طلسماتی و روحانی حقائق و دقائق پر مشتمل
عملیات و مجربات کی مستند ترین کتاب

انوارِ طلسمات

مصنف و مؤلف
فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ
مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات
ادارہ مقیاس الجعفر نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ
ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر(۹)

طلسماتی و روحانی حقائق و دقائق پر مشتمل
عملیات و مجربات کی مستند ترین کتاب

انوارِ طلسمات

مصنف و مؤلف
فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ
مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات
ادارہ مقیاس الجفر نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ
ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر (۹)

مرکزی امام بارگاہ فاتح شام
حضرت زینبؑ

جملہ حقوق بحق مصنف ومؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب ——— انوارِ طلسمات
مصنف ومؤلف۔ فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
تعداد ——— دو ہزار
طابع ——— مرزا محمد عرفان علی زاہد
مطبع ——— شکر گنج پرنٹرز لاہور
کتابت ——— شکور المشرقی
ناشر ——— ادارہ مقیاس الجفر شالامار ٹاؤن لاہور
قیمت ——— 600 پچاس روپے

EMAIL:- idararohaniyat.pakistan@gmail.com

ادارہ مقیاس الجفر کی رکنیت اختیار کرنا درحقیقت طلسماتی وروحانی علوم وفنون کی اشاعت میں امداد دینا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

فخرِ سید وسادات السید وکار اللہ شاہ صاحب حسنی مینجنگ ڈائریکٹر ڈیکو فارما (پاکستان)، رجسٹرڈ ماڈل ٹاؤن لاہور کے نام جن کے پرخلوص تعاون کی وجہ سے ہی "انوارِ طلسمات" منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آپ کا دعاگو
محمد رفیق زاہد
ادارہ مقیاس الجفر
نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ
ریاض الحمد روڈ
شالامار ٹاؤن، لاہور نمبر ۹

پیش گفت

برصغیر پاک و ہند کی موجودہ صدی کی تاریخ میں طلسماتی و روحانی تجربات و عملیات اور اوراد و وظائف پر مشتمل سینکڑوں کتابیں لکھی گئیں اور ایک حد تک متداول و مقبول بھی رہیں لیکن جو مستقل مقبولیت اور برقرار شہرت کتاب "انوارِ طلسمات" نے حاصل کی۔ وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔ پچیس سال قبل ۱۹۶۳ء میں جب یہ کتاب پہلی مرتبہ شائع ہوئی تو اربابِ علم و فن نے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ نہ کسی صاحبِ ذوق کا علمی ذخیرہ اس سے خالی رہا اور نہ ہی کوئی عامل و کامل اس سے ناواقف رہا۔ انوارِ طلسمات کی اس قبولیت بے مثال کا سبب ایک طرف مصنّف و مؤلف کی علمی و فنی قابلیت اور دوسری طرف اس کتاب کی ہمہ گیر افادیت ہے۔ زیرِ نظر ترتیب جو مشتاق ہاتھوں تک نقشِ ثانی بن کر پہنچ رہی ہے وہ اس کی پہلی ہیئت سے بالکل مختلف ہے کیونکہ مصنّف و مؤلف نے اپنی محنت شاقہ اور صلاحیت فائقہ سے اس کتاب کو پہلے سے بھی کہیں زیادہ جامع الکتب بنا دیا ہے۔ کتاب کے ابواب میں طلسمات و روحانیات کی قرآنی تشریح کے ایک باب کا ازسرِ نو اضافہ کر دیا گیا ہے جو اس کتاب میں پہلے موجود نہیں تھا نیز اس کے باب کو جو پہلے بھی اس کتاب میں موجود تھا روحانی اعمال کے ساتھ مربوط کر کے زیادہ بہتر طریقہ سے واضح کر دیا گیا ہے مسان کی تسخیر کے عملیات کے زیرِ عنوان ایک باب بالکل نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس باب میں مسان کے علاج کے متعلقہ اعمال کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کتاب کے اہم مضامین اور عنوانات کی تشریح و توضیح کے سلسلے میں بھی علمی و عملی معلومات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جو پہلے ایڈیشن میں بالکل نہ تھیں۔ ان معنوی محاسن کے ساتھ ساتھ اس دوسرے ایڈیشن میں ظاہری زیب و زینت کو بھی پہلے سے زیادہ نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کس حد تک سعیٔ بلیغ کی گئی ہے اور یہ کس حد تک کامیاب رہی ہے اس کا فیصلہ کرنا نگاہِ جوہر شناس کا ہی کام ہے۔

نیاز کیش

مرزا محمد عرفان علی زاہد

فون نمبر: 0321-4067661

0320-1236687

علامہ محمد رفیق زاہد مصنف "انوار طلسمات"

علاّمہ محمد رفیق زاہد

ع   علم و فن کا بحرِ ناپیدا کنار
ل   لاکھ مضمونوں کا عکسِ مرغزار
ا   الفتِ صادق کی منزل کا نشاں
م   مطلعِ عزمِ جواں کا رازداں
ہ   ہر قدم پر پیار کی خوشبو لیے
م   موجۂ گل ، زندگی کی خو لیے
ح   حمدِ باری جس کی خلوت کی ضیاء
م   مدحتِ شاہِ امم جس کی نوا
د   دین و دُنیا کے اُجالوں کا نقیب
ر   رحمتِ باری کی ضَو جس کو نصیب
ف   فیض کا عنوان جس کی زندگی
ی   یہ سماں جس کو بہارِ آگہی
ق   قریہ قریہ جس کی خو سایہ فگن
ز   زخم کا ہے چارہ گر جس کا سخن
ا   آئینے میں جس کے طیبہ کی جھلک
ہ   ہر ادا میں جس کے سیرت کی مہک
د   دیکھ ہر حرفِ مظفّر ہے ثنا   ایک عامل کا تعارف ، مرحبا

علاّمہ محمد رفیق زاہد

از قلم: حضرت پیرِ طریقت الحاج حکیم مظفر عزیز صاحب
ناظمِ اعلیٰ طبّی مجلس، پاکستان

هوالعلیّ العظیم

درمدح استاذی المکرّم ارسطوئے زماں، ماہرِ مشرقیات

حضرت علّامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

حاضر شدم بمجلسِ "زاھد" شگفتہ رُد
خرقہ بدوش، مردِ قلندر، سخن نواز
محمّد رفیق او، کہ محمّد رفیق نام
دارائے علم و دانش اسلافِ نکتہ داں
وردِ زباں، نامِ مبارک، امامِ پاک
ارسطوئے زمان و وحیدالعصر جفّار
حاجت روائے سائلاں ہمچو "امامِ حق"
علمِ روحانیتش بہ ثریا فراز کرد
"انوارِ طلسمات" رایابی تو خضرِ راہ
بے مثل آں کتاب کہ فکرش تحریر کرد
پدرش حیات خویش را نذرِ حسینؑ کرد
زیرِ زمین خفتہ آں معمارِ اوّلیں
مشغول در مناقبِ امام در حیات
درعشق عقل را نہ مجال است دم زدن
شہادت بہ خونِ عشق نماند درھر زماں
آلِ عبا را نیز بداں تو امامِ عشق
نازم بریں مصاحبتِ مردِ خدا شناس
زاھد بنامِ جملہ امامینؑ ذی وقار

مشکیست آنکہ خود بیونزد رنگ و بُو
نہ ماندہ در حضور مرا تابِ گفتگو
ایں نسبتِ قریب چوں اندر گلاب بُو
مشہور گشت نامِ مبارک چہار سُو
چشمش ز اشکہائے کنند وضو
نبّاض، ہم طبیب، منجّم، خطوط جو
گیرد غریبِ شہر را دست سخائے او
آئند بیک اشارہ ھمایلُ ہا حو
نخواہی یافت، ہیچ کتابے بمثلِ او
پوشیدہ ہرچہ بود، برآمد او روبرو
دربارِ پاک آمدہ از یادگارِ او
تعمیلِ تو نمودہِ کہ سخنے کہ گفتہ او
زیرِ نگاہِ "آلِ عبا" ہم مزارِ او
از ما خدایا دور شود عقلِ حیلہ جو
درعشق سرہم بدہند جملہ نیک خو
فیضش لاریب دینِ محمّد را آبرو
حاصل شوی گر عشق تو چیزے دگر مجو
کن تو دعائے خاص شوم زود سرخرو

اے شادؔ خوشترم کہ سرائم اوصافِ او
مشغول ھر زمان زبانش بذکرِ ہو

خاکپائے اہلِ بیتؑ اطہار۔ شادؔ کاشمیری، گوبند گڑھ، گوجرانوالہ

نورسنز فوڈ پروڈکٹس ساہیوال کے مالک عالیجناب چوہدری نور محمّد صاحب رقمطراز ہیں

فضائل مآب فواضل کتاب محقق طلسمات و روحانیات حضرت علّامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی میرے مخلص دوست اور ایمانی بھائی ہیں۔ علّامہ صاحب عنفوانِ شباب ہی سے طلسماتی و روحانی علوم و فنون کی تحصیل کا ایک مستقل جذبہ رکھتے تھے۔ یہی جذبہ انہیں مشرقِ وسطیٰ کے اسلامی ممالک تک پہنچانے کا سبب بنا۔ موصوف تمیس سال تک وہاں تحقیق وتدقیق کے میدان میں منہمک رہے اور پھر جب وہاں سے واپس پلٹے تو دنیا کی قدیم ترین کتابوں کا ایک عظیم ترین علمی ذخیرہ بھی اپنے ہمراہ لائے۔ برادرِ جلیل وجمیل علّامہ صاحب قبلہ نے اپنے علمی شوق کی تکمیل اور مخفی علوم وفنون کی تبلیغ کے لیئے اپنی تصنیفات وتالیفات میں صدیوں پرانے جن اعمال ومجرّبات اور اسرار ورموز کا انکشاف کیا ہے ان سے ان کی علمی وفنی جلالت وعظمت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ میرے محب قدیم و صادق جناب علّامہ صاحب کی کتاب "انوارِ طلسمات" طلسماتی عجائبات و غرائبات کا ایک سجا ہوا گلدستہ ہے جس سے بقدرِ ضرورت یا بمقدارِ ظرف و نظر ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے۔ خداوندِ عالم میرے مشفق ومحسن دوست علّامہ صاحب موصوف کو ان کی علمی خدمات کا اجرِ جمیل اور تمام صاحبانِ ذوق وشوق کو ان کی علمی وفنی تحقیقات سے فوائد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خلوص کیش، نور محمّد
نورسنز فوڈ پروڈکٹس حیدری محلہ، ساہیوال (پنجاب) پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ کتاب "انوارِ طلسمات" اپنے مندرجات کے انوار سے جگمگا رہی ہے

ثقۃ الاسلام حضرت علامہ مولانا حافظ محمد علی ابراہیم صاحب قبلہ امام الجمعہ والجماعت جامع مسجد حضرت ایشانؒ صاحب لاہور تحریر فرماتے ہیں

فاضل مشرقیات حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی ذاتِ ستودہ صفات سے برِّصغیر پاک و ہند کے ارباب علم و فن بخوبی متعارف ہیں۔ آپ کی خداداد قابلیت، حقائق کی تلاش میں شب و روز ریاضت، اندازِ تحریر کی پختگی، دلچسپ اور دل آویز طرزِ نگارش اور اس کے ساتھ ساتھ کہنہ مشقی موصوف کی وہ خصوصیات ہیں جن کا ہر صاحبِ نظر و انصاف کو اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ آپ ان ہستیوں میں وحید فرید خصوصیات سے مشرف و ممتاز ہیں، جن کے ذریعہ آج طلسماتی و روحانی علم و فن کی تحقیقات و تعلیمات کے فرائض ادا ہو رہے ہیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ آنے والی نسلیں بھی اس سے مستفیض ہوتی رہیں گی۔ علامہ صاحب موصوف کی تصنیف جلیلہ 'انوارِ طلسمات' طلسماتی حقائق و تحقیقات سے مملو اور حوالوں سے مرصّع ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کا مطالعہ نظر کو، قلب کو اور ایمان کو سرور بخشتا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوندِ متعال حضرت علامہ صاحب کی علمی و فنی خدمات کو قبول فرمائے اور صاحبانِ علم و فن کو اس چشمۂ فیض سے مستفیض ہونے کا بیش از بیش موقع بخشے۔

فقط

(حافظ) محمد علی ابراہیم، بیگم پورہ۔ لاہور

عالیجناب ملک نسیم رضا صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف آئی اے تحریر فرماتے ہیں

فاضل مشرقیات حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ "انوارِ طلسمات" مخفی و روحانی علوم و فنون کے موضوع پر ایک مستند مبسوط اور مکمل کتاب ہے۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، اردو زبان میں طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر اس کتاب کے مقابلے کی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ ممدوح محترم نے اس تالیف میں طلسمات و روحانیات پر ایک محققانہ بحث فرمائی ہے اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس عنوان پر طلسماتی عجائبات و غرائبات اور اعمال و اوراد کو اس طرح یکجا کر دیا ہے کہ بہ یک نظر صاحبانِ ذوق و شوق کے سامنے ایک بیش بہا علمی و فنی خزینہ آ جاتا ہے۔ پیش نظر کتاب کے متعلق یہ عرض کر سکتا ہوں کہ علامہ صاحب قبلہ کی یہ تحقیقی و مفید علمی کاوش عوام اور علمی شخصیات کے لیئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ ارباب علم و فن اس کتاب کی قدر کریں گے اور ضرورت مند اصحاب اپنی حاجات و مشکلات کے حل کے لیئے اس کے مندرجات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ خداوندِ عالم علامہ صاحب موصوف کو اپنے حفظ و امان میں صحیح و سالم رکھے کہ وہ مخفی علوم و فنون کی شمع کو جلائے اہلِ علم و طلب کی پیاس کو بجھا رہے ہیں۔

مخلص:
ملک نسیم رضا
۱۷ مئی ۱۹۸۸ء

اطلاع و انتباہ

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی کی تصنیف جلیلہ "انوارِ طلسمات" گورنمنٹ آف پاکستان سے حسب ضابطہ رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۷۳ء لفظ بلفظ رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ بنا بریں تمام عملیات پیشہ حضرات خصوصاً پبلشرز حضرات اور تاجران کتب کی خدمت میں یہ التماس کی جاتی ہے کہ وہ اپنی کسی کتاب کا نام "انوارِ طلسمات" تجویز نہ کریں اور مذکورہ کتاب کے مندرجات عملیات و مجربات اور مضامین و عنوانات کی نقل یا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کی کوشش نہ کریں ورنہ ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور وہ ہر قسم کے نقصان کے ذمہ دار ہوں گے۔

نوٹ: انوارِ طلسمات کی جس قدر بھی جلدیں درکار ہوں ادارہ مقیاس الجفر کی معرفت طلب فرمائیں

نیاز کیش:
مرزا محمد عرفان علی زاھد
ناظم اعلیٰ ادارہ مقیاس الجفر
نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ
ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن لاہور نمبر ۹
فون: ~~۳۳۳۶۴۳~~ نمبر نہ۔
0321-4067661
0320-1236687

میں اپنے ان تمام مشفق و مہربان دوستوں اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گذار ہوں جن کے پر خلوص تعاون اور رہنما مشوروں سے حوصلہ لے کر اس ہیچمدان نے انوارِ طلسمات کے لیے جوادِ قلم کو مضمارِ نالیف میں جولانی دی!

تلامذہ و معاونین

منظور الحسن
سید جعفر مہدی زیدی
محمد طیب شامی
امداد حسین انجم
چوہدری نور محمد
سید فیض احمد شاہ
پرویز احمد خان
محمد ایوب بہرام
حمید اکبر
نجم الثاقب
محمد بشیر نوشاہی
فرید احمد
خالد فریدون
عمر فاروق
محمد انور
ذیشان ظفر
کرنل علی عباس
محمد صادق
کرنل اجمل حسین
کرنل عابد حسین عابد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (القرآن)

○○○○○○

اَجازۂ عملیات

○○○○○○

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلّہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیر و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیئے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیئے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا ہے بنابریں ارباب علم وفن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ "انوارِ طلسمات" کے مندرجات روحانی و طلسماتی اعمال و مجربات کے لیئے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مؤلف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی سے اجازۂ حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولینا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت ادارہ مقیاس الجفر

شالامار ٹاؤن، لاہور ۹

ادارۂ عالیہ مقیاس الجفر لاہور کی شہرۂ آفاق طلسماتی مطبوعات

کتبِ اعمال و اوراد میں ایک عظیم الشان اضافہ

بوستانِ طلسمات

نو ترمیم

مصنفہ و مؤلفہ فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ کتاب مستطاب اتنی مقبول اور زبان زد خلائق ہو چکی ہے کہ ارباب علم وفن کیلیئے اس کے کسی خاص تعارف کی ضرورت نہیں ہے، قبل ازیں اس کے کئی ایک ایڈیشن چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ کتاب مندرجہ بالا کا چوتھا ایڈیشن مؤلف ممدوح کی طرف سے کی جانے والی نظرثانی اور ترمیم و اضافہ جات کے بعد شائع کیا گیا ہے۔ کتاب کا اندازِ بیان مؤثر، زبان آسان اور عام فہم ہے۔ شائقین اور ارباب علم وفن کے لیئے ایک نادر تحفہ ہے حجم دوصد صفحات، ٹائٹل نہایت ہی خوبصورت، دیدہ زیب ہے، قیمت ۲۵ روپے

طلسمات کی دُنیا

مصنفہ و مؤلفہ فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ وہ کتاب ہے جس میں فاضل مصنف و مؤلف نے طلسماتی و روحانی نقطۂ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے مستند ترین قسم کے اعمال و اوراد اور وظائف و مجربات کو ہی قلمبند کیا ہے۔ اس کتاب کی ایک سب سے بڑی خصوصیت اس کے مندرجہ عملیات کے مآخذ و مصادر کی ہے جس سے اکثر علمائے علم وفن عاجز اور قاصر رہے ہیں طلسمات کی دنیا ایک ایسی کتاب ہے کہ جس سے ارباب علم وفن اور شائقین حضرات دونوں ہی استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ الگ الگ ابواب پر مشتمل طلسماتی اعمال و مجربات کو اس ترتیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ متعلقہ موضوعات کے شواہد بھی پیش کر دیئے گئے ہیں

کتاب کا حجم: تین صد صفحات بڑا سائز، مجلد سنہری، قیمت ۵۰ روپے

طلسماتِ رفیق

مصنف و مؤلف فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہٗ العالی

اس اہم کتاب میں علمائے متقدمین و متاخرین کے مختصر حالاتِ زندگی اور ان کے مجربات و عملیات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ یہ ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ طلسمات کے موضوع پر اردو زبان میں آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے باکمال مصنف و مؤلف نے طلسماتی اسرار و عجائبات کو کمال جانفشانی و محنت کے ساتھ روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا ہے۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ نے طلسماتِ رفیق لکھ کر ایک بہت بڑی علمی و فنی خدمت انجام دی ہے اس کتاب کی تالیف و تصنیف کے سلسلے میں موصوف کی یہ کدّ و کاوش اور یہ تلاش و جستجو ناقابلِ فراموش ہے کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر سیر حاصل بحث کرنے اور مجربات و نوادرات کو یکجا کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں ایک ایسی فہرست دے دی ہے جو ان علماء و مشائخ کے اسماء اور ان کی تصنیفات و تالیفات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ برِصغیر پاک و ہند میں ملنے والی اس موضوع کی کتب میں نہیں ہے۔ اس کتاب کا طلسماتی و روحانی موضوع سے عقیدت رکھنے والے شائقین حضرات کے علمی ذخیرہ میں شامل ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ، حجم تین صد صفحات، قیمت ۵۰ روپے

قانونِ طلسمات (مع اضافہ)

مصنف و مؤلف فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہٗ العالی

یہ کتاب جو ایک مدت سے نایاب تھی اور اپنی ایک سابقہ تجارتی اشاعت کے سبب لاتعداد اغلاط پر مشتمل تھی ارباب علم و فن کے بیحد اصرار پر مصنف و مؤلف کتاب سے نظرِ ثانی کرانے کے بعد دوبارہ شائع کروائی گئی ہے۔ قانونِ طلسمات طلسماتی و روحانی عجائبات و غرائبات کا بیش قیمت انتخاب اور نہایت قابلِ قدر انمول عملیات کا خزینہ ہے۔ اس کتاب میں مصنفِ اعلام کی عکسی تصویر بھی موجود ہے۔ سرورق نہایت ہی خوبصورت

حجم: چہار صد صفحات

قیمت: ۷۵ روپے

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ○ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ○ القرآن

نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات

شیخ الرئیس بو علی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جوہرِ حیات سے موصوف ہو جانا دراصل (قوائے ارضیہ) طلسمات ہی کا کرشمہ تھا

برائے حصولِ زر و مال

ہرمس کا قول ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو تو اس وقت چیل جانور کے گھونسلے سے سونے کی جو بھی چیز ہاتھ لگے اس کی مقدار کے برابر عامل اپنے سیارہ کی متعلقہ دھات کو لے کر دونوں کو باہم پگھلا کر عقد کرے۔ اس سے ایک انگشتری نما چھلا بنائے۔ اس چھلے کو دائیں ہاتھ میں پہننے سے عامل کی جملہ قسم کی مالی و معاشی مشکلات ختم ہو جاتی ہیں اور حصولِ رزق کے اسباب غیب سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ اس طلسماتی چھلے کا استعمال کاروباری امور میں حیرت انگیز طور پر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے چنانچہ اس عمل کا عامل معلوم نہیں کر سکتا کہ اس پر دولت کی بارش کہاں سے ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ چیل جانور کے گھونسلے میں طلائی زیورات وغیرہ کا پایا جانا کوئی افسانوی نہیں ہے بلکہ علمائے طلسمات کے نزدیک ایک حقیقت ہے۔ علمائے فن کے علاوہ علم الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق بھی چیل جانور کے نومولود بچے اس وقت تک اپنی آنکھیں نہیں کھول سکتے جب تک کہ ان کی آنکھوں پر سونے کی کوئی چیز نہ لگائی جائے۔ جہاں تک متذکرہ بالا عمل کی صداقت کا تعلق ہے اس کی فضیلت کی ضمانت کے لئے امام ہرمس کا نام ہی کافی ہے۔

حصولِ دولت کا شہرہ آفاق طلسم

کتاب فردوس الاعمال کا نوامیس کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرّب ہے اس طرح پر مندرج ہے کہ اس عمل کے لئے سورج گرہن کے لگنے سے قبل سیسی پرندے کو پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں۔ پھر جب گرہن لگے تو سرخ تانبے کی چھری سے اس پرندے کو تانبے کے ہی کسی برتن میں ذبح کریں۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو اسی برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے آگ روشن کر دیں۔ آگ یہاں تک جلتی رہے کہ جانور مذکور کی ہڈیاں اس کے گوشت و پوست سے الگ ہو جائیں۔

حکیم درید ابن قحطان حماسائی صاحبِ فردوس الاعمال طلسم متذکرۃ الصدر کی تفصیل و ترکیب میں فرماتے ہیں کہ جب پرندہ مذکور گل کر مہرا ہو جائے تو برتن کو اتار کر پانی میں موجود اس کی تمام تر ہڈیوں کو کمال احتیاط کے ساتھ نکال کر

شیشے کے کسی برتن میں علیحدہ نکال لیں۔ اس عمل کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اب دیکھنے اور انتظار کرتے رہیں کیونکہ گرہن کے ختم ہوتے ہی شیشے کے برتن میں پڑی ہوئی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی حیرت انگیز طور پر خود بخود اچھل کر برتن سے باہر نکلنے کی کوشش کرے گی۔ اس ہڈی کو زمین پر گرنے سے پہلے ہی جب وہ اچھلنے کے لئے حرکت میں آئے تو فوراً قابو کر لیں اور پانی سے دھو کر خوب اچھی طرح صاف کر کے سرخ ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

یہ ہڈی اپنی خصوصیت کے اعتبار سے حصولِ دولت کے اس عمل کی اصل ہے۔ فردوس الاعمال میں مسطور ہے کہ علمائے مخفیات کے نزدیک کوئی طلسم اور عمل مال و زر کے حصول اور کشائشِ رزق کے لئے اس طلسم سے بہتر نہیں ہے۔ چنانچہ جو شخص اس ہڈی کو اپنے پاس رکھے گا وہ جس بھی کاروبار میں ہاتھ ڈالے گا اس میں کامیاب و کامران رہے گا۔ رزق کے ظاہری و باطنی دروازے اس کے لئے مفتوح ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی عرصہ میں اس کے پاس رزق حلال اور مال و منال کے انبار لگ جائیں گے۔ حکیم موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس ہڈی کے حامل و عامل کے مقدر کا ستارہ اس طرح پر چمک اٹھتا ہے کہ وہ مٹی میں بھی ہاتھ ڈال دے گا تو وہ اس کے لئے سونا بن جائے گی۔ ایسے شخص کے پاس اگر قارون کے مخفی دفائن و خزائن سے بھی زیادہ دولت اکٹھی ہو جائے تو بھی تعجب نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ہڈی وسعتِ معاش اور حصول زر و مال کے لئے کراماتی فوائد کی مظہر تسلیم کی جاتی ہے۔

یاد رہے کہ سیسی شکل و صورت میں تیتر کے مشابہ سفید و خاکستری رنگ کا ایک نہایت خوبصورت قسم کا پرندہ ہے جو پاکستان میں تقریباً ہر موسم اور ہر جگہ پر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ طلسم طلسماتی عملیات میں سے اکسیر الاثر حقائق کا حامل ایک نہایت ہی مفید و مجرّب عمل ہے جس کے بے خطا فوائد کی تعریف میں ہر وہ عامل رطب اللسان ہونے پر مجبور ہو جاتا ہے جسے اس طلسم کے تیار کرنے اور اس کے متعلقہ نتائج کے حاصل کرنے کا موقع نصیب ہوا ہے بلاشبہ یہ طلسم طلسمات کے ذخیرۂ مجربات میں سے ایک ممتاز طلسم ہے جس سے اربابِ علم و فن کو ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

وسعتِ رزق کا عمل

قرض سے رہائی، فقر و فاقہ سے نجات اور رزق کی فراخی کے لئے ذیل کا طلسم علمائے طلسمات و روحانیات کے معمولات و مجرّبات میں سے ہے۔ مفلسی و محتاجی کو تونگری و مالداری میں بدل دینے والے اس عجیب الاثر عمل کا ذکر ابوالقاسم ملکوتی نے اپنی کتاب ترغیبات میں، ابوجعفر تمیمی نے مکاشفاتِ سماویہ میں، ابو درداء سجستانی نے مصباح المنوّلیس میں، ابوالاسحاق حضرمی نے سحرِ اسود میں، قیم بجرانی نے کتاب الحیات میں، سعید بن عبداللہ المرزبانی نے کتاب الاعیان میں، ثالوث ملطی نے کتاب عجائباتِ اربعہ میں، شیخ شہاب الدین اشراقی نے حکمۃ الاشراقی میں انباذ قلس نے طبقات النجوم میں اور حکیم افلاطون نے اپنے قصائد میں لکھا ہے کہ جو شخص شرفِ مشتری کے اوقات میں طاؤسِ صحرائی

کے سر کے تاج کی چوٹی کے بال کاٹ کر اپنے پاس سنبھال رکھے گا تو فقر و فاقہ سے نجات پا جائے گا اور جب تک یہ طلسم اس کے پاس رہے گا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ قارئینِ کرام کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ معاشی خیر و برکت کے حامل اس عمل کو تیار کریں اور اس کے حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کریں۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ طلسم اپنے کراماتی افعال و خواص کی وجہ سے طلسماتی تحفہ کی سند کا مستحق ہے۔ بلاشک و شبہ مالی و معاشی مصائب و آلام کے شکار حضرات کے لئے یہ طلسماتی تحفہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔

فقر و فاقہ سے نجات کیلئے

مشتری کی ساعت میں نر مچھلی کے سر سے حاصل ہونے والے پتھر کو مشتری کے متعلقہ بخور سے دھوپ دے کر ہرن کی جھلی میں لپیٹ دیں۔ اس عمل کے بعد اس پتھر کو زرِ خالص یا چاندی کے تعویز میں بند کروا کر ہمیشہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ثالوث ملطی کتاب بدیع میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص بھی اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو خدائے تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچائے گا کہ جس کا اسے گمان تک بھی نہ ہوگا اور اس قدر مالِ کثیر کرامت فرمائے گا کہ جس کے حساب سے بھی وہ عاجز ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ مچھلی کے سر سے دستیاب ہونے والے متذکرۃ الصدر پتھر کو حجر السمک یا سنگِ سرماہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ہر نر مچھلی جب اپنی پختہ عمر تک جا پہنچتی ہے تو اس وقت اس کے سر کی ہڈی میں پکھراج کی شکل و صورت جیسے سفید دودھیا رنگ کے پتھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اپنی حکمتِ کاملہ سے اس پتھر کو رزق کی برکت و کثرت جیسی خصوصیات سے نواز دیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ عمل میرا خود متعدد بار کا آزمایا ہوا ہے۔ چنانچہ جب بھی میں نے اس طلسم کو تیار کیا ہے اس کے عجیب و غریب فوائد و نتائج سے فیض یاب ہوا ہوں۔ میرے نزدیک وسعتِ رزق اور حصولِ دولت کے لئے یہ عمل اپنے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر مجرب و معتبر ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے عامل و حامل کے لئے فتوحات کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ سعادت و خوش بختی اس شخص کا مقدر بن جاتی ہے اور فقر و فاقہ اس کا زائل ہو جاتا ہے۔

طلسم فراخیٔ رزق

پورد ممانتاش میں عامر بن حیان الخولانی سے منقول ہے، فرماتے ہیں کہ مصحفِ ہرمس میں ہے کہ ذیل کا عمل اپنے عجیب و غریب کراماتی خواص و فوائد کے اعتبار سے اکابر علمائے فن کے نزدیک فراخیٔ رزق کے لئے ایک لاریب طلسم ہے۔ پورد ممانتاش کے مطابق اس طلسم کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب آفتاب برج ثابت میں مشتری سے مقارن ہو تو اس وقت گربہ سیاہ کی آنول لے کر اسے مشک و زعفران سے دھوپ دیں اور دھوپ دے کر طلائے خالص کے تعویز میں رکھ کر گلے میں

ڈال لیں یا اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں صاحب پورد ممانتاش لکھتا ہے کہ اس طلسم کے حامل شخص کی تمام کاروباری پریشانیاں چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس قدر آسودہ حال ہو جاتا ہے کہ اسے غربت و افلاس کے دن یاد ہی نہیں رہتے۔ کشائشِ رزق اور مال و زر میں ترقی کے ساتھ اس کی عزت و آبرو میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ رزقِ حلال اور مال و منال کی کثرت کے سبب وہ شاہانِ وقت سے بھی بڑھ کر عیش و عشرت کی زندگی گزارتا ہے۔ وہ ایسا غنی ہو جاتا ہے کہ سوائے خدائے بزرگ و برتر کے کسی دوسرے کا محتاج نہیں رہتا۔

پورد ممانتاش کے علاوہ صاحبِ کتاب کبیر امام ابوطیب صالح کالدی فراخیٔ رزق کے اس طلسم کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم بلاشک و شبہ کشائشِ رزق اور مال و زر کے حصول کے لئے کامیاب و بے خطا طلسم ہے جسے اکابر علمائے فن نے عمل و تجربہ کے میزان پر تول کر ایک مؤثر طلسم کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں اس طلسم کو رسائل ابلونیوس سے نقل کرتے ہوئے ابلونیوس کا اس طلسم کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ وسعتِ مال و معاش اور غنا و ثروت کے لئے یہ طلسم نہایت مجرب المجرب اور اپنے سلسلے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے سب بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

حکیم طاؤس ابن طرماح کتاب آثار الاعداد میں لکھتے ہیں کہ فراخیٔ رزق کا یہ طلسم اپنے حیرت انگیز کمالات کے سبب ایک ایسا اکسیر الاثر طلسم ہے جس کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ کتاب العجائب و الغرائب میں قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے بھی اس طلسم کو علمائے طلسمات و روحانیات کے ایک مستند و مجرب طلسم کے طور پر بیان کیا ہے۔ شیخ قیس بن طرفہ بولانی تعلیقات میں تحریر فرماتے ہیں کہ فراخیٔ رزق کے سلسلے کا یہ طلسم طلسماتی نوادرات میں ایک عظیم ترین عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے جسے علومِ مخفیات و روحانیات کے مسلّم و مقتدر علماء نے فراخیٔ رزق کے سلسلے کے تمام تر اعمال میں بطورِ خاص ایک لاجواب و بے مثال عمل کے طور پر متواتر نقل ہے۔

رسائل ہلالیہ میں اس طلسم کو سیاطوس ثانی مشہور کالدی ساحر کے ایک مجرب و آزمودہ طلسم کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قنیان بن الوش اپنے قصائد میں اس طلسم کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ یہ ایک ایسا طلسم ہے جس کا میں نے خود تجربہ کیا ہے اور اسے صحیح پایا ہے۔ قصائد جیسی مستند ترین کتاب میں قنیان بن الوش جیسی عظیم المرتبت شخصیت کا اس طلسم کو مجرب المجرب طلسم کے طور پر تحریر کرنا اس کی افادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ مطالب العیون میں اس طلسم کو امام ہرمس سے منسوب کر کے نقل کیا گیا ہے۔ شمائل السحر کا مصنف رقمطراز ہے کہ ترقیٔ رزق کے لئے یہ طلسم فی الحقیقت ایک اثر آفریں طلسم ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجربات میں اس طلسم کو وسعتِ رزق اور دفع فقر و فاقہ کے لئے صحیح و مجرب اور سریع الاثر کے طور پر تحریر فرماتے ہیں۔

فراخیٔ رزق کے متذکرۃ الصدر طلسم کی تعریف و توصیف میں علمائے طلسمات کے مندرجہ بالا اقوال و ارشادات اس طلسم کی صداقت و حقانیت کے لئے حقیقت افروز وضاحت ہیں جس سے اس کی واقعاتی حیثیت کے ساتھ ساتھ اس کی علمی و عملی خصوصیت بھی نمایاں ہو جاتی ہے کہ کس طرح اکابر علمائے فن نے اس طلسم کے متعلق تحقیقات کی ہیں اور اپنے تجربات

ڈوے اسے صحیح پا کر دوسروں تک پہنچانے کی کوششیں کی ہیں۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اگر یہ طلسم اور اس جیسے دوسرے طلسمات وعملیات درست نہ ہوتے اور علمائے علم وفن ان کو اپنے طور پر کامیاب و بے خطا نہ پاتے تو ان پر ہرگز اعتماد نہ کرتے اور انہیں اپنی کتابوں میں قلم بند کرکے آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ کر دیتے۔

یاد رہے کہ اس طلسم کو میں نے از خود تیار کیا ہے، آزمایا ہے اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ تاہم میں اپنے علم و تجربہ کی بنیاد پر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ گربہ سیاہ یعنی کالی بلی کی آنول کا حاصل کرنا ایک مشکل ترین عمل ہے مگر ناممکنات سے نہیں ہے۔ ارباب علم وفن اس طلسم کو تیار کرنا چاہیں تو ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ اس سلسلے میں دوسروں پر اعتماد کرنے کی بجائے خود اپنی نگرانی میں گربہ سیاہ کو حاصل کرکے اس عمل کو سر انجام دیں، چنانچہ کسی ایسی بلی کو تلاش کریں جو حاملہ ہو۔ جب ایسی بلی ہاتھ آجائے تو اسے قفس میں بند کر رکھیں اور حسبِ دستور دودھ اور گوشت پر اس کی پرورش کرتے رہیں۔ پھر جب اس کے وضع حمل یعنی بچہ جننے کا وقت آئے اور وہ وضع حمل کے بعد اپنی آنول باہر پھینک دے تو فوراً ہی اس کو قابو کرلیں اور پانی سے دھو کر اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔

اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بطورِ خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بلی وضع حمل کے بعد اپنی آنول کو خود ہی چٹ کر کھا جاتی ہے اور کسی صورت میں بھی آسانی کے ساتھ کسی کے ہاتھ نہیں لگنے دیتی۔ بنا بریں کامل احتیاط کے ساتھ ہی کامیابی کا امکان ہے، اور وقت پر ذرا سی غفلت بھی آنول کے ہاتھ سے نکل جانے کا سبب بن جاتی ہے۔ اگر آپ یہ طلسم تیار کرسکیں تو پورے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ آپ وقت کے سب سے خوش قسمت، بلند اقبال اور بیدار بخت انسان ہوں گے۔

کاروباری بندش دُور کرنے کیلئے

ایسی دکان یا کاروباری جگہ جو دشمن کے سحر وجادو یا جناتی و آسیبی اثرات کے سبب تباہ و برباد ہو چکی ہو اور اس پریشان کن صورت حال سے چھٹکارا پانے کے لئے کسی بھی قسم کا کوئی طریقہ عمل کارگر ثابت نہ ہو رہا ہو تو اس کے لئے شمس وزحل کے قران کے اوقات میں مردہ بندر کے جسم کی ہڈیوں کا ڈھانچہ لے کر وہاں زیرِ زمین دفن کر دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے وہ جگہ سحری اثرات سے پاک ہو جائے گی اور اس جگہ پر جن جناتی و شیطانی قوتوں کا بسیرا ہوگا وہ بھی وہاں سے چلے جانے پر مجبور ہو جائیں گی۔ اس طرح ایک چلّہ کے دوران ہی متذکرۃ الصدر صورت حال خود بخود ختم ہو جائے گی۔ نحوستوں کے بادل چھٹ جائیں گے، بیروزگاری کا دَور دُورہ جاتا رہے گا، بندش کے اثرات باطل ہو جائیں گے اور کاروبار میں دوبارہ خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ یہ عمل اس خاکسار کو خرابات عراق سے ملنے والی امام ہرمس کی تحریر کردہ الواح کے ترجمہ کرنے پر ہاتھ لگا ہے جسے میں نے مختلف مواقع پر آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کے سلسلے میں ایسے بندر کی ضرورت ہے جو قدرتی اور طبعی طور پر موت کا شکار ہوا ہو۔ زندہ جانور کو اس مقصد کے لئے ہلاک کرکے استعمال میں لانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔

حُب و تسخیر کے طلسماتی عملیات

نوامیس کے باب میں حُب و تسخیر کے عملیات کا ذکر بطورِ خاص ملتا ہے چنانچہ عناصر و حیوانات کی مختلف تراکیب و نتائج کے حامل ایسے اعمال جو اس مقصد کے لئے انتہائی کار آمد اور آسان ترین تراکیب پر مشتمل ہیں، قارئینِ کرام کے استفادہ کے لئے درجِ ذیل کئے جا رہے ہیں۔

حُب و تسخیر کا طلسماتی سُرمہ

صاحب کتاب النوات والآغان لکھتا ہے کہ جب زہرہ برج حمل کے پچیسویں درجہ پر نزول کرے تو حب الخروع یعنی سورج مکھی نامی بوٹی کا عرق نکال کر محفوظ کرلیں۔ اس کے بعد جب قمر و زہرہ قوی الحال اور سعادت کے درجات میں طالع ہوں تو حب الآس یعنی پرسیاؤشاں بوٹی لے کر کوٹ پیس کر اس کا عرق نکال لیں اور سنبھال رکھیں۔ اسی طرح جب مشتری برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر نزول کرے تو اس وقت حب الورد یعنی لاجونتی لے کر پیس کر اس کا عرق نکال کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی حُب و تسخیر کے اس عمل کو عقاقیری سُرمہ کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ متذکرۃ الصدر عقاقیر کو ان کے متعلقہ و منسوبہ فلکیاتی اوضاع و اوقات کے مطابق علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ان کا عرق حاصل کرکے باہم ملا لیں۔ اس عمل کے بعد اصفہانی سرمہ بقدر ایک دانگ لے کر کھرل میں ڈالیں اور عقاقیر کا پانی قطرہ قطرہ کرکے ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب تمام پانی سرمہ کے ہمراہ کھرل کرنے کے خشک ہو جائے اور سرمہ غبار کی طرح باریک ہو جائے تو اس سُرمہ کو نقرئی سُرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ کرلیں۔ اس سُرمہ کو عامل اپنی آنکھ میں لگا کر اپنے جس بھی مطلوب کے سامنے جائے گا وہ خود عامل کا طالب بن جائے گا۔ عامل اس سُرمہ کو استعمال کرکے جس محفل میں جائے گا اہلِ محفل اس پر فریفتہ و شیدا ہو جائیں گے۔ کتاب النوات والآغان کے مطابق یہ عقاقیری سُرمہ تسخیر خواتین کے لئے بطورِ خاص کار آمد ہے۔ عامل اس سرمہ کو استعمال کرکے جس بھی عورت کے روبرو ہوگا وہ عامل کو دیکھتے ہی ہزار جان سے اس پر فدا ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ عرق مجموعی طور پر نصف بیٹر کی مقدار کے برابر ہونا چاہیئے۔

برائے حُب و تسخیر

ابوبکر بن وحشیہ یمانی کتاب بلیناس میں افاداتِ سلارلوس سے نقل کرتے ہیں کہ ذیل کا عمل جسے طلسم سلارلوس کا نام دیا جاتا ہے اکابر علمائے فن کے نزدیک حب و عشق اور عطفِ قلوب کے لئے ایک

کیا گیا ہے۔ صاحبِ کتاب بلیناس حکیم سلارلوس سے منسوب اس عمل کی تفصیل و ترتیب میں لکھتے ہیں کہ جب زہرہ و قمر برج سرطان یا حوت کے ساتھ تسدیس کی نظر رکھتے ہوں تو اس وقت کلہ حمار اہلی میں تخم خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کر دیں اس عمل کے بعد پودوں کے اگنے، پرورش پانے اور ان میں پھل لگنے تک بڑی احتیاط کے ساتھ مراعات و آداب زراعت کے طریقہ پر اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پھل آجائیں تو ان تمام کو اتار کر سایہ رکھ کر خشک کر لیں۔

حب و تسخیر کے اس سریع التاثیر عمل کے استعمال کا طریقہ یوں ہے کہ اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر اس میں اپنا خون فصد یا جراحت شامل کر لیں۔ اس خون آمیز خاک کو کھرل کر کے مطلوب کو کھلائیں اور اس طلسم کی صداقت و حقانیت کا تماشا ملاحظہ کریں۔ مطلوب اس عمل کی کرشمہ سازی سے ایسا تسخیر ہوگا کہ جوشِ محبت کے سبب پاگل و مجنون بن جائے گا۔ کتاب بلیناس میں تحریر ہے کہ حکیم سلارلوس کہتا ہے کہ اگرچہ میرے پاس طلسمات کے حب و تسخیر کے متعلقہ عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے لیکن میں نے حب و عشق کے مرض میں مبتلا ہزاروں بے قرار دل بندگانِ خدا کے لئے اسی عمل سے کام لیا ہے۔ چنانچہ میں نے جس بھی طالب کے لئے یہ طلسم تیار کیا ہے اسے اپنے مطلوب کے حصول میں کامیابی ہوئی ہے اور جس کسی کو بھی اس طلسم سے کام لینے کا مشورہ دیا ہے اس کے لئے بھی یہ عمل اکسیرِ بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ راقم السطور بھی ذاتی طور پر اس طلسم کو متعدد مواقع پر آزما کر اس کی زود اثری کا امتحان کر چکا ہے۔

حُبّ کا موہنی طلسم

شرفِ زہرہ کے اوقات میں سنگ مقناطیس و چقماق کو مساوی الوزن جمع کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر غبار کی طرح باریک پیس لیں۔ حُبّ کا موہنی طلسم تیار ہے۔ حب و تسخیر کے مقاصد کے لئے زہرہ کی سعید ساعت میں اس سُرمہ کو استعمال کر کے جس کسی کے بھی رُوبرو ہوں گے وہ بے ساختہ و بے خود ہو کر نہایت عجز و انکساری کے ساتھ پیش آئے گا اور اس کے لئے آپ کا ہر حکم بجا لانا باعثِ عزت و افتخار ہوگا۔ یاد رہے کہ حب و تسخیر کا یہ طلسم اپنی نوعیت کا ایسا کامیاب و بے خطا عمل ہے جسے علمی و فنی بنیادوں پر آزمانے کے بعد شائقین حضرات کے لئے ضبطِ تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

حُبّ و تسخیر کا طلسماتی عمل

حب و تسخیر کے عجیب و غریب خواص و فوائد کا حامل ذیل کا طلسماتی عمل علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک اپنی شوکت و عظمت کے اعتبار سے ایک ایسا قدیم ترین قسم کا نادر و نایاب سحری عمل ہے جو حُبّ و تسخیر کی کرامتی قوت و تاثیر کے ساتھ آج تک عمل میں لایا جا رہا ہے اور اپنے موضوع کی بنیاد پر کامیاب و بے خطا ہوتا چلا آ رہا ہے حُبّ و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے مطابق مشتری و زہرہ کے قران السعدین میں مس احمر یا طلائے خالص

کی ایک بالشت بھر لمبی مضبوط قسم کی سوزن تیار کی جائے۔ اس سوزن کو ڈھاک کا درخت تلاش کر کے اس کی کسی ایک دوشاخہ شاخ میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بجا لانے کے بعد انتظار کیا جائے اور جب دوبارہ مذکورہ سیارگان کا قران واقع ہو تو اس وقت اس سوزن کو اس درخت کی دوشاخہ شاخ سے نکال لائیں۔ حب و تسخیر کے اس عمل کا دار و مدار اسی سوزن پر ہے، چنانچہ اس سوزن کو کمال احتیاط کے ساتھ اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ پھر جب کبھی حُبّ تسخیر کے اس عمل کے عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو موم یا زفت سے اپنے مطلوب کی شکل و صورت پر اس کا ایک خیالی پتلا بنائیں۔ اس پتلا کو مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے سوزن کو اس کے دل کے مقام پر گاڑ دیں۔ اس عمل کے فوراً بعد اس پتلے کو زیرِ زمین ایسی جگہ پر دفن کریں جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ بحکمِ خدا عامل کا مطلوب جہاں پر اور جس بھی حالت میں ہوگا عمل کے اثرات سے اس کے دل میں اپنے طالب کی محبت کی ایک ایسی آگ جل اٹھے گی کہ جو اسے پاگل و مجنون کر کے رکھ دے گی اور اس وقت تک چین محسوس نہیں کرے گا جب تک کہ وہ طالب کے پاس دیوانہ وار حاضر نہ ہو جائے گا۔

حکیم ابو عبداللہ طیب محمد بن علی عباس قمی اخبار روحانیات میں جیلان اطرس کی شہرہ آفاق کتاب السحر والبیان سے حُبّ و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کو نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل بلاشک و شبہ درست ہے اور ایسا اکسیر الاثر ہے کہ عامل کے مطلوب کو خواہ ساری دنیا اس کے طالب کے خلاف جو کچھ چاہے کہے اس پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہوگا بلکہ وقت کے گذرنے کے ساتھ وہ اپنے طالب کی محبت کا ایسا مریض بن جائے گا کہ طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

اخبار روحانیات کے مطابق عامل جب کبھی زیرِ زمین دفن اپنے مطلوب کے پتلے کو وہاں سے اکھاڑ کر اس کے دل میں چھپی ہوئی سوزن کو نکال دے گا اور اس پتلے کو پانی میں بہا دے گا تو تب جا کر وہ درماندہ محبت کچھ سکون حاصل کر سکے گا، مگر ڈھاک کے تین پات کے مصداق جوشِ محبت میں غیر معمولی کمی واقع ہونے کے باوجود وہ مطلوب جیتے جی اپنے طالب کی محبت کا دم بھرتا رہے گا۔ حُبّ و تسخیر کے سلسلے کے عملیات کے شائقین حضرات کے لئے اس طلسم سے زیادہ اکسیر صفت اور سہل الحصول عمل کہیں سے بھی نہیں مل سکتا۔ قمی کا قول ہے کہ یہ معجز نما طلسماتی سوزن اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں تک مفید و مؤثر رہتی ہے۔ راقم الحروف یہ عرض کرتا ہے کہ یہ طلسماتی سوزن میری ذاتی طور پر تیار کردہ اور ہزارہا بار کی آزمودہ ہے۔

طلسم برائے حُبّ و تسخیر

حُبّ و تسخیر کے لئے علمائے طلسمات و مخفیات کے مجربات میں سے ہے کہ جب قمر برج ثابت میں زہرہ سے متصل ہو اور زہرہ عطارد سے متصل ہو تو اس وقت ترمس کے آٹے کو اپنے خونِ فصد یا جراحت میں تر کر کے خوب پیس لیں اور جو سفوف تیار ہوا اسے بحفاظت رکھ لیں۔ اس سفوف میں سے ایک رتی بھر

کیا گیا ہے۔ صاحبِ کتاب بلیناس حکیم سلارلوس سے منسوب اس عمل کی تفصیل و ترتیب میں لکھتے ہیں کہ جب زہرہ و قمر برج سرطان یا حوت کے ساتھ تسدیس کی نظر رکھتے ہوں تو اس وقت کلۂ حمارِ اہلی میں تخمِ خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کر دیں۔ اس عمل کے بعد پودوں کے اگنے، پرورش پانے اور ان میں پھل لگنے تک بڑی احتیاط کے ساتھ مراعات و آداب زراعت کے طریقہ پر اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پھل آجائیں تو ان تمام کو اتار کر سایہ رکھ کر خشک کر لیں۔

حُب و تسخیر کے اس سریع التاثیر عمل کے استعمال کا طریقہ یوں ہے کہ اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر اس میں اپنا خون فصد یا جراحت شامل کر لیں۔ اس خون آمیز خاک کو کھرل کر کے مطلوب کو کھلائیں اور اس طلسم کی صداقت و حقانیت کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ مطلوب اس عمل کی کرشمہ سازی سے ایسا تسخیر ہوگا کہ جوشِ محبت کے سبب پاگل و مجنون بن جائے گا۔ کتاب بلیناس میں تحریر ہے کہ حکیم سلارلوس کہتا ہے کہ اگرچہ میرے پاس طلسمات کے حُب و تسخیر کے متعلقہ عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے لیکن میں نے حُب و عشق کے مرض میں مبتلا ہزاروں بے قرار دل بندگانِ خدا کے لئے اسی عمل سے کام لیا ہے۔ چنانچہ میں نے جس بھی طالب کے لئے یہ طلسم تیار کیا ہے اسے اپنے مطلوب کے حصول میں کامیابی ہوئی ہے اور جس کسی کو بھی اس طلسم سے کام لینے کا مشورہ دیا ہے اس کے لئے بھی یہ عمل اکسیرِ بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ راقم السطور بھی ذاتی طور پر اس طلسم کو متعدد مواقع پہ آزما کر اس کی زود اثری کا امتحان کر چکا ہے۔

حُب کا موہنی طلسم

شرفِ زہرہ کے اوقات میں سنگِ مقناطیس و چقماق کو مساوی الوزن جمع کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر غبار کی طرح باریک پیس لیں۔ حُب کا موہنی طلسم تیار ہے۔ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لئے زہرہ کی سعید ساعت میں اس سُرمہ کو استعمال کر کے جس کسی کے بھی رُوبرو ہوں گے وہ بے ساختہ و بے خود ہو کر نہایت عجز و انکساری کے ساتھ پیش آئے گا اور اس کے لئے آپ کا ہر حکم بجا لانا باعثِ عزت و افتخار ہوگا۔ یاد رہے کہ حُب و تسخیر کا یہ طلسم اپنی نوعیت کا ایسا کامیاب و بے خطا عمل ہے جسے علمی و فنی بنیادوں پر آزمانے کے بعد شائقین حضرات کے لئے ضبطِ تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

حُب و تسخیر کا طلسماتی عمل

حُب و تسخیر کے عجیب و غریب خواص و فوائد کا حامل ذیل کا طلسماتی عمل علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک اپنی شوکت و عظمت کے اعتبار سے ایک ایسا قدیم ترین قسم کا نادر و نایاب سحری عمل ہے جو حُب و تسخیر کی کراماتی قوت و تاثیر کے ساتھ آج تک عمل میں لایا جا رہا ہے اور اپنے موضوع کی بنیاد پر کامیاب و بے خطا ہوتا چلا آ رہا ہے۔ حُب و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے مطابق مشتری و زہرہ کے قران السعدین میں مسِ احمر یا طلائے خالص

کی ایک بالشت بھر لمبی مضبوط قسم کی سوزن تیار کی جائے۔ اس سوزن کو ڈھاک کا درخت تلاش کر کے اس کی کسی ایک دو شاخہ شاخ میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بجا لانے کے بعد انتظار کیا جائے اور جب دوبارہ مذکورہ سیارگان کا قران واقع ہو تو اس وقت اس سوزن کو اس درخت کی دو شاخہ شاخ سے نکال لائیں۔ حُب و تسخیر کے اس عمل کا دار و مدار اسی سوزن پر ہے، چنانچہ اس سوزن کو کمال احتیاط کے ساتھ اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ پھر جب کبھی حُب تسخیر کے اس عمل کے عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو موم یا زفت سے اپنے مطلوب کی شکل و صورت پر اس کا ایک خیالی پتلا بنائیں۔ اس پتلا کو مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے سوزن کو اس کے دل کے مقام پر گاڑ دیں۔ اس عمل کے فوراً بعد اس پتلے کو زیرِ زمین ایسی جگہ پر دفن کریں جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ بحکمِ خدا عامل کا مطلوب جہاں پر اور جس بھی حالت میں ہوگا عمل کے اثرات سے اس کے دل میں اپنے طالب کی محبت کی ایک ایسی آگ جل اٹھے گی کہ جو اسے پاگل و مجنون کر کے رکھ دے گی اور اس وقت تک چین محسوس نہیں کرے گا جب تک کہ وہ طالب کے پاس دیوانہ وار حاضر نہ ہو جائے گا۔

حکیم ابو عبد اللہ طبیب محمد بن علی عباس قمی اخبارِ روحانیات میں جیلان اطرس کی شہرہ آفاق کتاب السحر والبیان سے حُب و تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کو نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل بلا شک و شبہ درست ہے اور ایسا اکسیر الاثر ہے کہ عامل کے مطلوب کو خواہ ساری دنیا اس کے طالب کے خلاف جو کچھ چاہے کہے اس پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہوگا بلکہ وقت کے گذرنے کے ساتھ وہ اپنے طالب کی محبت کا ایسا مریض بن جائے گا کہ طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

اخبارِ روحانیات کے مطابق عامل جب کبھی زیرِ زمین دفن اپنے مطلوب کے پتلے کو وہاں سے اکھاڑ کر اس کے دل میں چبھی ہوئی سوزن کو نکال دے گا اور اس پتلے کو پانی میں بہا دے گا تو تب جا کر وہ درماندۂ محبت کچھ سکون حاصل کر سکے گا، مگر ڈھاک کے تین پات کے مصداق جوشِ محبت میں غیر معمولی کمی واقع ہونے کے باوجود وہ مطلوب جیتے جی اپنے طالب کی محبت کا دم بھرتا رہے گا۔ حُب و تسخیر کے سلسلے کے عملیات کے شائقین حضرات کے لئے اس طلسم سے زیادہ اکسیر صفت اور سہل الحصول عمل کہیں سے بھی نہیں مل سکتا۔ قمی کا قول ہے کہ یہ معجز نما طلسماتی سوزن اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں تک مفید و موثر رہتی ہے۔ راقم الحروف یہ عرض کرتا ہے کہ یہ طلسماتی سوزن میری ذاتی طور پر تیار کردہ اور ہزارہا بار کی آزمودہ ہے۔

طلسم برائے حُب و تسخیر

حُب و تسخیر کے لئے علمائے طلسمات و مخفیات کے مجربات میں سے ہے کہ جب قمر برجِ ثابت میں زہرہ سے متصل ہو اور زہرہ عطارد سے متصل ہو تو اس وقت نرگس کے آٹے کو اپنے خونِ فصد یا جراحت میں تر کر کے خوب پیس لیں اور جو سفوف تیار ہو اسے بحفاظت رکھ لیں۔ اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر جس کسی کو بھی کسی شیرینی میں ملا کر

کھلائیں گے یا پلائیں گے تو وہ کھاتے پیتے ہی مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

طلسمِ محبّت

حُبّ و تسخیر کے لئے چاند گرہن کے اوقات میں ضریق فرس ایک اوقیہ لے کر زبل فرس میں سات بار جوش دیں تاکہ ضریق موم کی مثل نرم ہو جائے، جب نرم ہو جائے تو مٹی کے برتن میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور پیتال جنتر کے عمل کے ذریعہ اس کا روغن نکال لیں۔ اس عمل کے بعد چاندی کے نئے چراغ میں اس روغن کے برابر وزن اپنا خون ڈال کر حسبِ دستور اس کا کاجل تیار کر لیں۔ حُبّ و تسخیر کے حیرت انگیز کمالات کے حامل اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر آپ جس بھی مطلوب کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھیں گے تو دیکھتے ہی وہ آپ کے قدموں پر نثار ہو جائے گا اور ایسا تسخیر ہو گا کہ زندگی بھر غلام بے دام بن کر رہے گا۔ مجرّب المجرّب عمل ہے۔

اتحادِ قلوبؒ (برائے مرد و زن)

عجائباتِ اربعہ کا مصنف ثالوث ملطی تحریر کرتا ہے کہ ایسی عورت جو اپنے ظالم و جابر شوہر کو راہِ راست پر لانا چاہتی اور ایسا مرد جو اپنی بد زبان و نافرمان بیوی کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہتا ہو تو اس مقصد کے لئے عورت اپنے شوہر کو نر شارک پرندے کا گوشت کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا دے اور مرد اس مطلب کے لئے مادہ شارک کا گوشت اپنی بیوی کو کھلائے تو ایک ہفتے کے اندر ہی زن و شوہر کے درمیان پائی جانے والی نفرت و عداوت ختم ہو جائے گی اس طرح پر کہ وہ ظالم و جابر شخص اپنے ظلم و جبر سے ہمیشہ کے لئے باز آجائے گا اور اس کے ساتھ ہی اپنی بیوی کی محبت میں ایسا گرفتار ہو گا کہ زن مرید بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح پر ہی وہ عورت بھی اپنی بد زبانی کی عادت کو ترک کر دینے پر مجبور ہو جائے گی اور اپنے تمام تر اختلافات کو فراموش کر کے اپنے شوہر کی ایسی خدمت گذار اور تابع دار ہو جائے گی کہ ایک لمحہ کے لئے بھی شوہر سے جدا نہ رہے گی۔ محبتِ زوجین کے لئے شارک پرندے کا استعمال دنیائے طلسمات کی ایک نادر و نایاب اختراع ہے جو اپنے موضوع کے لئے فی الواقع ایک بے نظیر چیز ہے۔ ثالوثِ ملطی لکھتا ہے کہ اس پرندے کے ایک دفعہ کے استعمال سے ہی نفرت و عداوت ختم ہو جاتی ہے اور دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے محبت کرنے لگتے ہیں جبکہ اس کا تین مرتبہ کا استعمال کامل محبت و الفت پیدا کر دیتا ہے۔ قارئین انوارِ طلسمات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ شارک ایک مشہور و معروف قسم کا آبی پرندہ ہے جو برصغیر پاک و ہند کے ہر علاقہ میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے جسے خورد و کلاں اور پیر و جواں سب کے سب جانتے اور بخوبی پہچانتے ہیں۔

تسخیرِ قلوبؒ (محبّت زن و شوہر کیلئے)

اذخر یعنی تلسی زبد البحر یعنی سمندر جھاگ اور سندرس تمام ادویات کو ہموزن لے کر جدا جدا پیس کر باہم جمع کر کے دوبارہ کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں تاکہ تمام اجزا ایکجان ہو جائیں۔ پھر اس سفوف کو میعہ یا لیہ یعنی تھوہر کے دودھ میں سات روز تک کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اس عمل کے بعد اس مرکب کو خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد میں سے ایک رتی بھر لے کر عورت اپنے شوہر کو کھلا دے یا شوہر اپنی بیوی کو کھلا دے تو شوہر کے دل میں بیوی کی اور بیوی کے دل میں شوہر کی محبت عود کر آئے گی اور دونوں ایک دوسرے کے تابعدار اور فرمانبردار بن جائیں گے۔ تسخیر قلوب کے اس طلسم کا ذکر حکمۃ الاشراقی میں ایک مجرب المجرب عمل کے طور پر کیا گیا ہے محبّت زن و شوہر کے سلسلے کا یہ عمل اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک یہ طلسم جہاں محبّتِ زوجین کے لئے ایک لاجواب عمل ہے وہاں حُبّ و تسخیر جیسے مقاصد و مطالب کے لئے بھی عجیب و غریب اور لاثانی چیز ہے۔

حُبّ و تسخیرؒ کا عالمگیر طلسم

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص خدائے بزرگ و برتر کی عنایت و مہربانی اور اپنی ذاتی خوش قسمتی سے ایک صدی یعنی سو سال کی عمر تک جا پہنچتا ہے تو اس وقت اس کے جسم میں جہاں طبعی طور پر بہت سی دوسری تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں وہاں اس شخص کے منہ میں نئے دانت بھی اگنے لگتے ہیں۔ یہ دانت بالکل عام بچوں جیسے دودھ کے دانت ہوتے ہیں جو کچھ ہی عرصہ بعد خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر گر جاتے ہیں اور ان کی جگہ پر دوبارہ مضبوط قسم کے نئے دانت پیدا ہو جاتے ہیں۔ علمائے مخفیات کی تحقیقات کے مطابق ایسے دانت جو پہلی بار نکلتے ہیں جب وہ ٹوٹ کر گرنے لگیں تو ان میں سے کوئی ایسا دانت جو زمین پر نہ گرا ہو، جو شخص اس دانت کو حاصل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ شخص خلقِ خدا کی آنکھوں کا تارا بن جائے گا۔ ہر شخص اسے عزت و توقیر کی نظر سے دیکھے گا، وہ جہاں اور جس بھی محفل میں جائے گا ہر جگہ پر اس کی عزت و تکریم کی جائے گی۔ عوام و خواص کے لئے اس کا ہر حکم بجا لانا باعثِ عزت و افتخار ہو گا، افسرانِ بالا اسے سر آنکھوں پر بٹھائیں گے اور اس کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ ایسا شخص جس جگہ اور جہاں جا کھڑا ہو گا بلا شناسائی لوگ اس کے ارد گرد دیوانہ وار جمع ہو جائیں گے اور ان میں سے ہر شخص اس کی قربت اور خوشنودی کا طلبگار ہو گا۔ انباذقلس صاحب طبقات النجوم رقمطراز ہے کہ متذکرۃ الصدر دانت کو آبِ باراں میں جوش دے کر جس مطلوب کو یہ پانی پلا دیا جائے گا تو وہ اپنے طالب کی محبت میں ایسا گرفتار ہو جائے گا کہ پالتو جانوروں کی طرح اس کے قدموں میں پڑا رہے گا یہ عجیب و غریب اور نادر و نایاب طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

اعمالِ اخفاء

طلسماتی رسائل وصحائف میں نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات مذکور و مسطور ملتے ہیں ان میں سے ایسے اعمال کا ذخیرہ جن کا تعلق نوامیس کے باب سے ہوتا ہے اپنی جامع اور صحیح ترین تراکیب کے قواعد کے اعتبار سے اعظم ترین اعمال کے طور پر تحریر کئے گئے ہیں۔ بنابریں اعمالِ اخفاء کو ان کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے طلسمات کی ایک باقاعدہ شاخ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ قرنِ اوّل کے سربرآوردہ علمائے مخفیات نے بھی اعمالِ اخفاء کو نوامیس کے ایک علیحدہ باب کی حیثیت سے مخصوص کر کے بیان کیا ہے۔ رسائل انائیوسس، مکاشفاتِ ہرمس، صحائفِ ہردوط اور تجرباتِ حمورابی جیسی شہرہ آفاق کتابیں اس موضوع پر آج بھی باقیات الصالحات کے طور پر علمائے علم وفن کے پاس موجود و محفوظ ہیں۔ اعمالِ اخفاء کا دار و مدار زیادہ تر عناصر وحیوانات کی بنیاد پر ترتیب کردہ مختلف قسم کی تراکیب پر ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک اعمال ناظرین انوارِ طلسمات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ شائقین حضرات ان اعمال کو اپنے تجربہ و امتحان میں لا کر حقائق کا عملی مشاہدہ کر سکیں گے۔

عملِ اوّل

علمائے مخفیات کا قول ہے کہ چاند گرہن کے وقت ہر قسم کا سانپ گرہن کے تابکاری اثرات کے سبب خود بخود اندھا ہو جاتا ہے اور جب تک گرہن باقی رہتا ہے اس وقت تک اس کی قوتِ بصارت زائل رہتی ہے۔ عمل کے لئے چاند گرہن کے وقت مار سیاہ حاصل کر کے اگر ممکن ہو سکے ورنہ جس قسم کا اور جو بھی سانپ ہاتھ لگے پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں اس عمل کے بعد سانپ مذکور کو نمناک مقام پر دفن کر دیں۔ انائیوسس اپنے رسائل میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ زبل فرس میں دفن کریں اور انتظار کرتے رہیں یہاں تک کہ سانپ کا گوشت و پوست گل سڑ کر خاکستر ہو جائے اور صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ ہی باقی رہ جائے تو ان کو نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے ان ہڈیوں کی ایک مالا بنائیں اور اس مالا کو اپنے پاس بحفاظت سنبھال کر رکھیں، پھر جب کبھی بھی اور جس وقت بھی نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل کرنا مقصود ہو تو اس وقت اس طلسمی مالا کو اپنے گلے میں ڈال لیں، آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

انائیوسس کی تحقیقات کے مطابق چاند گرہن کے علاوہ جو سانپ کسی حاملہ عورت کے قریب سے گزر جائے اور اس پر اس حاملہ کا سایہ پڑ جائے تو وہ سانپ بھی فی الفور اندھا ہو جاتا ہے۔ ایسا سانپ بھی متذکرۃ الصدر عمل کے لئے مفید اور کارگر ثابت ہوتا ہے۔ رسائل میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عمل مشہور یونانی ساحر و مورخ ہردوط

کے تحریر کردہ ان کتبوں اور تختیوں سے حاصل ہوا ہے جنہیں اس نے منقوط قسم کے جناتی رسم الخط میں تحریر کر کے اپنے محلات کے زیرِ زمین تہہ خانوں میں دفن کر دیا تھا چنانچہ اشوریا کے کھنڈرات کی کھدائی کے دوران ملنے والے زیورات وجواہرات اور قیمتی قسم کی دوسری اشیاء کے ساتھ یہ کتبے اور تختیاں بھی برآمد ہوئیں۔ یہ تمام نوادرات عراقی عجائب خانہ میں آج بھی بحفاظت موجود ہیں، اور ان پر منقش عبارات اس دور کے عجیب وغریب طلسماتی عملیات و اوراد کی تفصیل سے پر ہیں۔ ہردوط سے منسوب مذکورہ بالا عمل کو میں ذاتی طور پر متعدد بار تیار کر کے مختلف مواقع پر آزما کر اس کی حقانیت وصداقت کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

عملِ ثانی

قنبیان بن انوش قصائدِ طلسمات میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ کسوف وخسوف کے اوقات میں ملکہ خفاش یعنی چمگادڑ پرندوں کی حکمران ومحافظ چمگادڑ گرہن کے شروع ہونے کے وقت سے لے کر اس کے ختم ہونے تک اپنے بسیرا کردہ درخت کے چاروں طرف مسلسل حفاظتی پرواز کرتی رہتی ہے جبکہ باقی تمام خفاش حسبِ معمول اپنے اپنے مقامات پر الٹا لٹکے رہتے ہیں۔ قصائدِ طلسمات کے مطابق اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو گرہن کے اوقات میں جس وقت پرندہ مذکور پرواز کر رہا ہو تو اس وقت اس پرندہ کو جس طرح بھی ممکن ہو سکے پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں اور حنوط کے عمل کی مدد سے خشک کر کے سنبھال رکھیں، پھر جب نظروں سے اوجھل ہو جانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو کتان کے پاک کپڑے میں باندھ کر اپنی گردن میں لٹکائیں نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔ قنبیان بن انوش نظروں سے غائب ہو جانے کے سلسلے کے متذکرۃ الصدر عمل کی تعریف میں رطب اللسان ہیں کہ اخفاء کے عجیب وغریب حقائق واسرار کا حامل یہ ایک ایسا نادر و نایاب طلسم ہے جس کو متقدمین کی جماعت کے اکابر علمائے مخفیات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ علمائے فن نے ایک مستند ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ اخفاء کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات ملتے ہیں۔ ان میں سے یہ عمل اپنے سلسلے کا سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور کامیاب ترین عمل ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ارباب علم وفن اس لاثانی ولافانی طلسم کو اپنے عمل و تجربہ میں لائیں گے تو یقینی طور پر حقائق کا مشاہدہ کر کے خوب لطف اندوز ہوں گے اور اطمینانِ قلب بھی حاصل کر سکیں گے۔

عملِ ثالث

خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق ابابیل ایک ایسا پرندہ ہے جو اپنی پیاس بجھانے کے لیئے

صرف بارش کا پانی ہی استعمال کرتا ہے اور اس کے لئے وہ مطلع اَبر آلود ہونے اور بارش کے ہمیشہ برسنے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ جب کبھی بھی خدائے بزرگ و برتر کی رحمت سے بادل چھا جاتے ہیں اور بارش ہونے لگتی ہے تو یہ پرندہ آسمان پہ پرواز کرتے ہوئے فضا سے ہی بارش کے پانی کے قطروں کو اپنی منقار یعنی چونچ میں لے لیتا ہے اور اس طرح خوب پانی پی کر ایسا شکم سیر ہو جاتا ہے کہ ایک لمبی مدت تک جب تک کہ دوسری بارش نہ ہو اسے پانی کے پینے کی کوئی حاجت نہیں رہتی۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے اس طلسم کا ذکر مکاشفاتِ ہرمس میں کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق بارش کے دن نر و مادہ دو ابابیل پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں اور رات کے وقت کسی ایسے تاریک قسم کے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو پنجرے کو اس مکان میں کسی بلند چیز میز وغیرہ پر رکھیں اور خود ان پرندوں کی نظروں سے چھپ کر بڑی خاموشی کے ساتھ اپنی نشست گاہ پر بیٹھ جائیں۔ جب رات کا ایک پہر گزر جائے گا تو اس وقت ان دونوں پرندوں میں سے ایک پرندہ اپنے منہ سے یاقوتی رنگ کے ایک سرخ اور چمکدار پتھر کو اگل دے گا کہ جس کی روشنی سے تاریک کمرہ جگمگا اٹھے گا۔ اس پتھر کو اگل دینے کے بعد دونوں پرندے خوشی سے اپنے پَروں کو پھیلائیں گے۔ ان کی آنکھوں میں غیر معمولی چمک اور جسم میں زبردست قسم کی قوت و حرکت پیدا ہوتی ہوئی محسوس ہو گی، اور اس طرح وہ نہایت مستعدی چالاکی اور مسرت آفریں طریقے سے ایک دوسرے کے ساتھ کھیلنے کودنے لگیں گے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پوری احتیاط کے ساتھ کسی قسم کا انتظار کئے بغیر فوراً ہی پنجرے میں موجود اس پتھر کو قابو کر لے۔ یاد رہے کہ بے احتیاطی کے سبب ذرا سی بھی کوئی حرکت سرزد ہو گئی تو وہ پرندہ اس پتھر کو دوبارہ نگل جائے گا اور نتیجہ کے طور پر عامل کے ہاتھ کچھ بھی نہ آسکے گا۔ مکاشفاتِ ہرمس کے مطابق یہ یاقوتی پتھر اخفاء کی تاثیر رکھتا ہے چنانچہ اس کو منہ میں رکھ کر آواز پیدا کئے بغیر جس جگہ چاہیں چلے جائیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ رابع

قاضی صاعد اپنی کتاب مستطاب ینابیع الطلسمات میں مکاشفاتِ ہرمس سے نقل کرتا ہے کہ ٹٹیری پرندے کے مٹی کے گھونسلے میں شش پہلو شکل کا ایک سخت قسم کا پتھر پایا جاتا ہے جس کا رنگ سفیدی مائل ہلکا خاکستری چمک میں بلور سے ملتا جلتا ہے۔ اس پتھر کے گرد آفتاب کی طرح روشنی کا ایک حلقہ ہوتا ہے۔ یہ پتھر رات کے وقت چاندنی کو اپنے اندر جذب کرتا ہے اور خود ایسی روشنی خارج کرتا ہے کہ اس کے قریب کی تمام اشیاء صاف نظر آتی ہیں۔ بعروجِ ماہ میں یہ پتھر زیادہ شفاف اور سفید رہتا ہے جبکہ ناقص النور میں اس کی سفیدی قدرے کم ہو جاتی ہے۔ خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق یہ پتھر مادہ ٹٹیری کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوتا ہے جس کے حصول کی کیفیت کچھ یوں ہے کہ جب پرندہ مذکور اپنی طبعی عمر تک جا پہنچتا ہے تو اس

وقت یہ پتھر قدرتی طور پر خود بخود ہی اس کے سنگ دانہ سے علیحدہ ہو جاتا ہے جس کو یہ پرندہ ایک قے کے ساتھ باہر اگل دیتا ہے۔ ٹٹیری پرندے کا خاندان اس پتھر کو اپنے ایک قیمتی خاندانی اثاثہ کی طرح ہمیشہ اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے۔ قاضی صاعد فرماتے ہیں کہ یہ پتھر جسے حجر السحر کے نام سے پکارا جاتا ہے قدرتی طور پر اخفاء جیسے عجیب و غریب کمالات کا حامل ہے۔ اس پتھر سے اخفاء کے عمل میں مدد لینا مطلوب ہو تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس پتھر کو حاصل کر کے اصفہانی سُرمہ کے ساتھ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے تو نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ ینابیع الطلسمات میں مذکور ہے کہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کا یہ عمل ایک ایسا عدیم النظیر اور مجرب المجرّب عمل ہے جس کی صحت پر جمہور علمائے مخفیات و طلسمات کا اتفاق ثابت ہے۔ قارئینِ انوارِ طلسمات کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ ٹٹیری ایک بہت مشہور و معروف قسم کا پرندہ ہے جو آباد اور غیر آباد ہر جگہ پر پایا جاتا ہے۔ یہ پرندہ میدانی اور بستانی علاقوں میں گھونسلا بنا کر رہتا ہے۔ اس پرندے کے متعلق یہ مبنی بر حقیقت اور دلچسپ حکایت بیان کی جاتی ہے کہ یہ موت سے ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے چنانچہ رات کو اپنی دونوں ٹانگیں آسمان کی طرف بلند کر کے سوتا ہے کہ کہیں آسمان کی چھت اس پر نہ آگرے۔ ٹٹیری خاکستری رنگ کا کبوتر کی شکل و صورت جیسا ایک نہایت خوبصورت اور طاقتور پرندہ ہے جو زمین پہ برق رفتاری کے ساتھ دوڑتے ہوئے چشم زدن میں نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ شکاری حضرات کا کہنا ہے کہ یہ پرندہ جال کے بغیر کبھی بھی پکڑا نہیں جا سکتا۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہو گی کہ یہ عجیب و غریب عمل میرا خصوصی طور پہ خود تیار کردہ اور آزمایا ہوا ہے چنانچہ ابتدائی طور پر یہ طلسم میں نے اپنے روحانی پیشوا کے حکم پر تیار کیا تھا جو تقریباً ربع صدی تک استعمال میں آتا رہا، اس طرح میرے علاوہ میرے بہت سے قریبی دوستوں صاحبانِ ذوق و شوق اور اربابِ علم و فن نے بھی اس طلسم کو آزمایا اور اثر آفریں پایا۔ بنا بریں امید واثق ہے کہ جو شخص بھی اس عمل کو تیار کرے گا وہ یقینی طور پر حقیقتِ طلسمات کا مشاہدہ کر سکے گا۔

عملِ خامس

فتوح الحکم میں نظروں سے غائب ہو جانے کا ایک مجرّب المجرّب عمل اس تفصیل و ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ باکرہ مادہ خچر کی چربی حسبِ ضرورت لے کر جب عطارد مستقیم السیر ہو تو اس وقت اس چربی کو انسانی کھوپڑی کے چراغ میں بطور روغن ڈال کر جلائیں اور حسبِ دستور اس کا کاجل بنائیں۔ اس کاجل کو تانبے کی سرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ کر لیں، جب نظرِ مردم سے غائب ہو جانا چاہیں تو اس کاجل کو آنکھ میں لگائیں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ تاریخِ طلسمات کے تذکرہ نگاروں نے فتوح الحکم جیسی طلسماتی سلسلہ کی مشہورِ عالم کتاب کو

قرنِ ثانی کے صفِ اوّل کے عامل و عالم طلسمات ابوزکریا یحییٰ بن علی بن الخطیب التبریزی کی طرف منسوب کیا ہے۔ موصوف متذکرۃ الصدر طلسم کو قلم بند کرتے ہوئے اس کی تعریف و توصیف میں فرماتے ہیں کہ نظرِ خلائق سے اوجھل ہو جانے کے حقائق کا حامل یہ طلسماتی اعمال میں اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے اعظم ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ فتوح الحکم کے ساتھ غنیۃ العاملین کا مصنف علی بن حدّاد المعروف شیخ بعلبکی بھی متذکرۃ الصدر عمل کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ اس طلسم کی حقانیت و صداقت پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ یہ ایک کامیاب و بے خطا عمل ہے۔ قارئین کرام فتوح الحکم کا یہ عمل سہل الحصول ترکیب پر مشتمل ہونے کی وجہ سے مجھے بے حد پسند آیا، چنانچہ میں نے اس عمل کو ذاتی طور پر آزمایا اور حیرت انگیز طور پر حرف بحرف درست پایا۔ آپ بھی اس طلسم کی مذکورہ ترکیب کو آزمائیے یقینی طور پر آپ بھی میری طرح اختفار کے اس عمل کی کراماتی حقیقت کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

نظروں سے اوجھل ہونا

اکابر علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جو شخص نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لیئے چاند گرہن کے اوقات میں زاغ سفید یعنی سفید رنگ پہاڑی کوّے کو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے معدہ کی سب سے بڑی آنت کو نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے خشک ہونے کے لیئے رکھ دے اور جب گرہن ختم ہو جائے تو اس آنت کو کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر بحفاظت سنبھال رکھے۔ جس وقت اس آنت کی تندی کو کمر پر باندھ لیا جائے گا اور یہ کمر سے بندھی رہے گی عامل خلائقِ عالم کی نظروں سے اوجھل رہے گا۔ متذکرۃ الصدر عمل اسرارِ عجیبہ سے ہے۔ آثار الحروف میں کتاب شمائل السحر کے حوالہ سے مذکورہ بالا عمل کی تفصیل میں مذکور و مسطور ہے کہ نظر نہ آنے کی کرامات کا حامل یہ عمل اپنے سلسلے کے مجرّب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں تخلّف نہیں کرتا۔ اس خاکسار کے نزدیک بھی یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب و غریب کامیاب و بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل کو مجھے ذاتی طور پر آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا بارہا موقع ملا ہے۔ فی الحقیقت یہ عمل ابوالقاسم ملکوتی کا ہے جس کو موصوف نے اپنی کتاب ترغیبات میں درج فرمایا ہے بعد ازیں علمائے طلسمات نے کامیاب و بے خطا ثابت ہونے پر اپنی اپنی تالیفات میں شامل کر لیا —— جیسا کہ سطور بالا میں بیان کیا جا چکا ہے کہ اس حقیر نے بھی تجربہ کرنے پر اس عمل کو سو فیصد کامیاب پایا ہے۔ اربابِ تحقیق اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو ان پر یہ حقیقت خود بخود واضح ہو جائے گی کہ یہ عمل کس قدر عجیب الاثر ہے۔ یاد رہے کہ نظروں سے اوجھل ہو جانے کے اس عمل کے سلسلے میں ایک ضروری شرط کے طور پر یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو چاند گرہن کے دوران ہی مکمل کر لیا جائے تاکہ عمل ناقص نہ رہے۔

○○○

مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کے طِلسماتی عملیات

○○○

علمائے مخفیات و روحانیات نے مشاہدۂ جنّات و روحانیات کے عملیات کو بھی نوامیس کے باب میں اعظم ترین عملیات کے طور پر بیان کیا ہے، چنانچہ اس قسم کے تمام تر اعمال اوراد و وظائف کی چلّہ کشی اور عناصر و حیوانات کی تراکیب پر مشتمل ہیں۔ صدیوں سے علمائے فن ان اعمال سے متعلقہ ہر دو طریقہ جات کو میزانِ عمل و تجربہ پر پرکھتے چلے آرہے ہیں اور آج تک ان اعمال کی اثر آفرینی میں کوئی ذرّہ بھر بھی کمی واقع نہیں ہوتی ہے۔ اس وقت ہم جو چند ایک اعمال سپردِ قلم کر رہے ہیں وہ اس فن متین کے قدیم ترین طلسماتی عملیات کا ایک نادر و نایاب نمونہ ہیں۔

عملِ اوّل

شیخ شہاب الدین کندی الیمامۃ الروحانیون میں مشاہدۂ جنّات کے سلسلے کا ایک مجرّب المجرّب عمل نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا عامل جو مشاہدۂ جنّات کے سلسلے کے عملیات و اوراد کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر مایوس ہو چکا ہو تو ایسے مایوس و ناکام عامل کو ذیل کے طلسماتی عمل سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ایسا عظیم المرتبت عمل ہے کہ جو عامل بھی اس کو اپنے عمل میں لائے گا تو وہ یقینی طور پر مشاہداتی حقائق سے بہرہ ور ہو سکے گا۔ شیخ کندی رقمطراز ہیں کہ مشاہدۂ جنّات کے حیرت انگیز حقائق کا حامل یہ طلسم اپنی صداقت و حقانیت کے اعتبار سے ایک لاجواب و بے مثال عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل نوامیس کے طلسماتی مکاشفات و صحائف میں موجود و محفوظ نہیں ہے کے الیمامۃ الروحانیون میں مندرجہ ترکیب کے مطابق جب قمر و مرّیخ کے مابین نظرِ تثلیث ہو تو اس وقت قسطہ اسود کا خون اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے صحرائی گوہ کا خون اور چربی لے کر باہم آمیز کر کے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے تمام مواد کو کانسی یا پیسے کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ جب تمام مواد جل کر راکھ ہو جائے، تو اس کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ کحل اعظم یہی ہے اور مشاہدۂ جنّات کے اس عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ جس وقت اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں گے، جنّات کی عجیب و غریب مخفی مخلوق مشاہدہ میں آئے گی۔

مشاہدہ جنّات کے حقائق کا حامل یہ عمل اگرچہ عمومی اور سطحی قسم کا عمل نظر آتا ہے لیکن اس کی سند کے لیئے شیخ

شیخ شہاب الدین کندی کا نام ہی کافی ہے۔ شیخ موصوف مخفی و روحانی علوم و فنون کے اکابر علمائے اعلام میں سے تھے۔ حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات تذکرۃ العاملین میں لکھتا ہے کہ شیخ کا شمار ان علماء میں ہوتا ہے جو کہ طلسماتی فن میں ماہر اور علمی و فنی حقائق کے مطالب و نتائج کی تحقیقات کرنے اور مخفی علوم و فنون کے ظاہری و باطنی اسرار و عجائبات کے استخراج کرنے میں سب سے مقدم تھے۔ یہی وجہ ہے کہ الیمامۃ الروحانیون سمیت آپ کی جملہ کتابیں تحقیق و تدقیق سے لبریز ہیں۔ آپ نے طلسماتی حقائق کے متعلق جس قدر تفصیل بیان فرمائی ہے اس سے بھی آپ کی جلالت شان واضح ہو جاتی ہے۔ بلاشبہ آپ مخفی علوم کے مجددین اور علمائے عارفین میں سے تھے۔

الیمامۃ الروحانیون کے علاوہ رسائل ابن عراقی، کتاب ابن حلاج، مجربات طلسم ہندی اور بدیع العجائب جیسی معتبر کتابوں میں علمائے فن نے متذکرۃ الصدر عمل کو اس قدر شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے کہ اگر ہم سلسلے کا اجمالی سا تذکرہ بھی کرنا چاہیں تو اس کے لیے ایک الگ دفتر درکار ہوگا۔ اس سے بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مشاہداتی حقائق کا حامل یہ عمل کس قدر مفید و مؤثر اور مجرب و بے خطر ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ مشاہدہ جنات کا یہ عمل ایسے رموز عجیبہ و اسرار غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل آج تک تو میرے علم و تجربے میں نہیں آسکا ہے کیونکہ میں اس عمل کو صدہا بار آزما کر جنات اور جناتی جہان کے عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کر چکا ہوں چنانچہ جس قدر مشاہدات کر چکا ہوں اس قدر مشاہدات اس عمل کے سوا کسی بھی اس جیسے دوسرے عمل میں نہیں دیکھے گئے بارہا ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ وہ اس طلسم کو آزمائیں اور نظارہ جنات کر کے طلسماتی حقائق پر خود تبصرہ و تنقید کریں کہ طلسمات کے مبادیات میں سچائی کو کتنا دخل حاصل ہے۔

عمل دوم

حکیم لاون طرابلسی کتاب سر الاسرار میں نظارۂ روحانیات و جنات کے سلسلے کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ جب قمر عطارد سے منفصل ہو اور عطارد مستقیم السیر ہو اس وقت کرگس سیاہ کا جگر، صافی مومیائی اور شراب مزالص میں جوش دے کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ خشک کر کے پیس لیں اور ہم وزن جانور مذکور کی چربی اور خون ملا کر دوبارہ کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف میں ایک رطل زیت شامل کر کے گولیاں بنا لیں۔ ہر گولی دو دانگ کی ہو۔ ضرورت کے وقت درخت برلوق کی لکڑی کے کوئلوں کو سلگا کر ان پر گولیوں کی تدخین کریں یعنی بطور دخنہ جلائیں جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا، روحانیات و جنات کا مشاہدہ ہوگا۔

حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ اس طلسم کی تاثیر سے جنات و روحانیات عامل کے حضور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں چنانچہ عامل ان سے جو کچھ بھی دریافت کرتا ہے وہ اس کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیتے ہیں اور جس کام کے لئے بھی وہ ان سے مدد کا طلب گار ہوتا ہے روحانیات و جنات فی الفور اس کا

ہر حکم بجا لاتے ہیں۔ حکیم لاون طرابلسی اس طلسم کو اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ متذکرۃ الصدر عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ ایک ایسا سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطر طلسم ہے کہ جب بھی ضرورت کے وقت میں اس پر عمل پیرا ہوا ہوں مشاہداتی عجائبات سے لطف اندوز بھی ہوا ہوں اور جنات و روحانیات جیسی پر ہیبت و جلال مخلوق کو دیکھ کر حیران و ششدر بھی ہو گیا ہوں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس مخفی مخلوق کو کس قدر حیرت انگیز قوتوں سے نواز رکھا ہے۔ حکیم موصوف کا یہ مشاہداتی طلسم میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔

عمل سوم

ابو بکر بن وحشیہ نبطی کتاب بلیناس میں لکھتا ہے کہ جمہور علمائے فن سے منسوب جنات و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے ذیل کا عمل نہایت عجیب و غریب اسرار کا حامل ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب عطارد و زہرہ کے مابین نظر تسدیس واقع ہو اور ہر دو کو اکب نحس سیارگان کی نظرات بد سے پاک ہوں تو اس وقت زہرہ قوریوس میں ہو تو شتر سفید کا پتہ اور اس کا خون اس کے مغز سر کے ساتھ ملا کر پیس لیں۔ جس وقت اس کو سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں گے۔ ارواح و روحانیات اور جنات و حاضرات کو دیکھیں گے۔ اس کے علاوہ ہر انسان کے ہمزاد کو بھی معائنہ کریں گے جنات و روحانیات کے مشاہدہ کا حامل متذکرۃ الصدر عمل اس خاکسار کا ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و مجرب ہے۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ ارباب علم و فن اس طلسم کو تیار کریں اور پھر بھی وہ مخفی مخلوق کا مشاہدہ نہ کر سکیں۔

کتاب بلیناس میں اس عمل کے لیے جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے چلانے سے قبل اپنا حصار کرے تاکہ جلالوں سے امن میں رہے عمل کا ازراہ تماشہ کبھی بھی مظاہرہ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ عمل کی بجا آوری کے دوران طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہے۔ صاحب کتاب بلیناس کہتا ہے کہ مذکورہ شرائط کی رعایت کرنا عمل میں کامیابی کی ضمانت ہے جبکہ غفلت یا کوتاہی کا انجام ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے۔

عمل چہارم

ہاویس بن قتیان اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ جنات جیسی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر کے ان سے حل طلب مسائل میں امداد لینا مقصود ہو تو اس کے لیے ذیل کا طلسم ایک ایسا عمل ہے جو جملہ قسم کے عملیات کا سرتاج ہے۔ مشاہداتی اعمال کو اس عمل سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو چودھویں رات کے چاند سے ہوا کرتی ہے۔ بظاہر تو یہ طلسم بھی اپنے سلسلے کا ایک عمومی عمل نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ طلسم عملیاتی صدافتوں کا محافظ و امین ہے۔ رسائل ہاویس کے مطابق اس طلسم

دار و مدار بوم جانور پر ہے۔

چنانچہ جب اس عمل کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیب عمل کے مطابق بوم حبشی کو پکڑیں اسے ذبح کریں اور پھر اس کی دونوں آنکھیں کمال احتیاط کے ساتھ نکال کر پہلے تین روز تک مرصافی مومیائی میں ڈالے رکھیں پھر تین روز کے بعد ان دونوں آنکھوں کو مرصافی مومیائی سے نکال لیں اور کسی سوتی قسم کے باریک کپڑے کی پوٹلی میں رکھ کر گائے کے دودھ کی بھاپ سے خشک کر سوختہ کرلیں۔ سوختہ ہو کر ان دونوں آنکھوں کا نور پختہ ہو جاتا ہے اور وہ موتیوں کی طرح چمکدار پتھروں کی شکل اختیار کر جاتی ہیں تاہم ان آنکھوں کو سخت قسم کی گرمی و حرارت سے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی مقناطیسی قوت و حرارت دیر تک باقی رہے۔ رسائل میں مذکور ان آنکھوں کا طریقہ استعمال اس طرح پر ہے کہ دیدۂ بوم کو آئینہ کے ایک ٹکڑے پر رکھیں اور ان آنکھوں کے عین وسط میں نظر جماتے ہوئے کامل یکسوئی اور اعتماد کے ساتھ دیکھتے رہیں۔ چند ہی لمحے بعد آنکھوں کے درمیانی سیاہی کے دائرہ نما آئینہ میں جنات جیسی حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ ہاپوس بن قفنیان رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ اس مشاہداتی عمل کا بجا لانا ہو تو غسل کر کے پاکیزہ ترین لباس پہنیں اور اپنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطر کریں۔ جس دن یہ عمل کیا جائے اس دن روزہ رکھیں اور اس عمل کو خلوت کے کسی مکان میں بجا لائیں۔ دل قوی رکھیں اور عمل سے قبل اپنا حصار باندھیں۔

یاد رہے کہ راقم الحروف نے اسی عمل کو خود تیار کیا ہے اور آزمایا ہے۔ چنانچہ آج سے تقریباً (۳۰) سال قبل جب یہ عمل میں نے پہلی بار تیار کیا اور مشاہدۂ جنات کے ارادہ کے ساتھ متذکرۃ الصدر آنکھوں میں دیکھنا شروع کیا تو چند سیکنڈ میں ہی مجھے اس بات کا بالکل احساس نہ رہا کہ میں دیدہ ہائے بوم میں دیکھ رہا ہوں بلکہ میرے سامنے ایک میدان سا تھا جس میں ایک عجیب و غریب مخلوق موجود تھی جن کے درمیان میں خود بھی چلتا پھرتا باتیں کرتا نظر آتا تھا ایسے کہ جس طرح میں خود وہاں موجود ہوں اور یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز تجربہ تھا جس پر جس قدر حیرت کی جائے کم ہے۔ ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ مذکورہ آنکھیں زیادہ سے زیادہ ہفتہ عشرہ تک ہی استعمال کے قابل رہتی ہیں اور اس کے بعد موسمی اثرات سے متاثر ہو کر ان کی چمک جاتی رہتی ہے۔ تاہم حسب ضرورت و حالات اس عمل کو دوبارہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

عمل پنجم

رسائل ہاپوس میں تحریر ہے کہ ضربق ابیض ایک اوقیہ اور سم وزن اس کے جدبری دونوں کو لے کر ایک چینی کے برتن میں ڈال کر انجیر کی لکڑی سے حرکت دیں تاکہ دونوں خوب مل جائیں پھر ان دونوں کے برابر شیر زقوم اور نصف اس کے شبرم۔ ان دونوں کو لے کر خوب پیس کر پہلے اجزا میں ملائیں اور باہم خوب آمیزہ کر کے سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت کسی ویران مکان میں جو آبادی سے دور ہو رات کے وقت اس مرکب کو آگ پر سلگائیں اس کی تاثیر سے اس

جگہ کے جنات حاضر ہوں گے اور عامل ان کو جو حکم کرے گا وہ بجا لائیں گے تاہم عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی قسم کا بھی خوف و خطرہ کو دل میں نہ لائے بلکہ اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے اس پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہے اور جنات کی باتوں میں آنے کی بجائے انہیں اپنی حاجات و مشکلات کی بجا آوری کے لیے مجبور کر دے جس کے وہ پابند ہوتے ہیں اور جب تک عامل کے جائز مقاصد میں اس کی مدد نہیں کر پاتے اس وقت تک وہ عامل کے عمل سے خود کو آزاد نہیں کر سکتے۔

تسخیر جنات و روحانیات کیلئے

تسخیر جنات و روحانیات کے حقائق کا حامل ذیل کا طلسماتی عمل ہمارا خاندانی و صدری قسم کا عمل ہے جو ہمارے خاندان کے اکابر و مشائخ سے متواتر منتقل ہوتا ہوا میرے والد مرشد مرزا محمد عبد اللہ قدس سرہٗ العزیز تک ایک سربستہ راز کے طور پر سند جید کے ساتھ پہنچا ہے اور اسی ترتیب کے ساتھ اس عمل کی سند مجھے میرے والد سے حاصل ہوئی ہے جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ عمل صدیوں سے میرے خاندان میں ایک پوشیدہ قسم کے اسراری عمل کے طور پر چلا آ رہا تھا جس کے اظہار کی سخت ممانعت تھی بنا بریں ہمارے خاندان کا کوئی بھی فرد دیگر اس عمل کو دوسروں تک پہنچانا کسی طرح سے بھی مناسب خیال نہیں کرتا تھا لیکن اب جب کہ اس خاکسار نے بخل و امساک کے خلاف علم جہاد بلند کر لیا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہو جاتی ہے کہ میں تسخیر کے اس نادر و نایاب اور ایک انتہائی کامیاب و بے خطا عمل کو ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کر دوں تاکہ شائقین حضرات اپنی دنیاوی مشکلات و حاجات کے حل کے لیے اس عمل سے مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ تسخیر جنات کے اس عمل کا دار و مدار عناصر خمسہ کے دخنہ اور بوم یعنی اُلو جانور پر ہے چنانچہ جب کبھی بھی تسخیر کے اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو ترکیب عمل کے مطابق قمر ناقص النور کے نحس اوقات میں اُلو کو پکڑ کر قفس میں بند کر رکھیں اور کسوف و خسوف کا انتظار کرتے رہیں اور پھر جب سورج یا چاند گرہن لگے تو عناصر خمسہ یعنی زبد البحر، مندرس، زنجار عراقی اور کندش و قاشیر کے اجزا سے تیار کردہ سفوف اور عمل کے لیے پہلے سے حاصل کردہ اُلو پرندے کو اپنے ساتھ لے کر کسی صحرائے لق و دق یا آبادی سے دور کسی ویران و بے آباد قبرستان یا مڑی مسان کی طرف چلے جائیں جہاں پہنچ کر اُلو کو یہ حکم دیں کہ وہ اس کے لیے یعنی عامل کے لیے جنات و روحانیات کی بسیرا کردہ جگہ کا پتہ چلائے۔ یہ حکم دے کر اُلو کو چھوڑ دیں۔ یہ پرندہ عامل کا حکم سن کر پرواز کر جائے گا اور فضا میں چاروں طرف چکر لگاتے ہوئے جنات و روحانیات کے مسکن کے قریب جا اترے گا چنانچہ اُلو کے اترتے ہی عامل اس کے اترنے کی جگہ پر فوراً ہی پہنچ جائے اور وہاں پہنچ کر درخت برلوق کی لکڑیاں جلا کر اس کے کوئلوں پر عناصر خمسہ کے دخنہ کو سلگائے۔ اس دخنہ کے روشن ہوتے ہی جانور مذکور وہاں سے اڑ کر جہاں جانا چاہے گا چلا جائے گا اور اس کے جاتے ہی اس جگہ کے جنات و روحانیات عامل کے سامنے جمع ہو جائیں گے اور عامل ان کو جو حکم بھی دے گا وہ فوراً ہی اس کا ہر حکم بجا لائیں گے۔ یاد رہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین کا اس

بات پر اتفاق ثابت ہے کہ کسوف و خسوف کے اوقات کے دوران جنات و روحانیات خدائے بزرگ و برتر کے حکم کے مطابق ہر اس شخص کی حاجات کی بجا آوری کے پابند رہتے ہیں جو ان کی جائے مسکن پر پہنچ کر اپنی مدد کیلئے پکارے راقم السطور عرض پرداز ہے کہ تسخیر جنات و روحانیات کا متذکرۃ الصدر عمل استقلالی و دائمی نہیں ہے بلکہ وقتی و عارضی قسم کا عمل ہے اس لیئے اس عمل کے سلسلے میں احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اس عمل کو گرہن کے اوقات کے دوران ہی مکمل کر لیا جائے کیونکہ گرہن کے ختم ہونے کے بعد جنات و روحانیات عامل کے کسی حکم کی تعمیل کے پابند نہیں رہتے بلکہ خود بخود آزاد ہو جاتے ہیں۔ میری طرف سے حسب ضرورت و حالات صرف جائز امور کیلئے اس عمل کے بجا لانے کی اجازت ہے۔

سحر و جادو کی تشخیص کیلئے

یہ جاننے کے لیئے کہ مرض جسمانی ہے یا سحری و سفلی ہے۔ مریخ یا زحل کے دن مریخ یا زحل کی کسی ساعت میں مغز بادام سات عدد لے کر انہیں پانی میں بھگو دیں اور دوسرے روز مریخ یا زحل کی ساعت میں ہی ان کو پانی سے نکال کر دیکھیں۔ مریض کے مرض کے سحری و سفلی ہونے کی صورت میں مذکورہ مغز تمام تر سیاہ پڑ چکے ہوں گے اور اگر انہیں چبا کر دیکھا جائے گا تو وہ سخت قسم کے کڑوے اور تلخ ہو چکے ہوں گے اس کے برعکس اگر مریض کا مرض جسمانی و قدرتی ہو گا تو وہ مغز اپنی اصلی رنگت اور طبعی کیفیت کے مطابق سفید اور شیریں ہی رہیں گے صاحب زاد المعاد لکھتا ہے کہ اس عمل کو مریض خود اپنے ہاتھوں سے بجا لائے تو مؤثر ہو گا۔

سحر و جادو کے علاج کے عملیات

سحر و جادو کے علاج کے حقائق پر مشتمل عملیات کا تعلق طلسمات کے ان عجیب و غریب مجربات سے ہے جن کو علمائے فن نے عناصر و حیوانات کی بنیاد پر ترتیب دیا ہے۔ نوامیس کے باب میں اس قسم کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ کتب فلکیات میں سحر و جادو کے علاج کے سلسلے کے جو طریقے بیان کیئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک ایسے صدری طریقے جو میرے پاس مدتوں سے موجود ہیں اور جن کا میں نے خود تجربہ کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جن سے استفادہ کرنا احباب کا اپنا کام ہے۔

سحر و جادو کیلئے

امام ابو طیب صالح کالدی کتاب کبیر میں سحر و جادو کے علاج کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کے متعلق

تحریر کرتے ہیں کہ لاعلاج مسحور حضرات کے لیئے یہ عمل بلاشک و شبہ ایک اثر آفریں طلسم ہے۔

ترکیب عمل کے مطابق سحر زدہ مریض تحت الشعاع میں کرنا تک مرغ جو کہ بالکل یک رنگ سیاہ ہونا ہے حاصل کر کے تین روز تک متواتر اس کا گوشت نمک سیاہ کے ساتھ استعمال کرے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے سحر و جادو کے ہر قسم کے اثرات سے نجات پائے گا۔ صاحب کتاب کبیر فرماتے ہیں کہ مسحور مرد ہو تو اس کیلئے کرنا تک سیاہ نر اور اگر عورت ہو تو مادہ مرغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل و علاج کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ ارباب علم و فن اس اسراری قسم کے طلسماتی عمل و علاج کو آزما کر دیکھیں گے تو حیرت و استعجاب کے ساتھ کمال مسرور بھی ہوں گے اور محسوس کریں گے کہ اس قدر مفید و مؤثر اور کامیاب و بے خطار عمل اس سے پہلے انہیں کہیں سے بھی نہیں ملا تھا۔

لاعلاج سحر و جادو کا علاج

سحر زدہ مریض سورج گرہن کے اوقات میں کسی چوراہے میں بیٹھ کر دریا کے پانی سے غسل کرے اور غسل کرنے کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے تو حیرت انگیز طور پر ایک ہی رات میں شفایاب ہو جائے گا۔ جہاں تک اس عمل کا تعلق ہے یہ میرے بھروسہ کا عمل ہے جو میرے معمولات و مجربات میں سے ہے۔ سینکڑوں لاعلاج سحر زدہ مریض جو چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو چکے تھے اس جامع اور آسان ترین عمل و علاج کی بدولت شفایاب ہو چکے ہیں۔ کتاب دوسم میں حکیم عرسوس ابوالنعمان متذکرۃ الصدر عمل کو معتبر اسناد کے ساتھ بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ سحر و جادو کے اثرات کو دفع کرنے کے حقائق کا حامل یہ عمل علمائے مخفیات و طلسمات کے مخفی و اسراری قسم کے عملیات میں سے ایک ہے، جس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

سحر و جادو سے نجات پانے کیلئے

صاحب بلدالامین کا قول ہے کہ سحر زدہ مریض قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں چرخ جانور کی دباغت شدہ کھال کا تسمہ اپنے گلے میں لٹکائے تو سحری اثرات سے نجات پائے۔ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کی صحت و سند کے لیئے کتاب بلدالامین اور صاحب کتاب نضر بن شمیل القزوینی کا نام ہی کافی ہے۔ بنا بریں علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ نضر بن شمیل القزوینی امام فن ہے اور ان کی کتاب مستطاب بلدالامین ایک ایسی بے عدیل کتاب ہے کہ جو صحیح ترین عملیات و مجربات کا مجموعہ ہے اور احکامات طلسمات و عجائبات روحانیات کا صحیفہ ہے۔ امام قزوینی کا یہ طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔ امید

ہے کہ اربابِ تحقیق اس آسان ترین عمل و علاج کو آزما کر اور اس کے اکسیری فوائد سے فیض یاب ہو کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

برائے ابطالِ سحر

ابوالقاسم مروذی بدیع العجائب میں کتاب خواص الاشیاء تالیف حکیم صمصام غسانی سے سحر و جادو کے علاج کے لیے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ سحر و جادو کے متعلقہ اثرات کو باطل کر دینے کے اکسیر الاثر حقائق کا حامل یہ عمل علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک ایک ایسا کامیاب و بے خطا مستند ترین عمل ہے جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل طلسمات کے باب میں موجود و محفوظ نہیں ہے۔

بدیع العجائب میں مندرجہ تفصیل کے مطابق سحر و جادو کے جس مریض کو لاعلاج قرار دے دیا جائے اور تمام عاملین و کاملین حضرات اس کے علاج سے عاجز آجائیں تو ایسے مایوس العلاج مریض کے علاج کا ایک شفابخش طریقۂ عمل یوں ہے کہ جب مریخ و مشتری کے مابین نظرِ تثلیث ہو تو اس وقت مریض کے سر اور جسم کے بال اتار کر انہیں اس سحر زدہ مریض کے مرض کا صدقہ قرار دے کر صندل و کافور اور لوبان و اسپند کے بخور کے ساتھ جلا دیا جائے تو سحر و جادو کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں اور مریض فی الفور شفایاب ہو جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل مسحور کے لیے آبِ حیات کا کام دیتا ہے۔ میرے ذاتی تجربات میں آج تک سحر زدہ مریض کے طلسماتی علاج کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات آئے ہیں ان میں سے یہ عمل سب سے زیادہ سہل الحصول اور سریع الاثر ہے۔ میرے علاوہ میرے صدہا تلامذہ اور اربابِ علم و فن نے بھی اس عمل و علاج کو آزما کر اس کے شفابخش کراماتی اثرات کی تصدیق کی ہے، بلاشک و شبہ یہ عمل مسحور کے لیے تریاقِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔

سحر و جادو کے ابطال کیلئے

سندرس، دروج عقربی، اسطرک اور اسپند یعنی حرمل ہموزن لے کر کوٹ پیس لیں اور یک جان کر لیں بوقتِ ضرورت اس سفوف کو سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر جس سحر زدہ کو اس کی دھونی دیں گے، تو جب اس کا دھواں اس شخص کے دماغ میں پہنچے گا تو اس پر سے سحر کا اثر جاتا رہے گا۔ اس عمل کو سات روز تک بجا لانے کی ضرورت ہے۔ حکیم ارسطو اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اکابر علماء سے منقول سحر زدہ مریض کے کامیاب علاج کے حقائق کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ مجرباتِ ارسطو کے علاوہ اس عمل کی صحت کتاب سحر العیون، نوامیس افلاطون اور رسائل ہلالیہ سے بھی ثابت ہے۔

آسیب و جنات کے علاج کے طلسماتی عملیات

آسیب و جنات کے علاج کے حقائق کے حامل ایسے عملیات و مجربات جن کو عناصر و حیوانات کی بنیاد پر ترکیب دیا گیا ہے ان کا سحر و طلسمات کے نوامیس کے باب میں اعظم ترین اعمال کے طور پر تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال کو علمِ طلسمات میں بنیادی حیثیت حاصل ہے چنانچہ سحر و طلسمات کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ جب سحر و طلسمات کو معمولاتِ زندگی میں شامل کیا گیا تو اس وقت عناصر و حیوانات کے اعمال کو فن کی مبادیات کے حقائق کی اوّلین بنیاد کے طور پر لکھا گیا۔ آسیب و جنات کے علاج کے ایسے سریع التاثیر عملیات جن میں عناصر و حیوانات یعنی اجزائے ارضیات اور مختلف قسم کی ادویات سے کام لیا جاتا ہے۔ اربابِ علم و فن کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں، چونکہ اس قسم کے عملیات کی بجاآوری کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے اس لیے ہر شخص اپنی ذوقِ طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

آسیب و جن کی تشخیص کیلئے

علامہ سباعی کتاب العجائب والغرائب میں تحریر کرتے ہیں کہ مردار خونخوار بجو جانور کا خون خشک کر کے باریک پیس لیں اور اس سفوف کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق جس مریض کے مرض کی تشخیص کر کے اس کا علاج کرنا مطلوب ہو تو اس کو اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر پانی کے ہمراہ کھلا دیں اور اس عمل کی قوتِ تاثیر کا نظارہ دیکھیں کہ اس سفوف کے اس مریض کے نیچے اترتے ہی اس پر مسلط آسیب و جن فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل مریض پر حاضر ہونے والے آسیب و جن سے بلاخوف و خطر جو بھی معلومات حاصل کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ کتاب العجائب والغرائب کے مطابق اس عمل کے نتیجہ میں مریض پر اثر انداز آسیب و جن حاضر ہونے کے بعد اس کا پیچھا چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

آسیب دفع کرنے کیلئے

صندل سفید، بید مشک، پوست بیخ زیتون، سانپ کی کینچلی، گوگل برابر وزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت علاج کے وقت آسیب زدہ مریض کو متذکرۃ الصدر ادویات و اجزاء کے مرکب سے سات روز تک رات کے وقت حسبِ دستور دھوپ دیں تو آسیب و

جنّاتی اثر مکمل طور پر باطل ہو کر مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔
آسیب زدہ مریض کے لیئے مذکورہ بالا دخنہ ایک اسراری قسم کا عمل و علاج ہے جو انتہائی سہل الحصول قسم کے اجزاء پر مشتمل ہے لیکن فوائد و نتائج کے اعتبار سے مشکل ترین اور پیچیدہ قسم کی تراکیب کے حامل طلسماتی مجرّبات و عملیات سے کہیں بڑھ کر سریع التاثیر ہے۔ اس دخنہ کے استعمال سے ہر قسم کا آسیب و جنّ بلا توقف مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ آسیبی و جنّاتی خلل کا سبب قدرتی ہو یا غیر قدرتی مذکورہ دخنہ دونوں صورتوں میں نفع بخش ہے۔

آسیب زدہ مریض کا علاج

ذیل کا طلسماتی عمل و علاج ہر قسم کے آسیب و جنّ کو دور کرنے کے لیئے مخصوص اور مجرّب ہے۔ آسیبی و جنّاتی خلل کا سبب خواہ کچھ بھی ہو بفضلہ تعالیٰ یقینی طور پر زائل ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک ایسے عاملین حضرات جو فن سے جی چراتے ہیں ان کے لیئے یہ عمل و علاج سب سے عمدہ ہے اور آسانی کے ساتھ تیار ہو جانے کی صفتِ نادرہ سے متصف ہونے کے باوصف بہترین قسم کے مجرّبات و عملیات کا مقابلہ کرتا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔
حب الملوک، اسفیداج، صمغ الثوث، بذر شقائق، پوست خشخاش، گندھک سیاہ، زنجار سیاہ۔
تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اس کو روغن تلخ میں گداختہ کریں، اور اس مواد کو شیشی میں ڈال کر اس کا منہ مضبوطی کے ساتھ بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اس مدت کے دوران اجزاء تہہ نشین ہو جائیں گے اور سرخ رنگ کا تیل اوپر آ جائے گا۔ اس تیل کو چھان کر بوتل میں بند کر کے محفوظ کر لیں۔ بوقتِ ضرورت اس تیل کے چند ایک قطرے آسیب زدہ مریض کے ناک میں ٹپکائیں۔ سات روز میں مایوس العلاج مریض کو بھی صحتِ کاملہ حاصل ہو جائے گی اور اس پر مسلط جنّاتی و شیطانی قوتیں خواہ کس قدر طاقت ور کیوں نہ ہوں اس کا جسم چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے دفع ہو جائیں گی۔

آسیب و جنّ دور کرنے کا عمل

جسمانی یا روحانی کسی قسم کا کوئی بھی مرض لاحق ہو، انسانی صحت و تندرستی کے لیئے ہمیشہ نقصان دہ، پریشان کن اور خطرناک ثابت ہوتا ہے جسمانی امراض کے مقابلے میں بعض روحانی امراض و عوارضات ایسے ہوتے ہیں جو انسان کی صحت و تندرستی کے ساتھ ساتھ انتہائی ذہنی کوفت، بے اطمینانی و بے سکونی اور حد درجہ کی پریشانی کا موجب بن جاتے ہیں۔ آسیب و جنّ کے حملہ کا شمار ایسی ہی پریشان کن روحانی بیماریوں میں ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں سب

سے بڑی پریشانی کی بات یہ ہے کہ اس عارضہ کا علاج بھی بڑا دقت طلب اور صبر آزما ہوتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے آسیب و جنّ دور کرنے کے لیئے جس قدر آزمودہ اور مستند ترین قسم کے مجرّبات و عملیات تجویز فرمائے ہیں ان میں سے ذیل کا عمل و علاج نہایت ہی مفید اور بھروسہ کا عمل ہے۔ اس عمل کا دار و مدار خفاش یعنی چمگادڑ پر ہے۔ عمل و علاج کے لیئے خفاش حسبِ ضرورت پکڑ کر ان کی کھال کھینچ کر دباغت دے کر خشک کر کے ان کھالوں کی ٹوپی تیار کریں۔ اس ٹوپی کو جو آسیب زدہ اپنے سر پر پہنے گا اس عارضہ سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔

آسیب و جن کے لیئے

طلسمات کی دنیا میں بوم یعنی اُلّو کو آسیب و جنّ کی ضد قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ یہ ایک طلسماتی حقیقت ہے کہ جس جگہ پر اُلّو اپنا بسیرا کر لیتا ہے وہ جگہ جنّاتی و آسیبی اثرات سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جس آسیب زدہ مریض کو بوم جانور کا گوشت کھلایا جائے تو اسے آسیبی و جنّاتی خلل سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔ ترکیبِ عمل و علاج کے مطابق آسیب زدہ کو جانور مذکور کا گوشت صبح و شام دونوں وقت یا صرف صبح کو ایک تولہ سے لے کر دو تولہ تک استعمال کرائیں اور کم از کم چودہ یوم تک بلاناغہ استعمال کرائیں بفضلِ خدا آسیب و جنّ دور ہو جائے گا۔ مجرّب و آزمودہ ہے۔

عملِ مجاور و مُسافر

فیلقوس یونانی اپنے رسائل میں ذیل کے مجاور و مسافر کے عمل کو افاداتِ ہرمس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل و ترکیب سے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ جب مشتری و قمر کا بُرج سرطان میں درجہ چہار دہم پر اجتماع ہو تو اس وقت زرِ خالص و نقرہ کے دو ہم وزن ایک جیسے سکے حاصل کر کے ان دونوں پر مختلف قسم کے ایسے نشانات بنائیں کہ جن سے ان کی شناخت ممکن ہو سکے۔ بعد ازاں دو زوج یعنی نَر و مادہ مینڈک پکڑ کر طلائی سکّے کو نَر مینڈک کے منہ میں رکھ کر اس کے دہن و منافذ کو سرخ ریشم کے دھاگے کے ساتھ خوب مضبوط کر کے سی دیں۔ اسی طرح نقرئی سکے کو مادہ مینڈک کے منہ میں رکھ کر اس کے دہن و منافذ کو بھی اچھی طرح کر کے سفید ریشم کے ساتھ سی لیا جائے۔
اس عمل کے بعد آبادی سے دور کسی دریا، ندی، نہر یا تالاب کے کنارے کسی محفوظ مقام کو تلاش کر کے دونوں کو ایک ایک میٹر تک زمین کھود کر جدا جدا دفن کر دیں۔ اس عمل کو سرانجام دینے کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ پلٹ آئیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس عمل پر ایک چلّہ کامل گزر جائے تو پھر دونوں کو نکال لائیں۔ دیکھیں گے تو خدائے تعالیٰ کی قدرت کا یہ کرشمہ دیکھنے میں آئے گا کہ دونوں سکّے باہم ایک ہی مینڈک کے منہ میں جمع ہوں گے۔ اگر یہ

سے جو ایک سکہ دوسرے سکے کے ساتھ جاملتا ہے اسے مسافر کہتے ہیں جبکہ دوسرا سکہ جو اپنے مقام پر ہی موجود و برقرار رہتا ہے اسے مجاور کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ مسافر سکے کو خرچ کیا جاتا ہے اور مجاور کو عامل اپنے پاس بحفاظت سنبھال کر رکھ لیتا ہے۔ مسافر کو جہاں بھی، جب بھی اور جتنی مرتبہ بھی خرچ کیا جاتا ہے تو وہ لمحہ بھر میں ہی اپنے مجاور ساتھی کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ مجاور و مسافر کا یہ عمل جس کا شمار علمائے علومِ مخفیات و طلسمات کے نزدیک دستِ غیب کے سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ میرا متعدد بار کا بنا کردہ مجرب المجرب عمل ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ اگرچہ اس مخفی و اسراری قسم کے عمل کے کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ میں خود بھی ذاتی طور پر اس عمل کو آزما کر اس کی صداقت و حقانیت کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں تاہم اس عمل کے سلسلے میں احتیاط و انتباہ کے طور پر واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ عمل چونکہ شریعتِ مقدسہ کے مطابق حرام قرار دیا گیا ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ اس عمل کو سرانجام ہی نہ دیا جائے تاکہ عامل دنیا و آخرت کے وبال و نکال سے ہمیشہ محفوظ رہے۔

مجاور و مُسافر کا عمل

رسائل فیلقوس میں بحوالہ افاداتِ ہرمس حکیم موصوف سے منقول ذیل کے مجاور و مسافر کے عمل کو جواز قسم دستِ غیب ہے ایک ایسے کامیاب، بے خطا اور مجرب المجرب طلسم کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو طلسماتی عملیات و عجائبات کے باب میں اپنی نظیر آپ مانا جاتا ہے۔ رسائل میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ چاند گرہن کے وقت گرگٹ نر و مادہ کو پکڑ کر دونوں کو سونے کا ایک ایک سکہ خمیر شدہ آٹے کے غلولہ جات میں رکھ کر کسی مناسب طریقے سے نگلوا دیں۔ گرہن کے ختم ہونے کے بعد ان دونوں جانوروں کو ہلاک کر کے سکوں کو نکال لیں اور پانی سے دھو کر صاف کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ان میں سے نر گرگٹ کے پیٹ سے برآمد ہونے والے سکے کو مسافر اور مادہ گرگٹ والے سکے کو مجاور قرار دیا جاتا ہے۔

حکیم فیلقوس یونانی تحریر کرتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کے بعد اگر عامل کو عمل کی قوت و تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے وہ مجاور سکے کو منہ میں رکھے اور مسافر کو پاؤں کے نیچے تو بحکمِ خدا پاؤں والا سکہ فوراً ہی منہ والے سکے کے پاس آجائے گا۔ حکیم رقمطراز ہے کہ عامل حسبِ ضرورت و حالات جب بھی مسافر سکے کو بازار میں چلائے گا تو وہ چشم زدن میں ہی دوسرے مجاور سکے سے آملے گا۔ رسائل فیلقوس کے مطابق اس عمل کے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ شریعت کا پابند ہو۔ حلال و حرام کے درمیان تمیز کو روا رکھے نیز اپنے اس راز کو کسی پر بھی ظاہر نہ کرے اگر ایسا کر بیٹھے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔

عقد بندی کے لیئے

اگر کسی عورت یا مرد کی انتہائی کوشش کے بعد بھی شادی نہ ہونے میں آتی ہو اور حالات اس قدر پریشان کن صورت اختیار کر چکے ہوں کہ مناسب و موزوں رشتہ ہی نہ ملتا ہو اور اگر کوئی قابلِ قبول رشتہ آتا بھی ہو تو وہ طے نہ پاتا ہو۔ اس صورتِ حال کا سبب قدرتی ہو یا غیر قدرتی عقد بندی کے منحوس اثرات سے نجات پانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل ایک عجیب چیز ہے۔

ترکیبِ عمل کے مطابق معقود عورت یا مرد قمر ناقص النُّور کے اوقات میں انوار کے دن طلوعِ آفتاب سے قبل آبادی سے دور نکل جائے اور زقوم یعنی تھوہر کا درخت تلاش کر کے اس پر اپنا سایہ نہ پڑنے دے اور اس کو جڑ سے اکھاڑ کر وہیں پھینک آئے۔ اس عمل کو متواتر تین انوار تک بجالائے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے عقد بندی کے اثرات ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائیں گے۔ عقد بندی کے سلسلے کی قدرتی و غیر قدرتی ہر قسم کی رکاوٹوں کے دور کر دینے کے حقائق کا حامل یہ طلسم اپنی حیرت انگیز زود اثری کی وجہ سے اس قابل ہے کہ ہر عامل ضرورت کے وقت اس سے کام لے اور اس کے ہمہ گیر روحانی کمالات کا مشاہدہ کرے کہ یہ طلسم کس قدر تسلی بخش فوائد کا مظہر ہے۔

برائے شادی خانہ آبادی

شادی خانہ آبادی کے لیئے ذیل کا عمل انتہائی موثر ترین اثرات کا حامل شمار ہوتا ہے۔ شادی بیاہ کی رکاوٹ دشمن کے سحری و سفلی عملیات کی وجہ سے ہو یا قدرتی طور پر ہو یہ عمل ہر صورت میں عقد بندی کے نحس اثرات کو باطل کر کے ہمیشہ اثر آفریں ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا دار و مدار خفاش یعنی چمگادڑ جانور پر ہے جس سے کام لینے کا طریقہ یوں ہے کہ اگر مرد کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیئے نر خفاش اور اگر عورت ہو تو اس کے لیئے مادہ جانور کو حاصل کر کے ترکیبِ عمل کے مطابق قمر زائد النور کے اوقات میں معقود عورت یا مرد اس جانور کو اپنے رہائشی مکان کے کسی تاریک کمرے میں لے جا کر آزاد کر دے۔

شیخ شہاب الدین کندی ایامۃ الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اس عمل کے بعد یہ جانور خود بخود اس جگہ سے اڑ کر چلا جائے گا تو نصیب اس عورت یا مرد کا کشادہ ہو جائے گا۔ سحر و جادو اور قدرتی نحوست کا اثر باطل ہو جائے گا اور خدا کے فضل و کرم سے ایک چلّہ کے اندر اندر مطلوبہ عورت یا مرد کی شادی حسبِ منشا ہو جائے گی۔ اس عجیب و غریب اور سریع التاثیر عمل کو میں اب تک متعدد بار آزما چکا ہوں نیز بہدف عمل ہے۔ شادی بیاہ کی رکاوٹوں کے شکار لوگ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر شادی خانہ آبادی جیسے مقصد کی تکمیل میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

علمائے طلسمات و روحانیات نے نوامیس کے باب میں انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے سلسلے کے جن عملیات کا ذکر کیا ہے۔ ان تمام تر اعمال کی تراکیب کا تعلق نظر بندی کے عملیات سے ہے۔ نظر بندی کے عملیات کا موضوع خیالات پر غلبہ و تسلط حاصل کر کے عجائبات و غرائبات پر مبنی باطنی مشاہدات کا پیش کرنا ہے۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات میرے پاس موجود و محفوظ ہیں۔ ان میں سے ذیل کا عمل ایک لاثانی و لافانی قسم کا عمل ہے اور یہ حقیر ہزاروں نہیں تو سینکڑوں مرتبہ مختلف مجالس و محافل کے مواقع پر اس عمل کا مظاہرہ بھی پیش کر چکا ہے۔ انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل اس عمل کا دار و مدار عناصر خمسہ، عقاقیر خمسہ، طیور خمسہ اور حیواناتِ خمسہ پر ہے۔ عناصر خمسہ میں زبد البحر، سندرس، زنجار عراقی، کندش اور تماشیر شامل ہیں۔ عقاقیرِ خمسہ سے مراد اسپند، میعہ یابسہ، ہیش برہمی، ریحان اور دم الاخوین نامی جڑی بوٹیاں ہیں۔ ہُدہُد و ابابیل، ممولا و خفاش اور اُلو کا شمار طیورِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ حیواناتِ خمسہ میں گرگٹ، گربہ سیاہ، موش دشتی، سگِ سیاہ اور سیہہ جانور کو شامل کیا گیا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب و تیاری کی تفصیل بیان کرنے سے قبل ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شائقین حضرات کی خدمت میں یہ عرض کر دیا جائے کہ نوامیس طلسمات کا ایک اہم باب ہے جس کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و مجربات کو ایک لطیف فن قرار دیا گیا ہے۔ بنابریں اس فن کی مہارت مدتِ مدید تک عناصر و حیوانات کی باقاعدہ شناخت اور تلاش کے لیے صحراؤں اور پہاڑوں میں مارے مارے پھرنے اور پھر کسی استادِ کامل سے عملی طور پر سیکھنے سے حاصل ہوتی ہے مگر آج کل تو طلسماتی علم و فن کو اس فن کے نام نہاد عامل حضرات نے اس قدر بدنام کر کے رکھ دیا ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ مبادیات سے ناواقفیت مجربات آزمائی میں صحیح و غلط کی تمیز سے پہلو تہی نہ اصولوں کا لحاظ اور نہ ہی قواعد کا خیال بس جیسے اور جس طرح ممکن ہوا کر گزرنا ان لوگوں کا وطیرہ بن گیا ہے۔ یہی وہ بنیادی سبب ہے جس سے نہ صرف یہ کہ عملیاتی حقائق کا ظہور و مشاہدہ عمل میں نہیں آتا بلکہ الٹا نقصان پہنچتا ہے اور علم و فن کی بدنامی و رسوائی الگ ہوتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ طلسمات کی پُرخار وادی میں اسی شخص کو قدم رکھنا چاہیئے جو محنت و مشقت کا عادی ہو اور کانٹوں پر سے گزر جانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں نے انوارِ طلسمات کی نگارش کے دوران سہولت اور آسانی کے زریں اصول کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھا ہے اور طلسمات کے تمام تر ابواب میں صرف انہیں عملیات و مجربات کو زیبِ کتاب کیا ہے جن پر آسانی کے ساتھ عملدرآمد ہو سکتا ہے چنانچہ مذکورہ بالا عمل بھی سہل الحصول قسم کا ایک کامیاب و بے خطر عمل ہے جس کے بجا لانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے عناصر خمسہ کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر آپس میں خوب آمیز کر لیں، پھر عقاقیر خمسہ کو حسب ضرورت لے کر رات بھر پانی میں بھگوئے رکھیں اور صبح کے وقت قرع انبیق کے ذریعہ بدستور عرق کشید کر لیں اس کے بعد طیورِ خمسہ کو حاصل کر کے ان میں سے ہر ایک کی چربی نکال کر تمام چربیوں کو

ملا لیں، اور سب سے آخر میں حیواناتِ خمسہ کا خون جمع کر کے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور خشک ہونے پر خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اس عمل کے بعد عناصر خمسہ کے سفوف کو عقاقیری عرق میں ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ تمام عرق جذب ہو کر ختم ہو جائے اور عناصرِ خمسہ کا سفوف دوبارہ پہلے کی طرح کے سفوف کی شکل اختیار کر جائے۔ اس سفوف کو محفوظ کر لیں اور پھر طیورِ خمسہ کی چربیوں کے مواد کو حیواناتِ خمسہ کے خشک کردہ خون میں شامل کر کے کھرل کریں کہ تمام اجزاء یک جان ہو جائیں۔ اس مواد میں اوّل الذکر سفوف کو شامل کر کے دوبارہ خوب باریک پیس لیں۔ اس طرح جو مواد تیار ہو اسے روغن بلسان سے غلیظ کر لیں اور کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ پھر جب کبھی انسان کو حیوانات کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا عملی مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو مذکورہ مواد کو کسی شیشے کی تختی نما لوح پر پھیلا دیں جو شخص بھی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اسے اپنی شکل و صورت مختلف قسم کے حیوانات جیسی دکھائی دے گی۔ مذکورہ دخنہ سے کام لینے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ کتان یعنی السی کے کپڑے کو دخنہ کے مواد سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے کے چراغ میں روغن بلسان ڈال کر چراغ کو روشن کریں۔ چراغ کی روشنی میں اہلِ محفل ایک دوسرے کو گدھے، بندر، کتے اور دوسرے حرام و مکروہ قسم کے حیوانات کی صورت میں دیکھیں گے۔ یہ منظر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ چراغ روشن رہے گا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اخبارِ روحانیات میں متذکرۃ الصدر طلسم کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اس دخنہ کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اسے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ پیس کر اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو اس پر ایسا اثر ہو گا کہ وہ تمام مخلوق کو حیوانات کی صورت میں ملاحظہ کرے گا۔

مریض کی موت و حیات کی تشخیص کے لیے

مریض کی موت و حیات کے حالات کی دریافت کے اس حیرت انگیز اسراری عمل کا دار و مدار گدھ جانور پر ہے۔ گدھ ایک مردار خور پرندہ ہے جو برِّ صغیر پاک و ہند میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ یہ پرندہ اپنی خوراک کی تلاش میں غول در غول اڑتا رہتا ہے اور جہاں بھی اپنے شکار کو دیکھتا ہے تو فوراً ہی وہاں اس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ شیخ عبدالجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں صاحب شمائل السحر برہان الدین بربری سے منقول موت و حیات کی تشخیص کے اس عمل کی تفصیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کے حقائق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لیے گدھ جانور کی کمر کے مہروں پر مشتمل ہڈی کو جانور مذکور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل جس مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا چاہے کہ وہ جس مہلک قسم کے خطرناک مرض کا شکار ہے اس سے چھٹکارا حاصل کر سکے گا یا اس کی موت ہی اسے اس مرض سے نجات دلا سکے گی تو اس کے لئے عامل ہڈی مذکورہ بالا کو مریض کے سرہانے رکھ دے۔ اس عمل کے نتیجہ میں عامل دیکھے گا تو اسے اس مریض کے سرہانے کی طرف یا پھر پاؤں

کی طرف یا پھر پاؤں کی جانب انسانی شکل و صورت کا ایک ہیولی سا نظر آئے گا۔ اس ہیولیٰ کا مریض کے سرہانے کی طرف دکھائی دینا اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ مریض کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور یہ کہ مریض بفضلہٖ تعالیٰ جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

اربابِ علم و فن اور صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ یہ عجیب و غریب عمل میرا سینکڑوں بار کا مجرب و آزمودہ ہے چنانچہ آج سے کوئی پچاس سال قبل جب میں نے اس عمل کو تیار کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک مذکورہ طلسماتی ہڈی میرے روزانہ کے معمولات و مجربات کے طور پر حسبِ ضرورت کام میں لائی جا رہی ہے، اربابِ تحقیق اس طلسماتی عمل کو تیار کر کے اور استعمال کر کے خود مشاہدہ کر سکیں گے کہ یہ طلسم کس قدر عجیب الاثر ہے۔

دفائن و خزائن کا مشاہدہ

شبرم، کندش زرد، تماشیر اور زنجار سیاہ لے کر تمام اجزاء کو جدا جدا کوٹ پیس کر سرکہ یا شراب میں آمیز کر لیں اس مرکب کی چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ان گولیوں کو سایہ میں خشک کریں۔ ضرورت کے وقت ایسی جگہ یا مکان جہاں دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں ان گولیوں کو عود و لوبان کے ساتھ آگ پر سلگائیں اور اسی جگہ پر ہی سو رہیں تو خواب میں دفینہ کے متعلق تمام پوشیدہ کیفیات ظاہر ہوں گی۔ راقم الحروف نے اس عمل کا خود تجربہ کیا ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کے ذریعہ دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے علاوہ ہر قسم کی خفیہ باتوں اور رازوں کو بھی جانا جا سکتا ہے۔

برائے بغض و عداوت

حکیم سلارلوس اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ بغض و عداوت کے اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو شرائط عمل کے مطابق قمر در عقرب یا قمر ناقص النور کے اوقات میں جب عطارد زحل کے مقابل ہو تو اس وقت مرگھٹ کی چتا سے حسبِ ضرورت خاک اٹھا لائے اور اس خاک کو بارش کے پانی سے گوندھ کر اس کا ایک پختہ غلولہ تیار کریں، اس کے بعد اس غلولہ کو کسی ایسے ترش مزاج غصیلے کتے کو تلاش کر کے دے ماریں کہ جو اس کو اپنے منہ میں دبوچ لے۔ پھر جب وہ کتا اس غلولہ کو چبا کر زمین پر تھوک دے تو اس تھوکے ہوئے مٹی کے غلولہ کو کھرل میں ڈال کر کھرل کرنا شروع کر دیں اور خوب باریک پیس کر مثلِ غبار بنا دیں۔ بغض و عداوت کا طلسماتی مسان تیار ہے۔ ضرورت کے وقت جن دو دوستوں، میاں و بیوی یا پھر جن کے بھی درمیان بغض و عداوت کا پیدا کرنا ہو۔ ان کو اس خاک میں سے چٹکی بھر لے کر کسی چیز کے ہمراہ کھلا دیں تو ان کے درمیان ایسی سخت عداوت پیدا ہو جائے گی کہ وہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے مجرب المجرب ہے۔

مارگزیدہ کا علاج

مارگزیدہ کے علاج کے لیئے یوں تو مختلف قسم کے سینکڑوں اکسیر الاثر طلسماتی عملیات موجود ہیں جو اپنے اپنے خواص و فوائد کے نتائج کے اعتبار سے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتے ہیں لیکن ذیل کا طلسماتی علاج اپنے اندر ایک خاص جوہر رکھتا ہے چنانچہ مارگزیدہ کا کوئی بے خطاء اور تیر بہدف علاج ہے تو یہی ہے۔ مریض بے ہوش ہو چکا ہو یا چہرے پر مردنی چھا چکی ہو تو ایسی حالت میں یہ عمل و علاج تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ اس طلسماتی علاج کے لیئے کھمبیاں حسبِ ضرورت حاصل کر کے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور باریک پیس کر سفوف بنا کر تیار رکھیں۔

ترکیبِ علاج کے مطابق ضرورت کے وقت ایک ماشہ کی مقدار میں یہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اور مقامِ نیش پر بھی لگا دیں۔ قے اور دست آ کر تمام زہر خارج ہو جائے گا اور مریض کو فوراً شفا ہو جائے گی۔ اربابِ علم و فن کے لیئے تحریر کیا جاتا ہے کہ کھمبی ہر جگہ ملنے والی ایک سہل الحصول خودرَو بوٹی ہے جو عموماً موسمِ گرما کے دنوں میں میدانی علاقوں میں کثرت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ یہ بوٹی غذائی ضروریات کے لیئے بھی استعمال کی جاتی ہے اس لیئے مملکتِ خداداد پاکستان میں ہر جگہ پر اب اس کی ایک جنس کے طور پر باقاعدہ کاشت بھی کی جا رہی ہے۔ آج جب کہ اس عمل و علاج کو حاصل کیئے مجھے تیس سال سے زیادہ کا عرصہ گذر چکا ہے، میں کھمبی کے متذکرۃ الصدر سفوف کو برابر بنا کر ہزارہا مریضوں کو استعمال کرا چکا ہوں جو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیشہ مفید و مؤثر ہی ثابت ہوا ہے۔ امید ہے کہ شائقین حضرات اس عمل و علاج کو آزما کر دیکھیں گے تو یقیناً اس خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

مارگزیدہ کے لیئے

ابو درداء سجستانی مصباح النوامیس میں مارگزیدہ کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ حجر التحیہ نامی پتھر مارگزیدہ کے لیئے تریاقِ مسیحائی کا حامل ہے۔ اہل ہنود کی پرانی کتب میں بھی اس پتھر کو مارگزیدہ کے لیئے تیر بہدف اور اکسیر الاثر علاج کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے علم و فن اس پتھر کو ایک متبرک پتھر کے طور پر ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور اسے مذکورہ مقصد کے لیئے بہت کارآمد خیال کرتے تھے۔ مصری علمائے طلسمات کے رسائل میں بھی اس پتھر کو فاد زہر تحریر کیا گیا ہے۔ صاحب مصباح النوامیس لکھتا ہے کہ یہ پتھر ریڑھ کی ہڈی کی طرح کا ہوتا ہے جو جواہرات کی کانوں سے نکلتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس پتھر کو یہ خاص صفت عطا کر رکھی ہے کہ سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کو سرکہ میں گھس کر لگانے سے یہ وہاں چپک جاتا ہے اور سارے زہر کو چوس لیتا ہے۔ سجستانی لکھتا ہے کہ جب یہ پتھر زہر چوس لے تو اسے دودھ میں ڈال دینا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے یہ پتھر دودھ میں چوسا ہوا زہر

چھوڑ دیتا ہے۔ کان سے نکلتے وقت یہ پتھر نرم ہوتا ہے لیکن ہوا لگتے ہی خشک اور سخت ہو جاتا ہے۔ مصباح النوامیس میں مندرج ہے کہ اس پتھر کو گلے میں لٹکایا جائے تو کسی قسم کا کوئی بھی سانپ قریب تک نہیں پھٹکتا۔

گرہن گزیدہ کے لیئے

چاند گرہن کے اثرات سے پیدا ہونے والے پیدائشی قسم کے زخموں اور نشانات کے تسلی بخش اور کامیاب علاج کے لیئے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ پور دمانشاث کا مصنف عامر بن حیان الخولانی اس عمل و علاج کا ذکر کرتے ہوئے اس کی تفصیل و ترکیب کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ یہ بات تحقیقات سے ثابت ہو چکی ہے کہ انسانوں کی طرح حیوانات بھی چاند گرہن کے اثرات کا شکار ہو جاتے ہیں، چنانچہ عامل کسی ایسے گھریلو قسم کے جانور جیسے بطخ، مرغی وغیرہ کی تلاش میں رہے جو گرہن کے اثرات کی وجہ سے زخمی ہو۔ جب ایسا کوئی جانور عامل کے ہاتھ لگ جائے تو ترکیبِ علاج کے مطابق چاند گرہن کے وقت اس جانور کو ذبح کر کے گرہن گزیدہ مریض کو اس کا گوشت استعمال کرائیں تو خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے گرہن کے اوقات کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر مریض کے جسم پر ابھرے ہوئے زخم و نشانات ختم ہو کر ان کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔

گرہن گزیدہ کا علاج

ابوالاسحاق حضرمی سحرِ اسود میں لکھتا ہے کہ گرہن گزیدہ کا علاج گرہن کے وقت ہی ممکن ہے چنانچہ ایسا بچہ جو پیدائشی طور پر گرہن سے متاثر ہو، جب گرہن لگے تو اس بچے کے متاثرہ عضو کو نرم زمین میں مٹی کھود کر دبا دیا جائے اور جب تک گرہن باقی رہے مریض کے متاثرہ عضو کو وہاں ہی دبائے رکھا جائے اور جب گرہن ختم ہو جائے تو گرہن گزیدہ کے متاثرہ عضو کو مٹی سے نکال دیا جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے گرہن کے خاتمہ کے ساتھ ہی متاثرہ شخص کا متاثرہ عضو حیرت انگیز طور پر گرہنی اثرات سے بالکل پاک صاف ہو چکا ہوگا۔ یہاں تک کہ گرہن کے زخم کا نام و نشان تک مٹ چکا ہوگا۔ گرہن گزیدہ کے لیئے یہ عمل و علاج سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور اکسیر الاثر ہے۔ یاد رہے کہ طبِ جدید و قدیم کے ماہرین آج تک غیر معمولی طبی ترقی کے باوجود گرہن گزیدہ کا شافی علاج دریافت نہیں کر سکے۔ خدائے بزرگ و برتر اپنی مخلوق پر کس قدر مہربان ہے کہ اس نے اپنی حکمتِ کاملہ سے گرہن گزیدہ کا علاج گرہن کے وقت ہی نہایت آسان طریقے پر تجویز فرما دیا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ کاتبِ حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض پرداز ہے کہ میں نے ضرورت کے وقت جس بھی گرہن گزیدہ کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق علاج کیا ہے تو وہ مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہوا ہے، چنانچہ جہاں تک میرے علم و تجربہ کا تعلق ہے گرہن گزیدہ کے لیئے یہ طلسماتی عمل اپنے سلسلے کے جملہ قسم کے عملیات و مجربات میں سے ایک

بہترین عمل ہے جس کے معجزنما اثرات کا مشاہدہ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر ہی کیا جا سکتا ہے۔

سگ گزیدہ کا معجزنما علاج

عامر بن حیان الخولانی پور دمانشاث میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک باؤلے کتے کے کاٹے کے نتیجہ میں ہلکاؤ پیدا ہو جانے کا عارضہ سرطان یعنی کینسر جیسے موذی اور مہلک مرض سے بھی زیادہ پریشان کن اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ چونکہ ہلکاؤ کا مرض عموماً لاعلاج اور اس کے ساتھ ہی متعدی قسم کا خبیث ترین عارضہ ہے۔ اس لیئے اگر سگ گزیدہ کا بروقت اور مناسب علاج نہیں کیا جاتا تو مریض انجام کار ہلکاؤ کا شکار ہو کر موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔ پور دمانشاث کے مطابق اگر باؤلے کتے کے کاٹنے کے فوراً ہی بعد سگ گزیدہ کی کمر میں درد، چہرے پر بے رونقی، طبیعت میں سستی، مزاج میں چڑچڑاپن، ترشی و درشتگی پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی مریض پر غنودگی طاری ہونے لگے تو فوراً ہی مریض کے علاج کی طرف متوجہ ہو جانے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ مذکورہ بالا عوارضات پاگل پن کے یقینی طور پر پیدا ہو جانے کی مخصوص علامتیں ہیں۔

حکیم رقمطراز ہیں کہ اکابر علمائے متقدمین و متاخرین کے نزدیک دیوانے کتے کے کاٹے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل مجربات سے ہے جو سگ گزیدگی کے عارضہ کے شکار مریض کے پہلے، دوسرے یہاں تک کہ آخری درجے میں بھی جبکہ مریض پر ہلکاؤ طاری ہو جائے تو اس وقت بھی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ پور دمانشاث میں مندرجہ ترکیبِ عمل و علاج کے مطابق کسی بھی نسل کے کتے کے جسم پر چمٹے ہوئے مکھیوں جیسے کیڑے جنہیں عموماً "چیچڑ" کے نام سے پکارا جاتا ہے، سات یا پھر نو عدد چیچڑ "کرموز منقی" کے ہمراہ زندہ ہی مریض کو جس طرح سے بھی ممکن ہو سکے نگلوا دیں، جونہی یہ مکھیاں مریض کے حلق سے نیچے اتر جائیں گی اپنا کام شروع کر دیں گی۔

چنانچہ یہ مکھیاں مریض کے جسم میں پیدا ہو جانے والے باؤلے پن کے زہریلے جراثیم کو ختم کرنے میں لگ جاتی ہیں اس دوران مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے سینے میں سرسراہٹ سی پیدا ہو رہی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس کو کسی قسم کی تکلیف وغیرہ محسوس نہیں ہوتی۔ یہ مکھیاں مریض کے اندرونی جسم میں موجود باؤلے پن کے اثرات کا خاتمہ بھی کرتی جاتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ایک ایک کر کے مرتی بھی جاتی ہیں۔ باؤلے پن کے عارضہ کے نیست و نابود ہوتے ہی مریض کو زبردست قسم کی ایک قے آتی ہے جس کے ساتھ ہی تمام مردہ مکھیاں بھی اس کے جسم سے باہر نکل آتی ہیں اور یوں اس عمل کے نتیجہ میں مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے ذاتی طور پر اس عمل و علاج کو ایک دو بار نہیں سینکڑوں بار آزمایا ہے۔ میرے نزدیک یہ عمل و علاج کبریتِ احمر ہے عاملین حضرات ضرورتِ علاج کے وقت اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو وہ بھی یقینی طور پر میری طرح اس عمل کے فیوض و برکات سے فیض یاب ہو سکیں گے۔

احتباس الطمث کے علاج میں

کتاب السحر والبیان میں ساحرِ فرعون ابوعثمان محمود سامری کا احتباس الطمث یعنی بندشِ حیض کے لیئے ایک عجیب و غریب عمل و علاج اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جب قمر و مریخ کے مابین نظرِ تثلیث ہو یا قمر و مشتری کا برج سرطان میں قران ہو تو اس وقت چلتے ہوئے پانی سے ایک جونک کلاں کو پکڑ کر سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ پھر جب یہ جونک خشک ہوجائے تو اسے دو برابر حصوں میں کاٹ دیں۔ پہلے یعنی منہ والے حصّے کو باریک کرکے شیشی میں ڈال کر اس پر دوائے احتباس الطمث لکھ کر محفوظ رکھیں۔ اسی طرح پر دوسرے باقیماندہ حصّے کا سفوف بنا کر کسی دوسری شیشی میں سنبھال رکھیں اور احتیاطاً اس پر دوائے رو کبان تحریر کردیں۔ جونک کے منہ کی طرف کے حصّے کے سفوف میں سے دو چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں یہ دوا بندشِ حیض کے عارضہ کی شکار جس بھی مایوس العلاج عورت کو دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں گے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تکلیف وہ مرض ہمیشہ کے لیئے اس کا پیچھا چھوڑ دے گا۔

کتاب السحر والبیان میں مندرجہ بندشِ حیض کے متعلقہ اس عمل و علاج کی تفصیل میں تحریر ہے کہ بندشِ حیض کے عارضہ میں مبتلا جس کسی مایوس سے مایوس عورت کو اس سفوف میں سے ایک رتی بھر بھی کھلادیں گے تو اس کا سالہا سال سے بند حیض کا خون فی الفور جاری ہوجائے گا اور اس وقت تک بند نہیں ہوسکے گا جب تک کہ جونک کی پشت کی طرف کے رو کبان سفوف میں سے دو رتی دوائے کر شربتِ انجبار کے ہمراہ نہ کھلا پلا دیں گے۔ بندشِ حیض کی خرابی کو زائل کرنے کے علاوہ ایسی مستورات جن کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں ان کے لیئے بھی یہ عمل و علاج نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

کلالتِ نطق کا شافی علاج

کلالتِ نطق یعنی زبان کی لکنت جیسے پریشان کن اور عسیر العلاج عارضہ کے دور کرنے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل و علاج رسائل ہلالیہ میں امام سکاکی کی طرف منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے، چنانچہ ترکیبِ عمل و علاج کے مطابق کلالتِ نطق کا مریض طوطیٔ سخن گیر کا گوشت صبح و شام خوب شکم سیر ہوکر کھائے تو تین روز کے استعمال سے ہی پرانے سے پرانا مرض بھی حیرت انگیز طور پر کافور ہوجاتا ہے اور ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ جیسے زبان کی لکنت کی شکایت کبھی تھی ہی نہیں۔ میرے اپنے حلقۂ ارادت کے لوگ جو اس عمل و علاج پر کاربند ہیں وہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں آپ بھی آزما کر دیکھیں گے تو اس طلسماتی علاج کو کرشمہ کار فوائد کا حامل پائیں گے بہت مفید و مجرّب علاج ہے

امام سکاکی تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے طلسمات و مخفیات کے علاوہ حکمائے طب و حکمت نے بھی متذکرۃ الصدر عمل و علاج کو کلالتِ نطق کے لیئے شافی علاج کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

مرض صرع کا کامیاب علاج

خواص الحیوانات کے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق گوشت خور پرندوں کے خون میں طبعی طور پر یہ تاثیر پائی جاتی ہے کہ ان کا خون دماغی امراض کے لیئے خصوصیت کے ساتھ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ حکیم انباذقلس اپنی مشہور عالم کتاب طبقات النجوم میں مرض صرع یعنی مرگی کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اُلّو پرندہ جس کا شمار گوشت خور پرندوں کے زمرہ میں آتا ہے اس کا خون مرگی کے مریض کے لیئے اکسیرِ حیات کا کام دیتا ہے، چنانچہ ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر ہے کہ صحرائی اُلّو کو ذبح کرکے اس کا جو خون حاصل ہو اس کو گرم پانی میں ملا کر فی الفور مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کے بعد مریض کو سورج کے بالمقابل دھوپ میں کھڑا کردیں۔ اگر بادل وغیرہ ہوں یا سردی کا موسم ہو تو اس صورت میں مریض کو کسی بند کمرے میں آگ جلا کر اس کے قریب بٹھائیں تاکہ حرارت و تپش کے عمل سے پسینہ آکر مریض کا جسم پسینہ سے شرابور ہوجائے۔ جب خوب پسینہ آکر خود بخود خشک ہوجائے تو مریض کو گرم پانی سے غسل کرائیں۔ یہ غسل خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کے لیئے غسلِ صحت ثابت ہوگا کہ جس کے بعد چل کر اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ صرع کا حملہ نہیں ہوگا۔ مسوّدِ اوراق حکیم محمد رفیق زاہد اربابِ علم و فن اور صاحبانِ طب و حکمت کی خدمت میں ان کی علمی و فنی معلومات کے اضافہ کے لیئے یہ عرض کرنے کی جسارت کرے گا کہ علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک اُلّو جسے عام طور پر منحوس پرندہ خیال کیا جاتا ہے درحقیقت ایک ایسا مخزن الاعمال قسم کا پرندہ ہے جسے خدائے بزرگ و برتر نے سر سے پاؤں تک لازوال اوصاف اور عجیب و غریب قسم کی خوبیوں سے نواز دیا ہے، چنانچہ جس طرح اُلّو کا ہر عضو عملیاتی طور پر کارآمد اور لاعلاج امراض کی دوا ہے۔ بالکل اسی طرح پر ہی اس کا خون بھی مرگی جیسے پریشان کن عارضہ کا شرطیہ علاج ہے چنانچہ مذکورہ عمل و علاج کم و بیش تیس سال کے عرصہ سے آج تک میرے معمولات میں شامل ہے —— جہاں تک دوسرے گوشت خور پرندوں کے خون میں متذکرۃ الصدر تاثیر کے موجود ہونے کا تعلق ہے تو چونکہ اُلّو کے علاوہ مجھے دوسرے کسی بھی پرندے کو اس مقصد کے لیئے کام میں لانے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے اس لیئے میں ان پرندوں سے متعلق اپنی کسی ذاتی رائے کا اظہار کرنے سے قاصر ہوں۔ اس سلسلے میں میری ذاتی تحقیقات کے مطابق معتمد علیہ قسم کے طلسماتی صحائف و رسائل میں اُلّو کے علاوہ گدھ جانور کے خون کو بھی مرض صرع کے لیئے شفا بخش علاج کے طور پر تحریر کیا گیا ہے چنانچہ رسائل ہلالیہ، سماوی وصیل اور نافع الاعمال میں اُلّو سے منسوب جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے مرگی کے علاج کے لیئے اُلّو اور گدھ دونوں پرندوں کو ایک جیسی خصوصیات کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ گدھ جانور کا خون اُلّو کے خون کے مقابلے میں کس قدر مفید و مؤثر ہے

اس کا فیصلہ تجربہ و امتحان کرنے پر ہی کیا جا سکتا ہے۔

سِل ودق کا طلسماتی علاج

بقول حکیم فخر الدین مشہدی مریض سِل و دِق کے لیے گدھی کا دودھ آبِ حیات کے مترادف ہے۔ ترکیبِ علاج کے مطابق مریض کو کم از کم سات یوم تک متواتر ایک سو گرام کے برابر دودھ روزانہ استعمال کرائیں۔ صاحب مواہب السحر لکھتا ہے کہ گدھی کا دودھ سل ودق جیسے مہلک اور نامراد مرض کے لیئے اکسیر اعظم ہے اور اس قدر اکسیر ہے کہ اس کی پہلی ہی خوراک تسکین بخش ثابت ہوتی ہے جبکہ سات روزہ استعمال سے سِل و دِق ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود ہو جاتا ہے

طِلسم دفعِ جنوُن

جنوُن یعنی پاگل پن کا عارضہ اگرچہ متعدی قسم کا مرض نہیں ہے تاہم یہ مرض اس قدر خوفناک و خطرناک اور پریشان کن ہے کہ اربابِ طب و حکمت کے نزدیک اس عارضہ کا شکار شخص دربدر کی خاک چھاننے کے باوجود عموماً لا علاج ہی رہتا ہے اور یہ مرض مریض کا اس کی موت تک پیچھا نہیں چھوڑتا چنانچہ جنون و دیوانگی کے مرض کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس کا حملہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ جب یہ ایک دفعہ لاحق ہو جائے اور مریض کے علاج کی طرف سے غفلت برتی جائے تو پھر یہ مرض تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے اور دنوں میں ہی دیوانگی کی حد تک پہنچ کر عسیر العلاج بن جاتا ہے۔ شیخ ابوجعفر تمیمی کتاب مکاشفاتِ سماویہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیل کا عمل و علاج اکابر و مشائخ طلسمات و روحانیات کا تجویز و اختیار کردہ ہے اور اپنے اسراری خواص و فوائد کے اعتبار سے جنون کا شرطیہ علاج ہے۔ شیخ موصوف رقمطراز ہیں کہ جنون ایک سخت و صعب مرض ہے لیکن یہ عمل و علاج اس سخت مرض کے لیئے بھی کافی و شافی ثابت ہوا ہے۔ شیخ کا قول ہے کہ جنون ایک دماغی عارضہ ہے جس کا سبب مریض کے دماغی خلیات میں برودت یا حرارت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہے۔ شیخ موصوف کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق جنون کا مریض چالیس روز تک اسپند یعنی حرمل کا پانی صبح کے وقت روزانہ پانچ تولہ کی مقدار کے برابر مسلسل استعمال کرتا رہے تو دیوانگی کا عارضہ جاتا رہے گا۔ شیخ ابوجعفر تمیمی لکھتا ہے کہ جنونی مریض کا علاج کرتے ہوئے عمل و علاج کے اصول کے مطابق سب سے پہلے اس امر کا لحاظ رکھنے کی ضرورت ہے کہ جنون کا سبب برودت ہے یا حرارت ہے، شیخ کے نزدیک جنون باردہ کی علامات مریض پر نیند کا غلبہ اور جسم کا بھاری ہو جانا ہیں جبکہ جنون حارہ کی علامات میں مریض کی نیند کا ختم ہو جانا اور جسمانی طور پر انتہائی کمزوری و لاغری کا پیدا ہو جانا ہیں۔ برودت کی علامات نمایاں ہوں تو اصولِ علاج کے مطابق حرمل کے پودے حسبِ ضرورت لے کر کوٹ پیس کر ان کا پانی

نکال لیں۔ اس پانی کو تانبے کے کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہ پانی گرم ہو کر پھٹ جاتا ہے۔ جب پانی پھٹ جائے تو برتن کو آگ پر سے اتار کر پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر پانی کو چھان لیں اور مریض کو پلائیں اور چالیس یوم تک اسی ترکیب کے مطابق عمل کرتے ہوئے مریض کو یہ پانی پلاتے رہیں۔ جنون حارہ کی علامات موجود ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق حرمل کا پانی نکال لیں اور مریض کو بدستور چالیس یوم تک پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض یقینی طور پر شفایاب ہو جائے گا۔ جنون و دیوانگی کے مایوس سے مایوس مریضوں کو یہ لاثانی اور جادو اثر علاج اپنی سحر کاریوں سے پہلے ہی روز گرویدہ کر لیتا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس عمل و علاج کی تعریف میں اس سے زیادہ لکھنا خلافِ تہذیب ہے کیونکہ یہ وہی اکسیری علاج ہے جسے اطباء و حکماء حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے۔ جنون و پاگل پن کے علاوہ نسیان کے دور کرنے کے لیئے بھی یہ عمل و علاج نہایت مفید چیز ہے۔

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لیئے تخم کتان کو کوٹ پیس کر روغن بلسان ملا کر اس قدر زور سے کھرل کریں کہ باریک غبار مانند مرہم کے ضماد ہو جائے، بس تیار ہے۔ ترکیب استعمال کے مطابق رات کو سوتے وقت دردناک جوڑوں پر خوب اچھی طرح مالش کر کے اوپر روئی یا کوئی نمدہ وغیرہ باندھ دیں۔ مالش کرنے کے بعد سرد پانی اور سرد ہوا سے محفوظ رہیں۔ یہ عمل و علاج جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے علاوہ ہر قسم کے عصبی دردوں کے لیئے اکسیر الاثر ہے۔ درد کی شدت کی وجہ سے اگر مریض چل پھر بھی نہ سکتا ہو تو خدائے تعالیٰ کی مہربانی سے دو تین دن کے دوران ہی مریض سکون محسوس کرنے لگ جاتا ہے جب کہ مکمل صحت حاصل کرنے کے لیئے کم از کم اکیس روز تک ضرور استعمال کریں۔ فوائد کے لحاظ سے بلغم کی زیادتی کا قلع قمع کر کے بلغم سے پیدا ہو جانے والے اکثر امراض کو فائدہ بخشتا ہے۔ فالج کی شکایت کے لیئے بھی یہ عمل و علاج نفع بخش چیز ہے۔ جوڑوں کا درد اور گنٹھیا اگر بیس برس کا بھی ہو گا تو نابود ہو جائے گا۔

بیاضِ چشم کا عِلاج

جیلانِ اطرس اسحر والبیان میں لکھتا ہے کہ بارش کے روز جب بارش خوب برس کر ختم ہو جائے تو مکان کی چھت یا کسی بلند و بالا جگہ پر تانبے یا پیتل کے کسی غیر قلعی شدہ برتن کو بارش کے پانی سے بھر کر ایسے ہموار مقام پر رکھیں جہاں سے آسمانی قوس و قزح کا عکس پانی میں صاف طور پر نظر آ سکے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق بیاضِ چشم کا مریض اس برتن کے

سامنے کھڑے ہو کر کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ برتن کے پانی میں نظر آنے والے قوس وقزح کے عکس کو اس وقت تک بغور دیکھتا رہے جب تک کہ وہ عکس معدوم نہ ہو جائے، چنانچہ جب قوس وقزح ختم ہو جائے تو مریض برتن کے پانی سے اپنے چہرے کو خوب دھوئے اور اپنی آنکھوں میں اس کے چھینٹے بھی مارے۔ اس عمل کے بعد جس قدر پانی بچ رہے اسے اس برتن سے نکال کر کسی دوسرے برتن میں ڈال کر سنبھال رکھے اور اس پانی سے سات روز تک روزانہ اپنے منہ کو دھوئے اور متاثرہ آنکھ میں چھینٹے بھی دے۔ بحکم خدا ہفتہ عشرہ کے دوران ہی مریض کی آنکھ کی سفیدی خود بخود ختم ہو جائے گی۔ السحر والبیان میں جیلان اطرس کا اس عمل وعلاج کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ یہ عمل وعلاج آنکھ کی اس سفیدی کے زخم کے لیئے مفید وکارگر ثابت ہوتا ہے جو قدرتی طور پر پیدا شدہ ہو ایسا زخم جو کسی حادثہ یا چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اس کے لیئے یہ عمل مؤثر نہیں ہے۔

اسقاطِ حمل کے لیئے

اسقاطِ حمل جیسے پریشان کن اور تکلیف دہ مرض کے ازالہ کے لیئے کتاب ترغیبات کا عمل ہے کہ اسقاط کی عادی عورت حیض سے فراغت پانے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد چالیس دن تک روزانہ عقاقیر خمسہ کے سفوف کی دھوپ لیتی رہے تو اسقاط کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ صاحب کتاب ترغیبات ابوالقاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں۔ ایسی مایوس العلاج عورتوں کو عقاقیر خمسہ کا سفوف دو چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں تین ماہ تک روزانہ استعمال کرایا جائے تو نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مختار الحکم میں حکیم جالینوس نے بھی متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل وعلاج کو اپنے مجرّبات کے باب میں معین حمل کے نام سے قلمبند کرتے ہوئے اس کے فوائد میں تحریر کیا ہے کہ عورتوں کے اسقاط کے لیئے عقاقیرِ خمسہ کا دخنہ ایک مخصوص طلسماتی علاج ہے جس کے استعمال سے چالیس روز میں نہ صرف یہی کہ یہ مرض بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے بلکہ اس مرض کے متعلقہ تمام تر عوارضات بھی کافور ہو جاتے ہیں۔ جالینوس لکھتا ہے کہ دخنہ کے عمل کی تدخین کے بعد جب عورت حاملہ ہو جائے تو اس حاملہ کو اس حمل کے دوران مذکورہ سفوف کا استعمال کرایا جائے تو اس کے استعمال سے بچہ تندرست خوبصورت اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔

نوٹ: علمائے طلسمات کے مطابق عقاقیر خمسہ سے مراد اسپند یعنی حرمل، میعہ یا لبیہ یعنی نفوہر میش برہمی ریحان اور دم الاخوین نامی جڑی بوٹیاں ہیں۔ جمہور علمائے فن کے نزدیک یہ جڑی بوٹیاں جہاں جملہ قسم کی جسمانی امراض کا شفا بخش علاج ہیں وہاں نوامیس کے طلسماتی عملیات ومجرّبات میں بھی ان کا بہت حد تک عمل و دخل ثابت ہے۔

عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

عقر مستورات کی پوشیدہ وپیچیدہ قسم کی امراض میں سے ایک ایسا خوفناک اور عسیر العلاج قسم کا مرض ہے جس کا آج تک کوئی ایسا علاج دریافت نہیں ہو سکا ہے جو اس خبیث عارضہ میں مبتلا مستورات کے لیئے سو فیصد کامیاب بالکل موزوں اور مناسب ہو، چنانچہ طب جدید وقدیم کے ماہرین نے اس مرض سے نجات کے لیئے جس قدر بھی معالجات وغیرہ تجویز کیئے ہیں اور جو دوائیں آج کل استعمال میں آ رہی ہیں وہ عقر کا قطعی علاج نہیں ہیں، باوجودیکہ عقر یعنی بانجھ پن بے اولادی پیدا کرنے والے کینسر کے نام سے مشہور ومعروف ہے تاہم یہ خیال کر لینا بالکل غلط ہے کہ عقر بالکل لاعلاج قسم کا مرض ہے اور اس کا شکار ہونے والی مستورات ہمیشہ کے لیئے بے اولاد ہو کر رہ جاتی ہیں۔ عقر لاعلاج قسم کا کوئی مرض نہیں ہے البتہ اس قدر ضرور ہے کہ عقر معمولی اور علامتی قسم کے علاج سے دور نہیں ہوتا۔ اس سے نجات کے لیئے معقول اور اکسیر صفت عمل وعلاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ علمائے طلسمات وروحانیات نے عقر سے چھٹکارا پانے کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے حقائق پر مشتمل جن معالجات واعمال کا ذکر بڑی شرح وبسط کے ساتھ کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل وعلاج کو ایک شافی وکافی قسم کے طلسم کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے صاحب کتاب الحیات امام قیم بحیرانی عقر کے اس عمل وعلاج کا ذکر کرتے ہوئے طریقۂ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ ترکیبِ عمل کے مطابق عاقرہ عورت کو فراغتِ حیض کے بعد دھوپ میں سورج کے بالمقابل کھڑا کریں اور خدائے بزرگ وبرتر پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اس عورت کے دائیں پاؤں کے ٹخنے اور ایڑی کی ہڈی کے درمیانی حصے والی ابھری ہوئی شریان کا فصد کھول دیں۔ فصد کے اس عمل سے جاری ہونے والے خون کا رنگ سیاہی مائل گاڑھا ہوگا اور اس کے ساتھ ہی بدبودار بھی ہوگا۔ جب سیاہ رنگ خون بہہ جائے اور اس کے بعد سرخ رنگ کا حقیقی خون نکلنے لگے تو خون کے جریان کو روک دیں۔ عاقرہ کا علاج صرف اسی قدر ہی ہے چنانچہ اس عمل وعلاج کے بعد اس مایوس العلاج عورت کو یقینی طور پر ہمیشہ کے لیئے نجات مل جائے گی اور وہ آئندہ چل کر صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔ راقم السطور نے اس طلسماتی عمل وعلاج کا سینکڑوں مستورات پر تجربہ کر کے اسے ایک لاجواب علاج پایا ہے۔ بنا بریں اربابِ علم وفن اور حکمائے نامدار کی خدمت میں اس عمل کے متعلق بڑے زور سے سفارش کروں گا کہ وہ اس عجیب الاثر عمل وعلاج کو اپنے معمولات میں شامل کر لیں اور اس سے مستفید ہوں۔ متذکرۃ الصدر عمل کے متعلق یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جن عورتوں کو حیض کی بندش، کمی اور حیض کے درد کے ساتھ آنے کی شکایات لاحق ہوں، ان کو اس عمل وعلاج کے استعمال سے اس وقت کسی فائدہ کی امید نہ رکھنی چاہیئے جب تک کہ ایامِ ماہواری کا نقص دور نہ کر لیا جائے۔ متذکرۃ الصدر عمل وعلاج کے ذیل میں علمائے فن نے چند ایک ہدایات کا بھی ذکر کیا ہے جن کے مطابق جو عامل یا معالج اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیئے، اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے فصد کے طریقہ کار کو عملی طور پر خود سیکھے تاکہ فصد

کرتے وقت کسی قسم کی غلطی سرزد نہ ہونے پائے اور نہ ہی کسی قسم کے نقصان کا کوئی اندیشہ باقی رہے۔ عامل و معالج کے لیئے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل و علاج کو عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں ہی بجالایا کرے۔ اس کے علاوہ مذکورہ علاج کے سلسلے میں اس احتیاط کا ذکر بطورِ خاص کیا گیا ہے کہ عامل و معالج کو کبھی بھی خالی پیٹ فصد نہیں کھولنا چاہیئے، اسی طرح پر فصد کرتے وقت طاقتور اور کمزور دونوں طرح کی مریض عورتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، چنانچہ طاقتور اور فربہ جسم کی توانا عورتوں کا خون کمزور جسم کی عورتوں کی نسبت کچھ زیادہ مقدار میں بہانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہرحال جو بھی صورت حال ہو مریض عورت کی برداشت سے زیادہ خون نہ بہایا جائے۔ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے سلسلے میں جن شرائط وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے اگر ان شرائط کی پابندی کی جائے اور جس عورت کا علاج کیا جارہا ہو اس کے معمولاتِ نسوانی میں کسی قسم کا نقص نہ ہو تو فصد کے اس عمل سے بانجھ عورت کو پہلے ہی مہینے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ اس عمل کی حد سے زیادہ تعریف کی جائے تو بھی کم ہے کیونکہ یہ نادرۂ روزگار عمل تعریف سے مستغنی ہے۔

بواسیر دور کرنے کے لیئے

جب چاند یا سورج گرہن لگے تو اس وقت سدرہ یعنی بیری کے درخت کے پتے حسبِ ضرورت لے کر کوٹ پیس کر ان کا پانی نکال لیں اور اس پانی کو خوب شکم سیر ہو کر پی جائیں۔ بواسیر کی شکایت دور ہو جائے گی۔ عامر بن حیان الخولانی بوردماشات میں اس عمل و علاج کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اگر بواسیر خونی ہو اور اس کے ساتھ مسّے بھی ہوں تو اس کے لیئے گرہن کے اوقات کے دوران ہی سدرہ کی لکڑی کے برادہ کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مقعد کو اس سے دھوپ دیں تو فوراً ہی مسّے خشک ہو کر گر جائیں گے یا معدوم ہو جائیں گے۔ بلاشک و شبہ یہ عمل و علاج ہر قسم کی بواسیر کے لیئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے جو اس مرض کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے

حکیم حمورابی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ سنگ گردہ و مثانہ کے علاج کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل و علاج میرے طلسماتی معمولات و مجربات میں سے ہے۔ حمورابی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق پتھری کا مریض سورج گرہن کے وقت حجرِ احمر کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو گردہ، مثانہ یا پتہ میں سے اس عضو کی شکل و صورت پر تراش لے جس عضو میں پتھری پیدا ہوئی ہو اور اگر اس کے لیئے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر کسی ماہر سنگ تراش سے بنوائے اور اس شکل و صورت کو سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر کے پتھری کے مقام پر باندھ لے اور اس وقت تک باندھے رکھے جب تک کہ گرہن

پوری طرح مکمل نہ ہو جائے پھر جب گرہن مکمل ہو کر اترنا شروع ہو جائے تو اس وقت پتھر کے ٹکڑے کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے کسی حاملہ عورت کو دیدے کہ وہ اس کو فولادی ہتھوڑے سے توڑ کر ریزہ ریزہ کر دے۔ حمورابی رقمطراز ہے کہ جب وہ حاملہ عورت اس پتھر کو آہنی ہتھوڑے کی ضربات سے کوٹ پیس کر رکھ دے گی تو اس کے ساتھ ہی پتھری کے مریض شخص کے جسم میں جہاں اور جس مقام پر بھی پتھری موجود ہو گی وہ بحکم خدا اپنے مقام پر ہی خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر ریگ کی طرح باریک ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب میں شامل ہو کر مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ حکیم حمورابی کے اس معجز نما عمل و علاج کو اس حقیر نے متعدد بار خود آزمایا ہے اور جب کبھی بھی آزمایا ہے ہمیشہ ہی کامیاب و بے خطا اور اکسیر صفت پایا ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کر دینا بھی قارئین کرام کی دلچسپی کا سبب بنے گا کہ گردہ و مثانہ کی پتھری کے جن لاعلاج مریضوں کو میں نے یہ عمل خود میں نے اپنی نگرانی میں کروایا ہے ان میں سے ہر ایک مریض نے شفایابی کے بعد اس عجیب و غریب حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کی بجا آوری کے دوران ترکیبِ عمل کے مطابق حاملہ عورت جیسے جیسے حجرِ احمر کے ٹکڑے کو توڑتی جاتی ہے بالکل اسی طرح پر ہی ان کے جسم میں پیدا ہونے والی پتھری بھی خود بخود ریزہ ریزہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں تمام تر مریضوں کا اس بات پر بھی اتفاق پایا گیا ہے کہ اس سنگ شکن عمل کے دوران انہیں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ان کے جسم میں پتھری کی جگہ پر ہتھوڑے کی شدید ضربات لگائی جا رہی ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر انہیں کسی قسم کی تکلیف یا درد وغیرہ کا احساس تک بھی نہیں ہوتا تھا۔ متذکرۃ الصدر عمل کے نتیجہ میں جہاں ہر قسم کی پتھری ریگ کی شکل میں تبدیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے وہاں آئندہ چل کر ہمیشہ کے لیئے مریض کو اس تکلیف سے نجات بھی مل جاتی ہے۔ راقم الحروف اس جگہ پر متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہے کہ رسائل حمورابی میں حمورابی کا اس عمل کے سلسلے میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجالاتے وقت حاملہ عورت سے حجرِ احمر کے ٹکڑے کے توڑنے کا کام اس وقت لیا جائے جب گرہن مکمل ہو کر اترنا شروع ہو جائے۔ گرہن کے دوران کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں حاملہ عورت سے مذکورہ عمل نہ کروایا جائے کیونکہ گرہن کے دوران حاملہ کی ہر قسم کی حرکات و سکنات کا اثر ہمیشہ اس کے حمل پر پڑتا ہے بنابریں مکمل احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ متوقع قسم کے نقصانات سے محفوظ رہا جاسکے۔

دردِ ناف کے لیئے

وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو ناف کا عارضہ ہو تو وہ رات کے وقت چوراہے میں برہنہ ہو کر پیشاب کرے۔ مرض دور ہو گا۔ صاحب رسائل ہلالیہ کا یہ حیرت انگیز طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔ یاد رہے کہ رسائل ہلالیہ میں اس عمل و علاج کے سلسلے میں جن دو ایک شرائط کی پابندی کا ذکر کیا گیا ہے ان کے مطابق عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں بجالائے اور جب عمل و علاج کے لیئے گھر سے نکلے تو بالکل خاموش رہے اور جب تک عمل کو مکمل کر کے دوبارہ واپس اپنے گھر نہ پہنچ جائے اس وقت تک آتے جاتے

وقت کسی سے بھی ہمکلام نہ ہو۔ اسی طرح ایک شرط یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ پیشاب کرتے وقت اس بات کا بطورِ خاص خیال رکھے کہ اس کا سایہ اس کے سامنے ہو۔ دردِ ناف کا ستایا ہوا ایسا مریض جس کے لیئے کسی بھی قسم کا کوئی علاج نفع بخش ثابت نہ ہو رہا ہو بلکہ اس کی تکلیف میں دن بدن شدت ہی پیدا ہوتی چلی جا رہی ہو تو اس صورتِ حال کا شکار شخص اگر متذکرۃ الصدر عمل و علاج کو بجا لائے گا تو خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے ناف جیسے تکلیف دہ عارضہ سے نجات حاصل کرے گا

طیورِ خمسہ کے عجائبات و غرائبات

اکابر علمائے طلسمات و روحانیات نے اُلو، ہُدہُد، ابابیل، خفاش اور ممولا کو طیورِ خمسہ میں شمار کیا ہے۔ طیورِ خمسہ کی بنیاد پر ترکیب دیئے جانے والے عملیات و مجربات کو طلسمات کی دنیا میں اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ ان اعمال کی معلومات کے بغیر علومِ خفی کے جہان میں ایک قدم بھی اٹھانا مشکل ہے۔ نوامیس کے باب میں بھی طیورِ خمسہ کے متعلقہ عملیات کی خصوصی حیثیت کو تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ نوامیس کے ایسے عملیات و مجربات جن میں طیورِ خمسہ کا استعمال پایا جاتا ہے ان کو اس سلسلے کے عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کتبِ طلسمات میں طیورِ خمسہ کے متعلقہ عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ طیورِ خمسہ کے متعلقہ و منسوبہ عملیات عظیم ترین اعمال ہونے کے باوجود اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے آسان ترین تراکیب کے بھی حامل ہیں۔ یہ عملیات و مجربات عجائبات و کمالات کے ظہور و مشاہدہ کے علاوہ ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ حالات و مشکلات کا حل بھی پیش کرتے ہیں۔ علومِ مخفیہ کے ماہرین حضرات نے طیورِ خمسہ کے متعلقہ جن عملیات و مجربات کو اپنے علم و تجربہ میں لا کر انہیں کامیاب و بے خطر ہونے کی سند سے نواز دیا ہے ان میں سے چند ایک عملیات و مجربات کو اربابِ علم و فن کے استفادہ کے لیئے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

طلسماتِ اُلّو

اُلّو طلسماتی عملیات و مجربات میں کام آنے والا ایک اہم ترین پرندہ ہے۔ علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک یہ پرندہ اپنی خوبیوں اور اوصاف کی وجہ سے مخزن الاعمال اور جامع الخزائن جیسے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اُلّو جس کا شمار طیورِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ درحقیقت ایک ایسا پرندہ ہے جسے قدرت نے سر سے پاؤں تک لاعلاج امراض کی دوا، ناممکنات کو ممکن بنا دینے کی کرامات اور ظاہری و باطنی قسم کی قوتوں کا مالک بنا دیا ہے۔ اُلّو کے طلسمات کے موضوع پر علمائے علم و فن نے تشریحات لکھی ہیں۔ ضخیم کتب اور سیر حاصل مقالے تحریر فرمائے ہیں اور اُلّو کے متعلقہ عملیات و مجربات کے مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ میری ذاتی تحقیقات کے مطابق اُلّو کے متعلقہ

جملہ قسم کے طلسمات کو ان کے علمی و فنی قواعد و ضوابط کے اعتبار سے تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلی اور دوسری قسم کے طلسمات حُب و بغض اور تیسری قسم کے طلسمات کا تعلق تسخیرات کے عملیات و مجربات سے ہے۔ ذیل میں حُب و بغض اور تسخیرات کے متعلقہ ہر سہ اقسام کے عملیات کو درج کیا جاتا ہے۔

حُب و تسخیر کے طلسماتی عملیات

حُب و تسخیر کے ایسے عملیات جن کو اُلّو کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے انتہائی کامیاب و بے خطر اور مؤثر ترین اثرات کے حامل شمار کیئے جاتے ہیں۔ کتاب عجائباتِ اربعہ اُلّو کے طلسمات کے موضوع پر ایک بہترین اور مکمل تصنیف ہے۔ عجائباتِ اربعہ سینکڑوں لاجواب و بے مثال قسم کے عملیات کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے حُب و تسخیر کے چند ایک ایسے عملیات و مجربات جن کو صاحب کتاب ثالوث ملطی نے انتہائی کارآمد اور مفید قرار دیا ہے اور جن کے متعلق میں نے خود بھی تجربات کیئے ہیں اور انہیں ہر اعتبار سے صحیح پایا ہے ذیل میں درج کیئے جا رہے ہیں۔

عملِ اوّل

اُلّو کے طلسمات کے سلسلے کے اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب کے ذیل میں تحریر ہے کہ حُب و تسخیر کے مقاصد کے لیئے اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو طریقۂ عمل کے مطابق جب قمر آفتاب سے متقارن ہو یا نظرات تسدیس و تثلیث بنا رہا ہو تو اس وقت اُلّو کے ناخن لے کر انہیں عود، مشک اور دار چینی کے دخنہ سے دھوپ دیں۔ دھوپ دینے کے بعد ان کو پیس لیں اور جو سفوف تیار ہو اس کو روغنِ سرس سے چرب کر کے اس کا تلک تیار کر لیں۔ ضرورت کے وقت عامل اس تلک کو اپنی پیشانی پر لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ عامل کو دیکھتے ہی اس کے قدموں پر نثار ہو جائے گا۔ عجائباتِ اربعہ میں حُب و تسخیر کے اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے ثالوث ملطی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل جو بادی النظر میں معمولی قسم کا ایک طلسم نظر آتا ہے یہ عمومی یا سطحی قسم کا کوئی عمل نہیں ہے بلکہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کے انتہائی قسم کے مخفی و اسراری اعمال میں سے ایک ہے۔ چونکہ یہ طلسم حُب و تسخیر کے عجیب الاثر فوائد کا حامل ہے اس لیئے علمائے مخفیات اس جیسے عملیات و مجربات کو ہمیشہ عام لوگوں سے پوشیدہ ہی رکھتے تھے۔ یاد رہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کے لیئے بومِ صحرائی کے ناخن استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ بومِ اہلی یعنی عام پائے جانے والے اُلّو کے ناخن اس مقصد کے لیئے مفید و مؤثر ثابت نہیں ہوتے۔ ثالوثِ ملطی مذکورہ عمل کی علمی و فنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ یہ عمل صرف اسی صورت میں ہی مفید و مؤثر ثابت ہو گا جب کہ عامل اس عمل کی بجا آوری سے قبل اُلّو پرندے کی تسخیر کے عمل کو سرانجام دے چکا ہو گا کیونکہ اُلّو کو تسخیر کیئے بغیر کام میں لانا ایک بہت بڑی حماقت ہے۔ ایک فاش

غلطی ہے جس کا نتیجہ سوائے ناکامی و نامرادی کے کچھ بھی نہیں نکلتا۔

عملِ ثانی

پتھر دل ناقابلِ حصول مطلوب کو قابو میں لانے کے لیئے حُبّ و تسخیر کا یہ عمل علمائے سحر و طلسمات کے نزدیک طلسماتی عجائبات و عزائمات میں سے ہے۔ اس عمل کا عامل بلا شناسائی اور بغیر کسی واسطہ و تعلق کے جس کسی مطلوب کو بھی چاہے اسے چشمِ زدن میں تسخیر کر سکتا ہے۔ ثالوثِ ملطی صاحب عجائباتِ اربعہ لکھتا ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اس جامع الکمالات عمل کا عامل امراء و سلاطین اور تسخیر خواتین کے علاوہ ضرورت و حالات کے مطابق حیوانات تک کو بھی اپنا مطیع و فرمانبردار بنا سکتا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ قمر زائد النور میں جب قمر و زہرہ کے مابین نظرِ تثلیث واقع ہو تو اس وقت عمل کے لیئے پہلے سے تسخیر کردہ بومِ صحرائی کو پکڑ کر کانسی کے برتن میں ذبح کر ڈالیں اور اس طرح جانورِ مذکور کا جس قدر خون حاصل ہو۔ اس خون کو مٹی کی ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر خوب گِل حکمت کریں اور آگ پر جلائیں یہاں تک کہ جب خون جل کر خاک ہو جائے تو مذکورہ برتن کو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس میں سے موجود مواد کو نکال کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اُلّو کے اس طلسم کے استعمال کا طریقہ یوں ہے کہ اس خاک کو سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگا کر جس کسی سے بھی نظریں ملائیں گے وہ نہایت ہی خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا اور آپ کی نظروں کے تیرِ قاتل کا ایسا شکار ہوگا کہ بس آپ کا ہی ہو کر رہ جائے گا۔ مرد و زن کی تسخیر تو ایک طرف رہی یہ طلسم اس قدر اثر آفریں ہے کہ اس کو آنکھوں میں لگائیں اور حیوانات میں سے جس کسی کی بھی آنکھوں میں چاہیں جھانک کر دیکھیں، بحکمِ خدا وہ حیوان بھی آپ کے قدموں پر لوٹ پوٹ جائے گا۔

عملِ ثالث

ثالوثِ ملطی نے عجائباتِ اربعہ میں عیسائی عاملِ طلسمات ابو اسحاق عاصم بن ربیع صاحب کلیاتِ سیمیا سے روایت کی ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اسرار و رموز پر مشتمل اُلّو کے مسان کا ذیل کا عمل ایک عظیم ترین عمل ہے جس کے حصول کا طریقہ یوں ہے کہ سب سے پہلے اُلّو کی تسخیر کے عمل کو بجالائیں اور جب تسخیر کے عمل کا یہ پہلا مرحلہ طے پا جائے تو پھر فلکیاتی اوضاع و اوقات کے مطابق جب زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تسخیر شدہ بومِ صحرائی کے گوشت کو سوختہ کر کے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ اُلّو کے گوشت کی اس راکھ کو طلسمات میں مسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کے مقاصد کے لئے اس راکھ کو طلسمات میں مسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کے مقاصد کے لیئے اس راکھ کو اپنے خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے اس کا ایک ذرّہ بھی جس کسی کو کھلا دیں گے تو وہ کھاتے ہی مطیع و

فرمانبردار بن جائے گا۔

عملِ رابع

صاحب عجائباتِ اربعہ ذیل کے عمل کے سلسلے میں رقمطراز ہے کہ اس عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس عمل کے بجالانے سے پہلے اُلّو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و مجرّبات کی شرائط کے مطابق اُلّو کی تسخیر کے عمل پر کاربند ہوں اور جب تسخیر کے عمل میں کامیاب ہو جائیں تو پھر جس شخص کی تسخیر کرنا مطلوب ہو اس شخص کی گذرگاہ میں صحرائی بوم کے پَر و بال بکھیر دیں تاکہ وہ ان پر سے گذر جائے۔ چنانچہ جب وہ شخص ان پر سے گذر جائے یا گذرنے وقت اس کا سایہ ہی اُن پر پڑ جائے تو اس کے بعد ان پَروں کو وہاں سے اٹھا لائیں اور کسی قمری مہینے کی نوچندی جمعرات کو اس دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں جب کہ قمر بھی نحوست سے خالی ہو تو اس وقت مذکورہ پر و بال جلا ڈالیں اور ان کی جو راکھ تیار ہو اسے سنبھال رکھیں اس راکھ کو مناسب وقت پر اس شخص کے راستہ میں پہلے کی طرح دوبارہ پھینک دیں۔ مطلوبہ شخص جب اس راکھ پر سے گذرے گا تو اس کے دل میں اس کے طالب یعنی عامل کی محبت کا جذبہ عود کر آئے گا اور وہ فوراً ہی دیوانہ و بے قرار ہو کر عامل کے قدموں پر جا پڑے گا۔

عملِ خامس

حُبّ و تسخیر کے اس حیرت انگیز عمل کا موضوع محبوب کو مبتلائے عشق کر کے اسے اپنا اس قدر گرویدہ بنا لینا ہے کہ وہ زندگی بھر طالب کی محبت کا مریض بنا رہے، ایسا مریض کہ جس کے مرض کی دوا صرف اور صرف اس کے طالب کا دیدار ہی قرار پا جائے۔ حُبّ و تسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیّت سے سب سے پہلے اُلّو کی تسخیر کے عمل میں کامیابی حاصل کرے اور جب اُلّو کی تسخیر کے عمل کو مکمل کر چکے تو پھر طریقۂ عمل کے مطابق قمر زائد النور میں بومِ صحرائی کی ہڈیاں لے کر انہیں خوب باریک پیسے اور اسی اُلّو کی چربی اور اس کا خون اس میں ملائے۔ اس مواد میں کتان کے کپڑے کو تر کر کے اس کی بتی بنائے اور نقرئی چراغدان میں روغن زیت ڈال کر حسبِ دستور کاجل اتارے۔ اس کاجل کو جو شخص بھی اپنی آنکھوں میں لگا کر جس کسی کی بھی طرف نظریں اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ ثالوثِ ملطی اپنی کتاب عجائباتِ اربعہ میں لکھتا ہے کہ علمائے فن کے نزدیک حُبّ و تسخیر کے لیئے متذکرۃ الصدر عمل نہایت مجرّب تسلیم کیا گیا ہے، چنانچہ جو شخص بھی حُبّ و تسخیر کے لیئے اس عمل کو تیار کر کے استعمال میں لائے گا تو وہ یقینی طور پر اپنے مقصد میں کامیاب و کامران رہے گا۔ راقم السطور بھی اس عمل کو اب تک متعدد بار آزما کر دیکھ چکا ہے تیر بہدف عمل ہے۔ اربابِ علم و فن متذکرۃ الصدر عمل کو بنا کر اور آزما کر دیکھیں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حرف بحرف

درست پائیں گے۔

بغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے اُلّو کو بغض و عداوت کے سلسلے کے عملیات کے لیئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل پرندہ قرار دیا ہے۔ ابوالقاسم ملکوتی نے اپنی کتاب ترغیبات میں اُلّو کو بغض و عداوت کا سحری پرندہ قرار دے کر نفرت و جدائی اور تباہی و بربادی اعدار کے موضوع پر مختلف قسم کے عملیات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اُلّو کے طلسمات کے باب میں بغض و عداوت کے حقائق پر مشتمل ایسے سریع التاثیر عملیات جو صدیوں سے آج تک علمائے علم و فن کے نزدیک مستند اور مجرّب المجرّب شمار ہوتے چلے آ رہے ہیں، ان میں سے چند ایک ایسے اعمال جن کا ذکر صاحب کتاب ترغیبات نے ترغیبات میں بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ کیا ہے اور انہیں اپنے ذاتی طور پر آزماتے ہوئے مجرّبات قرار دیا ہے۔ ان ہی اعمال کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

عملِ اوّل

اس عمل کو عمل انتشار دَر اعدار کے نام سے تحریر کیا گیا ہے۔ ابوالقاسم ملکوتی رقمطراز ہے کہ یہ عمل امام ہرمس کا ہے جس کے بجا لانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ بوم صحرائی کو قمر ناقص النور میں پکڑ کر اس کا گلا دبا کر ہلاک کر ڈالیں، پھر جب پرندہ مذکور مر جائے تو اسے آب خورے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور برتن کو آگ پر رکھ دیں یہاں تک کہ اُلّو جل سڑ کر راکھ ہو جائے۔ اس راکھ کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ متذکرۃ الصدر عمل کا دار و مدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ ضرورت کے وقت اس راکھ سے رتی بھر جن دو دوستوں کو کھلا پلا دیں گے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن بن کر ایک دوسرے سے سخت قسم کی نفرت کرنے لگ جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر راکھ زن و شوہر کے درمیان پائی جانے والی محبت و اتفاق کو نفرت و جدائی میں بدل کر رکھ دیتی ہے اور اسی طرح اگر اس راکھ کو اولاد اور والدین کے درمیان جدائی کے لیئے استعمال کرایا جائے تو بھی اس مقصد کے لیئے مفید و مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

عملِ دوم

ذیل کے عمل کو ترغیبات میں "طلسم تباہی و خرابی دشمنان" کے نام سے موسوم کر کے اس تفصیل کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے کہ جس کو یہ عمل کرنا منظور ہو تو وہ بوم صحرائی کے گھونسلے کی تلاش میں رہے اور جب یہ گھونسلا مل جائے تو پھر ترکیب عمل

کے مطابق [illegible] کے قِران کے اوقات میں اس گھونسلے سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور باریک پیس کر محفوظ رکھے۔ یہ مٹی خاص طور پر [illegible] دشمن کو ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کر دینے کے سریع التاثیر اثرات کی حامل تسلیم کی گئی ہے۔ صاحب کتاب ترغیبات ابوالقاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ اس مٹی کو جس شخص کے مکان میں اس کی تباہی و بربادی کی غرض سے پھینک دیں گے یا وہاں زیرِ زمین دبا دیں گے تو چالیس دن کے اندر اندر وہ شخص مبتلائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

عملِ سوم

ابوالقاسم ملکوتی کتاب ترغیبات میں طلسم بغض و تفرقہ کے نام سے بغض و عداوت کا ایک عجیب و غریب عمل تحریر کرتے ہوئے اس کے سحری و طلسماتی اثرات و نتائج کے متعلق رقمطراز ہے کہ یہ ایک ایسا سریع التاثیر طلسم ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا طلسم طلسماتی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ ایسا چلتا ہوا جادو ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خطا نہیں کرتا۔ صاحب ترغیبات کے مطابق چونکہ یہ عمل ایک نہایت ہی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لیئے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی پر ناحق ظلم کرنے کی صورت میں خود عذابِ الٰہی کا شکار ہو جائیں گے۔ ترغیبات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کا دار و مدار بوم اور زاغ یعنی اُلّو اور کوّے پر ہے چنانچہ جب اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو قمر ناقص النور کے نحس اوقات میں زاغ و بوم کو پکڑ کر ایک ہی قفس میں بند کر رکھیں۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی اُن میں سے پہلے بوم اور بوم کے بعد زاغ یکے بعد دیگرے کر کے دونوں خود بخود ہی مر جائیں گے۔ جب دونوں جانور مر جائیں تو انہیں قفس سے نکال کر سرخ رنگ کے تانبے کے برتن میں ڈالیں اور برتن کو پانی سے بھر کر اس کے نیچے آگ جلا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ میں جب دونوں جانور گل کر بھرا ہو جائیں تو برتن کو آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیئے رکھ دیں اور جب ٹھنڈا ہو جائے تو پھر اس میں سے دونوں جانوروں کو بحفاظت نکال کر پانی سے دھو کر خوب اچھی طرح صاف کریں اور صاف کر کے ہر ایک کے ڈھانچے کو علیحدہ علیحدہ کر کے سنبھال کر رکھ چھوڑیں۔ ضرورتِ عمل کے وقت جن دو افراد کے مابین دشمنی اور تفرقہ کا پیدا کرنا ہو تو طریقہ عمل کے مطابق ان دونوں کے متعلقہ سیارگان کے اوقات میں بوم و زاغ کی ہڈیوں میں سے دو ایک جیسی ہڈیاں لے کر ان ہڈیوں کو بھوج پتر یا کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کر دیں۔ ہفتہ عشرہ کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر ان ہر دو افراد کے مابین اس قدر زبردست قسم کی دشمنی و عداوت پیدا ہو گی کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ابوالقاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو چالیس یوم تک متواتر بجا لائے اور مسلسل آگ روشن رکھے تو دشمنوں کے شر و عناد سے ہمیشہ کے لیئے محفوظ ہو جائے گا۔ بغض و عداوت کے لیئے مجرّب ہے۔

عملِ چہارم

بغض و عداوت کے لیئے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ کتاب ترغیبات کا مصنف ابوالقاسم ملکوتی اس عمل کا

ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ جب قمر و زحل کا قران واقع ہو اور یہ قران افق مشرقی پر ہو تو ایسے وقت میں مردہ اُلّو کے شانے کی ہڈی لے کر جانور مذکور کی ہی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر جس دشمن کی دکان، کارخانہ یا اس کے گھر میں دبا دیں گے تو اس کی دکان تباہ و برباد ہو جائے گی۔ کارخانہ ہوگا تو اس کا سارا کاروبار تہ و بالا ہو جائے گا اور اگر گھر ہوگا تو اس گھر میں صبح و شام ایسی ہنگامہ آرائی برپا ہونے لگے گی کہ گھر کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ یہاں تک کہ ہر شخص کا دل اچاٹ ہو جائے گا اور وہ اس عمل کے سحری اثرات کے زیرِ اثر گھر کو چھوڑ کر جدھر اس کا منہ اٹھے گا چل کھڑا ہوگا اور در بدر کی ٹھوکریں کھاتا پھرے گا۔ بغض و عداوت کے حقائق کا حامل متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا عمل ہے صاحب کتاب ترغیبات کے مطابق عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو بجا لانے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق خوب سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیئے اس عمل کو کبھی بھی نہ بجا لائے۔

عملِ پنجم

کتاب ترغیبات میں تحریر ہے کہ ذیل کا عمل بغض و عداوت کے حقائق کا حامل ایک ایسا سریع التاثیر عمل ہے کہ جسے ظالموں کی تباہی و بربادی اور ان کے درمیان انتشار و عداوت کے پیدا کرنے کے لیئے ہر اعتبار سے ایک مکمل عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، چنانچہ علمائے فن کا ارشاد ہے کہ یہ عمل بغض و عداوت کے لیئے از بس مفید اور نہایت ہی سریع الاجابت ہے۔ ابو القاسم ملکوتی لکھتا ہے کہ اگرچہ نوامیس کے باب میں بغض و عداوت کے سلسلے کے عملیات کا عظیم ذخیرہ ملتا ہے لیکن یہ عمل اپنے سلسلے کے سینکڑوں قسم کے عملیات سے کہیں بڑھ کر مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے ترغیبات میں مندرجہ ترکیب کے مطابق سنیچر کے دن زحل کی ساعت میں جبکہ قمر ہبوط و زوال کا شکار ہو تو اس وقت بوم صحرائی کو پکڑ کر حسبِ دستور ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لیں اور اس خون کو نہایت احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ یہ خون بغض و عداوت کے اس عمل کے لیئے کام میں لایا جاتا ہے، چنانچہ اس خون کو آبِ باراں میں ملا کر جن دشمنوں کے ہاں چھڑک دیں گے تو وہ نہ صرف تباہ و برباد ہو کر رہ جائیں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان کے مابین بغض و عداوت کی ایک ایسی آگ بھی بھڑک اٹھے گی جو انہیں قیامت تک ایک دوسرے سے جدا کر کے رکھ دے گی۔

تسخیرات کے طلسماتی عملیات

تسخیرات کے سلسلے کے ایسے عملیات جن کو اُلّو پرندے کی بنیاد پر ترکیب دیا گیا ہے وُہ اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک اعظم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیئے جاتے ہیں چنانچہ اکابر علمائے فن نے اُلّو کے متعلقہ و منسوبہ جن مجرب المجرّب اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے ان میں سے چند

ایک انتہائی مستند اور آسان ترین تراکیب کے حامل عملیات کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ تسخیرات کے ان اعمال کی بجا آوری کے لیئے نہ تو کسی عامل و کامل کی سرپرستی کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی قسم کی اجازت کی کیونکہ اس قسم کے تمام تر اعمال کو عملیاتی شرائط و آداب کی پابندیوں سے بالکل آزاد قرار دے دیا گیا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک قیم بحرانی کی کتاب الخیات اُلّو کے متعلقہ و منسوبہ تسخیراتی اعمال پر اپنے سلسلے کی ایک بہترین تصنیف ہے چنانچہ ذیل میں جن اعمال کو سپردِ قلم کیا جا رہا ہے وہ کتاب الحیات سے ہی ماخوذ و منقول ہیں۔

عملِ اوّل

امام قیم بحرانی کتاب الحیات میں رقمطراز ہے کہ پکھ نچھتر میں جب سدھ یوگ ہو تو اس وقت ترکیب عمل کے مطابق بوم صحرائی کے دماغ کے بھیجا کو حاصل کر کے ریشمی کپڑے میں سی کر بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب تسخیر حاضرات کے ذیل کے عمل کو بجا لانا چاہیں تو مذکورہ بھیجا کو اپنے سر کے اگلے حصے میں تالو کے مقام پر باندھ لیں۔ اس عمل کے بعد اپنی آنکھوں کو بند کر کے بالکل خاموش حالت میں حاضرات کے مشاہدہ کے ارادہ کے ساتھ اپنے عمل کی نشست پر بیٹھ جائیں۔ کتاب الحیات میں مرقوم و مسطور ہے کہ جب عامل طریقہ عمل پر عمل پیرا ہو کر اپنے عمل کی نشست پر یکسوئی کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی حاضرات کی ایک جماعت اس کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتی ہے۔ عامل حاضرات سے جو بھی سوالات دریافت کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حاضرات عامل کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیں گے۔

عملِ ثانی

روحانیات کا مشاہدہ کرنے اور ان سے حل طلب مسائل میں مدد لینے کے لیئے بُوم صحرائی کا پتّہ، چربی اور اس کی آنکھیں لے کر ان سب کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اور خشک کرنے کے بعد ان کو باریک پیس کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ مذکورہ اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ کو پیس کر بحفاظت سنبھال رکھیں۔ تسخیر روحانیات کے متذکرۃ الصدر عمل کا دارومدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ جس وقت اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں گے اور اس کے ساتھ ہی جانور مذکور کے پر و بال لے کر بطورِ بخور کے روشن کریں گے تو روحانیات کا مشاہدہ ہوگا۔ صاحب کتاب الحیات تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل روحانیات کے مشاہدہ سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ روحانیات سے ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

عملِ ثالث

قیم بحرانی لکھتا ہے کہ میں نے شیخ ابو سلیمان بن قیس بغدادی سے تسخیر و مشاہدۂ جنّات کے عمل کی فرمائش کی تو

شیخ نے یہ عمل مجھے اس سندِ جیّد کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ مشاہدۂ تسخیرِ جنّات کے لیئے علمائے مخفیات و روحانیات نے جن اوضاع و اوقات کو تقویمی طور پر درجاتِ طلسمات کا نام دے کر اس سلسلے کے عملیات و تجربات کے لیئے نہایت ضروری قرار دیا ہے ان میں سے قمر کا برج سرطان میں مشتری کے ساتھ بنظرِ تسدیس طالع ہونا ایک اہم ترین وقت ہے چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مذکورہ اوقات میں بیضۂ بوم کے مواد کو روغن بلسان کے ساتھ چراغ میں جلائیں عامل کے سامنے جنّات کا ایک شکرِ جرار حاضر ہوگا جو اس سے اس کی حاجت روائی کے متعلق دریافت کرے گا جرانی رقمطراز ہے کہ میں نے اس عمل کو شیخ موصوف کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق تیار کرکے آزمایا تو حیرت انگیز طور پر کامیاب و بے خطا پایا۔ کتاب الحیات میں تحریر ہے کہ اگر مشاہدۂ جنّات کے عمل کے وقت عامل اپنے دل میں کسی قسم کا خوف اور خطرہ نہ لائے بلکہ دل کو مضبوط رکھے تو جنّات سے جو کچھ دریافت کرنا چاہے دریافت کرسکتا ہے۔ جنّات عامل کو ہر قسم کی معلومات بھی بہم پہنچائیں گے اور اگر وہ ان سے اپنے امور و معاملات میں کسی قسم کی مدد کا خواستگار ہوگا تو وہ اس کی نہایت خوشدلی کے ساتھ مدد بھی کریں گے۔

عملِ رابع

بوم صحرائی کا خون اور ہم وزن اس کے انسان کا خون دونوں کو ملا کر باہم پیس کر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں تو ہمزاد کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ قیم بجرانی صاحب کتاب الحیات میں تحریر کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس سرمہ کو عروجِ ماہ کے ابتدائی دنوں میں ہی استعمال میں لائے اور جس دن یہ سرمہ لگائے اس دن روزہ رکھے۔ سرمہ کو کسی خلوت کے مکان میں جاکر لگائے۔ دل قوی رکھے اور جب ہمزاد سامنے آئے تو اس سے جو کچھ مناسب ہو مفید قسم کی معلومات اور اپنے ذاتی مسائل کے حل کے لئے امداد وغیرہ طلب کرے۔

عملِ خامس

تسخیر و مشاہدۂ پریان کا ذیل کا عمل نہایت عجیب و غریب قسم کا عمل ہے۔ حکمائے کالدو سریان اور اہل بابل و یونان کے نزدیک یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے۔ اس طلسم کا ذکر امام قیم بجرانی نے اپنی کتاب الحیات میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے، چنانچہ امام صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ مشاہدہ و تسخیرِ پریان کے اس عمل کا دار و مدار بوم جانور پر ہے جس کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جب قمر و زہرہ کا برج ثور میں قران واقع ہو تو اس وقت پوست بوم صحرائی کو جلا کر اس کی راکھ تیار کریں۔ جو شخص اس راکھ کو عود و عنبر کے ساتھ کوئلوں پر جلا کر کسی علیحدگی کے پرسکون مکان میں سو رہے تو نصف شب کے گزرنے کے بعد پریان کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہوگی اور عامل ان پریان

کو جو بھی حکم دے گا وہ فوراً ہی بجالائیں گی۔

اُلّو کی تسخیر کا طلسماتی عمل

جیسا کہ پچھلے صفحات میں طلسماتِ اُلّو کے عنوان کے تحت یہ بیان کیا جاچکا ہے کہ علمائے مخفیات و روحانیات نے اُلّو کے متعلقہ و منسوبہ عملیات و تجربات میں کامیابی کے لیئے اُلّو کی تسخیر کے عمل کو انتہائی ضروری قرار دے دیا ہے بنا بریں ارباب علم و فن کے استفادہ کے لیئے ذیل میں اُلّو کی تسخیر کے حقائق کے حامل ایک نہایت ہی سہل الحصول قسم کے عمل کو ضبطِ تحریر میں لایا جارہا ہے، چنانچہ تسخیر کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو عمل کے لیئے عروجِ ماہ کے ابتدائی ایام میں شبِ پنجشنبہ کو تثلیثِ زہرہ و عطارد کے وقت بوم صحرائی کو پکڑ کر قفس میں بند کردیں اور طریقۂ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہوکر غروبِ آفتاب کے وقت عمل کے مکان میں خوشبودار قسم کا کوئی دخنہ جلائیں اور اس عمل کے بعد اُلّو کو اس کے پنجرے سے نکال کر عمل کی نشست گاہ پر اپنے سامنے بٹھائیں اور سب سے پہلے ذیل کے کلمات کو چالیس بار تلاوت کرکے اپنا اور اُلّو کا حصار باندھیں تاکہ جانور مذکور قابو میں رہے اور کسی غفلت کے سبب ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:

هَيَاً هَمعُوهَيُوا هَمعُولِينَ لِيوهَتَايَنُوداً
مَاينفُوشٍ اَيَا هَيَا عَمهُوهُوَا عَمهُوهِينَ
هَويَهَا فَرنَطَوداً طَينَشٍ شَرُوراً عَمَايَا
هَرهَتاً يَسبَطاً كَاسِراً فَتَاهِراً فَترُوراً ○

شیخ شہاب الدین کندی الیمامۃ الروحانیون میں متذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب و تفصیل کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ حصار کے عمل کے بعد عامل کو چاہیئے کہ وہ اُلّو کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یکسوئی قلب کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کا جاپ کرنا شروع کردے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کا جاپ شروع کردیتا ہے تو اس کے کچھ ہی وقفہ بعد جانور مذکور کی آنکھوں میں غیر معمولی قسم کی سرخی اور جسم میں لرزہ کی سی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں۔ جب جانور مذکور اس حالت کو پہنچ جاتا ہے تو یہ اس کے عمل کے زیر اثر آجانے کی علامت ہوتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل کا جاپ کرتا رہے یہاں تک کہ جب جانور مذکور بالکل بے سُدھ ہوکر گر پڑے تو اس وقت اپنے عمل کو ختم کردے اور جانور کو اٹھا کر دوبارہ قفس میں بند کردے اُلّو کی تسخیر کے متذکرۃ الصدر عمل کی شرائط کے مطابق عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے لیئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو آبادی سے دور اور محفوظ ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ روزانہ چالیس یوم تک متواتر وقتِ مقررہ پر عمل کو بجالانا

رہے۔ یاد رہے کہ اُلّو کی تسخیر کے اس عمل کے چلّہ کے دوران عامل کے سامنے ہزاروں مختلف قسم کے خوفناک مناظر پیدا ہوتے ہیں اور عجیب وغریب قسم کے واقعات کا ظہور عمل میں آتا ہے تاکہ عامل خوف زدہ ہو کر عمل کو ترک کر دے۔ صاحب الیمامۃ الروحانیون فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے دل کو مضبوط رکھے اور اپنے عمل سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو ورنہ عمل میں نقصان کا خدشہ ہے۔ عمل کے آخری یعنی چالیسویں روز جب اُلّو حسبِ سابق بے حس وحرکت ہونے کے بعد حصار کے دائرہ کے اندر بے ہوش ہو کر گر پڑے تو عامل کو چاہیئے کہ وہ فوراً ہی حصار کے عمل کو ختم کر کے اُلّو کو پکڑ لے اور اسے ذبح کرنے کے واسطے لٹا دے اور اس کے حلق پر ایک تیز دھار چھری کو رکھ دے اور اس کے ساتھ ہی اسے پکار کر کہے کہ اے بُومِ صحرائی مجھے فی الفور بتا دے کہ تو تسخیر ہوا ہے یا نہیں ورنہ میں تجھے ابھی ہلاک کیئے دیتا ہوں۔ جیسے ہی عامل چھری کو اس کی گردن پر رکھ دے گا تو اس کے ساتھ ہی اُلّو حیرت انگیز طور پر انسانوں کی طرح گفتگو کرنے لگے گا عبارتِ عمل یہ ہے:

اَیَا ھَیَاج اَیَاجِ اَھَوجِ ھَوجَا ھُومَاجًا مَاجَری
بِہِ القَلَمُ یَا اَیَاھَیَا ضَیَاخ اَیَاخِ اَطَوخِیًا طَوھَاخِیًا
فَھٰذَا ھُوَالاَسمَاءِ الجَلِیلَۃِ یَا شَیمَاخِ اَشمَا
یَاخِ فَیَاہِ وَیَا یُوھَیًا شَمیَاخِ شَمیُوخِ یَا رَبَّاہٗ
بِنُورِ جَلَالِکَ نُورًا بَاذِخَیًا نَمُوھَیًا یَرُومَیًا
بَینَ الکَافِ وَالنُّونِ یَا یَرَاھِیَّا شَرَاھِیَّا ○

شیخ شہاب الدین کندی صاحب الیمامۃ الروحانیون رقمطراز ہے کہ جب اُلّو تسخیر ہو جاتا ہے تو پھر وہ خود بخود ہی عامل کو اپنے سر سے پاؤں تک کے خواص و فوائد سے آگاہ کرنا شروع کر دیتا ہے جس کے بعد چل کر عامل خود اپنی صوابدید کے مطابق اس بات کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ خواصِ اُلّو بزبانِ اُلّو پر عمل پیرا ہو یا پھر اُلّو کے متعلقہ جن اعمال کو علمائے مخفیات نے بیان کیا ہے ان میں سے اپنی پسند کے عملیات کو اپنے عمل و تجربہ میں لائے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بات بطورِ خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اُلّو کے سلسلے کے عملیات کی بجا آوری کے لیئے صرف ایک بار ہی اُلّو کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ تسخیر کے عمل کی تکمیل کے بعد ضرورت کے وقت جب بھی کسی عمل سے کام لینا ہو تو بُومِ صحرائی کو حاصل کر کے اپنے عمل کی متعلقہ ترکیب کے مطابق کام لے سکتے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے چلّہ کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے تاکہ عمل کا اثر باقی رہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل اپنے تسخیر کردہ اُلّو کو جب بھی مناسب خیال کرے کسی شرط کے بغیر آزاد کر دے کیونکہ اگر عامل ایسا نہ کر سکے اور خدانخواستہ

یہ جانور اس کی قید کے دوران ہی طبعی یا غیر طبعی طور پر خود بخود ہلاک ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں نہ صرف عامل کا عمل ہی ضائع ہو جائے گا بلکہ وہ اُلّو کی بد دعا کی وجہ سے مختلف قسم کے مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد بھی ہو جائے گا۔ الیمامۃ الروحانیون میں اُلّو کی خوراک کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اُلّو ایک گوشت خور پرندہ ہے جو چھوٹے چھوٹے پرندوں کا شکار کر کے کھاتا ہے چنانچہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے چلّہ کے دوران جانور مذکور کے خورد و نوش کا بطورِ خاص خیال رکھے اور اگر ممکن ہو سکے تو چڑیا کبوتر یا فاختہ وغیرہ جیسے پرندوں کو اس کے پنجرے میں چھوڑ دیا کرے ورنہ گائے یا بکری کے بچے کے گوشت کا قیمہ بنا کر شراب میں آمیز کر کے اس کو کھلاتا رہے۔ محررّ السطور اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ باوجودیکہ مجھے علمائے مخفیات وطلسمات کے اس قول کہ اُلّو کی تسخیر کے بغیر اُلّو کے متعلقہ ومنسوبہ عملیات مؤثر نہیں ہو پاتے پر کسی قسم کی تنقید یا تبصرہ کا نہ تو کوئی حق ہی پہنچتا ہے اور نہ ہی یہ حقیر اپنے آپ کو اس قابل سمجھتا ہے کہ مسلمہ اصولوں سے انحراف کی جرأت کر سکے۔ تاہم میں اپنے ذاتی فیصلہ کے حق کے اظہار کے طور پر اس قدر ضرور عرض کرنے کی جسارت کروں گا کہ میری اپنی تحقیقات کے مطابق اُلّو کے متعلقہ ومنسوبہ عملیات کے باب میں کچھ ایسے اعمال بھی ملتے ہیں جو اُلّو کی تسخیر کے عمل کے بغیر ہی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتے چلے آرہے ہیں چنانچہ اس سلسلے کے چند ایک ایسے عملیات جن کو میں نے خود آزمایا اور مؤثر پایا ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جارہی ہے۔

میرے ذاتی معمولات ومجرّبات

برائے شادی

○ جس عورت یا مرد کی عقد بندی کر دی گئی ہو اور اس کی شادی ہونے میں نہ آرہی ہو تو عقدہ کشائی کے لیئے بُومِ صحرائی کی ہنسلی کی ہڈی جلا کر اس کی راکھ کو سرمہ کے طور پر دو ایک بار ہی استعمال میں لایا جائے تو شادی کے سلسلے کی تمام تر رکاوٹیں خود بخود ہی دور ہوتی چلی جائیں گی۔ یاد رہے کہ مرد کے لیئے نر اُلّو کی اور عورت کے لیئے مادہ اُلّو کی ہنسلی کی ہڈی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طلسماتی عمل کی بدولت اب تک سینکڑوں معقود خواتین وحضرات نصیب کشائی کے بعد خوش وخرّم زندگی گذار رہے ہیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے لیئے اگرچہ کسی قسم کی کوئی باقاعدہ شرط وغیرہ نہیں ہے تاہم اس کو عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار یا نوچندی جمعرات کو تیار کر کے استعمال میں لایا جائے تو زیادہ سریع التاثیر ہوتا ہے۔

جادو وسحر کے لیئے

○ بُومِ صحرائی کی چوٹی کے بال لے کر انہیں گوگل وصندل کی دھوپ دیں اور سفید رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر

اپنے پاس رکھ لیں۔ یہ طلسم سحر وجادو کو باطل کرنے اور معقود کے کھلنے کے لیئے کافی ہے۔ سحر وجادو کے علاوہ اس طلسم کے حامل شخص پر اگر جنات کا اثر بھی ہوگا تو بھی جاتا رہتا ہے۔ میرا ذاتی طور پر آزمودہ مجرب ولاثانی ہے۔

زن وشوہر کی محبت کیلیئے

○ بوم صحرائی کے استخوان سوختہ کا سفوف شہد یا کسی شیرینی میں ملا کر جو عورت اپنے شوہر کو یا جو شوہر اپنی بیوی کو کھلائے شوہر بیوی کا تابعدار اور بیوی اپنے شوہر کی فرمانبردار بن جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

کاروبار کی کشادگی کیلیئے

○ بوم صحرائی کی جھلی لے کر اسے چاندنی میں رکھ کر خشک کریں۔ اس خشک شدہ جھلی کو چرم آہو میں بطور تعویذ بنوا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ کاروباری پریشانیوں سے بچا رہے گا۔ متذکرۃ الصدر عمل کاروبار کی کشادگی اور کشائش رزق کے لیئے نہایت سریع الاثر ہے۔ حسب ضرورت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ ہی اثر آفرین پایا ہے۔

حُبّ وتسخیر کے لیئے

○ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے روز زہرہ یا مشتری کی کسی سعید ساعت میں بوم صحرائی کی آنکھوں کی رطوبت جلدیہ اور اس کے برابر وزن اصفہانی سرمہ لے کر دونوں کو خوب پیس کر ملالیں۔ اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں اور مطلوب سے آنکھیں چار کرکے دیکھیں۔ آپ کا مطلوب ایسا بے چین ہوجائے گا کہ اس کی رات کی نیند اور دن کا سکون تباہ ہو کر رہ جائے گا اور جب تک وہ آپ کے قدموں پر نہ آگر پڑے گا اس وقت تک وہ کسی طرح سے بھی سکون حاصل نہیں کرسکے گا۔

برائے نظرِ بد

○ نظر بد کے لیئے بوم صحرائی کی کوئی ایک ہڈی لے کر چشم بد کا شکار ہونے والے بچے کے گلے میں لٹکائیں۔ نظر بد کا اثر یقینی طور پر زائل ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیئے جانور مذکور کی کسی ایک ہڈی کا اپنے پاس رکھنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اُلّو کے جسم کی تمام تر چھوٹی بڑی ہڈیاں جہاں نظر بد کے اثرات دور کرنے

کے لیئے اکسیر صفت فوائد کی حامل قرار دے دی گئی ہیں وہاں نظرِ بد کی تشخیص کے سلسلے میں بھی نہایت کار آمد تسلیم کی جاتی ہیں چنانچہ اگر نظرِ بد کی تشخیص کرنا ہو تو جانور مذکور کی جو بھی ہڈی ہاتھ لگے لے کر کوٹ پیس لیں اور اس کے سفوف کو سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر مریض کو اس کی دھونی دیں۔ مریض پر نظرِ بد کا اثر ہوگا تو اس صورت میں وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ تشخیص کے اس عمل کی بجا آوری کے بعد اگر اس مریض کو ہوش میں لانا چاہیں تو جانور مذکور ہی کی کوئی ایک دوسری ہڈی لے کر اس کو پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں اور جوش دے کر ٹھنڈا کر لیں اس پانی کے مریض کے منہ پر چھینٹے دیں۔ ہوش میں آجائے گا۔ نہایت ہی لاثانی عمل ہے۔

بغض وعداوت کیلیئے

○ بوم صحرائی کا پتہ اور اس کا خون دونوں کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو پیس کر آپس میں ملالیں اس مواد میں سے اگر ذرا سا بھی لے کر جن دو اشخاص کو کھلا پلا دیں گے تو وہ کھاتے پیتے ہی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر طلسم چونکہ ایک انتہائی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لیئے اگر کوئی عامل اس عمل کو ناجائز مقاصد کے لیئے بجالائے گا تو پھر وہ یقینی طور پر خود بھی کسی وقت غضب الٰہی کا نشانہ بن جائے گا۔

برائے اولادِ نرینہ

○ نر بوم صحرائی کی ناف کو سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ خشک کرکے پیس کر اس کا سفوف بنالیں اور اس سفوف کو نہایت احتیاط کے ساتھ سنبھال رکھیں۔ جو عورت اس سفوف کو اپنے حمل کے تیسرے مہینے کی ابتدار سے شروع کر کے کامل ایک ماہ تک ایک رتی کی مقدار کے برابر روزانہ نہایت پیٹ استعمال کرتی رہے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ عمل وعلاج صرف اور صرف ایسی مستورات کے لیئے ہی مفید و مؤثر ثابت ہوسکتا ہے جن کے ہاں صرف اور صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہو رہی ہوں اور وہ اولادِ نرینہ کی نعمت سے مسلسل ہی محروم چلی آتی ہوں۔ یاد رہے کہ جمہور علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ جن مستورات کے ہاں اولادِ نرینہ کی بجائے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں وہ درحقیقت ایک قسم کی مرض اٹھرا میں مبتلا ہوتی ہیں۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا ایک ایسا خبیث و پریشان کن عارضہ ہے کہ جس کی اب تک اٹھارہ سے زیادہ قسمیں دریافت ہوچکی ہیں جن میں سے اٹھرا کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جس میں مبتلا مستورات کے ہاں صرف اور صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں چنانچہ جب تک متذکرۃ الصدر عارضہ کی شکار مستورات کا باقاعدہ علاج معالجہ نہ کرایا جائے اس وقت تک وہ اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل نہیں کرسکتیں۔ علمائے مخفیات و روحانیات نے اٹھرا

کے علاج کے سلسلے میں جن مختلف قسم کے اعمال و معالجات کو بیان فرمایا ہے اس میں سے مذکورہ بالا عمل و علاج اٹھرا کی محولہ بالا قسم کا ایک نہایت ہی کامیاب و بے خطر قسم کا علاج ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل و علاج اس حقیر غفرلہ القدیر کا بار بار کا آزمایا ہوا ہے۔

نظروں سے غائب ہو جانا

○ سیمیا کے باب میں اخفاء کے موضوع پر اعمال و مجربات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ اکابر علمائے فن نے اس قسم کے اعمال کو جس شرح و بسط کے ساتھ رقم کیا ہے اگر ان کی مختصر سی تفصیل بھی بیان کی جائے تو اس کے لیئے ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ خود راقم السطور کے ذاتی کتب خانہ میں اعمال اخفاء کے موضوع پر سینکڑوں مستند قسم کی صدیوں پرانی عبرانی و سریانی کتابیں موجود و محفوظ ہیں۔ ان دستیاب کتابوں سے میں نے جن چیدہ چیدہ عملیات کا ترجمہ کیا ہے ان کو اپنی تصنیفات و تالیفات کے ذریعہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکا ہوں۔ قارئینِ کرام اعمالِ اخفاء کا سیر حاصل مطالعہ کرنا چاہیں تو اس کے لیئے وہ میری کتاب طلسماتِ رفیق کو ملاحظ فرما سکتے ہیں۔ مجھے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ تحقیق و تدقیق سے لبریز میری اس طلسماتی سلسلے کی سب سے پہلی کتاب کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی اور اہلِ ذوق و شوق اور صاحبانِ علم و فن نے اسے اس حد تک پسند کیا کہ مجھے اس موضوع پر ایک دوسری کتاب طلسمات کی دنیا پیش کرنے کا موقع ملا۔ یہ دونوں کتابیں اور اس کے علاوہ چند ایک دوسری کتب میرے اپنے ادارہ کی طرف سے شائع کردہ ہیں جب کہ میرے مستقبل کے پروگرام میں بھی یہ بات شامل کہ مجھ سے جہاں تک ممکن ہو سکے گا میں طلسماتی و روحانی علوم و فنون کے مخفی خزانوں کو تلاش کر کے خلقِ خدا کی خدمت میں پیش کرتا رہوں گا۔ اس وقت جو ایک عمل قارئین انوارِ طلسمات کی استفادہ کے لیئے سپردِ قلم کر رہا ہوں۔ اس کی تفصیل بیان کرنے سے قبل یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا عمل ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار سے اسرارِ مکنونہ و رموزِ مکتومہ کا حامل ہے۔ مشہور ایرانی عامل و عالمِ طلسمات عبیدوس اپنی کتاب مطالب العیون میں تحریر کرتا ہے کہ نظروں سے اوجھل ہو جانے کے سلسلے کا یہ عمل مجھے امام فلاطیس سے پہنچا ہے، چنانچہ امام فلاطیس سے منقول اس عجیب و غریب عمل کی ترکیب اس طرح پر بیان کی گئی ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ کسی ایسے وقت کے انتظار میں رہے کہ جب کسوف یا خسوف میں سے کوئی ایک گرہن عروجِ ماہ میں لگے چنانچہ جب کبھی ایسا گرہن لگے تو اس وقت بومِ صحرائی نر و مادہ کو پکڑ کر دونوں کو ایک ہی وقت پر ذبح کر ڈالیں اور اس عمل کے نتیجہ میں مذکورہ پرندگان کا جس قدر بھی خون حاصل ہو سکے حاصل کر کے اسے باہم ملا لیں، اس کے بعد اس خون کو روغنِ بلسان میں حل کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اپنی پیشانی پر اس کا قشقہ لگائیں، نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ قارئینِ کرام متذکرۃ الصدر عمل میرا ذاتی طور پر خود تیار کردہ اور آزمایا ہوا ہے۔ اگر آپ بھی حقائق و دقائق کا مشاہدہ کرنے کا پختہ عزم رکھتے ہیں تو پھر اس کے لیئے مندرجہ بالا طلسم

و اس کی شرائط کے مطابق تیار کر کے خود ملاحظہ فرمائیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اُلّو جیسے ایک حقیر سے پرندہ کو کس قدر عجیب و غریب قسم کی خصوصیات سے نواز دیا ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بھی پیشِ نظر رہنی چاہیئے کہ مذکورہ بالا عمل کو گرہن کے اوقات کے دوران ہی تیار کر لیا جائے کیونکہ اگر وقت کا لحاظ نہ کیا جائے گا تو پھر عمل بھی باطل ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ محنت بھی اکارت جائے گی اگرچہ مذکورہ بالا عمل کے سلسلے میں عمل سے قبل اُلّو کی تسخیر کے عمل کو بجا لانے کی شرط کا بھی ذکر کیا گیا ہے لیکن میں اپنے طور پر یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شرط کوئی بہت ضروری قسم کی شرط نہیں ہے کیونکہ مذکورہ بالا شرط کی پابندی پر عمل کیئے بغیر ہی اس کا کامیاب تجربہ کیا جا چکا ہے۔

تسخیرِ خلق کے لیئے

علمائے متقدمین و متاخرین سے منقول تسخیرِ خلق کے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل جو میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آچکا ہے اور نہایت ہی مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے اس طرح پر ہے کہ منگل کے دن جب کہ قمر برج عقرب میں ہو اور زحل بنظر تسدیس یا تثلیث ناظر ہو تو اس وقت بومِ صحرائی کی کمر کے کسی ایک مہرے کو حاصل کر کے طلائی انگوٹھی میں نگینہ کے طور پہ لگا لیں۔ یہ انگوٹھی جس شخص کے ہاتھ میں ہو گی وہ جہاں اور جس جگہ پر بھی جائے گا اس کی تعظیم و تکریم ہو گی۔ ہر شخص اسے نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھے گا یہاں تک کہ دشمن دوست بن جائیں گے اور دوست اسے جان سے بھی زیادہ عزیز سمجھیں گے۔

حصار کا طلسماتی عمل

• علمائے مخفیات کے اقوال و تجربات کے مطابق جملہ قسم کے طلسماتی عملیات و مجربات کے لیئے حصار کے کسی عمل کا اختیار کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ حصار کے عمل کو بجا لائے بغیر کسی قسم کا کوئی بھی عمل مفید و مؤثر ثابت نہیں ہو پاتا چنانچہ حصار کے عمل کی اسی اہمیت و خصوصیت کے پیشِ نظر اسے کلیدِ عملیات کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے کسی قسم کے بھی طلسماتی عمل کی بجا آوری سے قبل حصار کے عمل کا بجا لانا جہاں اس عمل کی کامیابی کا ضامن ثابت ہوتا ہے وہاں عامل کو بھی جملہ قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رکھنے کا باعث بنتا ہے۔ بنا بریں اربابِ علم و فن اور صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ وہ طلسماتی سلسلے کے عملیات و مجربات کی بجا آوری سے قبل حصار کے اس عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف پھونک لیا کریں تاکہ وہ اس عمل کی برکت سے جناتی و شیطانی قسم کی قوتوں کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ یاد رہے کہ حصار کشی کے سلسلے کی جس قدر بھی تراکیب پائی جاتی ہیں وہ اگرچہ اپنے اپنے مقام پر مفید و مؤثر تسلیم کی جاتی ہیں تاہم متذکرۃ الصدر ترکیب حصار باندھنے کے سلسلے کی ایک ایسی ترکیب

ہے جو اپنے طریقِ عمل کے اعتبار سے اپنے متعلقہ حصار کی طرح معتبر و مستند بھی ہے اور سب سے بڑھ کر سہل الحصول بھی ہے۔ عملِ حصار یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایا جبرائیلُ بحقِ فتلھتاشٍ یھوقفاً قھوقاً فشھوقٍ طارُ وقشٍ اجب باعوانک یا میکائیلُ و بحقھا علیک یا عزرائیلُ ایُّھا الملکُ الغالبُ بالاعوانِ والملائکۃُ السُّروحانیُّونَ الموکّلونَ خدّامُ ھذہِ الاسماءِ الکریمۃِ قبطاً قبھوطاً قیونٍ قیوہٍ یا قاہٍ یا قاطیوثٍ اقتیاھاً اقراھیّاً افتوفتانِ اقباوثٍ یا اسرافیلُ یا جنودِ الارواحِ المطیعۃِ یکونوا عوناً لی فی کلّ ما اریدُ واطلبُ بحقّھا علیکم و طاعتھا لدیکم توکّلوا واطیعوا واجیبوا بحقّ ما فیھا من الاسرارِ بارک اللہُ فیکم وعلیکم ویا ایاھوا قیا ھجرقٍ قشموقشٍ یرقشاً قھشٍ قھشرقشٍ یھوہٗ نموہٗ قھوہٗ یا جبرائیلُ جرھطٰط فرھطٰط بحقِ قاثٍ فترثٍ فتوفثٍ ایوفتہٍ یوہٍ فتلیونٍ قاہٍ قیوثٍ قنطاً منطاً فلفتاً فتدیونٍ ھلیونٍ بحقِ اللہِ الواحدِ الاحدِ القھّارِ فی کلّ فعالہٖ وھوا یحفظنی من الجنِّ والانسِ والفزعِ والجزعِ ومن شرِّ من یؤذینی فی اللیلِ والنھارِ یا شخیثاً یا شوخوثو یا تبعوثاً یا موشیطٍ یا ملکوثاً یا طبقاثٍ یا طمعاثٍ یا اھیّاً اشراھیّاً اذونانی اصباوثٍ ایلَ شدّا یا بشماعِ شمعونٍ شمعجونٍ وجعلنا من بین ایدیھم سدّاً ومن خلفھم سدّاً فاغشیناھم فھم لا یبصرون

طلسم ہیکلِ سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھرھیا طمھیابٍ ھمطایا ھرُ وفتا یا اسرافیلُ ھر ھطکعیابٍ ھسعنابٍ یا جبرائیلُ طرھلمیاجٍ سلھافتا ھطلوقٍ یا کالکائیلُ شوھطحتیک یا دردائیلُ طھقاشٍ یا دردیائیلُ جنطلوخٍ ضرُ وھیاجٍ ھسھاجٍ یا رفتمائیلُ فتعدٍ یراہٍ ھلھم ھمیطٍ یا شرخائیلُ ھیلاً ھلفتاً ھلعٍ ھلحٍ یا تنکفائیلُ ھنھشٍ عملسیخاً ھمطٍ یا اسماعیلُ ھمنقٍ طکھفٍ ھتوواشٍ یا کبطائیلُ ھیطوھا وطنفاً ھدفیعاً یا حرُ وزائیلُ طحافٍ ھمشاطٍ ھیلومٍ یا طاطائیلُ فترقشٍ قمطعٍ ھقطاہٍ یا رُفیائیلُ مدھباحٍ ھلیقٍ یا حولائیلُ شمطٍ ھمطٍ شماھاطٍ یا ھمواکیلُ ھشقیمٍ عن فتواشٍ یا لومائیلُ ھلیطشٍ طوھشٍ طھیناً یا سرحمائیلُ قسوٍ فلیمشٍ یا اھجائیلُ فدھطیرٍ فلحیانشٍ یا فطرائیلُ قطیطٍ شلھایل ومیوھاً یا اموکیلُ ھلسطیناً ھقفاھبّوماً ھقطعٍ یا ھمرائیلُ طیرٍ ھیلقٍ حفیظٍ یا عزرائیلُ طمھشٍ یا میکائیلُ طسھسٍ طقشوقٍ یا مھکائیلُ طلمقٍ فتعوذاً حلھطٍ یا اھراطیلُ طلھامٍ مصٍ ھدفیوعٍ فتھلشٍ یا عطکائیلُ طوعٍ فنوحٍ اخموطٍ امھوطٍ یا لوزائیلُ طلعثٍ طلساعٍ اعوذٍ ھبیوذٍ یا لوخائیلُ

علمائے متقدمین و متاخرین نے جملہ قسم کے طلسماتی عمال ۔۔۔ طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے طلسماتی اعمال کو اعمالِ اکبر اور دوسری قسم کے اعمال کو اعمالِ اصغر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اعمالِ اکبر کی ترکیب

کے اعتبار سے مختلف قسم کے امور و معاملات اور حل طلب حاجات و مشکلات کے لیئے جامع الاعمال طلسمات کے طور پر مقبول و معروف ہیں جبکہ اعمالِ اصغر بنیادی طور پر علیحدہ علیحدہ تراکیب کے حامل ہوتے ہیں۔ طلسم ہیکل سلیمانی کا تعلق طلسمات کی پہلی قسم کے اعمال یعنی اعمالِ اکبر سے ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اس طلسم سے متعلق و منسوب جن مختلف قسم کی تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔ ارباب علم و فن حسب ضرورت و حالات اس طلسم کے متعلقہ اعمال کی تراکیب پر عمل پیرا ہو کر اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں اور اپنے مقاصد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں

خواص و فوائدِ طلسم ہیکلِ سلیمانی

یہ جلیل القدر طلسم شیخ ابو العباس احمد بن مساعد قسطلانی سے منسوب ہے جمہور علمائے طلسمات نے اس ہیکل کو حُب و بغض، ترقیٔ رزق، دفع فقر و فاقہ، وسعتِ مال و منال، قرض سے نجات، جسمانی و روحانی امراض کے علاج اور انسانی زندگی کے متعلقہ مسائل و مشکلات کے حل کے لیئے ایک سریع الاجابت اور سریع التاثیر عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ علمائے فحول و فضلائے ثقات و عدول فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل بننے کے لیئے کسی قسم کی کوئی پابندی وغیرہ موجود نہیں ہے تاہم عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو۔ احکاماتِ شرعیہ کا پابند اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو۔ منشیات سے اجتناب کرے اور جہاں تک ممکن ہو سکے خود کو ترکِ حیوانات کا پابند بنائے۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں علمائے علم و فن نے اس طلسم سے وابستہ اعمال کو اعمالِ کبیر، اعمالِ وسیط اور اعمالِ صغیر تین علیحدہ علیحدہ حصّوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے جن کی مختصر سی تفصیل حسب ذیل ہے۔

برائے حُبّ و تسخیر

اعمالِ کبیر

ہیکلِ سلیمانی کے متعلقہ و منسوبہ عملیات کے باب میں حُب و تسخیر کے جن اعمال کو اعمالِ کبیر کے نام سے موسوم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ طلسمات میں اس حیثیت کے تمام تر اعمال اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے علم و فن کی بنیاد کا درجہ رکھتے ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنی زود اثری کی وجہ سے انتہائی کامیاب و بے خطا ہوتے چلے آرہے ہیں اس سلسلے کے چند ایک ایسے اعمال جن کا میں نے خود تجربہ و امتحان کیا ہے اور انہیں اپنے اطمینان کے مطابق

کامیاب و بے خطا پایا ہے، اربابِ علم و فن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں چنانچہ حُب و تسخیر کے حقائق کے حامل جن اعمال کو سپردِ قلم کیا جارہا ہے ان کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ ایسے اعمال کو صرف اور صرف ان امور کے لیئے ہی استعمال میں لانے کی اجازت ہے جن پر شرعی اور اخلاقی کسی اعتبار سے بھی کسی قسم کا کوئی اعتراض وارد نہ ہو سکتا ہو۔ یاد رہے کہ خواہشاتِ نفسانی کی تکمیل کے لیئے جو بھی عمل کیا جائے گا تو وہ اسلام اور اخلاق دونوں کی رُو سے ہی ایک عظیم ترین جرم ہوگا اور اس قسم کے جرم کا مرتکب شخص جہاں دنیا میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے وہاں اس کی آخرت بھی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

عملِ اوّل

ہیکلِ سلیمانی سے وابستہ ذیل کے عملِ کبیر کی ترکیب و تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے صاحب عوارف الحروف علامہ ابو الحسن اعمالی تحریر کرتے ہیں کہ حُب و تسخیر کے حقائق کا حامل یہ عمل ایک ایسا عجیب و غریب قسم کا عمل ہے کہ جس کا عامل ناقابلِ حصول قسم کے مطلوب کو پل بھر میں اپنا مطیع و فرمانبردار بنا سکتا ہے۔ عوارف الحروف کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کا دار و مدار ہُدہُد پرندہ پر ہے چنانچہ عمل کے لیئے پرندہ مذکور کو پکڑ کر قفس وغیرہ میں بند کر رکھیں اور جب بُرج ثور خود طالع وقت کے طور پر طالع ہو اور صاحب الثور یعنی ستارہ زہرہ برج حوت میں درجہ شرف پر ہو اور اس کے ساتھ ہی قمر کا زہرہ کے ساتھ اتصال بھی عمل میں آرہا ہو اس طرح پر کہ زہرہ رجعت و احتراق سے بھی محفوظ ہو تو اس وقت ہُدہُد کو اس کے قفس میں سے نکال کر ذبح کر ڈالیں اور ایسا کرتے وقت طلسم ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر لیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے فوراً ہی بعد جانور مذکور کے خون کو تانبے کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ کر جلا ڈالیں اور اس طرح سے اس خون کی جو راکھ تیار ہو اسے حفاظت کے ساتھ کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ طلسمات میں اس راکھ کو سندسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سندسان کی تیاری کے بعد جانور مذکور کی کھال کھینچ کر نمک اور سرمہ اصفہانی سے اس کو دباغت دے دیں اور جب یہ کھال خشک ہو جائے تو اس پر طلسم متذکرۃ الصدر کو تحریر کر لیں، اس کھال کو محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت سندسان راکھ کو سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگائیں اور کھال کو اپنے سینہ یعنی دل کے مقام پر باندھ لیں۔ اس عمل کے بعد جب کسی کے بھی سامنے جائیں گے تو وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ مجرّب المجرّب ہے۔

عملِ ثانی

حُب و تسخیر کے ذیل کے عملِ کبیر کو طلسم جذب القلوب کا نام دیا جاتا ہے۔ انسانی قلوب و خیالات کو تبدیل کر

کے ان کو تسخیر کر لینا اور ان پر قابو پا لینا ہیکلِ سلیمانی کے متعلقہ و منسوبہ عظیم ترین عملیات میں سے ہے جس کا عامل تسخیر مردوزن کے علاوہ امراء و اہلِ دولت اور حکام و سلاطین تک کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ حُب و تسخیر کے اس عمل کو قاضی صاعد نے ینابیع الطلسمات میں تحریر کیا ہے۔ قاضی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ چالیس عدد تخم ارنڈ یا لوبیا کے بیج لے کر انہیں ایک چلّہ تک ابابیل کے خون میں بھگوئے رکھیں۔ اس عمل کے بعد ان کو زمین میں دفن کر دیں، اور حسبِ دستور آدابِ زراعت کے مطابق حفاظت کرتے رہیں۔ تین ماہ کے عرصہ کے بعد یہ بیج پھوٹ نکلیں گے اور آئندہ تین مہینوں کے اندر اندر ان میں پھل بھی آ جائیں گے چنانچہ جب یہ تخم پک کر پختہ ہو جائیں تو اس وقت ان تمام کو اتار کر ایک جگہ پر جمع کر کے رکھ لیں پھر ان دانوں کو ایک ایک کر کے دیکھتے جائیں، ان میں سے کچھ دانے ایسے بھی آئیں گے جو چار چار تین تین اور دو دو کی تعداد میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ موتیوں کی طرح جڑے ہوئے ہوں گے ان کو علیحدہ کر کے حفاظت سے رکھ لیں پھر باقی تمام دانوں کو جلا کر ان کی راکھ کو بھی سنبھال رکھیں۔ اس راکھ کا نام سمسان ہے جس کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں سے ایک رتی بھر راکھ لے کر طلسم ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر اس پر پھونکیں اور پھر کسی شیرینی یا دودھ چائے شربت وغیرہ کے ہمراہ جس کو چاہیں کھلا پلا دیں۔ مطلوبہ شخص مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا صاحب ینابیع الطلسمات لکھتا ہے کہ وہ بیج جو باہم ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ اپنی تاثیر کے اعتبار سے حُب و تسخیر کے اس عمل کی اصل ہوتے ہیں، چنانچہ حسبِ ضرورت ان دانوں میں سے کوئی ایک طرح کے جس قدر چاہیں دانے لے کر سب سے پہلے ان پر عمل مذکورہ بالا کی عبارت کو ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں پھر ان میں سے ایک دانے کو اپنے پاس رکھیں اور دوسرے کو جس مطلوب کو تسخیر کرنا ہو اس کا نام لے کر آگ میں پھینک دیں۔ بحکمِ خدا وہ مطلوب تمام تر رکاوٹوں کو عبور کر کے آپ کے قدموں پر آ پڑے گا۔ نہایت مجرّب عمل ہے۔

عملِ ثالث

حُب و تسخیر کے اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ جب آفتاب بُرجِ حمل میں درجہ شرف پر تحویل کرے اور مریخ تثلیث یا تسدیس کے طور پر ناظر ہو تو اس وقت چار عدد خفاش یعنی چمگادڑ لے کر انہیں سرکہ میں ڈال دیں۔ یہ پرندے اس قدر سرکہ پی جائیں گے کہ ان کے لیئے زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا چنانچہ جب یہ تمام پرندے خود بخود مر کر خوری کے بعد ہلاک ہو جائیں تو ان کو ہاون دستہ میں خوب باریک پیس لیں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جائیں۔ اس مواد کی گولیاں بنا لیں اور ان کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر جب یہ گولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو روغنی ہنڈیا میں بند کر کے اس ہنڈیا کو خوب مضبوطی کے ساتھ گل حکمت کریں اور پتال جنتر کے عمل کی مدد سے ان کا روغن کشید کر لیں۔ اس کشید کردہ روغن کے برابر وزن عطر گلاب اور عطر حنا ہر دو عطر لے کر ان کو اس روغن میں ملائیں اور یک جان کر کے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اس روغن کی تیاری کے بعد جب طالع وقت حوت ہو اور قمر مشتری کو ناظر ہو تو اس

وقت روغن متذکرۃ الصدر کی شیشی کو اپنے سامنے رکھیں اور طلسم ہیکلِ سلیمانی کو تین سو مرتبہ پڑھ کر اس شیشی کے روغن پر پھونک دیں۔ عطر تسخیرِ محبوب تیار ہے۔ اس عطر کو لگائیں اور محبوب کے روبرو ہوں۔ جیسے ہی عطر کی خوشبو اس کے دماغ تک پہنچے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ آپ کے قدموں پر نثار ہو جائے گا۔ تسخیرِ محبوب کے علاوہ اگر آپ اپنے جسم و لباس کو اس عطر سے معطّر کر کے کسی محفل میں بھی جائیں گے تو اہلِ محفل بھی آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

اعمالِ وسیط

عملِ اوّل

حُب و تسخیر کے ذیل کے عمل کے بجا لانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات کی رات کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر نہا دھو کر پاک و صاف کپڑے پہنیں اور کسی علیحدہ مکان میں خوشبودار قسم کا کوئی دخنہ جلا کر عمل کے لیئے بیٹھ جائیں، چنانچہ اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارتِ عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھیں پھر ذیل کے طلسماتی کلمات کو ایک سو چالیس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو ایک چلّہ تک روزانہ متذکرۃ الصدر طریقہ کے مطابق بلا ناغہ بجا لاتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے آپ کا محبوب آتشِ محبت سے بیقرار ہو کر خود بخود چلا آئے گا۔ کلماتِ طلسمات یوں ہیں:

اَدَوعَا عَواھَوا ذُو طُوطَیا مِطاً ھَیَاطِ ھَامِطاً عَمُوا عَمَانَیَا طاً اَھَمُومَاً یَا سَرِیعُ وَ یَا فَتُوحِیُّ حَبِّب فُلانْ بِنْ فُلانْ حَتّیٰ یَاتِیَ اِلَیَّ خَاضِعاً ذَلِیلاً مِنْ غَیرِ ھُلَّۃٍ وَاَشعِلہٗ فِی مُحَبَّتِی بِیَا ھَطَاوسِ ھَیَامِ عَطیُوشِ سَرَادِقاً اَھیّاً اَشرَاھیّاً ۝

عمل دوم

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں لکھتے ہیں کہ جب عطارد مستقیم السیر ہو تو اس وقت سفید مرغابی کی کھال اور سفید کبوتر کی کھال لے کر ان کھالوں کی ایک ٹوپی بنائیں اور طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس جھلی کو اس ٹوپی کے اندر چھپا کر رکھیں۔ بوقتِ ضرورت اس ٹوپی کو سر پر پہن

کسی کے پاس بھی ملاقات کے لیئے جائیں گے اور اس سے جو حاجت بھی بیان کریں گے تو وہ شخص نہ صرف عامل کی حاجت روائی ہی کرے گا بلکہ حد درجہ کی عزت افزائی کا مظاہرہ بھی کرے گا۔

عملِ سوم

کتبِ طلسمات میں وارد ہے کہ جب قمر زائد النور ہو اور زہرہ برجِ شرف میں ہو تو اس وقت ایک نقرئی لوح پر فولادی قلم کے ساتھ طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کو کندہ کریں۔ پھر اس لوح کو دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دیں اور ایسا کرتے وقت سب سے پہلے ذیل کے کلماتِ طلسمات کا سات یا نو بار جاپ کریں پھر مطلوب کا نام لے کر چند ایک بار بلند آواز کے ساتھ پکاریں۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے مطلوب بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ متذکرۃ الصدر ترکیب نہایت سریع التاثیر ہے۔ اکسیر ہے اور آزمودہ ہے۔ مطلوب کیسا ہی مغرور و سرکش کیوں نہ ہو اس سہل الحصول قسم کے عمل سے بلا توقف نہایت بے قرار ہو کر اپنے طالب کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ فرمائیں۔

یَوْ یَا مَعَا مَعَاسُ ھَیْلاَ ھَمِیْشِ شَھِیْلاَ فَرْطِیْسِ بَیْکَمُوْشِ
عَنْوَکَشِ اَجِبْ یَا سَیَالُوْنَ ھَایُوْسُ ھَانِ ھَیَانِ یَا فُلاَنْ بِنِ
فُلاَنِ وَاتْشُوْفِ ھَاشَافِ یُوْسِ یَا رَوْشِ مَاسُوْنِ مَعَاشُوْنِ
یَا قَوْمَ مَاسُوْنَ ھَیَا فُتُوْنَ ○

اعمالِ صغیرہ

عملِ اوّل

اگر کسی عورت کا شوہر سخت قسم کا ظالم و جابر اور وفا نا آشنا ہو اور وہ عورت اسے مہربان و وفا شعار بنانا چاہے یا کسی شخص کی بیوی نافرمان و ترش مزاج ہو اور وہ شخص اپنی بیوی کو مطیع و فرمانبردار بنانا چاہے تو اس کے لیئے طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کا چاند کے ابتدائی دنوں میں سے کسی بھی دن زہرہ کی ساعت میں مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا محبتِ زوجین کے لیئے پُر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔

عملِ ثانی

اگر نافرمان و سرکش اولاد کو ان کے والدین کے تابع فرمان بنانا چاہیں تو زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں جبکہ

قمر زائد النور اور طالع برج ساقط از نظر ہو تو اس وقت طلسم ہیکلِ سلیمانی کو لکھ کر اپنی اولاد کو کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا پلا دیں خدا کے فضل سے نافرمان اولاد مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔

عملِ ثالث

اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی کی وجہ سے اپنے شوہر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اور کسی بھی شرط پر دوبارہ اپنے شوہر کے ہاں واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے عروج ماہ میں دوشنبہ یا چہار شنبہ کے دن طلسم ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو تحریر کر کے کسی وزنی پتھر یا بوجھ کے نیچے دبا دیں۔ ناراض و برگشتہ بیوی گیارہ روز کے اندر اندر اپنے شوہر کے گھر واپس چلی آئے گی۔ وحید الدین گنڈی طلسم ہیکلِ سلیمانی سے وابستہ متذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب کو اپنے رسائل میں نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ مذکورہ بالا طریقہ کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ ذیل کے عمل کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھتے رہیں اور متواتر گیارہ روز تک اس عمل پر عمل پیرا رہیں تو پھر یہ عمل کچھ زیادہ ہی اثر آفرین ثابت ہوگا۔ عمل یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُحِبُّوْنَھُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ جَزَاکَ کَحُبِّ اللّٰہِ یَا مِیْکَائِیْلُ
فَتَبَارَکَ اللّٰہُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَا اِسْرَافِیْلُ اَجْرُکَ اَشَدُّ
حُبًّا لِّلّٰہِ یَا عِزْرَائِیْلُ ○

برائے بغض و عداوت

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم ہیکلِ سلیمانی کے ضمن میں بغض و عداوت کے سلسلے کے جن مختلف اعمال کو بیان کیا ہے وہ اپنی تراکیب اور اثرات و نتائج کے اعتبار سے عظیم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیئے جاتے ہیں چنانچہ کتبِ طلسمات میں طلسم متذکرۃ الصدر سے کام لینے کے جو طریقے تحریر کیئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کے اعمال ذیل میں درج کیئے جا رہے ہیں۔ امید واثق ہے کہ اربابِ علم و فن ان اعمال کو حاصل کر لینے کے بعد اس سلسلے کے دوسرے تمام تر اعمال سے یقینی طور پر بے نیاز ہو جائیں گے۔

عملِ اوّل

غنیۃ العالمین میں بغض و عداوت کے سلسلے کے ذیل کے عمل کبیر کو جس شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے اس

کر جس کسی کے پاس بھی ملاقات کے لیئے جائیں گے اور اس سے جو حاجت بھی بیان کریں گے تو وہ شخص نہ صرف عامل کی حاجت روائی ہی کرے گا بلکہ حد درجہ کی عزت افزائی کا مظاہرہ بھی کرے گا۔

عملِ سوم

کتبِ طلسمات میں وارد ہے کہ جب قمر زائد النور ہو اور زہرہ برجِ شرف میں ہو تو اس وقت ایک نقرئی لوح پر فولادی قلم کے ساتھ طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کو کندہ کرلیں۔ پھر اس لوح کو دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دیں اور ایسا کرتے وقت سب سے پہلے ذیل کے کلماتِ طلسمات کا سات یا نو بار جاپ کریں پھر مطلوب کا نام لے کر چند ایک بار بلند آواز کے ساتھ پکاریں۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے مطلوب بہت جلد حاضر ہو جائے گا۔ متذکرۃ الصدر ترکیب نہایت سریع التاثیر ہے۔ اکسیر ہے اور آزمودہ ہے۔ مطلوب کیسا ہی مغرور و سرکش کیوں نہ ہو اس سہل الحصول قسم کے عمل سے بلا توقف نہایت بے قرار ہو کر اپنے طالب کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ فرمائیں۔

یَوْ یَا مَعَا مَعَاسُ هَیْلاَ هَمِیْشِ شَهِیْلاَ فَرْطِیْسِ بَیْکَمُوْشِ
حَنُوکَشِ اَجِبْ یَا سَیَالُوْنَ هَایُوسُ هَاِیْ هَیَاِیْ یَا فُلَانُ بِنْ
فُلاَنِ وَانْتُوفِ هَاشَافِ بَیُوسِ یَا رَوْشِ مَاسُوْنِ مَعَاشُوْنِ
یَا قَنُوْمَ مَاسُوْنَ هَیَا قَتُوْنَ ۝

اعمالِ صغیرہ

عملِ اوّل

اگر کسی عورت کا شوہر سخت قسم کا ظالم و جابر اور وفا نا آشنا ہو اور وہ عورت اسے مہربان و وفا شعار بنانا چاہے یا کسی شخص کی بیوی نافرمان و ترش مزاج ہو اور وہ شخص اپنی بیوی کو مطیع و فرمانبردار بنانا چاہے تو اس کے لیئے طلسم ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کا چاند کے ابتدائی دنوں میں سے کسی بھی دن زہرہ کی ساعت میں مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا محبتِ زوجین کے لیئے پُر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔

عملِ ثانی

اگر نافرمان و سرکش اولاد کو ان کے والدین کے تابع فرمان بنانا چاہیں تو زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں جبکہ

قمر زائد النور اور طالع برج ساقط از نظر ہو تو اس وقت طلسم ہیکلِ سلیمانی کو لکھ کر اپنی اولاد کو کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا پلا دیں خدا کے فضل سے نافرمان اولاد مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔

عملِ ثالث

اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی کی وجہ سے اپنے شوہر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اور کسی بھی شرط پر دوبارہ اپنے شوہر کے ہاں واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے عروج ماہ میں دوشنبہ یا چہارشنبہ کے دن طلسم ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو تحریر کر کے کسی وزنی پتھر یا بوجھ کے نیچے دبا دیں۔ ناراض و برگشتہ بیوی گیارہ روز کے اندر اندر اپنے شوہر کے گھر واپس چلی آئے گی۔ وحید الدین کندی طلسم ہیکلِ سلیمانی سے وابستہ متذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب کو اپنے رسائل میں نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ مذکورہ بالا طریقہ کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ ذیل کے عمل کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھتے رہیں اور متواتر گیارہ روز تک اس عمل پر عمل پیرا رہیں تو پھر یہ عمل کچھ زیادہ ہی اثر آفرین ثابت ہو گا۔ عمل یہ ہے :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یُحِبُّوْنَهُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ جَزَاکَ کَحُبِّ اللّٰهِ یَا مِیْکَائِیْلُ
فَتَبَارَکَ اللّٰهُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَا اِسْرَافِیْلُ اَجْرُکَ اَشَدُّ
حُبًّا لِّلّٰهِ یَا عِزْرَائِیْلُ ۝

برائے بغض و عداوت

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم ہیکلِ سلیمانی کے ضمن میں بغض و عداوت کے سلسلے کے جن مختلف اعمال کو بیان کیا ہے وہ اپنی تراکیب اور اثرات و نتائج کے اعتبار سے عظیم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیئے جاتے ہیں چنانچہ کتبِ طلسمات میں طلسم متذکرۃ الصدر سے کام لینے کے جو طریقے تحریر کیئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کے اعمال ذیل میں درج کیئے جا رہے ہیں۔ امید واثق ہے کہ اربابِ علم و فن ان اعمال کو حاصل کر لینے کے بعد اس سلسلے کے دوسرے تمام تر اعمال سے یقینی طور پر بے نیاز ہو جائیں گے۔

عملِ اوّل

غنیۃ العالمین میں بغض و عداوت کے سلسلے کے ذیل کے عمل کبیر کو جس شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے اس

قدر تفصیل کا بیان کرنا ہمارے لیئے کسی طرح سے بھی ممکن نہیں ہے تاہم اس سلسلے کی مختصر سی تفصیل کچھ یوں ہے کہ اگر اس عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو اس کے لیئے سورج گرہن کے وقت موش دشتی اور گرگٹ صحرائی کو پکڑ کر ترکیب عمل کے مطابق ذبح کر ڈالیں اور ذبح کر کے دونوں کو مٹی کی ایک نئی ہنڈیا میں ڈال کر اس کے منہ کو خوب مضبوطی کے ساتھ بند کر دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے دوران تمام تر وقت طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو برابر پڑھتے رہیں۔ ازیں بعد اس برتن کو گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی کسی دوراہے میں دبا دیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے علاوہ اس عمل کی کسی دوسرے کو کوئی خبر تک نہ ہو اس کے علاوہ اس برتن کو گہرا گڑھا کھود کر دبائیں تاکہ کوئی جانور وغیرہ اس کی بو پر بھی نہ آسکے۔ اس عمل کے بعد جب اور جس دن دوبارہ سورج گرہن لگے تو اس وقت اس برتن کو وہاں سے نکال لائیں اور چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے مدار یعنی آک کے درخت کی لکڑی کی آگ جلائیں اور خود اس برتن کے سامنے بیٹھ کر طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کی تلاوت شروع کر دیں، پھر جب برتن میں موجود مذکورہ جانوروں کے جسم کی ہر چیز جل کر راکھ ہو جائے تو عمل کی تلاوت بند کر دیں اور عمل کو تمام کر کے اس ہنڈیا سے جو کچھ حاصل ہو اسے باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ بغض و عداوت کے سلسلے کے متذکرۃ الصدر عمل کا دار و مدار اسی راکھ پر ہی ہے۔ طلسمات کی دنیا میں اس راکھ کو سوسان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ صاحب غنیۃ العاملین علی بن حداد المعروف شیخ بعلبکی بغض و عداوت کے اس عمل کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ عاملین حضرات اس عمل کے کراماتی اثرات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس کے لیئے اس مواد سے ایک رتی بھر خاک لے کر اس پر طلسم متذکرۃ الصدر کی آیات کو چالیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور پھر جن دو اشخاص کے مابین بغض و عداوت کی آگ کا بھڑکانا ہو تو اس راکھ کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملا کر ان دونوں کو کھلا پلا دیں تو اسی وقت ہی بغض و عداوت کا دورہ ایک مرض کی طرح ان پر عود کر آئے گا اور ایسا معلوم ہو گا کہ یہ دونوں کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ تھے بلکہ برسوں کے دشمن تھے۔ غنیۃ العاملین سے ماخوذ و منسوب مذکورہ بالا عمل کو مجھے ذاتی طور پر تیار کر کے بیسیوں بار آزمانے کا اتفاق ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ حقیر بلا خوف تردید عرض کرنا چاہتا ہے کہ بغض و عداوت کے سلسلے کے جس قدر بھی عملیات ملتے ہیں ان سب میں سے یہ عمل اپنے سلسلے کا سب سے بڑھ کر سہل الحصول اور کامیاب ترین قسم کا عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔ بغض و عداوت کے متذکرۃ الصدر عمل اور اس سلسلے کے تمام تر اعمال کے متعلق یہ انتباہ کر دینا ضروری ہے کہ کسی جائز اور معقول وجہ کے بغیر اس قسم کے اعمال کو ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لایا جائے کیونکہ کسی پر ناحق ظلم کرنے والا کبھی خود بھی ظلم کا شکار ہو جاتا ہے۔

عملِ دوم

حکیم عرسوس البوالعمان کتاب دوسم میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر عامل طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو اپنے جس دشمن کے روبرو ہوتے وقت چند ایک بار پڑھ لے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کی زبان بند ہو جائے گی،

اور عامل اس کے ظلم و شر سے محفوظ رہے گا۔ کتاب دوسم میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ اگر عامل اپنے کسی دشمن کو تباہ و برباد کرنا چاہے تو اس کے لیئے ناقص النور میں سہ شنبہ کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر طلسم متذکرۃ الصدر کو سات سو دفعہ پڑھے پھر جس ظالم و جابر کے لیئے بددعا کرے گا تو وہ ایک دن کے ہی اس عمل کے نتیجہ میں مبتلائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ حکیم عرسوس کا قول ہے کہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات کا آزمودہ ہے۔ کتاب دوسم کے مطابق دشمن کی ہلاکت کے لیئے ہیکل سلیمانی کے عمل کو لطا سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اس دشمن کے مکان کے دہلیز کے نیچے یا پھر اس کی راہگذر میں گاڑ دیں۔ دشمن یقینی طور پر ہلاک ہو جائے گا۔

عملِ سوم

دشمن کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیئے قمر در عقرب کے اوقات میں طلسم ہیکل سلیمانی کو تحریر کر کے مٹی کی ایک چھوٹی سی کوری ہنڈیا میں بلادر الیوا زرد اور فلفل سیاہ کے سفوف کے ہمراہ ڈال دیں۔ اس عمل کے بعد اس برتن کو کسی ایسی جگہ پر دبا دیں جہاں مسلسل آگ جلتی رہے۔ مخالفین اور حسد پیشہ لوگوں کی شرارتوں سے محفوظ رہیں گے حکیم افلاطون اپنے قصائد میں عمل متذکرۃ الصدر کے ذیل میں تحریر کرتا ہے کہ طلسم مذکورہ بالا سے کام لینے کا میرا اپنا طریقہ یہ ہے کہ میں ہیکل کی عبارت کے بعد ذیل کے کلماتِ عمل کو بھی تحریر کر لیا کرتا ہوں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ ہی دشمنوں کے مکر و دجل اور ظلم و شر سے محفوظ رہا ہوں۔ کلماتِ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَاھَبُوسِ اَیَا ھَو ھُوشِ اَھَیُوطِ اَسَاھَیطُوسِ اَلَا
فَیطُوشِ یَا اَوَّابِ یَا ھَیَّابِ یَا وَھَابِ یَا بَدُوحَ یَا
بَدُوحًا اَیَا مَلَائِکَۃُ الغَضَبِ وَالاِنتِقَامِ ھَادُوسِ مَادُوشِ
فُلَانُ اِبنِ فُلَانٍ ھَادُوذًا مَادُوذًا اَلَا یَا اَیَا یَا اَھَیَّا
اَشَرَاھَیَّا لَومَاسِ لَوھَاشِ مَولَاسِ ھَولَاشِ ھَیَاھَبِ
ھَیَافَاشِ اَیَاھَاسَ اَیَا فَاشَ ۝

ترقیِ رزق کے لیئے

حکیم طاؤس ابن طرماح کتاب آثار الاعداد میں لکھتا ہے کہ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کا ستایا ہوا ایسا

شخص جو چاروں طرف سے تھک ہار کر مایوس و ناکام ہو چکا ہو اور رزق کے تمام دروازے اس پر ایک ایک کر کے بند ہو چکے ہوں تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ عروج ماہ کے کسی اتوار یا جمعرات سے ہیکل سلیمانی کے عمل کو اس طریقہ سے شروع کرے کہ روزانہ رات کے وقت غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگا کر کسی علیحدہ مکان میں جا کر سب سے پہلے نمازِ عشاء ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہیکلِ سلیمانی کی عبارت کو سات سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق چالیس روز تک بلاناغہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کی روزی و روزگار میں اس قدر برکت و کثرت پیدا کر دے گا کہ اس کی مفلسی و محتاجی دور ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر وہ شخص اس عمل کے وظیفہ کو ہمیشہ جاری رکھے گا تو اس پر کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں فقر و فاقہ کا عذاب نازل نہیں ہوگا۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ ہیکلِ سلیمانی دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین قسم کا روحانی و طلسماتی عمل ہے کہ جس کے فوائد و نتائج کا شمار نہیں کیا جا سکتا چنانچہ جو عامل بھی اس طلسم کے فیوض و برکات سے مستفیض و مستفید ہونا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ روزانہ جتنی دفعہ ہو سکے اس ہیکل کو پڑھ لیا کرے۔ میرے نزدیک یہ طلسم اس قدر سریع الاثر ہے کہ ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ متذکرۃ الصدر عمل کس قدر مفید و مؤثر ہے اس امر کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ خود شارح طلسم شیخ ابو العباس احمد بن مساعد قسطلانی اس طلسم کے متعلق رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی شخص ہفتے میں صرف ایک دفعہ ہی اس طلسم کو ایک سو ایک بار پڑھے اور ہر ہفتے کے بعد اس عمل پر مداومت کرتا رہے تو اس کے لیئے کشائشِ رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ کبھی بھی محتاجی کی مصیبت میں مبتلا نہیں ہوگا۔

○○○○

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں ہیکل سلیمانی سے وابستہ رزق کی کشادگی کے سلسلے کا ایک طریقہ تحریر فرماتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب بتاتے ہیں چنانچہ حکیم صاحب کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار سے اس ترتیب و ترکیب کے ساتھ شروع کرے کہ یکشنبہ یعنی اتوار کو نمازِ مغرب کے بعد سات سو سات دفعہ پڑھے۔ دوشنبہ کو چھ سو چھ دفعہ۔ سہ شنبہ کو پانچ سو پانچ دفعہ۔ چہار شنبہ کو چار سو چار دفعہ، پنجشنبہ کو تین سو تین دفعہ جمعۃ المبارک کو دو سو دو دفعہ اور شنبہ کو یعنی ہفتہ کی رات کو ایک سو ایک دفعہ کل سات روز تک بلاناغہ پڑھے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کی تنگدستی کافور ہو جائے گی اور رزق میں کشادگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

○○○○

ادائے کتابت یعنی قرض سے نجات پانے کے لیئے عوارف الحروف کا عمل ہے کہ جو شخص ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ ہیکل سلیمانی کے عمل کو پڑھے گا اور اس عمل پر مداومت کرتا رہے گا تو اس کا بخت خوابیدہ بیدار ہو جائے گا رزق میں فراخی آ جائے گی اور قرض وغیرہ سب اتر جائے گا۔ صاحب عوارف الحروف عبداللہ بن عجلان العقدی کشائش رزق کے لیئے اکابر علمائے طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھی ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو نقرئی لوح

پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی۔ بے روزگار ہوگا تو اسے روزگار مل جائے گا۔ غریب ہوگا تو دولتمند بن جائے گا۔ مقروض ہوگا تو اس کا قرض اتر جائے گا۔ عوارف الحروف میں مندرجہ اس سلسلے کی ایک دوسری ترکیب کے مطابق قرۃ النور میں ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ہرن کی جھلی پر تحریر کر کے اس جھلی کا اپنے پاس رکھنا روزی و روزگار میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص اس طلسم کو اپنی دوکان کے صندوقچہ میں رکھے گا تو وہ ہمیشہ نقدی سے پُر رہے گا۔ اجناس وغیرہ کے غلہ میں رکھنے سے بہت زیادہ برکت ہوگی۔ اسی طرح سے اگر اس ہیکل کو نقش کے طور پر جلی قلم کے ساتھ صاف کاغذ پر خوش خط لکھ کر کاروباری مقامات دوکان، ہوٹل، دفتر یا کارخانہ جات میں آویزاں کر دیا جائے تو کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا اور توقع سے کہیں زیادہ خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔

○○○○○

عِلاج الاَمراض

علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک جسمانی و روحانی ہر دو طرح کے اکثر امراض کا سبب ایام سبعہ یعنی ہفتہ کے دنوں کی متعلقہ جناتی و شیطانی قوتوں کا حملہ ہوتا ہے۔ چنانچہ علمائے فن فرماتے ہیں کہ جو لوگ یکشنبہ یعنی اتوار کے دن بیمار پڑتے ہیں تو ایسے لوگوں کے امراض کا سبب یکشنبہ کے دن کے جنات و شیاطین ہی ہوتے ہیں جو ان پر اپنی نحوستوں کے ساتھ اس طرح پر حملہ آور ہوتے ہیں کہ جس کے نتیجہ کے طور پر وہ آئندہ چل کر ورمِ جگر، ضعفِ جگر، یرقان اور عظم طحال جیسے پریشان کن عوارضات میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سے دوشنبہ کے دن کے مریض جو جسمانی طور پر متلی، نفخِ شکم، بدہضمی، دردِ شکم، قے اور پیچش جیسی پیٹ کی امراض کا شکار نظر آتے ہیں تو وہ درحقیقت دوشنبہ کے دن کی متعلقہ جناتی و شیطانی قوتوں کے غلبہ و اثرات کی وجہ سے ہی مذکورہ بالا تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔ سہ شنبہ کے دن کی آفات و بلیات سنگِ گردہ و مثانہ، ذیابیطس شکری اور جریان و احتلام جیسی امراض پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں چنانچہ جو لوگ بھی سہ شنبہ کے دن بیمار ہوتے ہیں تو وہ یقینی طور پر متذکرۃ الصدر امراض کا ہی نشانہ بنتے ہیں۔ چہار شنبہ کے دن کی مخفی قوتوں کا شکار لوگ عموماً بواسیر، نواصیر، خناق و خنازیر، آتشک و ناسور اور خارش و چنبل جیسی موذی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پنجشنبہ کے دن کے جنات و شیاطین کالی کھانسی، ذات الجنب، امونیا، سل و دق، ضیق النفس، دمہ اور وجع المفاصل جیسے امراض پیدا کر کے اپنے زیر تسلط افراد کو ہمیشہ مبتلائے مصائب و آلام رکھتے ہیں۔ جمعۃ المبارک کے دن بیمار ہونے والے لوگ جمعہ کے دن کے متعلقہ جنات و شیاطین کی وجہ سے فالج و لقوہ، جوڑوں کے درد، ادھرنگ اور مختلف قسم کی دماغی امراض کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ بیاضِ چشم، آشوبِ چشم، سرخیٔ چشم، دھند، جالا، موتیا بند، پھولا اور شب کوری جیسی آنکھوں کی تکا

شنبہ یعنی ہفتہ کے روز ہی پیدا ہوتی ہیں اور ان سب کا سبب ہفتہ کے دن کی ہی متذکرۃ الصدر قوتیں قرار پاتی ہیں
اکابر علمائے فن کے مطابق مستورات اور بچوں کی امراض بھی مذکورہ بالا جناتی و شیطانی اثرات کی وجہ سے ہی جنم
لیتی ہیں۔ یاد رہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے مختلف قسم کی امراض کو جناتی و شیطانی عمل و دخل کا نتیجہ قرار دے
کر اس سلسلے کی متعلقہ امراض کے علاج کے حقائق پر مشتمل جن اعمال و تجربات وغیرہ کو بیان کیا ہے ان پر ایک نظر ڈالنے
سے ہی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ علمائے مخفیات کے مذکورہ بالا نظریہ کو فرسودہ قرار دے کر اگر نہ بھی تسلیم کیا جائے
تو پھر بھی صدیوں قبل تجویز کیے جانے والے روحانی و طلسماتی طریقہائے علاج کو کسی طرح سے بھی مسترد نہیں کیا جا سکتا
کیونکہ ان معالجات میں صدقات و بخورات اور ادویات و اجزائے ارضیہ پر مشتمل ایسے ایسے نسخہ جات شامل ہیں
اور وہ اس حد تک مؤثر و شفابخش ہیں کہ اپنی اثر آفرینی کی وجہ سے آج تک استعمال میں لائے جا رہے ہیں۔ بنابریں یہ ایک
ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ آج جس علم و فن کو فرسودہ کہنے کی ایک رسم چل نکلی ہے وہ ایک ایسا قدیم قسم کا روحانی و سائنسی طریق
علاج ہے کہ آج کے جدید سائنسی معالجات بھی اسی کے بنیادی اصول و ضوابط سے ہی مستفید ہیں۔ طلسمات کے باب میں
غیبی مخلوقات یعنی جنات و شیاطین کے ذرائع سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج کے لیے مختلف تراکیب و نتائج
کے حامل جن اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے طلسم ہیکلِ سلیمانی ایامِ سبعہ کی متعلقہ امراض
کے علاج کے سلسلے کا ایک ایسا بے مثل، بے نظیر اور حد درجہ کا آسان و آزمودہ عمل ہے کہ جس کی صداقت و حقانیت کے
اندازہ کے لیے عمل و تجربہ کا میزان ہی کافی ثابت ہو سکتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرۃ الصدر طلسم
اپنے موضوع کے اعتبار سے فی الحقیقت ایک بہترین اور مفید ترین روحانی عمل ہے۔ میرے نزدیک طلسمات و روحانیات
میں ہیکلِ سلیمانی جیسا طلسم نہ تو اس سے پہلے کسی نے پیش کیا ہے اور نہ آئندہ انشاء اللہ کوئی پیش کر سکے گا۔ اس طلسم کی اصل
خوبیاں تو اس پر عمل پیرا ہونے سے ہی معلوم ہو سکتی ہیں۔ کتبِ معتبرہ طلسمات میں علمائے فن نے ہیکلِ سلیمانی کے عمل
سے ایامِ سبعہ کی متعلقہ امراض کے علاج کا جو طریقہ تحریر کیا ہے اس کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کے علاوہ ہفتہ کے دنوں
کی تعداد کے برابر ہفتہ کے ثاقوفات (یعنی ملائکہ رحمت) کی طلسماتی عبارات اور ہفتہ کے دنوں کے متعلقہ و منسوبہ صدقات و
بخورات کا بھی ذکر کیا ہے۔ ذیل میں ثاقوفات کی طلسماتی عبارات اور صدقات و بخورات کو درج کیا جا رہا ہے۔

ثاقوفاتِ سبعہ برائے ایامِ سبعہ

برائے یک شنبہ

اَیُوحَقَھَفاً اَلاَیَا مَحَنّاً اَحَباً طَمَاحاً جَوِیرَ باً
حَنُوشَدھَاً حَوفَندَعاً شَوفَلَماً شَولَنَوعاً شَوِیَماً

شَوَاَبَوشَاً یَاشَمْسَائِیلُ شَمُوطَاخِیاً ھُمُوھَاخِیاً
بِحَقِّ مَا تَتلُوتُہٗ عَلَیکُم مِن تِلکَ الاَسمَاءِ الشَّرِیفَۃِ ○

برائے دوشنبہ

اَیُوھَاشَاً ھَشْ یَوشَاً حَیٌّ قَیُّومٌ شَیَاشَاً یَاشَوھَشٍ
ھَیَایِشَاً شَیَاھَیشَاً فَرَدَاسَاً عَرمَاشَاً دَرَ مَوسَاً
مَرَوَاشَاً وَیَا ھَمسَائِیلُ بِحَقِّ اَھَیَاً اَشَرَاھَیَاً ○

برائے سہ شنبہ

اَیُوشَابَاخَاً عَدْشَوشَاً ھَادَاً شَینَاخَاً طَلْمَشَاً
طَمِیشَاً یَا شَلقَاً فَتَھَاشُونٍ لَوعَادِشَاً ھَیَا لَتَودِعَاً
یَا کَفھَمَائِیلُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ حٰمٓ عٓسٓقٓ ○

برائے چہار شنبہ

اَیُوشَیَاھَمَاشٍ لَوشَیَاھَدَاً ھَارِشٍ فَتَھَاشِدَاً
طَتَابِشٍ یُومَعَشٍ یُوطَاشٍ مَوطَھَاوَشٍ بِحَقِّ یَا
لَوھَیَاً اَلوَاحَیَاً یَا قَفتَمَائِیلُ ○

برائے پنجشنبہ

اَیُوھَرفَتاً یَاھَفرَاً یُوخَرشَاً شَوِیرَفَتاً ھَیُوفَمَاً
یُوھُوقَطَاً یَوطَیَاً طَوھَیَاً یَا شَیَاھَیَاً شَلھَارِشَاً
جَلھَاشِیَاً یَاھَمتَمَائِیلُ اَلوحَا اَلعَجَلَ بِحَقِّ مَا کُلٌّ
فِی فَلَکٍ یَسبَحُونَ ○

برائے جمعۃ المبارک

اَیُوشَادِیاً یُوشَادِشاً فَتُوهَمِیقَاشاً مَرَدَاشِماً شَمَطَایاً لُوشَهَاشاً هُوشاً هَشاً شَرهَطَاشاً بِحَقِّ هٰذَا الاَسمَاءِ یَا هَستَمَایِیلُ ○

برائے شنبہ

اَیُوطَقیَابِشاً غَدیَابِشاً هَرِیَابِشاً شَیَاناً عَیَاناً یَا سَعسَایِیلُ بِحَقِّ هٰذَا الاَسمَاءِ الغَرِیبَةِ خَفهَافَانٍ حَفهَافَانٍ طَمقَاشاً قَتمَقَاشاً اَیَا جَمِیعُ الاَعوَانِ وَالجَنَانِ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیزٍ ○

جدول برائے صدقات و بخورات

ایام	صدقات	بخورات
یکشنبہ	دال ماش سیاہ، چاول، دودھ گائے، لوہا	پوست بیخ کنیر، کنجد مقشر، افیون، لونگ
دوشنبہ	دال ماش سفید، آرد گندم، روغن زرد، قلعی	زعفران، کافور، کباب چینی، کشنیز خشک
سہ شنبہ	دال مسور، جو، روغن کنجد، جست	صندل سفید، تخم سداب، فلفل سیاہ، مومیائی
چہار شنبہ	دال چنا، گوسفند، نمک، چاندی	سنبل الطیب، دار فلفل، الائچی خورد، جدوار
پنجشنبہ	دال مونگ، مرغ سیاہ، میدہ، سونا	مشک خالص، اجوائن، دار چینی، مصطگی رومی

جمعۃ المبارک	دال ادہر، خشک میوہ جات، پھل ہر قسم، تانبا	سونف، بابونہ، زنجبار عراقی، آرد باقلا
شنبہ	پرندگان کی رہائی، روغن زیت، مچھلی، کانسی	اذخر، فرفیون، جند بیدستر، بذر شقائق

علوم مخفیہ و روحانیہ کے مسلّمہ و مقتدر علماء نے متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کے جس ایک طریقہ پر اتفاق کیا ہے اس کے مطابق عامل کے لیئے ضروری قرار دے دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے مریض کے مرض کی مناسبت سے مرض کے متعلقہ دن کی تشخیص کرے اور جب مرض کے پیدا ہونے کے دن کا پتہ چل جائے تو پھر شرائط عمل کے مطابق مرض کے دن کے صدقات کی اشیاء کا صدقہ کرے اور صدقہ کرنے کے بعد مرض کے دن کے متعلقہ ثاقوفات کی عبارت کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر مریض کا حصار کرے اور مرض کے دن کے متعلقہ بخورات لے کر مریض کو ان سے دھوپ دے اور اس قدر دھوپ دے کہ حرارت کے اس عمل سے مریض کے جسم میں پسینہ آجائے اور اس قدر پسینہ آجائے کہ پسینہ سے شرابور ہو جائے۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دینا چاہیئے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر مریض کا مرض ابتدائی حالت میں ہو تو ایک ہی دن کے اس عمل و علاج سے شفایابی ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس اگر مرض دیرینہ اور کہنہ ہو چکا ہو تو پھر اس عمل و علاج کو کم از کم سات روز تک جاری رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے اقوال و تجربات کے مطابق جو شخص ہر روز نمازِ فجر سے فارغ ہو کر اس روز کے متعلقہ ثاقوفات کے عمل کی عبارت کو ہیکلِ سلیمانی کے عمل کی تلاوت کے بعد سات دفعہ پڑھ لیا کرے تو وہ شخص تمام دن اس روز کے جنات و شیاطین کے شر و فساد سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا اور اس طرح سے وہ ہر قسم کے مرض و درد سے بھی محفوظ رہے گا۔ یاد رہے کہ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کے سلسلے میں جن بخورات و صدقات کا ذکر کیا گیا ہے ان کے متعلق علمائے فن کا یہ ایک اجتماعی فیصلہ موجود ہے کہ اگر کوئی مریض اس قدر مفلس و قلاش ہو کہ وہ بخورات و صدقات کے اخراجات بھی برداشت کرنے کے قابل نہ ہو تو ایسے شخص کے لیئے بخورات و صدقات کے بغیر ہی یہ عمل و علاج مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

طلسم ہیکل سلیمانی اور امراض النساء

سابقہ اوراق میں طلسم متذکرۃ الصدر کی خصوصیات کو قلمبند کرتے ہوئے مردوں کی امراض اور ان کے علاج کے متعلق تحریر کیا جا چکا ہے اور اب ذیل میں مستورات کے امراض و اسقام اور ان کے علاج پر روشنی ڈالی جا رہی ہے تاکہ موضوع کی تکمیل ہو سکے۔ یاد رہے کہ مستورات کے وہ مخصوص امراض جن سے انہیں اکثر دوچار ہونا پڑتا ہے،

زیادہ تر ان کے اعضائے مخصوصہ سے متعلق ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیلان الرحم، اختناق الرحم، ورمِ رحم، موروثی آتشک وسوزاک رحم کی رسولیاں، حیض اور حمل سے متعلقہ عوارضات عورتوں کی وہ پوشیدہ و پیچیدہ امراض ہیں جن کا نتیجہ اٹھرا، و بانجھ پن جیسی خطرناک بیماریوں کی شکل میں نکلتا ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے طلسمات و روحانیات نے مستورات کے جسمانی و روحانی امراض کے علاج کے لیے طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو ایک مجرب نسخہ کے طور پر بیان کیا ہے جس کی مختصر سی تفصیل کے مطابق جناتی و شیطانی قوتوں کے غلبہ و تسلط کو ہی مردوں کے امراض کی طرح عورتوں کے امراض کا بھی ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے چنانچہ کتبِ طلسمات میں اس سلسلے کی جو تفصیل بیان کی گئی ہے اس کا مختصر سا خلاصہ درج ذیل ہے۔

علمائے فن فرماتے ہیں کہ جو عورت یکشنبہ یعنی اتوار کے روز بیمار ہو تو اس کی بیماری ورم فرج کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اور یہ ایک ایسی تکلیف ہے کہ جو زنانہ اعضائے توالد و تناسل میں سے اندامِ نہانی کے شفران صغیر، شفران کبیر اور دہلیز مہبل کو متاثر کر کے رکھ دیتی ہے۔ اس بیماری کی ابتدا شدید قسم کے بخار سے ہوتی ہے۔ بخار کے بعد خارش رونما ہوتی ہے اور خارش کے بعد زخم بن جاتے ہیں۔ علمائے فن کے نزدیک اگر یہ عارضہ طول پکڑ جائے تو پھر یہ سرطان کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔ دوشنبہ کے دن بیمار ہونے والی عورت جناتی و شیطانی اثرات کے زیرِ اثر سوزاک و آتشک جیسے خبیث مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ متذکرۃ الصدر امراض جن گوناگوں عوارضات کو جنم دینے کا باعث ہوتے ہیں ان کا علاج علاج تو ایک طرف رہا ان کی تفصیل کا بیان کرنا ہی ناممکنات سے ہے۔ سہ شنبہ کے دن کے امراض میں حیض اور حیض کے ذیل میں آنے والے مختلف قسم کے دوسرے بہت سے عوارضات ہیں۔ چہار شنبہ کے جنات و شیاطین اپنے زیرِ اثر عورت کو رنج و غم، فکر و تردد، غصہ و غضب، خوف و دہشت جیسے خارجی اور امراضِ جنین، امراضِ رحم و خصیۃ الرحم اور گاہے خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری جیسے داخلی عوارضات میں مبتلا کر کے اس کے شب و روز کا سکون چھین لیتے ہیں پنجشنبہ کے دن کی مریضہ کو جناتی و شیطانی تسلط کے سبب ذیابیطس شکری و بلڈ پریشر جیسے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں، جمعہ کا دن اٹھرا و عقر جیسے امراض کے لیے مخصوص ہے۔

جو عورت شنبہ کے دن کے متعلقہ جنات و شیاطین کے زیرِ اثر بیمار ہوتی ہے اس کی بیماری اس کے چہرے پر چھائیاں اور اکثر حالتوں میں بال پیدا کر دیتی ہے۔ یہ چھائیاں اور بال عورت کے حسن و جمال کو برباد کر کے رکھ دیتے ہیں دُبلاپن اور موٹاپا بھی شنبہ کے دن کے امراض میں سے ہی ہے۔ علمائے علم و فن نے عورتوں کے متذکرۃ الصدر امراض و عوارضات کے علاج کے سلسلے میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق ان امراض کے علاج کے لیے کسی باقاعدہ ترکیب یا کسی مخصوص طریقۂ عمل کی کوئی شرط وغیرہ نہیں رکھی گئی ہے بلکہ ایامِ سبعہ کے متعلقہ امراض و عوارضات کے علاج کے متعلق یہ اجازتِ عام ہے کہ عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقۂ عمل کو اپنے طور پر زیادہ موزوں و مناسب خیال کرتا ہو اس پر عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ راقم السطور کے نزدیک مردوں کے امراض و عوارضات کے علاج کے ذیل میں جس ترکیب عمل کو پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے اگر اسی طریق عمل کو ہی مستورات کے علاج کے لیے بھی تجویز کر لیا جاتا ہے، تو یہی سہل الحصول طریقِ علاج بہت زیادہ مفید و مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔

حل طلب مسائل اور طلسم ہیکلِ سلیمانی

طلسم ہیکل سلیمانی کا تعلق طلسمات کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ یہ مخزن الاعمال قسم کا عمل بے پناہ خوبیوں اور کراماتی قسم کے خواص و فوائد کے باعث جمہور علمائے فن کے نزدیک بھی جامع الکمالات عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے کتب طلسمات میں علمائے طلسمات و روحانیات نے متذکرۃ الصدر طلسم کے ضمن میں جن مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے چند ایک ایسے عملیات جن کا موضوع انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و مشکلات کا روحانی حل تجویز کرنا ہے۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

برائے عقدِ شہوت

کتاب معانی البیان کا مصنف ابوالبشر عمر بن عثمان کوفی تحریر کرتا ہے کہ شہوت باندھنے کا ذیل کا عمل اکابر علمائے طلسمات کے معمولات و مجربات میں سے ہے۔ معانی البیان میں عمل عقد شہوت کے ضمن میں جو ترکیب بیان کی گئی ہے اس کے مطابق جس بدکار مرد یا عورت کی شہوت بستہ کرنی ہو تو اس کے پہنے ہوئے کپڑے کا ایک ٹکڑا لے کر قمر ناقص النور یا قمر در عقرب میں اس ٹکڑے پر طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو دہنِ بلادر کے ساتھ تحریر کریں اور اسی طلسم کو ہی چالیس دفعہ پڑھ کر اس ٹکڑے پر پھونک بھی دیں۔ اس عمل کے بعد اس مکتوبہ پارچہ کو رات کے وقت یا تو کسی کہنہ قسم کی قبر میں دبا دیں یا ویران چوراہے میں کھڑے ہو کر ذیل کی آیاتِ طلسمات کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے جلا ڈالیں اور اس کی راکھ کو وہیں دفن کر دیں۔ اس عمل کی تاثیر سے مطلوبہ مرد یا عورت جس کے لیے بھی اس عمل کو تیار کیا جاتا ہے اس کی شہوت فوراً ہی ختم ہو جاتی ہے۔ صاحب معانی البیان کا قول ہے کہ اگر کسی عورت اور مرد کے درمیان ناجائز مراسم ہوں اور وہ دونوں نابکار و بدکار کسی طرح سے بھی حرام کاری سے باز نہ آ رہے ہوں تو ان کو ان کی بداعمالی کی سزا دینے کے لیے انکی شہوت کا بند کر دینا نہایت ہی مناسب قسم کا علاج ہے۔ آیاتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

یَا بُوہٖ اَجِبْ یَا مَھرَقَتَابِیْلُ یَا سَمنَوَاہٖ لَسَمھَیْطٍ
ھَیطَاجَشٍ سَعدُوسٍ اَجِبْ یَا شَرھَمَابِیْلُ طَلعُونٍ
قَھرَلُونٍ سِیْمَانٍ شَانٍ دِیَانٍ اَجِبْ یَا صَفرَیَابِیْلُ
سَوحٍ صَھسٍ صَدیَاہٖ یَھُوسَرھَیَا شَرَاھَیَا
اَجِبْ یَا ھَرَیَابِیْلُ سَوہٖ مَورَوہٖ عَاطُودٍ عَودَسٍ

هَیَا سَمَاهٍ اَجِبْ یَا شَهْرَفَتَایِیْلُ حَطِیعٍ سَطِیعٍ عَطِیثِقٍ
عَلِجٍ حَیُومٍ قَتِیُومٍ اَجِبْ یَا هَشْرَفَتَایِیْلُ هَرشَقٍ
شَقَاقٍ هَیَا یَا یَمُوهٍ عَیُوهٍ هَوهَیَالٍ شَوشَیَالٍ
اَجِبْ سَرهَیَایِیْلُ اِذْهَبْ اَیُّهَا الشَّهوَتُ عَنِ الوَضعِ
بِحَقِّ اللّٰهِ الوَاحِدِ القَابِضِ القَوِیِّ وَ بِحُرمَۃِ اَمَاهَیَاً
فُلَانْ اِبنِ فُلَانٍ وَفُلَانْ اِبنِ فُلَانَۃٍ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلوَحَا
اَلعَجَل اَلعَجَل اَلعَجَل

راقم السطور اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر عرض پرداز ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل عقدِ شہوت کے لیے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جس کسی کی بھی شہوت باندھی جائے گی تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے معقود ہو کر رہ جائے گا اور زندگی بھر کبھی بھی اس کی بستہ شہوت کشادہ نہ ہو سکے گی بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قوتِ ربط و رجولیت بھی ختم ہوتی چلی جائے گی۔

مَرلُوط و معقُود کا علاج

ایسا شخص جو سحری و سفلی اثرات کے سبب مربوط و معقود ہو کر اس قسم کی مردانہ کمزوری کا شکار ہو چکا ہو کہ وہ اپنی منکوحہ بیوی کے ساتھ بھی شب باشی کرنے پر قادر نہ ہو سکتا ہو تو ایسے لاعلاج مریض کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ عامل سدرہ یعنی بیری کے درخت کے چالیس تر و تازہ پتے لے کر انہیں کوٹ پیس کر رکھے۔ اس عمل کے بعد طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو انہیں مرتبہ تلاوت کر کے اس مواد پر پھونک دے۔ ایسا کر کے اس مواد کا ایک حصہ لے کر مریض کو حکم دے کہ وہ اسے چاٹ لے اور باقی کو پانی میں ڈال کر مریض کو اس پانی سے غسل کروائے۔ صاحب معانی البیان کا یہ بھی بیان ہے کہ اگر مربوط و معقود شخص ہیکل سلیمانی کے عمل کو شیشے کے ٹکڑے پر لکھ کر اس ٹکڑے کو عرق گلاب سے دھوئے اور پھر اس عرق کو پی جائے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے گا اور اسکی قوتِ مردانہ دوبارہ بحال ہو جائیگی

قوّتِ امساک کیلیے

مریخ وعطارد کے قِران کے وقت قلعی اور جست کی دھاتیں ہم وزن لے کر دونوں کو ملائیں اور ایک لوح بنائیں اس لوح کو سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر کے اس کی دونوں طرف کی سطح کو برابر اور ہموار بنالیں۔ اس کے بعد اس لوح

کے ایک طرف تو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کندہ کریں اور دوسری طرف ذیل کے طلسمات کو نقش کر دیں۔ لوح تیار ہے۔ اب اس لوح کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔ مباشرت کے وقت اس لوح کو کمر پہ باندھ لیں جب تک یہ لوح کمر سے بندھی رہے گی تب تک امساک رہے گا۔ سینکڑوں قسم کے امساکی نسخہ جات سے بھی بڑھ کر سریع الاثر ہے۔ سرعتِ انزال کے مریض اس عمل کو آزمائیں گے تو بے حد مفید پائیں گے۔ طلسمات یہ ہیں۔

فَلَامَلَا اَلمَناً حَولاً یَا نَفْنَایِیْلُ اَبنُونَا نُونَاً اَلفَاثَاً
اَلفَالَمْ یَا دَشیَایِیْلُ اَحَادِثَاً سَعَادِقَاً مَوَانَاً یَا لَهیَایِیْلُ
نَیَاثَاً ثَهَانَاً یَعَاسَاً اَطوَجَمْ یَا اَقسَایِیْلُ خَمَاسَرسَعَاثِلْ
حَلَاوِعَاً سَعَاعِشْ اَمقَهَایِیْلُ مَاقَاً عَلَاثَا اَحوبَاً ثَلَافَا
اَیَاهَشْ یَا دَحَضیَایِیْلُ ثَوَامِساً سَمَایَا اَیَا عَشْ
اَحَامَشْ یَا وَکَعیَایِیْلَ

قیدی کیلیے

شیخ سینوسی کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی قیدی اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ ایک سو ایک دفعہ صبح اور ایک سو ایک دفعہ شام ہیکلِ سلیمانی کے عمل کا وظیفہ کرے گا تو بفضلہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر رہا ہو جائے گا۔ شیخ صاحب موصوف سے ہی منقول ہے کہ جب مریخ و زحل باہم متقابل ہوں تو اس وقت ذیل کے طلسمات و ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے ساتھ لوحِ مسی پر کندہ کروائیں، پھر اس عمل کے بعد اس لوح کو سات شب قمر کے سامنے رکھیں اور تنجیم دیں۔ شیخ سینوسی اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ تنجیم کے عمل کو ناقص النور کے ایام میں ہی بجا لائیں اور لوحِ مذکور کو روزانہ طلوعِ آفتاب سے قبل ہی اٹھا کر سنبھال لیا کریں۔ یہ لوح جس قیدی کے بھی پاس ہوگی تو وہ بہت جلد قید و بند سے نجات پا جائے گا۔ رسائل سینوسی کے مطابق اگر کسی وجہ سے اس لوح کا قیدی تک پہنچانا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں اس کا کوئی عزیز یا رشتہ دار شخص اس لوح کو اس قیدی کے رہا ہونے کی نیّت کے ساتھ اپنے پاس ہی رکھے گا تو تب بھی وہ قیدی قیدِ ناحق سے چھوٹ جائے گا۔ طلسمات کی عبارت یوں ہے:

○○○

طَنَاهَاقٍ حَطَاهَاقٍ یَویَاقٍ یَاخَدَّارَ هٰذَا الاَسْمَاءِ
هَذسَذغ عَذ عَوغٍ سَدقُوسٍ وَهُوطَسَاسٍ طَاسٍ

طَیجُوسِ شَہُوتِ ھَاتِ فَیْعُوجِ یَا جِبْرَائِیلُ مَا عَرَجَ
یَا مِیکَائِیلُ طَیْعُوجِ یَا عِزْرَائِیلُ مَا عَرَجَ یَا اِسْرَافِیلُ
بِمَا فِیْ ھٰذِہِ الرُّقْعَۃِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَ مَا فِیْ ھٰذِہِ
الدَّعَوَاتِ مِنَ الْبَرَکَاتِ وَ قْضُوا حَاجَتِی بِفُلَانِ
اِبْنِ فُلَانِ

گمشدہ کیلئے

طالیوس مصری خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ میں نے شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین کندی سے ردِّ گریختہ کے سلسلے کے کسی ایک مجرب المجرب عمل کی فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم کسی مفرور یا مفقود الخبر شخص کو واپس منگوانا چاہتے ہو تو اس کے لیئے طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی مشہور و معروف ترکیب مدبّر الامور سے کام لے سکتے ہو۔ طالیوس مصری شیخ صاحب موصوف سے منقول گمشدہ کی واپسی کے حقائق کے حامل اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ جو عامل اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل جہات اربعہ کے موکلات کی طلسماتی عبارات سے واقفیت حاصل کرے جس کی مختصر سی تفصیل کچھ یوں ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے جہاتِ اربعہ یعنی چہار اطراف کے موکلات کی بنیاد پر طلسماتی عبارات کا ایک عمل برائے ردِّ گریختہ ترتیب دیا ہے جسے طلسم مدبّر الامور کا نام دیا جاتا ہے چنانچہ اکابر علمائے فن کی تحقیقات کے مطابق مشرق کے موکل کا نام وردیائیل ہے اور مغرب کے موکل کو وطیائیل کہتے ہیں۔ جہتِ جنوب کا موکل طلیائیل ہے جبکہ شمال کی سمت کے موکل کو ہطیائیل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

متذکرۃ الصدر جہات اور ان کے متعلقہ و منسوبہ موکلات کی طلسماتی عبارات حسب ذیل ہیں:

برائے مشرق

وَانْمِرِ فَتَاشِ مَاھِیَا کَلَکِ وَایرِ تِیَاکِیَا مَلْتًا مَولَائِفْتًا
یَکَاعَظْمًا کَرَنْکًا شَاھِیًا اَعَطَاکَ ھَیَایِ قُوَّۃً مِنَ
اللّٰہِ تَعَالٰی یَا وَرْدِیَائِیلُ لِیَاسَوْسًا ھَجْتًا یَادِفًا کَرَھَرْتُومِنًا
ھَشْدًا جَنَاھَجْنًا مَھَایرْ دَمْدِکَ وَرَخْبِدًا دَوْقَفْہِدًا
فَتَھَالِسًا اِلٰی اَھْلِہٖ بَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَلَاعْوَانِکَ

دَائِتَمًا اَبَدًا ○

برائے مغرب

یَا نَوْکَمَایرْ مَوْرِتًا لِیَوھَایِتًا لِیَوْ حَافِظًا
نَرْھَاتِکًا وَایرْھَیَا یَا یَوْیرْسًا تَشْوْھَوْعَرْبِیًا
لَاحَاقِتًا ظَوزَرھِکًا ضَرْعِطًا ھَیَا ھَلفًا ھَکَاھَنْکًا
یَرعَونًا نَاصِرًا فَتِوِّیًا یَا مَھَا یرْشِدًا کَیَا لِیَوْھَطَا
اَنْوَحَا ھَلَاھِنًا وَھُوَ یَحْکُمُ فِیْ مُلْکِہٖ مَا یَشَاءُ
وَیَا وَطْیَائِیلُ کَہْوُلًا کَفْوُلًا کَفْتُوْلًا ○

برائے جنوب

اَلَامَسکَافًا عَالَاکَمَافَا فَرطَا کَیَا حَا حَبْوَرْنَوْیَا
طَلْیَائِیلُ ھَنْمًا ھَیَاھِبًا یَذْفَتِرْقِدًا مَنَامًا
ھَتَافِتًا فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ تَوْفِتِرْقِیًا تَرْتَرھِفًا فَتَرْفَوْمِیًا
اَطَاھِنًا طَابِتِعًا طَابِتِعِیْنَ طٰہٰ وَ طَوَاسِیْنَ یَا رَبَّ
اَلْعَالَمِیْنَ جَوْجَرْجَا حُوْدًا حُوْدًا ھَیَانَا مَیَانًا
ھَجْ ھَجَا یَا سَوْفًا سَلَامًا مَتْ شُھَتْ ○

برائے شمال

اَیَا بِمَاھَیَا ھُوَا سَوْھَیَا ھَوْ بِمَا ھَسْ مَسْ
لَنوکَرفًا سَھَا ھَجَانًا مَیْھَا مَوْدِیًا ھَکْ سَرْ ھَرُوْا
مَھَارًا ھَیَانًا فَنَیَانًا ھَذْلَابًا فَتْرَارًا تَھَاھَوْصَھَاخ
بَکَا عَثْمًا ھَلْمًا فَتْلْمًا سَوْھَمَا فَتَلًا یَا ھَطْیَائِیلُ
شَوَاذِنًا اَغْیَاذِنًا اَیُوقِ اَلْوَھَاقِ لِیُوخِ ھُوْخِ ○

خواص الحیوانات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل کے بجالانے کی ترکیب یہ ہے کہ عامل جہات اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی عبارات کو تانبے، سیسے، قلعی اور جست کی الواح پر نقش کرے۔ پھر ہر روز غروب آفتاب کے بعد غسل کیا کرے اور پاک و صاف لباس پہن کر آبادی سے دور کسی چوراہے میں چلا جایا کرے۔ چنانچہ طریقہ عمل کے مطابق پہلے دن تانبے کی لوح جس پر مشرق کے مؤکلات کی عبارت کندہ کی جاتی ہے کو لے کر سب سے پہلے چوراہے پر پہنچے اور وہاں پہنچ کر مشرق کی سمت کا پتہ چلائے اور جب مشرق کی طرف کا تعین ہو جائے تو خدا کا نام لے کر اس راستے پر چل نکلے اور اس کے ساتھ ہی طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کا جاپ شروع کر دے۔ جب اس عمل کو چالیس دفعہ پڑھ چکے تو پھر جس مقام پر جا پہنچا ہو وہاں سے بڑی خاموشی کے ساتھ واپس چوراہے کی طرف پلٹ آئے جہاں پہنچ کر لوح کو اس جگہ پر دفن کر دے جہاں سے اس نے پیدل چلنے کا آغاز کیا تھا۔ اسی طرح سے دوسرے روز سیسے کی لوح جو مغرب کے مؤکلات کی عبارت سے منقش ہوتی ہے اسے لے کر مقررہ چوراہے پر جائے اور وہاں سے ہیکل کے عمل کا وظیفہ کرتے ہوئے مغرب کی طرف چلتا چلا جائے اور جب متذکرۃ الصدر عمل کو چالیس مرتبہ تلاوت کر چکے تو اس کے فوراً ہی بعد جہاں جا پہنچا ہو وہاں سے واپس ہو جائے اور چوراہے پر پہنچ کر لوح کو مغرب کی سمت میں وہیں گاڑ دے۔ پہلے اور دوسرے دن کی طرح تیسرے دن جنوب کے مؤکلات کی طلسماتی عبارت کی حامل قلعی کی لوح کے ہمراہ چوراہے پر جائے اور وہاں سے جنوب کی راہ پر چلتے ہوئے ہیکل سلیمانی کے عمل کی مقررہ تعداد کو ختم کر کے واپس آئے اور مذکورہ لوح کو اسی چوراہے کے جنوب میں دفن کر دے۔ اسی طرح چوتھے روز شمال کے مؤکلات کی جستی لوح کو لے کر حسبِ دستور چوراہے کی طرف جائے۔ چوراہے سے ہیکل سلیمانی کا ورد کرتے ہوئے شمال کی طرف چلا جائے اور جب عمل کو پڑھ کر تمام کر چکے تو واپس پلٹے اور چوراہے میں پہنچ کر لوح کو شمالی سمت میں دبا دے۔

صاحب خواص الحیوانات رقمطراز ہے کہ اس عمل پر چار روز بھی نہ گذرنے پائیں گے کہ گمشدہ شخص واپس اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ آئے گا۔ خواص الحیوانات میں متذکرۃ الصدر کے لیے عمل کو قمر زائد النور کے دنوں میں بجا لانے کی شرط بیان کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جہاتِ اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی عبارات کو قران السعدین میں کندہ کرنے اور الواح کی تیاری کے عمل کے دوران خوشبویات و بخورات کے روشن کرنے کو بھی نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ خاکسار اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ عرض کیے دیتا ہے کہ ردِ گریختہ کے کراماتی کمالات کا حامل یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے بلاشک و شبہ یہ عمل ایک ایسا کامیاب و بے خطر قسم کا عمل ہے کہ جس کے متعلق عمل و تجربہ کی روشنی میں یہ بات پورے یقین و اعتماد کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ عمل نہایت ہی مفید اور سو فیصد کامیاب ہے۔ یاد رہے کہ خواص الحیوانات میں متذکرۃ الصدر عمل کے ضمن میں ایک دوسری ترکیب کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی تفصیل ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر عامل یہ معلوم کرنا چاہے کہ مفرور یا مفقود الخبر شخص زندہ ہے یا مردہ، واپس آ سکتا ہے یا نہیں آ سکتا ہے تو کب تک کہاں اور کس مقام پر موجود ہے تو اس کے لیے عامل کو چاہیے کہ وہ جہاتِ اربعہ کے مؤکلات کی طلسماتی الواح کو رات کو سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے اور سونے سے قبل ہیکل سلیمانی کے عمل کو درود پاک کے ساتھ کم از کم چالیس دفعہ پڑھے طالیوس مصری کا قول ہے کہ جب عامل طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کا جاپ کرنا شروع کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس پر

نیند کا غلبہ طاری ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ وہ عامل عمل کی مقررہ تعداد بھی تلاوت کرنے نہیں پاتا کہ نیند اس پر پوری طرح غالب آ جاتی ہے اور وہ بے سدھ ہو کر سو جاتا ہے چنانچہ جب عامل سو جاتا ہے تو خواب میں گمشدہ شخص کی روح اس کے سامنے حاضر ہو جاتی ہے اور عامل کے دریافت کرنے پر اسے اپنے متعلق تمام تر تفصیلات سے آگاہ کر دیتی ہے کہ وہ کس حالت میں ہے اور کہاں ہے۔ قارئینِ کرام کو اس حقیر کی طرف سے اس معجز نما طلسماتی عمل کے بجالانے کی اجازت دے دی جاتی ہے، ضرورت کے وقت جب چاہیں اس عمل کو بجا لا کر متذکرۃ الصدر حقائق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ عمل کے آخر میں صد احترام صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں یہ گذارش کرنا بھی نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر وہ اس عمل سے استفادہ کرتے وقت اس خاکسار کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے تو یقین ہے کہ ان کی پرخلوص دعائیں میری نجات و مغفرت کا وسیلہ بن جائیں گی۔

برائے شناختِ دُزد

علمائے طلسمات و روحانیات نے چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو جو ہیکلِ سلیمانی کے عمل کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے۔ نہایت سریع الاثر اور کامیاب و بے خطر عمل کے طور پر طلسماتی رسائل و صحائف میں بڑی شرح و لسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حکیم ناصر جمال طہرانی روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکلِ سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران کی سیاہی سے کسی صاف و سفید کاغذ پر تحریر کریں اور اس عمل کے بعد اس کاغذ کو بطور تعویز لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر وہ لوگ جن پر چوری کا شبہ ہو ان تمام کو ایک جگہ پر اکٹھا کر لیں اور کسی ایک طشت میں سات مختلف رنگ کی اشیائے کر رکھیں اور ان مشکوک افراد میں سے کسی ایک کے ہاتھ میں متذکرۃ الصدر تعویز کو دے کر کہیں وہ ان رنگ دار چیزوں کے علیحدہ علیحدہ نام اور رنگ بتائے۔ اسی طریقہ کے مطابق ایک ایک کر کے تمام مشتبہ افراد سے رنگوں کی شناخت اور ان رنگین چیزوں کے ناموں کے متعلق پوچھتے چلے جائیں۔ ہر شخص نہایت ہی آسانی کے ساتھ رنگوں کی پہچان بھی کرتا جائے گا اور ان رنگین اشیاء کے نام بھی بتاتا جائے گا لیکن جب چور کی باری آئے گی تو وہ بحکمِ خدا نہ تو مختلف رنگوں کے درمیان کسی قسم کی تمیز کوئی ہی کر سکے گا اور نہ ہی ان اشیاء کے درست نام بتا سکے گا، یہاں تک کہ وہ سرخ رنگ کو سفید اور سفید کو سیاہ بتائے گا۔ اس کی قوتِ شناخت اس حد تک ختم ہو جائے گی کہ وہ نیم دیوانہ سا ہو جائے گا جبکہ اس عمل کے وقت موجود باقی تمام لوگ اس کی اس عجیب حالت پر حیران و ششدر ہو کر رہ جائیں گے۔

السحر والبیان کا مترجم حکیم ناصر جمال طہرانی لکھتا ہے کہ جب تک ہیکلِ سلیمانی کے عمل کا تعویز اس چور کے ہاتھ میں رہتا ہے اس وقت تک وہ مذکورہ اشیاء کے ناموں اور ان کے رنگوں کی تمیز پر قادر نہیں ہو سکتا لیکن جب عامل اس تعویز کو اس سے واپس لے لیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس شخص کی عقل و خرد دوبارہ بحال ہو جاتی ہے اور وہ پہلے کی طرح بخوبی ایک چیز کی دوسری چیز سے تمیز بھی کرنے لگتا ہے اور سات رنگ کیا ہزاروں رنگ شناخت کرنے پر قادر ہو جاتا ہے

السحر والبیان کے مطابق عامل اس مجرب المقبول عمل کو جب چاہے بجا لا سکتا ہے اور جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے۔ السحر والبیان کے علاوہ متذکرۃ الصدر عمل کا ذکر اس فن متین کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام تر کتابوں میں ہی ملتا ہے۔ چنانچہ کتاب التقویم میں اس عمل کو اس طریقہ کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ عامل مشکوک افراد کو ایک حلقہ کی صورت میں بٹھائے اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو چالیس دفعہ پڑھ کر ان کا حصار کرے۔ اس عمل کے بعد متہمین کو وہاں سے اٹھ کر چلے جانے کی اجازت دے دے۔ ان لوگوں میں سے جو شخص بھی چور ہو گا تو وہ حیرت انگیز طور پر اپنے گھر کا راستہ بھول جائے گا اور چاروں طرف جھنکتا پھرے گا۔ وہ شخص اسی عجیب وغریب قسم کی پریشانی کا اس وقت تک مسلسل شکار رہے گا جب تک کہ وہ اپنے جرم کا اقرار کر کے مسروقہ مال واسباب کو اس کے حقیقی مالک کے سپرد نہ کر دے گا۔ الملک المؤید عماد الدین ابوالفداء ابن علی صاحب کتاب التقویم لکھتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو بجا لاتے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کے علاوہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی چالیس بار پڑھے اور اس کے ساتھ صاحب یوم وساعت سے بھی مدد طلب کرے۔ اسمائے طلسمات کی عبارت یوں ہے:

○○○

حنْو عدْقٍ خماطٍ لیْو ھلعا شیا عدْقٍ شیا فرْباطٍ شوْنیاقٍ جلمشْ موْمشْ بحقِّ قیاییلُ عدْ یا اَجِبْ یا اَجِبْ والابصارِ العیُونِ خاتمُ یا ھلھماطٍ شیا القدرِ ربُّ یوھفاً علھاً مطاخِ قدّعِ بحقِّ سُلیمُونَ حوشاً اقتواسٍ الاسماءِ ھذہِ وبحُرمۃِ والقضاءِ یا العجل الواحا ھو منساً ھوْ سنماً ھوْ ھارُوتاً یا مارُوتاً ○

○○○

صاحب کتاب التقویم کی بیان کردہ متذکرہ بالا ترکیب اگرچہ السحر والبیان کے پہلے سے بیان کردہ طریقہ عمل سے کچھ مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی حقائق ودقائق کے مشاہدات کا حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے۔ چور اور چوری شدہ مال واسباب کی دریافت وشناخت کے اس سریع التاثیر اور مجرب المجرب عمل کی بجا آوری کے دوران بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے بھٹکے ہوئے شخص کو اگر اس کے اہل وعیال یا رشتہ دار واحباب میں سے کوئی اس کے گھر تک پہنچانے یا اس کی رہنمائی کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ شخص اپنے مددگاروں کو بھی اپنا دشمن خیال کرتے ہوئے ان سے دور بھاگتا ہے۔ کتاب التقویم میں مذکورہ بالا اسمائے طلسمات کے علاوہ صاحبان ایام وساعات کی تفصیل بھی پیش کی گئی ہے جس کے مطابق ایام سبعہ کے مؤکلات کی طرح ہفتہ کے دنوں کے صاحبان (ہاتف غیبی) کی دعوات بھی مقرر ہیں۔ ذیل میں ہر دن کے متعلقہ صاحب کی دعوت کے طلسم کو درج کیا جا رہا ہے تاکہ ارباب علم وفن

متذکرۃ الصدر عمل کو بجا لاتے وقت ان سے مستفید ہو سکیں۔

طلسم برائے صاحبِ یکشنبہ

اَجِبْ یا ثیا لشوزرٍ اَیدَاہُ اَیاہُ یا مرسیاشٍ رھوھیفٍ مرْدُوھاً مرقُوداً اد ھوْراً اَسئلُکَ اَنْ تسخّرَ لِی واحداً مِنْ خُدّامِ اِسمِکَ یخدِ مُنِی فِیما اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ دوشنبہ

اَجِبْ یا اَیدَاہٍ یدُوحِ اَحیاہٍ یحُوہٍ اَیاشٍ اَشموَاسٍ اَذوْنٍ ھیوْنٍ یا صرطیاشٍ لیعواَنْ ھدُوْہُ یا بیّاریوْہٍ اَسئلُکَ اَنْ تسخّرَ لِی واحداً مِنْ خُدّامِ اِسمِکَ یخدِ مُنِی فِیما اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ سہ شنبہ

اَجِبْ یا اَکادَعِیْ شعَالِعٍ یوْداسٍ یا ھیوہٍ ھیاہٍ یا ھرْھیاشٍ اَباجٍ رقاعٍ حیاسٍ ماساطاسٍ اَسئلُکَ اَنْ تسخّرَ لِی واحداً مِنْ خُدّامِ اِسمِکَ یخدِ مُنِی فِیما اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ چہارشنبہ

اَجِبْ یا اَقتِسٍ سمَافٍ فنیاہٍ قنیاہٍ یوہٍ یواہٍ یا ھیافترْوسٍ اَرقاسٍ ھمطایا ھیایا ما بما ھیاہٍ غنیاہٍ اَسئلُکَ اَنْ تسخّرَ لِی واحداً مِنْ خُدّامِ

اِسمِکَ یَخدِمُنِی فِیمَا اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ پنجشنبہ

اَجِب ھَاجِ لَیَاہِ مَایَحِ حَاسٍ اَیَاسٍ مَا اَیَاہِ
یَا نَوطَسٍ شَوَنِ نَوَادِسٍ اَسَاہِ حَاسَاہِ مَاسَادِ
مَاھَیَادِ ھَامَرِ غَیَاثٍ اَسئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِی وَاحِداً
مِنْ خُدَّامِ اِسمِکَ یَخدِمُنِی فِیمَا اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ جمعۃ المبارک

اَجِب اَھَنُوہِ ھَوَہِ ھَوَسٍ دَحَاثٍ رَحَاتَوثٍ
ھَوَقِ یَا اَلفَاطِ طَیَافَاقِ حَرَجِیاً ھَیَاجِ اَھمُوا
ھَیَامُو طَوطُو اَسئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِی وَاحِداً مِنْ خُدَّامِ
اِسمِکَ یَخدِمُنِی فِیمَا اُرِیدُ ○

طلسم برائے صاحبِ شنبہ

اَجِب یَا ھَیَاہِ غَیَاہِ اَطَاہِ اَطَاھَو ھَوھَمَاہِ
یَاکَشَاہِ یَرَکَشَاشِ اَھَبُوجِ اَسَبُوجِ اَعَوَزِ ذَوھَوَزِ
سَاھَجِ سَوَاھَسِ اَسئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِی وَاحِداً مِنْ خُدَّامِ
اِسمِکَ یَخدِمُنِی فِیمَا اُرِیدُ ○

کتاب جواہر المکنون میں حضرت محمد ساجر دنی علمائے فن سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے باب میں شناخت دزد کے متعلق جو بیسیوں تراکیب بیان کی گئی ہیں ان سب میں سے صحیح ترین اور معتبر و مجرب قسم کی ایک ترکیب کو مختصر سی تفصیل کے ساتھ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے چنانچہ جواہر المکنون میں تحریر ہے کہ چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے اور چور معلوم کرنے کے لیئے حاضرات سے مشورہ کیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ذیل کی دعائے قریشہ کو کسی صاف و

شفاف شیشے کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے لکھیں اور جب یہ تحریر اچھی طرح سے خشک ہو جائے تو پھر اس ٹکڑے کو عنبر اشہب کی دھونی دیں اور دھوپ دینے کے بعد شیشے کے اس ٹکڑے پر سیاہی لگائیں اور جب یہ سیاہی بھی خشک ہو جائے تو اس پر عطر گلاب چھڑک دیں۔ حاضرات کا طلسماتی آئینہ تیار ہے۔ عمل کے لیئے شیشے کے اس ٹکڑے کو اپنے سامنے کسی پاکیزہ نشست پر رکھ دیں اور خود دو زانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ اس عمل کے دوران خوشبویات و بخورات کو سلگائے رکھیں اور چور کی حاضری کا پختہ تصور کر کے کامل یکسوئی قلب کے ساتھ شیشے کے ٹکڑے کے عین وسط میں دیکھنا شروع کر دیں، اور اس کے ساتھ ہی طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو بھی مسلسل پڑھتے رہیں۔ عمل کے چند ہی لمحے بعد شیشے کے ٹکڑے پر چور کی صورت ظاہر ہو جائے گی جسے دیکھ کر آپ بخوبی شناخت کر سکیں گے کہ وہ چور کون ہے اور اس نے چوری کردہ مال و اسباب کو کہاں اور کس مقام پر چھپا رکھا ہے۔ دعائے قریشہ کا عمل یہ ہے:

○○○

قَترَشَیاً قَترَشَیاً وَحَبلاً وَمَلاءِ وَیَوشَیاءِ تَشَوَیَاءِ
شَھَوَیَاءِ تَمُومَتَلِیثَاءِ اَذَرطَاءِ اَزَرِطَیَاءِ عَن طَاءِ
عَن طَیَاءِ طَوطَا طَوطَیَاءِ طَوطَن اَطَیَا طَوطَا طَیَا
اَھنیَا اَشَرَاھیَا قَتَدَمَھیَا حَلَمَھیَا مَلَا مَھیَا ھَکَم
ھَرجَوَا ھَرَائِیلُ مَھَرحَائِیلُ سَھَرحَائِیلُ مَھَرطَائِیلُ
شَھَرطَائِیلُ اَھَوَائِیلُ اَھَزَائِیلُ اَھَلَائِیلُ اَضیَائِیلُ
اَھَوَائِیلُ اَعبَائِیلُ اَکوَائِیلُ مَطوَائِیلُ مَکوَائِیلُ
اَطوَائِیلُ اَھیَطَائِیلُ ضَروَائِیلُ رَومَنَائِیلُ اَلوَائِیلُ
رَوحَائِیلُ اَطشَوَائِیلُ اَعمَائِیلُ حَبطَائِیلُ سَائِیلُ
سَجیَائِیلُ اَستَجنَائِیلُ مِیکَائِیلُ رَوفَائِیلُ اَھدَائِیلُ
وَاَعلَائِیلُ سَعرَسَھَائِیلُ اَشَروفَائِیلُ اَنزَوفَائِیلُ
اَسکَائِیلُ اَھکَائِیلُ مَنجَائِیلُ رَونَھَائِیلُ سَھیَائِیلُ
ھَوکَرَائِیلُ اَمھَائِیلُ اَکوَائِیلُ اَلیَائِیلُ طَرشَوطَائِیلُ
زَرحَنوَنَائِیلُ مَلعَونَائِیلُ زَوفَائِیلُ حَموَاہ زَرعَائِیلُ
قَتدَقَائِیلُ تَنشَقَائِیلُ سَرَکَشَائِیلُ تَرشَائِیلُ نَوزَائِیلُ
شَوشَھَائِیلُ سَبعَرشُ رَھَائِیلُ مَلکَائِیلُ مِیکَائِیلُ
اَوَاہٗ اَرَوہٗ دَرَایَۃٍ عَرفَائِیلُ یَکتَبَائِیلُ شَدقَتِیلُ
اَلخَشیَلوَا مَحیدَوَائِیلُ مَنطَوطَائِیلُ سَنطَوطَا

مبطوطیہ مخذورًا رفا لقرعنا بایش ادریس اورۃ اورادہ ورایہ
طوطائیل سرطائیل مرطائیل لاکسھائیل مورزوائیل
سمنائیل ستمیل روائیل ھمیائیل جبرائیل بطبطائیل
شھھائیل منطری مغطری برھائیل نھرتائیل رمائیل
انھائی اینھائی بتشیشا شیشا مکوانیا اکوبہ شھطرھنا
شھطرتیا شھطرمایہ ھاھر ○

○○○

امام محمد ساجر دنی صاحب جواہر المکنون رقمطراز ہیں کہ انہوں نے اس عمل کی مدد سے سینکڑوں چوریوں کا سراغ لگایا ہے۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم ہیکلِ سلیمانی سے وابستہ دعائے قریشہ کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ اس عمل کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو تو سب سے پہلے اس عمل کی تسخیر کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جلالی کے ساتھ دعائے قریشہ کی متذکرۃ الصدر عبارتِ عمل کو ہر روز چھ سو پندرہ مرتبہ پڑھے۔ عمل کے لیے ایک ہی وقت کا مقرر کر لینا ضروری ہے۔ اسی طرح شرائطِ عمل کے مطابق عامل کے لیے بھی یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا مالک ہو اور احکامات شرعیہ کا پابند ہو۔ عمل کے چلہ کے بعد عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ہر روز گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھنے کو بھی انتہائی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

خواب بندی کا عمل

خواب بندی کے ذیل کے عمل کو ضبطِ تحریر میں لانے سے قبل اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ یہ عمل چونکہ اپنی نوعیت کا ایک نہایت ہی لاجواب، زود اثر، مجرب المجرب اور بارہا بار کا آزمودہ ہے اس لیے اس عمل کے سلسلے میں یہ احتیاط رہے کہ اس عمل سے ناجائز طور پر کسی قسم کا کوئی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی جاتے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے۔ خواب بندی کے جملہ قسم کے عملیات کی طرح اس عمل کے سلسلے میں بھی یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ عمل جہاں حبُ و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے نہایت کار آمد خیال کیا جاتا ہے وہاں بغض و عداوت کے لیے بھی عجیب الاثر فوائد کا حامل تسلیم کیا گیا ہے۔ علمائے فن فرماتے ہیں کہ اگر خواب بندی کے اس عمل کو حب و تسخیر یعنی کسی مطلوب و محبوب کو قابو میں لانے کے لیے سرانجام دیا جاتا ہے تو یہ ایک ایسا عمل ہے کہ محبوب و مطلوب کیسا ہی سنگدل اور مضبوط قوتِ ارادی کا مالک کیوں نہ ہو خواب بندی کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتا اور اس طرح خود بخود ہی جس قدر بھی اس کے لیے ممکن ہو سکتا ہے جلد تر اپنے عامل کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اس عمل کو بغض و عداوت کے لیے بجا لایا جاتا ہے تو اس کی قوتِ تاثیر کے زیرِ اثر فرعون جیسا ظالم و جابر بھی ظلم و ستم سے باز آجاتا ہے۔ عبداللہ بن عجلان

العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خواب بندی کے ذیل کے عمل کو حبُ و تسخیر کے لیے بجا لانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں سنیچر کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل جنگل کی طرف نکل جائیں اور وہاں پہنچ کر ببول یا انجیر کا کوئی ایک درخت ڈھونڈ نکالیں چنانچہ جب ایسا درخت مل جائے تو پھر ترکیبِ عمل کے مطابق اس درخت کے تنے کی چھال کو کسی کلہاڑی یا تیز دھار آلہ کی مدد سے چھیل کر اس کے حسبِ ضرورت حصے کو خوب اچھی طرح سے صاف کریں اور ایک تختی کی طرح سے ہموار بنا ڈالیں۔ اس عمل کے بعد طلسم ہیکلِ سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ذیل کے کلماتِ طلسمات کے ساتھ درخت کے تنے کی تختی نما لوح پر کسی فولادی چھری یا سوزن سے لکھیں اور اس عمل کو سرانجام دینے کے بعد خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ مطلوب کی خواب بندی عمل میں آجائے گی اور وہ اس وقت تک خواب بندی جیسے کربناک عذاب کا شکار رہے گا۔ جب تک کہ آپ مذکورہ بالا درخت کے تنے پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو خود اپنے ہاتھوں سے نہ مٹا آئیں گے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

○○○

وَھَابَرَالْ دَوْھَابَالْ وَعَلْدٍ وَالْ لَدْ دَھَالْ اَبْرَھَالْ اَعَادَالْ
بَرَاعَالْ عَلْدٍ دَھَالْ ھَابَرَلَالْ یَا تَالِیشَالْ شَمْحِیَالْ اَلشِیَالْ
طَمْھَالْ ھَشَالِیَالْ جَھْشَالْ حَمْشَالْ بِمَحَالْ مُجَمْھَالْ
یَا سَلسَطَالْ یَا سَلشَحَالْ ھَمَحَھَالْ ھَمَحَھَالْ اَسَاءٍ اَسَالْ
حَھنَۃُ جَحَھَالْ ھَمَصَمْ سَشْسَالْ سَحْ اَھْھَالْ اَھَالْ
لِفُلَانْ اِبْنِ فُلَانٍ لَا نَوْمُ وَلَا قَرَارْ مَطھَالْ ھَادَوْلْ
مَحَھَالْ اَطْیَالْ اَقْیَالْ اَشْرَاھَیِّ اَھَرَاھَیِّ ○

○○○

عوارف الحروف میں مندرجہ تفصیل کے مطابق بغض و عداوت کے لیے قمر ناقص النور میں ہیکلِ سلیمانی کے عمل کو مذکورہ بالا کلماتِ طلسمات کے ساتھ مگرمچھ، مچھلی یا مینڈک کلاں کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کریں۔ پھر اس کھال کو آتش دان کے نزدیک کسی ایسی جگہ میں دبا دیں کہ جہاں اس کھال کو حرارت پہنچتی رہے اور وہ جلنے نہ پائے۔ بفضلہ تعالیٰ مطلوبہ دشمن کی نیند بند ہو جائے گی۔ اس عمل کے بعد جب خواب بندی کے عمل کے اثرات کو باطل کرنا چاہیں تو دفن شدہ کھال کو اس کے مقام سے نکال کر دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دیں۔ یاد رہے کہ کلماتِ طلسمات کی عبارت میں فلاں بن فلاں کی جگہ پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھا جاتا ہے۔

زبان بندی کا عمل

کتاب جواہر المکنون میں مذکور و مسطور ہے کہ زبان بندی کے لیے ہیکلِ سلیمانی کا ذیل کا طریقۂ عمل بطلیموس و بلیناس

صدرطاس ولبقراط، جالینوس اور افلاطون جیسے حکمائے نامدار کے نزدیک نہایت معتبر و مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ صاحب جواہر المکنون حضرت محمد ساجرونی زبان بندی کے حقائق کے حامل اس عمل کے متعلق اپنے تجربات کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ زبان بندی کے لیئے ہیکل سلیمانی کا یہ عمل علمائے فن کا مانا ہوا ایک ایسا عمل ہے کہ اگر اسے تجرباتی طور پر تحریر کر کے زاغ جیسے پرندے کے گلے میں باندھ دیا جائے تو وہ بھی ہمیشہ کے لیئے کائیں کائیں کرنے سے باز رہے گا۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر عامل زبان بندی کے اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بارش کے روز غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے پھر ہیکل کے عمل کو ذیل کی عبارتِ عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور اس کاغذ کو لپیٹ کر محفوظ رکھے۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد آبادی سے دور نکل جائے اور کسی ایسے مینڈک کو تلاش کرے جو ٹرٹرانے کی بجائے بالکل خاموش حالت میں سب سے الگ تھلگ ہو۔ جب ایسا مینڈک نظر آجائے تو اسے پکڑ کر اس کے منہ میں مذکورہ کاغذ کو رکھے اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ کو دھاگے سے سی دے اور پھر اس مینڈک کو وہیں پھینک آئے جہاں سے اسس کو پکڑا تھا۔ عامل کے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ آئندہ چل کر کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں عامل کے خلاف کچھ بھی نہ کہہ سکے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

○○○

وَھَوْوَالِ دَ وْھَوَالِ اَتَاتَالِ ھَوْوَھَمَالِ دَوْھَــوَالِ
سَالِ تَاتَالِ تَرْھَلْ ھَرفَتَلْ تَرْھَبْ ھَبْرَسِ
مَھَرَسِ سَھَرَسِ مُنْھَرَسِ ھَوْصَیْرِ مَوْھَلَا کَلَعَطٍ
عَذْطًا صَعَسْرِ بِنَاھَالِ ھَشْیَنَالِ اَلْھَیَالِ ھَنَایَالِ
فَاتَیَالِ ھَشَایَالِ حَوْعَنْ خَتْ ھَتْ حَذْعَمْ حَرْعَمْ
عَقَدْتُ لِسَانَ فُلَانْ اِبْنِ فُلَانٍ بِمَا ھِیَ ھَیُوْ
وَھُوَ ھَیَالٍ مِنْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اِلٰی یَوْمِ الْمَعْلُوْمِ○

○○○

بے اولاد حضرات کیلئے

ایسے لوگ جن کی گود اولاد جیسی نعمت سے خالی ہوتی ہے ان کے لیئے ہیکل سلیمانی کا عمل ایک کراماتی قسم کا عمل ثابت ہوتا ہے۔ بے اولادی کا سبب میاں و بیوی میں سے کسی ایک یا پھر دونوں کا جسمانی طور پر مریض ہونا ہو یا سحری و سفلی عملیات کے اثرات ہوں غرضیکہ جو بھی صورت ہو طلسم متذکرۃ الصدر ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیئے یکساں طور پر کارآمد تسلیم کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کا عمل مردوں کی مردانہ اور مستورات کی زنانہ جملہ قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کو دُور کر کے رکھ دیتا ہے اور اس طرح مایوس العلاج قسم کے حضرات بھی خدا کے فضل و کرم سے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صاحب کتاب کبیر امام ابوطیب صالح کالدی ہیکل سلیمانی کے

عمل کا ذکر کرتے ہوتے تحریر کرتے ہیں کہ اگر بے اولادی کا سبب عورت کا بانجھ پن ہو تو ایسی عورت کا علاج یہ ہے کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور اس جھلی کو اس بانجھ عورت کی گردن میں باندھ دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ اسے عقر سے نجات مل جائے گی۔ اسی طرح اگر کسی عورت کا شوہر مردانہ عوارضات میں مبتلا ہو اور ضعفِ باہ کی وجہ سے ہی حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس کے لیئے چینی کا ایک سفید برتن لے کر اس میں ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو تحریر کریں اور پھر اس برتن کو پانی سے دھو کر اس شخص کو چالیس دن تک پلائیں تو خدا کے فضل و کرم سے اس کا مرض کافور ہو جائے گا۔ امام صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر عورت و مرد سحری و سفلی اثرات کے زیر اثر ہوں تو ایسے میاں و بیوی کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور نماز فجر کے بعد ہیکل سلیمانی کے عمل کو اسّی دفعہ علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور دونوں میاں و بیوی روزانہ ایک ایک نقش کو پانی میں بھگو کر پی لیا کریں تو انشاء اللہ العزیز سحری و سفلی اثرات سے نجات پا جائیں گے۔ مرد معقود ہو گا تو کشادہ ہو جائے گا اور اگر عورت عاقرہ ہو چکی ہو گی تو وہ بھی صحت یاب ہو جائے گی، امام ابوطیب صالح کالدی کے ترتیب کردہ طریقۂ علاج کے مطابق اگر کوئی بے اولاد عورت اور مرد دونوں ہی ہیکل سلیمانی کے عمل کو سات سات دفعہ روزانہ پڑھیں اور ایک چلّہ تک پڑھتے رہیں اس کے علاوہ ذیل کے طلسماتی عمل کو نقرئی تختی پہ کندہ کروا کر شب باشی کے وقت اپنے سرہانے رکھیں تو اس عمل کے چلّہ کی مدت کے دوران ہی اس عورت کو حمل قرار پائے گا۔

طلسماتی عمل درج ذیل ہے:-

○○○

طَاسَھَا لَا بُدَّ سَمْدَہٗ حَھَاصَدْ حَاھَمْ اَزْعِبْ
شَلْشَیَانِ عَمَاتَشْھَانِ سَلِیْ دَمْسَھَازَنِ سَھَفْ بَھَحَفْ
رَاقِ یَا جَاعَمْ مَخْشَایَانِ مَقْھَرَجْنَاتَرْ حَدَلُوفَزْ
قَنَتَمْ ھَدُوْ اَشْمَنَمْ اَلشِّقِ ذِیْ زِبْیلِ مِنْ ھَاتِقٍ
عَزْفَنُوْشَلِ شَوْزِیْطَاجِ طَنْطَلْبَابِ خَسْخَسَھَاسٍ
فَتَوْھَبْطَانِ فَنَسْشَھَاسِ اَطَاسَھَسِ لَا بُدَّ سَمَدِ
سَھَسْ حَھَاسِ حَوْفَسِ عَنُوفَسِ اَحَدًا اَوَاحِدًا
اَیْ ھُوَا قَدِیْرًا○

○○○

صاحب کتاب کبیر لکھتا ہے کہ اگر کسی عورت کے ہاں اس کے ہر حمل سے ہر دفعہ لڑکی ہی پیدا ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اس کے ہاں لڑکا بھی پیدا ہو تو ایسی عورت کو چاہیئے کہ اگر وہ خود تعلیم یافتہ ہو تو خود اپنے ہاتھ سے ورنہ اپنے شوہر سے اور اگر اتفاق سے اس کا شوہر بھی ان پڑھ ہو تو اس صورت میں کسی متقی و پرہیزگار شخص سے اپنے حمل کے دوسرے مہینے میں ہیکل سلیمانی کے عمل کو کاغذ پر تحریر کروائے اور اسے بطور تعویز اپنی کمر پہ باندھ لے تو خدا کے فضل و کرم

سے اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ امام صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ جس عورت کا حمل پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے یا پانچویں مہینے میں ہمیشہ ساقط ہو جایا کرتا ہو یا اٹھرا کی وجہ سے بچے پیدا ہو کر مرتے جاتے ہوں تو ایسی مستورات کے لیے ہیکل سلیمانی کا عمل نہایت اکسیر اور مجرب ہے۔ ترکیبِ عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ قمر زائد النور میں اتوار کے دن خالص تانبے یا سونے کی تختی پر ہیکل سلیمانی کے عمل کو کندہ کریں جو عورت بھی اس تختی کو اپنے پاس رکھے گی، کمر کے ساتھ باندھ لے گی یا اپنے گلے میں لٹکائے گی تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا کوئی بھی حمل کبھی بھی ساقط نہ ہونے پائے گا اور اس کے ساتھ ہی وہ مرض اٹھرا سے بھی نجات پا جائے گی اور اس کے بعد اس کے ہاں جو اولاد پیدا ہوگی تو وہ بالکل تندرست و توانا ہوگی اور زندہ وسلامت رہنے والی ہوگی۔ کتابِ کبیر کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کو روزانہ گیارہ دفعہ پڑھ کر اگر بچوں پر دم کرتے رہیں تو بفضلہ تعالیٰ بچے ہر مرض سے محفوظ رہیں گے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کو کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ تمام امراض و آفات سے بچا رہے گا۔ صاحبِ کبیر کا یہ قول بھی ہے کہ جو بچے پیدائش کے بعد عموماً کمزور ہی رہتے ہیں یا جن بچوں کو نظرِ بد اور آسیب وغیرہ کی وجہ سے مختلف عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں اسی طرح سے ام الصبیان، جمو گا، سوکھے کا مرض، مرگی اور تشنج جیسی نامراد امراض کا شکار رہنے والے بچوں کے لیے ہیکل کا عمل اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے چنانچہ جس بچے کے گلے میں بھی یہ طلسم موجود ہوتا ہے تو اس کی تاثیر سے کوئی بھی بیماری اس کے قریب تک نہیں پھٹکتی۔ کتابِ کبیر میں وارد ہے کہ نومولود بچوں کے دانت نکالنے کا زمانہ ان کے لیے انتہائی پریشان کن ہوتا ہے۔ اس دوران عموماً بچے ہرے، پیلے دستوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس کے لیے ہیکل سلیمانی کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور بچوں کو پلائیں۔ یہ طریقہ عمل بھی بچوں کی ہر قسم کی تکالیف کے لیے بے نظیر قسم کا روحانی عمل و علاج ہے۔

مرض اٹھرا کا علاج

اٹھرا کا ذیل کا عمل و علاج ہمارا خاندانی و صدری قسم کا عمل ہے۔ یہ عمل مجھے میرے والد مرشد جناب مرزا محمد عبداللہ قدس سرہٗ العزیز کی طرف سے وراثت و امانت کے طور پر ملا ہے۔ اٹھرا جیسے پریشان کن اور تکلیف دہ عارضہ کے لیے یہ عمل و علاج ایک نہایت ہی سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطار قسم کا طلسماتی و روحانی تحفہ ہے۔ میرے والد صاحب موصوف زندگی بھر اس عمل پر عمل پیرا رہے اور ان کے ہاتھوں ہزاروں بے اولاد اور اٹھرا کی ماری عورتیں شفایاب ہوئیں۔ راقم السطور عرض کرتا ہے کہ میرے دیکھنے میں کوئی ایک بھی ایسی عورت نہیں آئی جو مایوس العلاج ہو کر آئی ہو اور اس کی خالی گود اولاد جیسی نعمت سے مالا مال نہ ہوئی ہو۔ والد صاحب قبلہ کے بعد اب یہ عمل میرے معمولات و مجربات میں شامل ہے اور مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے انتہائی فخر محسوس ہوتا ہے کہ میرے ہاتھوں سے بھی اس روحانی عمل و علاج کی بدولت اب تک سینکڑوں مستورات صحت یاب ہو چکی ہیں چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل و علاج کا وہ طریقہ جو ہمارے مغلیہ خاندان کے اکابر بزرگوں کا تجویز کردہ و اختیار کردہ ہے اور جسے صدیوں سے آج تک باقاعدہ عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اس

طرح پر ہے کہ ماہ ربیع الاوّل کا چاند دیکھ کر ہیکل سلیمانی کے عمل کو پہلی تاریخ سے شروع کر کے روزانہ چالیس یوم تک جس قدر اور جتنی تعداد میں ممکن ہوتا ہے زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے سال بھر کے استعمال کے لیے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ پھر حسبِ ضرورت جس عورت کا علاج کیا جاتا ہے اس کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے پانچ تعویز دے دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک تعویز کو تو عورت اپنے گلے میں ڈال لیتی ہے جبکہ باقی چار تعویزات کو مٹی کے چھوٹے چھوٹے برتنوں میں بند کر کے اس مریض عورت کے گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک کر کے دفن کر دیا جاتا ہے۔ نو مہینے کی مدت گذر جانے کے بعد خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے جب اس عورت کے ہاں بچے کی ولادت ہو جاتی ہے تو اس وقت اس عورت کے گلے سے اتار کر ہیکل سلیمانی کے تعویز کو نومولود بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حاملہ عورت کے لیے یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ حمل کے پہلے مہینے سے شروع کر کے بچے کے تولد ہونے تک اور ولادت کے وقت سے لے کر بچے کے دودھ چھڑانے تک برابر روزانہ نہار پیٹ اجوائن، فلفل سیاہ اور الائچی خورد کے تین یا پانچ پانچ دانے کھاتی رہے اس عمل و علاج کی خیر و برکت سے اٹھرا زدہ اور بے اولاد عورت کی تمام تر بیماریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جملہ شکایات دور ہو جاتی ہیں اور وہ خدا کے فضل و کرم سے صاحبِ اولاد ہو جاتی ہے۔

طلسمِ ہیکلِ سلیمانی اور نحوستِ سیّارگان

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسے پریشان کن حالات جو ایک صحت مند شخص کو مہلک امراض میں مبتلا کر دیں اور ایک مالی و معاشی طور پر خوش حال انسان کو فقر و فاقہ تک پہنچا دیں۔ آباد جگہ ہو اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ویران ہو کر رہ جائے بلند مرتبہ شخص اپنے عہدہ و مرتبہ سے اچانک گر جائے۔ دو محبت کرنے والے باہمی شکر رنجی کا شکار ہو جائیں۔ مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی کی نوبت آ جائے۔ اشراف و اعیان اور حکام و سلاطین حقیر و ذلیل ہو کر رہ جائیں۔ اپنے بیگانے ہو جائیں دوست دشمن بن جائیں اور جب کوئی عاقل و دانا مصائب و آلام کے سبب پاگل و مجنون بن جائے تو جان لینا چاہیئے کہ یہ سب کچھ نحوست سیّارگان کے سبب ظہور میں آ رہا ہے۔ صاحب عیون السحر بحوالہ ہرامسِ جلالی سیّارگان کی نحوستوں سے پیدا ہونے والے متذکرۃ الصدر حالات و واقعات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ علمائے متقدّمین و متاخّرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ زندگی کے متعلقہ جملہ قسم کے امور و معاملات اور الجھے ہوئے لاینحل قسم کے مسائل کا تعلق زیادہ تر سیّارگان کی نحوستوں سے ہی ہوتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے سیّارگان کی نحوستوں کی بنیاد پر ظہور میں آنے والے مختلف قسم کے حالات و واقعات اور مصائب و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیے جن اعمال و اوراد اور روحانی قسم کے علاج و معالجات کو ترکیب دیا ہے ان میں سے ایسے طریقہ جات جو ہیکل سلیمانی سے متعلق و منسوب کر کے بیان کیئے گیئے ہیں ان میں سے صاحب عیون السحر ابو الفضل احمد ابن حسین بدیع الزمان قبطی کا ذیل کا طریقۂ عمل جو دافع نحوست سیّارگان ہے اور جسے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس ترکیب کے ساتھ درج ہے کہ جو شخص

یہ چاہے کہ فلکی گردش سے نجات پا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اپنے حاکم ستارے اور برج سے واقفیت حاصل کرے پھر اس ستارے کے شرف کے اوقات میں اس تسخیر کے متعلقہ و منسوبہ عمل کی عبارت کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے ساتھ اسی ستارے کی متعلقہ دھات کی لوح پر نقش کرے اور ایسا کرتے وقت اپنے ستارے کے متعلقہ دخنہ کو بھی جلائے۔ لوح پر ہیکل سلیمانی اور عمل کی عبارت کو کندہ کر کے سات روز تک اسی ستارے کے سامنے رکھے اور تنجیم کے عمل کو مکمل کرے۔ عمل تنجیم کی بجا آوری کے بعد اس لوح کو اٹھائے اور حرم آہو میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ عیون السحر میں مندرجہ تفصیل کے مطابق عامل کے لیے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ جہاں اپنے متعلقہ ستارے کی لوح کو تیار کر کے اسے اپنے پاس محفوظ رکھے وہاں شرائط عمل کے مطابق اپنے ستارے کی عبارت عمل کو چالیس روز تک کم از کم تین سو تین مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو اپنے ستارے کی تسخیر کا عامل ہو جائے گا۔ صاحب عیون السحر رقمطراز ہے کہ گردش ستیارگان کا ستایا ہوا جو شخص متذکرۃ الصدر عمل پر عمل پیرا ہوگا تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی نحوست کے دن ختم ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ ہی اس کی سعادت و خوش بختی کا ستارہ اس کے مقدر کے آسمان پر چمکنے لگے گا۔ سیارگان سبعہ کی متعلقہ و منسوبہ طلسماتی عبارات درج ذیل ہیں

طلسماتی عبارت برائے زحل

مَیہَا لنزھف بِمَا یَوْھَفنا ھَرتہَاج بجھَا جَوْھک
جَنہَا مَضنہَا ھَوْ ھَجسِفاً مَارِیاً یَرھَیَا ھَقاً
تہَاسِ ھَابَاقِ ھَبَعہَا حَنا ھِنا سَوھَیَاقِ اَھَوْ
یَا مَیہَائیلُ ○

طلسماتی عبارت برائے مشتری

رُھَا جَرَیوفتا فَترمِیَادا جَھَا یَوْھتِ نَرسیا قسَ
رَوْھَیَابِ حَفنہَا مَفنہَا حَفتہَاج مَفہَاسِ فَتومَعافرَ
عَمَوْھَیَا سَرنیا حَروقتاً یَا فَتدمَہَا رَاعَنوْیَرا
سَوْرَامَج رَامَج ثَاثرثِ ھَوثرھثِ صَوثرثِ
تَفَا ھَجِ فَتَا ھَجِ مَزھَجِ ھَمبا ثَوھَجِ
اَھَوْ یَا رَھَائیلُ ○

طلسماتی عبارت برائے مریخ

سَعَاسِ ھَفترسِ یَوْفتدج ھَیَا ھَرقِ ھَرطَرحَۃِ
قَفَہُوَافتافِ تَمطَاقِ فَتَاھَسِ ھَسَا فَتسِ فَتسَ
سَوقِ سَعَفتا سَعُوخ طَمَقاشِ طَرعَیَانِ
وَیَا یَوْھَسِ ھَیَوْیَا فَتسِ طَفشِ شَمتا فَتطِ
شَوعَطفتیَاشِ اَھَوْیَا سَعَاسِیلُ ○

طلسماتی عبارت برائے شمس

زَلَازَاشِ زَھَوْوَاشِ ھَوْلَامَاشِ ھَلَایَامَشِ قَیَاشَوثیاً
ھَوْسَوْشِ ھَرشَوْھَشِ نَترزَرْ رَوفتاشِ فَترھَیَا
ھَرھَیَا مَنذ ھَاشِ ھَشْ فتاشِ ھَمَا شَوشِ
ھَبَا یَوْھَشِ ھَوْھَشْ فَتوفتشْ ھَمطَایَا ھَمطَاشِ
شَیَا شَوْھَر ھَیَا ھَوْشَرْ اَھَوْیَا زَلَائیلُ ○

طلسماتی عبارت برائے زہرہ

فَنرفتاداً فَتذھَرفاً یَازَرفتوجھاً تبھَا مَنَاھَشِ
یَرِیوَالنوداً ھَنَاھَئِی رَاھَیثطاً ظَرِبھَا نَثوفترطَرْ
شَھَوطمَاھَل عَوعَیَا عَلْ شَوْھَرفتاً ھَرشَوفتاً
قَیَا ھَسْ ھَیَا فتَنْ ھَزمَا لَازمَہَالاً اَھَوْیَا فَرفَادَائیلُ ○

طلسماتی عبارت برائے عطارد

جَعَالَوعِ عَوعَیَاجِ زَورَشِ ھَوْرَجِ فَترھَیَاعِ

عزیبھاق سمبا سرجا مدھیا یو ھو ھشاشو
ساطاس مدفتاش یا ھنھما لوش لوعیا جاق
عج ھج ملعاج جلماش اھو یا جعا بیل ○

طلسماتی عبارت برائے قمر

زماز وھش یا یو یوفش شان ھو ھشان
ھبراش طل عوعط صط عو ھش رفھا من
سرعۃ القمر زھا فیراً ھزا قیراً طو ھراً ھیطراً
اھو یا زما بیل ○

○○○

ستیارگان سبعہ کے متعلقہ ومنسوبہ بخورات حسب ذیل ہیں:

بخور برائے زحل	شبرم۔ تخم زنبق، متاح، بورہ ارمنی، زنجفر
بخور برائے مشتری	کندش، عوسج، جعدیری، تخم بلسان، سندروس
بخور برائے مریخ	قطران، طلق ذہبی، کاکنج، تریالبیہ، گل بنفشہ
بخور برائے شمس	زاہ، شاہترہ ہندی، حب السوس، غالیہ منویہ، عقرقرحا
بخور برائے زہرہ	بیخ بیروج، خشخاش، صمغ التوث، گندھک زرد، زاج سفید
بخور برائے عطارد	صمغ عربی، خطمی، زیرہ سیاہ، ثعلب مصری، ترمس
بخور برائے قمر	کمادریوس، زوفا، بادروج، ایلوا، تخم کشفت

○○○

ستیارگان سبعہ کی نحوستوں سے نجات دلانے کے حقائق کے حامل متذکرۃ الصدر عمل کے ذیل ہیں جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کرے اور طریقہ عمل کے مطابق نماز مغرب کے بجالانے کے بعد عمل کے لیے مقرر کیے ہوئے مکان میں عمل سے قبل اپنے ستارے کے بخورات کا دخنہ جلائے اس کے بعد حصار کر کے عمل کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ان کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ عمل کی تسخیر کے بعد بھی عمل پہ مداومت کرتا رہے اور اگر اس عمل کو اپنے ہمیشہ کا معمول بنالے تو یہی ایک عمل اس کے لیے حل المشکلات ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی جاہ ومنزلت کے لیے بھی کافی ہوگا۔ عیون السحر

ہیں تحریر ہے کہ عمل کے چلہ کی کامیابی اس کے عامل کو عزت وعظمت کا تاجدار بنا دیتی ہے اور اسی طرح سے اس عمل کی لوح بھی ایسے ایسے عجائبات وغرائبات کے ظہور ومشاہدہ کا سبب بنتی ہے کہ جن کا شمار کرنے سے زبان عاجز اور قلم قاصر ہے بنابریں عامل کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ ہمیشہ باطہارت رہے اور جنابت ونجاست کی حالت میں لوح کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے کسی پاک وصاف جگہ پر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح اس لوح کو اپنے ساتھ بیت الخلاء میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ ہیکل سلیمانی کا عمل طلسماتی وروحانی عجائبات کا سرچشمہ ہے اور اسمائے مکنونہ ومخزونہ کا منبع ہے اس لیے اس کی جس قدر بھی عزت کی جائے کم ہے۔

دفائن وخزائن کے مشاہدہ کیلیے

دفائن وخزائن کے مشاہدہ کے سلسلے کا ذیل کا عمل ایک ایسا مخفی واسراری قسم کا عمل ہے جو ہیکل سلیمانی سے وابستہ ہونے کے سبب نہایت ہی عجیب وغریب قسم کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ کتاب بلیناس کا مصنف اس عمل کی تفصیل وترکیب کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ قمر زائد النور میں دوشنبہ یا چہارشنبہ کے دن سے ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک وزعفران سے لکھنا شروع کر دیں اور ہر روز چالیس نقش لکھ کر کسی دریا یا نہر میں ڈال آیا کریں۔ چالیس روز تک اسی عمل پر عمل پیرا رہیں عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے عمل کے چلہ کی تکمیل کے بعد ترکیب عمل کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مٹی کے کسی ایسے برتن کی ٹھیکری پہ تحریر کریں جس کو پانی نہ لگایا گیا ہو۔ اس ٹھیکری کو سنبھال رکھیں پھر جب کسی مخفی خزینہ ودفینہ کے متعلق معلوم کرنا چاہیں تو اس کے لیے طلوع فجر سے قبل اٹھ کر غسل کریں اور آبادی سے دور نکل جائیں جہاں پہنچ کر سیاہ رنگ کا کوئی ایک کتا تلاش کریں۔ اگر ایسا جانور مل جائے تو بہت بہتر ورنہ جس رنگ کا جو کوئی بھی کتا عامل کے سب سے پہلے سامنے آئے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس کتے کی طرف بڑھے اور اس کے قریب پہنچ کر متذکرۃ الصدر سفال آب نارسیدہ کو اس کے سامنے پھینک دے اور اس کے ساتھ ہی اسے مخاطب کرتے ہوئے ذیل کے کلمات کے ساتھ پکارے اور اسے اپنے یہاں آنے کی دعوت بھی دے۔ کتاب بلیناس میں مندرجہ تفصیل کے مطابق عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ عمل کی بجا آوری کے بعد بڑی خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے اور واپس آکر دفینہ کے مقام کو پاک وصاف کرے وہاں خوشبویات وبخورات کو جلائے اور دعوت کے طور پر دودھ وچاول کی کھیر پکا کر کوئی ایک درجن کے قریب مٹی کے پیالوں میں ڈال رکھے اور اگر ممکن ہو تو اس کے ساتھ ہی گوشت روٹی کا بھی انتظام کرے۔ صاحب کتاب بلیناس لکھتا ہے کہ غروب آفتاب کے بعد اچانک ہی عامل یہ عجیب وغریب منظر دیکھے گا کہ وہ صبح کے وقت جس کتے کو دعوت دے آیا تھا وہ کتا کوئی ایک درجن کے قریب اپنے دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ ایک جماعت کی شکل میں اس کے گھر کے دروازے کے سامنے آ کھڑا ہوگا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ جانوروں کو جائے مشکوک پر لے جائے اور ان کی دعوت یعنی کھانے پینے کے سامان کو ان کے سامنے ڈالے تمام کتے

هشاشو هو يو هيا مدهيا سرجا سمبا عزيبهاف
لوعميا جاق هنهمالوش يا هنهمالوش
سا طاس مد قتاش يا
عج هج ملعاج جلماش اهويا جعابيل ○

طلسماتی عبارت برائے قمر

هوهشان شان يويوفش
زما زوهش يا يويوفش شان هوهشان رفتها من
هبراش طل عوعط ضط عوهش رفتها من
سرعة القمر زها فيرا هزا فتيرا طوهرا هيطرا
اهويا زما ئيل ○

○○○

ستیارگان سبعہ کے متعلقہ و منسوبہ بخورات حسب ذیل ہیں:

بخور برائے زحل	شبرم ۔ تخم زنبق، متاح، بورہ ارمنی، زنجفر
بخور برائے مشتری	کندش، عوسج، جعدیری، تخم بلسان، سندروس
بخور برائے مریخ	قطران، طلق ذہبی، کاکنج، ثریالبیہ، گل بنفشہ
بخور برائے شمس	زاہ، شاہترہ ہندی، حب السوس، غالیہ منویہ، عقرقرحا
بخور برائے زہرہ	بیج بیروج، خشخاش، صمغ الثوث، گندھک زرد، زاج سفید
بخور برائے عطارد	صمغ عربی، خطمی، زیرہ سیاہ، ثعلب مصری، ترمس
بخور برائے قمر	کمادریوس، زوفا، بادروج، ابلوا، تخم کشفث

○○○

ستیارگان سبعہ کی نحوستوں سے نجات دلانے کے حقائق کے حامل متذکرۃ الصدر عمل کے ذیل میں جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کرے اور طریقۂ عمل کے مطابق نماز مغرب کے بجالانے کے بعد عمل کے لیئے مقرر کیئے ہوئے مکان میں عمل سے قبل اپنے ستارے کے بخورات کا دخنہ جلائے اس کے بعد حصار کر کے عمل کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ان کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ عمل کی تسخیر کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے اور اگر اس عمل کو اپنے ہمیشہ کا معمول بنالے تو یہی ایک عمل اس کے لیئے حل المشکلات ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی جاہ و منزلت کے لیئے بھی کافی ہوگا۔ عیون السحر

میں تحریر ہے کہ عمل کے چلہ کی کامیابی اس کے عامل کو عزت و عظمت کا تاجدار بنا دیتی ہے اور اسی طرح سے اس عمل کی لوح بھی ایسے ایسے عجائبات و غرائبات کے ظہور و مشاہدہ کا سبب بنتی ہے کہ جن کا شمار کرنے سے زبان عاجز اور قلم قاصر ہے بنابریں عامل کے لیئے انتہائی ضروری ہے کہ ہمیشہ باطہارت رہے اور جنابت و نجاست کی حالت میں لوح کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے کسی پاک و صاف جگہ پر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح اس لوح کو اپنے ساتھ بیت الخلاء میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ ہیکل سلیمانی کا عمل طلسماتی و روحانی عجائبات کا سرچشمہ ہے اور اسمائے مکنونہ و مخزونہ کا منبع ہے اس لیئے اس کی جس قدر بھی عزت کی جائے کم ہے۔

دفائن و خزائن کے مشاہدہ کیلیئے

دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے سلسلے کا ذیل کا عمل ایک ایسا مخفی و اسراری قسم کا عمل ہے جو ہیکل سلیمانی سے وابستہ ہونے کے سبب نہایت ہی عجیب و غریب قسم کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ کتاب بلبیناس کا مصنف اس عمل کی تفصیل و ترکیب کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ قمر زائد النور میں دوشنبہ یا چہارشنبہ کے دن سے ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے لکھنا شروع کر دیں اور ہر روز چالیس نقش لکھ کر کسی دریا یا نہر میں ڈال آیا کریں۔ چالیس روز تک اسی عمل پر عمل پیرا رہیں عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے عمل کے چلہ کی تکمیل کے بعد ترکیب عمل کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو مٹی کے کسی ایسے برتن کی ٹھیکری پر تحریر کریں جس کو پانی نہ لگایا گیا ہو۔ اس ٹھیکری کو سنبھال رکھیں پھر جب کسی مخفی خزینہ و دفینہ کے متعلق معلوم کرنا چاہیں تو اس کے لیئے طلوع فجر سے قبل اٹھ کر غسل کریں اور آبادی سے دور نکل جائیں جہاں پہنچ کر سیاہ رنگ کا کوئی ایک کتا تلاش کریں۔ اگر ایسا جانور مل جائے تو بہت بہتر ورنہ جس رنگ کا جو کوئی بھی کتا عامل کے سب سے پہلے سامنے آئے تو عامل کو چاہیئے کہ وہ اس کتے کی طرف بڑھے اور اس کے قریب پہنچ کر متذکرۃ الصدر سفال آب نارسیدہ کو اس کے سامنے پھینک دے اور اس کے ساتھ ہی اسے مخاطب کرتے ہوئے ذیل کے کلمات کے ساتھ پکارے اور اسے اپنے یہاں آنے کی دعوت بھی دے۔ کتاب بلبیناس میں مندرجہ تفصیل کے مطابق عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ عمل کی بجاآوری کے بعد بڑی خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے اور واپس آکر دفینہ کے مقام کو پاک و صاف کرے وہاں خوشبویات و بخورات کو جلائے اور دعوت کے طور پر دودھ و چاول کی کھیر پکا کر کوئی ایک درجن کے قریب مٹی کے پیالوں میں ڈال رکھے اور اگر ممکن ہو تو اس کے ساتھ ہی گوشت روٹی کا بھی انتظام کرے۔ صاحب کتاب بلبیناس لکھتا ہے کہ غروب آفتاب کے بعد اچانک ہی عامل یہ عجیب و غریب منظر دیکھے گا کہ وہ صبح کے وقت جس کتے کو دعوت دے آیا تھا وہ کتا کوئی ایک درجن کے قریب اپنے دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ ایک جماعت کی شکل میں اس کے گھر کے دروازے کے سامنے آکھڑا ہوگا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ جانوروں کو جائے مشکوکہ پر لے جائے اور ان کی دعوت یعنی کھانے پینے کے سامان کو ان کے سامنے ڈالے تمام کتے

ماکولات و مشروبات پر مشتمل تمام اشیاء کو خوب شکم سیر ہو کر کھا پی جائیں گے اور کھانے پینے کے عمل سے فارغ ہونے کے بعد ان میں سے کوئی ایک کتا جو اپنی جماعت کا سردار ہوگا سب سے پہلے آگے آئے گا اور اس تمام جگہ کو سونگھنے لگے گا اس کتے کے بعد دوسرا ایک کتا اس کی پیروی کرتا ہوا آگے بڑھے گا اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے تمام کتے مذکورہ عمل کو دہراتے جائیں گے اور اگر اس مقام پر کوئی دفینہ وغیرہ موجود ہوگا تو وہ تمام کتے اس دفینہ کی جگہ کو تلاش کر کے جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جا کر کھڑے ہو جائیں گے۔ اس جگہ کی مٹی کو اپنے پاؤں سے کریدیں گے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ایک لمبی آواز کے ساتھ رونے اور بھونکنے بھی لگیں گے اور اگر اس جگہ پر جہاں دفینہ کا احتمال تھا، دفینہ وغیرہ موجود نہ ہوگا تو اس صورت میں یہ جانور کھانے پینے کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ جدھر سے آئے تھے ادھر کو واپس ہو جائیں گے۔ کلمات عمل درج ذیل ہیں:

فَتوخَلهَا جَساطٍ فَتوفَترهَا مَنابَتِهٖ خَناطَرشَطٍ
فَتلافَطٍ وَهِيَ خَطوَرَقٍ هَردَلٍ حَربَيوْرَةٍ جَرجَبَاج
هَدُوهَاجٍ مَاجَرَى بِهٖ فِي الْاَرْضِ مِنْ حَفَاقِفاً
سَهَاقِنَا حَيفتُوفتنَا فَتَيهُوفتنَا مَا فَتوحاً يَا جُوجاً
هَنتَماً يَلُوطاً فَتَنفتُوطاً يَا فَترمَفتُونٍ اَنتُم وَصَاحِبُ
الجَيشِ فَطمِيرًا هَيَالوْهَيَا هَوْ دَعوَةٌ هَشِيدًا ۝

○○○

عقدِ بستہ کیلئے

شادی خانہ آبادی جیسا اہم اور بنیادی قسم کا معاشرتی مسئلہ موجودہ دور میں اس قدر پیچیدہ شکل اختیار کر گیا ہے کہ ہزاروں امیر و غریب گھرانے اس کی لپیٹ میں آئے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شادی بیاہ کا یہ مسئلہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے زمانہ حال کے پریشان کن مسائل میں شمار ہونے لگا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایسا معزز و شریف خاندان جو عقد بندی جیسے مسئلہ سے دوچار ہو چکا ہو اور اسے اس پریشان کن صورتحال سے نجات کا کوئی بھی راستہ نظر نہ آ رہا ہو تو پھر ایسے متاثرہ خاندان کی خواتین و حضرات کو سب سے پہلے یہ معلوم کر لینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ جس کربناک صورت حال کا شکار ہو چکے ہیں اس کا حقیقی سبب کیا ہے۔ قدرتی ہے یا غیر قدرتی، کب اور کس طریقہ کار پر عمل پیرا ہو کر نجات حاصل ہو سکے گی، کیونکہ علمائے مخفیات کے نزدیک عقد بندی کی صحیح تشخیص ہی اس کے کامیاب حل کی بنیاد ہے۔ صاحب مرآۃ العالمین خواجہ ابو داؤد دارقع شاہلیلی کی تحقیقات کے مطابق عقد بندی کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی صورت سحری و سفلی اثرات کی ہے۔ دوسری صورت

جناتی و آسیبی قوتوں کے خلل و اثر انداز ہونے کی ہے۔ تیسری صورت قدرتی و فلکیاتی نحوستوں کے نام سے تعبیر ہے۔ خواجہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر کسی خاندان کے لڑکے یا لڑکی کے عقد وغیرہ کے لیے رشتے تو آتے ہوں لیکن جو بھی رشتہ آتا ہو تو وہ قابل قبول نہ ہوتا ہو اور مسلسل یہی صورتِ حال عمل میں آ رہی ہو تو یہ سحر و جادو کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ جناتی و آسیبی اثرات کی نشانی یہ ہے کہ متاثرہ خاندان کے لیے کسی طرف سے بھی کسی قسم کا کوئی رشتہ وغیرہ آتا ہی نہیں یہاں تک کہ معقود عورتیں اور مرد اپنی عقدہ کشائی کی طرف سے بالکل مایوس و ناکام ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ قدرتی و فلکیاتی اثرات کی وجہ سے معقود ہونے کی علامت یہ ہے کہ لڑکی اور لڑکے کا رشتہ ناطہ تو طے پا جاتا ہے لیکن عقد و نکاح کے مرحلہ تک پہنچنے سے قبل ہی بنی ہوئی بات ہمیشہ بگڑ جاتی ہے۔ مرآۃ العالمین کا مصنف عقد بندی کے سلسلے کی متذکرۃ الصدر تفصیل کو بیان کرتے ہوئے اس کے روحانی حل پر مشتمل ذیل کی دو ایک تراکیب کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ چنانچہ تحریر کرتا ہے کہ قمر زائد النور میں پنجشنبہ کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کی عبارتِ عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کریں۔ اگر مرد کے عقد بستہ کا کشادہ کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیے سیاہ رنگ کے ایک جوان عمر مرغ کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کو آلائش سے پاک کریں اور مذکورہ کاغذ کو اس کے پیٹ میں رکھ کر اسے سی دیں اور پھر کسی کپڑے میں لپیٹ کر اسی شخص کے دروازے میں دفن کر دیں اور اگر عورت کی نصیب کشائی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ مرغی کے پیٹ میں مذکورہ بالا عمل کو تحریر کر کے رکھیں اور اس عمل کے بعد اس مرغی کو اس عورت کے گھر کے دروازے میں گاڑ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔ کتاب مرآۃ العالمین کے مطابق مذکورہ بالا ترکیب عقد بندی کے سحری و سفلی اثرات کو دور کرنے کے لیے بے حد اثر آفرین ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

○○○

كَبْعِيهَا فَتَلقِيهَا هَلْقَبْقَا فَتَلْقَبْهُم فَنبْهَطَم
كَبْهَضْنهَا لَفعَجْهُم فَنعَجلقهُم بَلفَعِيهَا جَلْهَنهِيقَا
هَنجلفهَا وَ نَللَّنَا هَايَا هَنسَايِيلُ هَستَفلِيقاً
طَلعَقِيقاً مَلسَهِيقاً يَا هَشعَلهَسَاً هَلسُوقاً
طَلعَقتاً سَوْ وَزِجهَا وَصَوْهَشَاً تَهلِيلَهَاً سَهَا
مَرجَهاً يَوحَندهَنَاً يَوحَنلاسَوْنَ هَقنُوهْ صَادُوهْ
اَشعَشُوشٍ مَعَلمُوشٍ يَوحَنلاخُونَ هَوْهَلاهُونَ
هَزْ وَيرَاً هَرفَتوِيرَاً ۝

○○○

آسیبی و جناتی اثرات کے سبب عمل میں آنے والی عقد بندی کے روحانی حل کے متعلق تحریر ہے کہ معقود

دعوت [illegible] ہیکل سلیمانی کے عمل کی دعوت کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہوں۔ صاحب مرآۃ العالمین کا قول ہے کہ
ہیکل سلیمانی یہ دعوت کا عمل [illegible] علمائے [illegible] و روحانیات سے منقول ہے اور عقد بندی کے جناتی و آسیبی اثرات
دفع کرنے کے لیے مجرب ہے [illegible] صاحب موصوف رقم طراز ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی دعوت کے تین طریق
ہیں یعنی کبیر، وسطی اور صغریٰ۔ دعوت کبیر کی ترکیب کا عمل یوں ہے کہ مقصود عورت و مرد خود یا ان کی طرف سے
ان کا کوئی عامل اس عمل کو بجا لائے [illegible] اس عمل کا ارادہ کریں تو عمل کی بشارت کے مطابق اس کا استفتاح عروج ماہ
سے کریں اور اکتالیس روز تک ہیکل کے عمل کو ہر روز اکتالیس بار پڑھ لیا کریں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ عمل کی اس مدت کے
دوران ترک حیوانات کی پابندی کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ دعوت وسطی کے عمل کی زکوٰۃ کے ادا کرنے کا طریق انیق یہ ہے کہ
ہیکل سلیمانی کے عمل کو قمر زائد النور میں شنبہ کے دن سے شروع کریں اور عمل کے پہلے دن ایک مرتبہ، دوسرے دن دو مرتبہ
تیسرے دن تین مرتبہ اسی طرح سے ہر روز ایک مرتبہ زیادہ کرتے جائیں اور عمل کے آخری یعنی اکتالیسویں دن اکتالیس مرتبہ
پڑھ کر عمل کو ختم کر دیں۔ دعوت صغریٰ کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عمل کا آغاز شنبہ کے دن سے کیا جائے اور
پہلے دن ہیکل کی عبارت کو پانچ مرتبہ پڑھیں اور جمعہ تک یونہی پڑھتے رہیں۔ ان چھ دنوں کے دوران کل تیس بار پڑھا جائے
گا۔ پھر جب ساتواں یعنی جمعۃ المبارک کا دن آئے تو اس دن گیارہ مرتبہ پڑھیں اس طرح ایک ہفتہ میں اکتالیس مرتبہ کی تعداد
پوری ہو جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ ہیکل سلیمانی کی دعوت ثلاثہ پر مشتمل متذکرۃ الصدر تراکیب بہت پُر
تاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کی حامل ہیں۔ میرے نزدیک ہر صاحب حاجت ادائے زکوٰۃ کے بعد اس عمل کے
فیوض و برکات سے مستفید ہو سکتا ہے۔ کتاب مرآۃ العالمین میں قدرتی و فلکیاتی اثرات کے زیر اثر عقد بندی میں مبتلا ہو
جانے والے خواتین و حضرات کے روحانی علاج کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کی طلسماتی
عبارت کے ساتھ ہرن کی کھال یا بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں اور چالیس یوم تک مسلسل روزانہ اپنی حیثیت
کے مطابق صدقات و خیرات کرتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے جملہ قسم کی فلکیاتی و قدرتی نحوستوں کے بادل خود بخود
چھٹ جائیں گے۔ طلسماتی عبارت ملاحظہ فرمائیں:

یَا هَوْهَقَتِيثٍ هَرَتِيثٍ هَمَتَيَثٍ يَا هَوْهَرَانٍ
هَزْهَلٍ هَزْقَتَلٍ يَا هَرَجٍ هَرَقَتَشٍ هَلَمَشٍ يَا
هَوْخَرٍ هَلَتَمْتُودٍ هَرْهَانٍ يَا هَسَنْهَمَتِيرٍ هَمُوا
هَلِجٍ هَزَقَتِيُوهًا يَا هَسَكِيَاجٍ هَزَقَتَزٍ اَقَهَلَعَتَيطٍ
يَا هَيْرَاقٌ هَيَاقَتًا هَيْدًا هَوْقَتًا يَا هَمَقَتَاقَتٍ
هَمَهَاقَتِيرٌ يَا هَشَارِقٍ بِحَقِّ اَهَيًّا شَرَاهَيًّا اَذُونَائِيٍ
اَصْبَاوُتٌ اِيْلٌ شُدَّائِيٍ

ترقی جاہ و منصب کے لیے

کتاب مرآۃ العالمین میں مذکور ہے کہ ہیکل سلیمانی کا عمل جاہ و منصب اور عہدہ و مرتبہ کی سعادت و ترقی کے لیے مجرب احمر ہے چنانچہ حضرت خواجہ ابو داؤد دارفع شائیلی کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق جاہ و منصب کی حفاظت اور عزت و عظمت کی سربلندی کے حقائق کے حامل اس عمل کا بجا لانا منظور ہو تو عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے بعد مشتری کی سعید ساعت میں جب کہ قمر بھی مشتری سے متصل ہو تو اس وقت خالص چاندی کی لوح پر ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کندہ کر لیں اور عنبر و عود کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں صاحب مرآۃ العالمین لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو وہ غضب سلطانی سے بچا رہے گا اور کسی حاسد کا حسد اور کسی دشمن کا شر اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا بلکہ وہ خدا کے فضل و کرم سے جہاں بھی جائے گا کامیاب و منصور ہوگا۔ حکام و سلاطین اور افسران بالا کے نزدیک مقبول ہوگا۔ ماتحت اس سے محبت کریں گے اور وہ جس بھی عہدہ و منصب پر فائز ہوگا۔ کوئی بھی اسے اس کے عہدہ سے جبری طور پر علیحدہ نہیں کر سکے گا کاتب حروف کہتا ہے کہ خواجہ صاحب موصوف کا یہ طریقۂ عمل میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔ ترقی جاہ و منصب کے علاوہ یہ عمل بے روزگار حضرات کے لیے بھی اکسیر صفت فوائد کا مظہر ثابت ہوتا ہے۔ ہزاروں قسم کے اعمال و وظائف سے بھی بڑھ کر سریع الاثر ہے۔ یقین نہ آئے تو تیار کر کے خود آزما لیں اور اس فقیر کو دعا دیں۔

استخارہ کا مجرّب المجرّب روحانی عمل

ارباب علم و فن سے یہ حقیقت مخفی و مستور نہیں ہے کہ استخارہ کے سلسلے کے عملیات و وظائف کو طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کے مقابلہ میں اہم ترین اعمال کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کیونکہ استخارہ کے اعمال کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ ان کے ذریعہ سے نیک و بد حالات کا قبل از وقت پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ علمائے علم و فن نے استخارہ کے حقائق و دقائق پر مشتمل جن اعمال و وظائف کو کتب طلسمات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے، ان میں سے ہیکل سلیمانی کے عمل کی ذیل کی ترکیب کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ صاحب مرآۃ العالمین خواجہ ابو داؤد دارفع شائیلی تحریر فرماتے ہیں کہ حل طلب مسائل کے حل اور معلومات طلب امور و معاملات کے انکشافات کے لیے ذیل کا طریقہ عمل اپنی قسم کا ایک انتہائی مفید اور یقینی قسم کا کارآمد طلسم ہے۔ خواجہ صاحب موصوف کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں اور روئی لپیٹ کر محفوظ رکھیں، پھر جب کبھی استخارہ کے اس عمل کو بجا لانا چاہیں تو رات کو سوتے وقت چاندی یا تانبے کے کسی ایک نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر فتیلہ

متذکرۃ الصدر کو بتی کے طور پر جلائیں خواب میں آپ کو آپ کے مقصد کے سلسلے کے تمام تر سوالات کے بالکل درست اور تسلی بخش جوابات مل جائیں گے۔ متذکرۃ الصدر عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیئے کسی قسم کے وظیفہ یا چلہ وغیرہ کی بھی کوئی شرط موجود نہیں ہے البتہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور عمدہ خصائل و عادات کا مالک ہو۔ یاد رہے کہ استخارہ کا یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے۔ میرے نزدیک یہ عمل ایک ایسا کراماتی قسم کا عمل ہے کہ جس کا عامل اپنے مطلوبہ امور کے متعلق جب چاہے اور جس قسم کی بھی معلومات چاہے اس عمل کی مدد سے حاصل کر سکتا ہے۔

دستِ غیب کا طلسماتی عمل

دست غیب سے رزق حاصل کرنے کے سلسلے کے اس عمل کا شمار اعمالِ جلیلہ سے ہوتا ہے۔ اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کا اس عمل کی صحت پر اتفاق ثابت ہے۔ خواجہ ابو داؤد دارقع شاہلی مرآۃ العالمین میں شیخ علی محمد صالح مشہدی سے نقل کرتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی ذیل کی ترکیب دستِ غیب جیسے کنز عظیم کے لیئے علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے چنانچہ مرآۃ العالمین کا مصنف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اگر دستِ غیب کے طلسماتی حقائق کے حامل اس زبردست قسم کے نادرِ روزگار عمل کو بجالانا چاہیں تو اس کے لیئے ہیکل سلیمانی کے عمل کو سات سو چوراسی مرتبہ تین تین روز کی ایک ایک نشست میں بیٹھ کر پڑھیں۔ اس عمل کے چلہ کی کل نشستوں کی تعداد اٹھائیس ہے۔ خواجہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عمل کی اٹھائیس نشستوں کی مدت کے دوران ہی عامل اپنی مراد کو پہنچے گا اور دستِ غیب کے حصول کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور جب عمل کا چلہ مکمل ہو جائے گا تو عامل کو روزانہ اس کی ضرورت کے مطابق نقد رقم یا پھر اس کے برابر سونا ملا جایا کرے گا۔ صاحب مرآۃ العالمین لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ جو کچھ روپیہ پیسہ وغیرہ اس کو ملا کرے وہ سب کے سب کو خرچ کر دیا کرے کیونکہ اگر وہ اس میں سے کچھ بچانے کی کوشش کرے گا تو اس کے نتیجہ میں اس کا روزینہ بالکل بند ہو جائے گا۔ دستِ غیب کے اس عمل کے چلہ کے دوران ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز شرط ہے۔ عامل کے لیئے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کا آغاز عروج ماہ کے کسی نوچندے دن سے کرے۔ عمل کی شرائط و آداب کے مطابق عمل کو علیحدگی کے کسی ایسے مکان میں بجالائے جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کے چلہ کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل پر ہمیشہ کے لیئے مداومت کرنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے چنانچہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو اٹھائیس مرتبہ کی معینہ و مقررہ تعداد کے مطابق طلوعِ آفتاب سے قبل روزانہ پڑھتا رہے تاکہ دستِ غیب کا سلسلہ مستقل طور پر ہمیشہ باقی رہے۔ دستِ غیب کے متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تقویٰ و طہارت کو اختیار کرے۔ اکلِ حلال اور صدقِ مقال کا پابند بنے۔ اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت کا خیال رکھے کیونکہ یہی امور

اس عمل کی کامیابی کا باعث ہیں

کرایہ داروں سے نجات کیلیئے

حکیم انا لیوسس کتاب الآیات میں مکان و دکان اور کھیت و باغات کو ناجائز قابضین کے تسلط سے آزاد کروانے کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی جائز ضروریات کے لئے اپنے مکان و دکان کو کرایہ داروں سے خالی کروانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ قمر و زحل کے قران کے اوقات میں کسی غیر مسلم کی قبر پر سایہ کناں کسی درخت کی ایک تر و تازہ شاخ کو کاٹ لائے اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونکے۔ پھر اس شاخ کو اس مکان یا دکان میں دفن کر دے جس کو کرایہ دار سے آزاد کرانا ہو اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس شاخ کو جلا ڈالے اور اس کی جو راکھ وغیرہ تیار ہو اس راکھ کو اس کرایہ دار کے زیرِ قبضہ مکان یا دکان میں پھینک دے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ حکیم انا لیوسس رقمطراز ہے کہ اگر کھیت و کھلیان یا باغات وغیرہ پر مشتمل زمین کو خالی کروانا ہو تو اس کے لیئے مریخ و عطارد کے قران میں فطیری روٹی کے ایک ٹکڑے پر ہیکل سلیمانی کے عمل کو ذیل کے طلسماتی عمل کے ساتھ لکھ کر کسی غیر مسلم شخص کی قبر کے سرہانے دفن کر دیں۔ کتاب الآیات میں مندرجہ تفصیل کے مطابق یہ عمل اس قدر موثر ہے کہ ہفتہ عشرہ کے دوران ہی ناجائز قابضین اس جگہ کا قبضہ ختم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کے نزدیک ہیکل سلیمانی کا عمل کرایہ داروں سے نجات کے لیئے اگر ذیل کے طریقہ کے مطابق کام میں لایا جائے تو مجربات سے ہے چنانچہ علمائے فن کے وضع کردہ طریقہ کے مطابق ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ایک پرچہ کاغذ پر چھاؤ کی لکڑی سے لکھیں اور اس کی پشت پر کرایہ دار یا ناجائز قابض کی تصویر بنائیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی والدہ کا نام بھی لکھیں، اس کے بعد اس کاغذ کا تعویز بنا کر اس تعویز کو کسی تاریک اور اندھیری جگہ میں بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے کہ جن کے نتیجہ میں وہ کرایہ دار حضرات اپنے زیرِ قبضہ مکان، دکان یا اراضی وغیرہ کا قبضہ چھوڑ کر وہاں سے بھاگ نکلنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ طلسماتی کلمات یہ ہیں:

○○○

یَا لَوشَمَا ھَم ھَمَامَنَا یَا سَلوَ ھَمعَنم سَلومَنَا ھَمَا
یَا سَلیِو ھَمَن اَسَالَھُم سَلیَونَھُم یَا فَنَھوسَا
فَتَمَنھُم فَتَمَانَھُم سَمَوفَنسَا نَونَاتِ السَرَا یَر
وَالفَنَمَایِر بِحَقِ تَفتَلَھَا ھَفتَنتَا تَفتَالَھَا ھَمتَالتَا
یَا لَوشَمَایِلُ فَتَرِّب اَجَالَھُم وَیَا سَلَو ھَمَایِلُ
فَتَھرَ اَعمَارَھُم وَیَا سَلیِو ھَمَایِلُ بَدِّل اَحوَالَھُم

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ ۝

○○○

صاحب کتاب الآیات لکھتا ہے کہ کرایہ داروں سے نجات کے حقائق کا حامل متذکرۃ الصدر عمل ایک انتہائی سریع التاثیر قسم کا طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع کرایہ دار اور ناجائز قسم کے قابض لوگوں کے ہاں انتشار اور گڑبڑ کا پیدا کرنا ہے تاکہ اہلِ خاندان کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے۔ ایسی آگ کہ جو اس خاندان کی عزت ووقار، جاہ ومنزلت اور مال ومعاش کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دے۔ حکیم انابیوسس ہیکل سلیمانی سے وابستہ مذکورہ بالا طریقۂ عمل کے ذریعہ سے پیدا کی جانے والی مشکلات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اس عمل کی نحوست سے کرایہ دار شخص کا کاروبار مکمل طور پر تباہ ہو کر رہ جاتا ہے، اس کے تمام اہلِ خانہ مختلف قسم کی لاعلاج امراض کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ دشمن اس کے خلاف کمربستہ ہو جاتے ہیں جبکہ دوست واحباب اس سے منہ موڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ شخص ذلیل ورسوا، اور پاگل ومجنون بن جاتا ہے اور حیرت انگیز طور پر خود بخود ہی اس کے ذہن میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ جب تک وہ اس جگہ کو چھوڑ کر وہاں سے کسی دوسری جگہ پر نہیں چلا جائے گا اس وقت تک وہ مصائب وآلام کے دلدل سے نہیں نکل سکے گا۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ متذکرۃ الصدر تمام تر تراکیب چونکہ سفلی وسحری قسم کے عملیات سے بھی بڑھ کر تباہ کن اور انتہائی قسم کے خطرناک اثرات کی حامل ہیں لہٰذا اس عمل کی صرف اسی صورت میں ہی اجازت ہے جبکہ آپ کا کرایہ دار کسی بھی قیمت پر آپ کی دکان یا مکان چھوڑنے پر تیار نہ ہو اور آپ اس کا مقابلہ کرنے سے بالکل عاجز آ جائیں تو اس وقت اس عمل کو بجا لائیں۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ اس عمل کو میں اب تک متعدد بار آزما چکا ہوں، تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جو کرایہ داروں کی چیرہ دستیوں کا شکار ہیں، وہ اس عمل کی کسی بھی ایک ترکیب کو آزما کر دیکھیں، انشاءاللہ تعالیٰ کرایہ داروں سے نجات پا جائیں گے۔ یاد رہے کہ ہیکل سلیمانی کا اہلِ حروف معجمہ کی مختلف اشکال اور ان کے متعلقہ مؤکلات کی روحانی قوتوں کا جامع ہے۔ علمائے مخفیات وروحانیات کے نزدیک متذکرۃ الصدر مؤکلات ہی مختلف امور ومعاملات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں اور اپنے اسمار کی مواظبت پر کاربند رہنے والے عامل کی ہر طرح سے امداد بھی کرتے رہتے ہیں۔

طلسم ہیکل سلیمانی اور اس کے اضمارات واسرار

علمائے مخفیات وروحانیات نے حروف معجمہ کے اضمارات ومؤکلات کو ہیکل سلیمانی کے عمل کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے جبکہ ہیکل مذکور اپنی اہمیت وافادیت کے اعتبار سے ایک ایسا جامع الاعمال قسم کا عمل ہے کہ جسے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جا سکتا ہے، چنانچہ یہ طلسم اس ترتیب کے ساتھ ترکیب دیا گیا ہے کہ یہ حروف

کی مختلف اشکال، حروف کی اشکال کے اضمارات اور ان اضمارات کے متعلقہ مؤکلات کی قوتوں کا مجموعہ بن گیا ہے۔ علمائے علم وفن نے اس طلسم کے متعلقہ ومنسوبہ اضمارات ومؤکلات کی مجموعی تعداد کے برابر اس کے ذیل میں اٹھائیس اضافی قسم کی طلسماتی عبارات کو بھی ترتیب دیا ہے۔ ان عبارات کا دارومدار بھی حروف معجمہ کے مراتب ودرجات اور ان کی مختلف اشکال پر ہی ہے۔ ہیکل سلیمانی کے حقائق ودقائق اور اس کے ذیل میں آنے والی حروف معجمہ کی متعلقہ طلسماتی عبارات کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر قسم کے عملیات جن کی صحت پر علمائے سلف وخلف کا اجماع ثابت ہے، ان کو اربابِ علم وفن کے استفادہ کے لیے انوارِ طلسمات کے اوراق کی زینت بنایا جا رہا ہے۔ میرے نزدیک یہ اعمال ومجربات اپنی علمی وفنی عظمت وجلالت اور اپنی ہیئتِ ترکیبی کے لحاظ سے اس قدر مفید اور مؤثر ترین ثابت ہوتے ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک عمل بھی نشانے پر بیٹھ گیا اور آپ اس کے عامل ہو گئے تو ایک دنیا آپ کے قدم چومنے لگے گی۔

ہیکل سلیمانی کی متعلقہ طلسماتی عبارات اور ان کے خواص واثرات

ہیکل سلیمانی کے عمل کی طلسماتی عبارت کا پہلا کلمہ "ھرھیا" ہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک اس کلمہ کا تعلق حروف معجمہ کی ترتیب کے اعتبار سے سب سے پہلے حرف یعنی حرفِ "الف" سے ہے۔ حرفِ الف اور کلمہ ھرھیا کے متعلقہ اضمار ومؤکلات کی بنیاد پر جو طلسماتی عبارت یا عزیمت ترتیب دی گئی ہے وہ درجِ ذیل ہے:

○○○

طَبتَلهاً اَوْمَنهطاً طَوطَلهمتاً اَجِب یا اِسرافیلُ
بِحَقِّ یا طا طبطالٍ ذِی الطَولِ وَالطَهها طٍ طَهها
طَیوْهاً طَلقَیاطاً یا طَیطَوا طَنطَیهها یا اَلواحاً
طَلتمتاً طَلنیافتاً یا خُدّامَ الالف طَیا طَوْهفاً طَرفَتهاً
فی ما تَلَوتُہ عَلَیکُم طَهافَطاً فَتهافَطاً طَوْهمطاً
یا اَطیاهَیا وَیا اَهیاهَطاً ۝

○○○○

علمائے طلسمات کی تحقیقات کے مطابق اگرچہ ہیکل کے کلمہ اوّل کے متعلقہ حرف، حرف الف کی متذکرہ بالا عزیمت ہی جملہ قسم کے مطالب ومقاصد کے لیے کافی ووافی ہے تاہم اس عزیمت کے ذیل میں جن زود اثر عملیات کو ایک خاص تشریح وتوضیح کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند ایک اعمال کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

○○○

علمائے علم وفن کے اقوال وارشادات کے مطابق متذکرۃ الصدر عزیمت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس کے روحانی

[illegible]

○○○

عزیمت متذکرہ بالا کی ایک صورت [illegible] بھی ہے [illegible] جیسے عارضہ کے لیے بہت مفید عمل ہے۔ صاحب فردوس الاقبال بیان کرتا ہے کہ اس عزیمت اور ہیکل کے عمل کی عبارت کو کسی کاغذ پر [illegible] مقطعات [illegible] اس کاغذ کو [illegible] کر کے عرق گلاب میں ڈال دیں۔ اس عمل کے بعد اس گلاب کو [illegible] شیریں کر کے سات روز نہار منہ مرگی والے مریض کو پلائیں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات روز کے استعمال سے ہی مرگی کا مرض ختم ہو جائے گا۔

○○○

حکیم قطب ہندی کتاب جواہر الالواح میں تحریر کرتے ہیں کہ دفع بخار کے لیے ہیکل کے عمل کی متذکرہ بالا عزیمت ایک چلتا ہوا عمل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کاغذ کے دو ٹکڑوں پر عزیمت کے عمل کو ہیکل کی عبارت کے عمل کے ساتھ طلوع آفتاب کے وقت لکھیں ان میں سے ایک کاغذ کو مریض کی سیدھی کلائی پر اور دوسرے کو الٹی پر باندھ دیں انشاءاللہ العزیز شفائے کامل عطا ہوگی۔ حکیم صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر تپ لرزہ کے مریض کا علاج کرنا ہو تو اس کے لیے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو زحل یا مریخ کی ساعت میں تانبے کے کسی غیر قلعی شدہ برتن پر لکھیں اور اس تحریر کو روغن بلسان سے دھو کر تپ لرزہ کے مریض کو اس تیل کی مالش کرائیں، فوراً شفا ہو جائے گی۔ حمی حارہ اور حمی باردہ یعنی گرمی اور سردی کے بخار کو دور کرنے کے لیے ڈھاک یا برگد کے تین پتوں پر ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کی عبارت کو لکھیں۔ حمی حارہ کا مریض ان پتوں کو اپنے تمام جسم پر سے اتار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دے۔ اسی طرح جاڑے کے بخار کا مریض بھی ان پتوں کو اپنے جسم پر ملے اور پھر ان کو کسی نہر دریا، یا جاری پانی میں بہا دے، بخار جاتا رہے گا۔ حکیم صاحب موصوف کا قول ہے کہ حمی ربع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیے زمین پر چار خط کھینچیں اور ہر خط پر ہیکل اور اس کی متعلقہ متذکرہ بالا عزیمت کو پڑھیں، اس عمل کے بعد ان چاروں خطوں کو چار چار دفعہ قطع کریں اور ایسا کرتے وقت مذکورہ بالا

[illegible] کے لیے تیر بہدف ہے۔

جواہر الالواح میں علمائے طلسمات و روحانیات سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ ہیکل سلیمانی اور اس کی متعلقہ عزیمت کا عمل اختلاج قلب یا خفقان جیسے عارضہ کے لیے معجز نما اثرات کا حامل ہے۔ قطب ہندی فرماتے ہیں کہ تحت الشعاع کے اوقات میں ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کا ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اس کھال کا گلے میں لٹکانا اور چاندی کے برتن پر مشک و زعفران سے تحریر کر کے پانی سے دھو کر اس کا پانی مریض کو پلانا خفقان سے نجات دلاتا ہے۔

○○○

صاحب جواہر الالواح حکیم قطب ہندی تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے کلمۂ اول کی عزیمت کا عمل اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے جملہ قسم کے جسمانی امراض و عوارضات کے لیے اپنی قسم کا ایک انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین طلسم ہے۔ حکیم صاحب موصوف کی تحقیقات کے مطابق اگر عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایسے مریض کے گلے میں باندھ دیں جو سرطان دموی یعنی خون کے کینسر میں مبتلا ہو تو وہ بھی خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جائے گا۔ کتاب جواہر الالواح کے مطابق عزیمت متذکرۃ الصدر کو طلسمات کی دنیا میں عزیمتِ شفا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس عزیمت کے پڑھنے والے کے تمام امراض و عوارضات دور ہو جاتے ہیں صحت و تندرستی میں اضافہ اور بہتری ہوتی ہے جو شخص اس عزیمت اور عزیمت کے عمل یعنی ہیکل سلیمانی کے عمل کو شمس یا مشتری کی ساعت میں شرفِ آفتاب کے وقت تانبے کی لوح پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے گا اور اس کو بالالتزام پڑھتا بھی رہے گا تو وہ سات سو قسم کی جسمانی اور سات سو قسم کی روحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

○○○

علمائے روحانیات و طلسمات فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی متذکرہ بالا عزیمت جہاں جسمانی و روحانی قسم کے امراض کے لیے مجموعی طور پر مسیحائی اثرات کی حامل ثابت ہوتی ہے وہاں امراض کے علاج کے علاوہ مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد و مطالب کے حصول کے لیے بھی ایک جامع الکمالات قسم کے عمل کی خصوصیات کی مالک ہے۔ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسمات کے جملہ قسم کے حقائق و دقائق کا مجموعہ ہیکل سلیمانی کا عمل ہے اور ہیکل سلیمانی کے عجائبات و

بخصوص اس کے خطاب میں اور اختلافات کا مجموعہ ہیکل کی عبارت کے موکلات ہیں اور موکلات کا مجموعہ حروف عنصری کی ذوات و حیات ہیں اور عزیمات ذوات کا مجموعہ حروف الف کی مذکورۃ الصدر عزیمت ہے۔ عملی و فنی اعتقاد کے مطابق جو شخص مذکورہ عزیمت اور اس کے عمل کو آداب و شرائط کے مطابق ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس جھلی کو تعویذ بنا کر اور اسے گردن میں ڈالے رکھے تو وہ اسے اپنے پاس رکھنے کی وجہ سے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کے متعلق ارادہ کے نتیجے میں نجات کے لیے کوئی تعویذ اور اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو اس کے غرض کی ہر آرزو پوری ہو جائیں گے۔ کتب طلسمات میں وارد ہے کہ اگر کوئی عامل طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے کھڑے ہو کر اٹھائیس مرتبہ ہیکل کے عمل کو اور اسی قدر عزیمت کے عمل کو اٹھائیس روز تک متواتر پڑھے تو اس کو اس قدر جاہ و منزلت ملے گا اور شمار بھی نہ کر سکے گا۔

○○○

حکیم ناصر جمال جبرانی اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ اوّل کی عزیمت کا تعلق حرف الف سے ہے جو تمام حروف میں سب سے پہلا حرف ہے۔ یہ حرف اپنے روحانی مزاج کے اعتبار سے نورانی ہے اور اس کے دو بسط ہیں۔ ایک بسط صغیر ہے اور دوسرا بسط کبیر ہے۔ ان میں سے ہر بسط کا عنصر اور اس عنصر کی طبیعت اس کے متعلقہ کواکب کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ ہے۔ چنانچہ بسط صغیر کا عنصر خاکی ہے اور اس کا طبعی مزاج سرد و خشک ہے۔ بسط کبیر کا عنصر آتشی ہے اور طبعاً گرم و خشک ہے۔ بسط صغیر کا ستارہ زہرہ اور زہرہ کا معدن چاندی ہے۔ بسط کبیر کا تعلق ستارہ مریخ سے ہے اور مریخ کا متعلقہ معدن تانبہ ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عزیمت مذکورۃ الصدر اپنے متعلقہ طلسماتی کوائف کی بنیاد پر ہی نو دو اثرات کی حامل قرار دے دی گئی ہے۔ کتاب السحر والبیان میں طلسم ہیکل سلیمانی اور اس کی متعلقہ عزیمت کے باب میں جن مختلف اعمال کی تراکیب کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے دو ایک اعمال کو مختصر سی تفصیل کے ساتھ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

○○○

حکیم ناصر جمال جبرانی رقمطراز ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ عزیمت کا عمل جذب و محبت کے معانی کا حامل ہے، اور ارباب عمل کا ذکر ہے چنانچہ جو عامل بھی بدھ کی پہلی ساعت میں عطارد کے شرف کے وقت اس عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور غروب آفتاب تک اس کا جاپ بھی کرتا رہے گا تو جذب خلائق کی عجیب تاثیرات کا مشاہدہ کرے گا اور جس کسی پر بھی اس کی نظر پڑے گی اور جو کوئی بھی اس کو دیکھے گا تو وہ اس سے محبت کرے گا۔ حکیم صاحب موصوف کے مطابق اگر کوئی عامل رجوعات کے لیے اس عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ ملا کر ہر روز ایک سو دس دفعہ یا صبح و شام اٹھائیس اٹھائیس دفعہ پڑھے گا تو سب مخلوقات اس کی طرف رجوع کرے گی۔ کتاب السحر والبیان میں مذکور ہے کہ حب و تسخیر کے لیے زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں چاندی کی ایک تقطیع پر ہرن کی جھلی سے لکھیں اور اس تقطیع کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں محبوب خلائق بن جائیں گے۔

حکیم ناصر جمال جبرانی کتاب السحر والبیان میں علمائے علم و فن سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص ہیکل اور ہیکل کے عمل کی مذکورۃ الصدر عزیمت کو مفارقت و عداوت کے لیے عمل میں لانا چاہے تو اسے چاہیے کہ زحل کے دن زحل کی ساعت میں کتان کی لکڑی کا ایک نیا قلم تراشے اور ایسا کرتے وقت ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کے عمل کا ورد کرتا رہے اور جب قلم تراش چکے تو مذکورۃ الصدر عمل اور اس کی عزیمت کو مع بادو کے ساتھ گدھ سیاہ کی کھال پر لکھے اور اس کھال کو جن دو شخصوں کے مابین نفرت و جدائی کا پیدا کرنا ہو ان کے راستے میں گاڑ دے۔ معلوم دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت پیدا ہو جائے گی۔ صاحب السحر والبیان تحریر کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص بغض و عداوت کے مقاصد کے لیے اپنے دشمنوں کی زبان بندی کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریخ و زحل کے مقابلہ کے اوقات میں ہیکل اور عزیمت کے عمل کو تانبے کی لوح پر لکھے اور اس لوح کو حمار اہلی کے گلے میں باندھ دے تو اس کے مخالف دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی اور وہ ہر قسم کی بدگوئی سے باز رہیں گے۔ السحر والبیان میں ظالم کو سزا دینے کے لیے حکیم صاحب موصوف کا ایک مجرب عمل اس ترکیب کے ساتھ تحریر ہے کہ ہیکل اور اس کی عزیمت کے عمل کو قمری مہینے کی اٹھائیس تاریخ سے شروع کرے اور تین روز تک متواتر پڑھے اس کے بعد عمل کو ختم کر دے اور پھر آئندہ مہینے کی اٹھائیس تاریخ سے پہلے کی طرح عمل کو شروع کرے اور تین روز تک لگاتار پڑھ کر چھوڑ دے، اسی طرح تیسرے مہینے میں بھی اس عمل کو بجا لائے۔ حکیم ناصر جمال جبرانی رقمطراز ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ وہ غروب آفتاب کے وقت مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اپنے دشمن کو سزا دینے کے پختہ ارادہ و عزم کے ساتھ ہیکل اور ہیکل کی عزیمت کے عمل کے کلمات کو روزانہ چالیس چالیس مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا جلالی قسم کا عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جائے گا۔ السحر والبیان میں مندرجہ تفصیل کے مطابق یہ عمل ایک ہی مہینہ تک کافی ہے یعنی اس کا تین روز تک ہی بجا لانا موثر ہوتا ہے مگر شرائطِ عمل کا لحاظ کرتے ہوئے تین ماہ تک اس پر عمل پیرا رہنے کو ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔

○○○

ہیکل کے عمل کی عبارت کا دوسرا کلمہ **هَرهطكَعياب** ہے۔ اکابر علمائے فن فرماتے ہیں کہ یہ کلمہ اپنی ترتیب کے لحاظ سے حروف معجمہ کے دوسرے حرف یعنی حرفِ **باء** سے تعلق رکھتا ہے۔ ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کی تحقیقات کے مطابق علمائے طلسمات و روحانیات نے حرفِ **باء** اور کلمہ **هرهطكعياب** کے اضمارات و موکلات کی بنیاد پر عزیمت کے عمل کی جس طلسماتی عبارت کو طلسماتی قوانین کے مطابق ترتیب دیا ہے وہ اس طرح ہے، عزیمتِ عمل ملاحظہ ہو:۔

○○○

سَطسَوَقَتَهٍ قَطهَوقَتَهٍ اَعنَشَايَهَتٍ سَوْقَطهَوْهَتٍ
اَيَجبْ يَا جِبرَائِيلُ بِحَقِّ يَا جَبَهَا هَتٍ جَوْهَتهَاهٍ
هَوْهَتمَتيَاهٍ هَيَا يَا هُوَا هَيَا لَيُوْشَتٍ يَا

اَلْوَاحًا سَلْہَهَةٍ سَلْہَوسَةٍ سَوسَرْهَةٍ يَا خُدَّامَ
الْبَابِ يَاهَةٍ بَوْبَرْبَةٍ بَوْهَبْمَتْبَاةٍ بَرْقَتْبَقْبَاةٍ
سَوْبَوْسَبْتَهُو سَاتُرِنِ مَا تَتْلُونَهُ عَلَيْكُمْ
سَهَاسَوْةٍ تَهَاتَرْوَةٍ يَا قَتْهَرَةٍ جَبَّابَرَةٍ وَيَا
تَرْجَبْرَتَةٍ هَوْنَةٍ تَتْوَلَةٍ تَتْوتَرَةٍ سَوْهَرَةٍ

علمائے طلسمات کے نزدیک عزیمت متذکرۃ الصدر کی مواظبت کا طریقہ یہ ہے کہ اسے ہر روز کم از کم تین سو تیرہ بار پڑھے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو گیارہ بار ضرور پڑھ لیا کرے۔ ہیکل اور ہیکل کے کلمہ دوم کی عزیمت کا یہ عمل غنائے ظاہری و باطنی کے لیے تحریک سے ہے۔ مشاہیر علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ یہ عزیمت جلیلہ اپنے متعلق عمل کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ کتاب قصائد طلسمات اور مکاشفات [illegible] میں منقول ہے۔ [illegible] کہ اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں ہو تو اس عزیمت کا پڑھنا باعث نجات ہوتا ہے۔ ابو القاسم [illegible]

[illegible]

ہے کہ زن وشوہر کی ناچاقی کو اس عزیمت کا کثرت کے ساتھ پڑھنا یقینی طور پر ہمیشہ کی موافقت میں بدل کر رکھ دیا ہے۔

قاضی ابوالحسن شاذلی حزب الاعمال میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو اسے چاہیئے کہ وہ گھر سے نکلتے وقت ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو تین بار پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ عزیمت متذکرۃ الصدر کو پڑھ کر گھر سے روانہ ہو تو خداوند عالم اس کے جان و مال کی حفاظت فرمائے گا اور وہ سفر کے ہر قسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہے گا۔ قاضی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر دریا یا سمندر کا سفر ہو تو جہاز یا کشتی پر سوار ہوتے وقت ہیکل کے عمل کو سات دفعہ اور عزیمت کی عبارت کو اٹھائیس دفعہ پڑھ کر اپنی داہنی طرف اور بائیں طرف پھونکے اور اگر سفر کے دوران دریا میں تلاطم پیدا ہو جائے تو طوفانی موجوں کی طرف اشارہ کر کے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو پڑھے تلاطم ٹھہر جائے گا۔ قاضی ابوالحسن شاذلی سے منقول ہے کہ اگر کوئی مسافر سفر کے دوران راستہ بھول جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ عزیمت کی عبارت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ چند ایک بار بلند آواز کے ساتھ پڑھے۔ بحکم خدا اسی وقت ہی غیب سے ایک شخص نمودار ہو جائے گا جو اس کی رہنمائی کرے گا۔

صاحب العجائب والغرائب علامہ فخر الدین رازی ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ دوم کی عزیمت کے خواص و فوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

علامہ فخر الدین [illegible]

[illegible]

فیتے پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں مرض کافور ہوجائے گا۔ قاضی صاحب موصوف کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جو کچھ سنے اسے حفظ کرلے تو اسے چاہیے کہ وہ صبح بیدار ہونے کے بعد قبل اس کے کہ وہ کسی سے کوئی بات چیت کرے، عزیمت اور اس کے عمل کی عبارت کو سات سات بار پڑھے۔ اس عمل کی برکت سے اس کا نسیان کم ہوجائے گا۔ کتاب ہمادی وصیل میں ہے کہ امام صاحب کی ایک کنیز نے ان سے نسیان کے مرض کی شکایت کی تو امام صاحب نے اسے مذکورہ بالا عزیمت کے عمل کی تعلیم فرمائی چنانچہ اس عزیمت کے بار بار پڑھنے سے اسے شفا حاصل ہوگئی امام صاحب موصوف سے منقول ہے کہ جسے نسیان کی شکایت ہو اسے چاہیے کہ روغن یاسمین پر عزیمت اور اس کے عمل کو سات بار پڑھے اور اس روغن کی اپنے سر پر مالش کرے۔ موجبِ صحتِ نسیان ہے۔

○○○

ہیکل سلیمانی کے عمل کی طلسماتی عبارت کا تیسرا کلمہ طَرهَلِمیَاجِ ہے۔ اس کلمہ کا تعلق حرف جیم سے ہے۔ جیم حروفِ معجمہ کا عددی اعتبار سے تیسرا حرف ہے۔ حرف جیم اور کلمہ طَرهَلمیَاجِ کے اضمارات اور اس کے متعلقہ مؤکلات کی بنیاد پر جو طلسماتی عبارت ترتیب دی گئی ہے وہ درجِ ذیل ہے۔

○○○

جَعشاً سَوْجاً عَوْعَشَباً سَوْجَهاً حباً عَوْج سَوْج
رَجْهَناج اَجَب يَا كَلكَائيلُ بِحَقِّ يَا اَجهَهتاً فَتوشٍ
فَمهرفتاً حباً جَبياً جَوْحاً اَيْ مجسا جَقاً فَفقرهجَباً
صَوْترْبَجهاً هَطْ مَوزَرقجَ فَترقجَ يَا الواحَاً
كَهفَسِ اَعْمَلِ فَسهرجماً حباً جَسطرُونَ نُورَطسج
يَا خُدّامَ الجيم جَفعَالِ فَجْعَيَالِ لِيَا عَجَفِ اَجْطهَالِ
جَبَياجَرجاً فَتفهاج فِي مَا تَتلُوْنَهُ عَلَيكُم
جَفسرسِ سَرْجَبْوسَجِ مَلهوُجَبتاً فَتجهوْ مَلاً وَ يَا
طَهسَهَاجَ طَشهَيَاجِ نَبنرَهجَ نَيقهَاجِ يَا جَوسهَاقِ
جَزْجَلجَاهجَ جَوْجَزجَباً جَبْرَ جَبْرَ جَيَوْجَاً جَوحاً
جَوْحاً جَوحاً

○○○

مشائخ و صلحاء روحانیات نے حرف جیم کی متذکرۃ الصدر عزیمت کے خواص و اسرار کے باب میں تحریر کیا ہے کہ یہ عزیمت اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں چنانچہ علمائے علم وفن کی صف میں سے شیخ العاملین و قطب الکاملین ابی العیر المعری

امام طلسمات شیخ عبداللہ بن ابی بشر اور شیخ الشیوخ مجددِ مخفیات و روحانیات شیخ محمد بن منصور صنہاجی جیسے سربرآوردہ علمائے طلسمات نے ہیکل اور اس کی متعلقہ و منسوبہ عزیمات کو اپنے رسائل و صحائف میں بڑی تعریف و توصیف اور شرح و بسط کے ساتھ نقل کیا ہے۔ صاحب تحفۃ العاملین ابی العیر المعری تحریر فرماتے ہیں کہ ہیکل کے کلمہ ثالث کی عزیمت کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی پوشیدہ چیز کے اسرار کا جاننا ہو تو اس کے لیے عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ لکھ کر رات کو سوتے وقت سر کے نیچے رکھیں۔ خواب میں سب کچھ معلوم ہوجائے گا۔ شیخ ابی العیر المعری فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا مؤکل کلکائیل ہے جو خزائن و دفائن اور پوشیدہ امور و معلومات کی حفاظت پر مامور ہے۔ تحفۃ العاملین میں ہے کہ دل کا بھید جاننے کے لیے عزیمت متذکرہ بالا کا عمل تیر بہدف ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عزیمت کے کلمات کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے کاغذ پر لکھیں اور جس عورت یا مرد کے دل کا بھید معلوم کرنا چاہیں تو سوتے ہوئے اس کے سر کے نیچے یا اس کے سینے کے اوپر دل کے مقام پر رکھیں لیکن ایسا کرتے وقت اس خوابیدہ کو معلوم نہ ہونے دیں کہ آپ کیا کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ کاغذ کو خفتہ کے سینے پر رکھ کر عزیمت کے عمل کو سات مرتبہ پڑھیں اور جو چاہیں سوال کرلیں بحکمِ خدا وہ شخص سوتے میں جاگتوں کی طرح باتیں کرے گا اور جو کچھ بھی اس کے دل میں پوشیدہ باتیں ہوں گی وہ سب بیان کر ڈالے گا لیکن خود اس کو اس بات کی خبر تک بھی نہ ہوگی۔ دلوں کی باتوں اور پوشیدہ رازوں سے مطلع ہونے کے سلسلے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے کہ عزیمت متذکرۃ الصدر اور ہیکل کے عمل کی عبارت کا ورد کرتے ہوئے اپنے معمول کے دل کی طرف رجوع کریں اس عمل کی برکت سے اس معمول کے دل میں جو کچھ بھی ہوگا وہ آپ پر منکشف ہوجائے گا۔ شیخ موصوف فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا عامل جنّ و انس اور وحوش و طیور تک کے قلوب و خیالات پر تصرف کرکے ایسے ایسے عجیب و غریب قسم کے انکشافات کرسکتا ہے کہ جن کی حقانیت و صداقت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ تک بھی نہیں کیا جاسکتا۔ شیخ ابی العیر المعری کہتا ہے کہ پوشیدہ باتوں اور سربستہ رازوں کے انکشافات کے حقائق کا حامل یہ عمل ایک نہایت ہی زبردست قسم کا مجرب المجرب طلسم ہے۔ شیخ کے نزدیک اس عمل سے کام لینا ہو تو سب سے پہلے اس کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت کی عبارت کو چالیس روز تک بلاناغہ رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ چلّہ کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ حسبِ ضرورت و حالات متعلقہ امور کے لیے عمل میں لائیں تحفۃ العاملین میں مسطور ہے کہ گمشدہ یا مفرور انسان کے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیے ترکیبِ عمل کے مطابق جب برج جوزا چوتھے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر تحریر کریں۔ اس نقش کو اس مفرور یا مفقود الخبر شخص کا کوئی رشتہ دار یا عزیز سرہانے رکھ کر سو جائے تو خواب میں اس کو یہ معلوم ہوجائے گا کہ وہ غائب زندہ ہے یا مردہ ہے۔ کہاں اور کس حالت میں کس مقام پر موجود ہے، صاحب تحفۃ العاملین رقمطراز ہے کہ اگر گمشدہ کا واپس بلانا مقصود ہو تو اس کے لیے سہ شنبہ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت کسی ویران مقام یا خلوت کے مکان میں بیٹھ کر صندل و لوبان کا بخور جلائیں اور سردایہ میت کے اوپر عزیمت

حاصل ہو جائیں تو اس عمل کی برکت جنات کے ساتھ رکھیں اور اگر انسانی کھوپڑی میسر آ سکے تو اس صورت میں اس کھوپڑی کو ... یا کاغذ کو اس کھوپڑی کے بعد اس کی چوٹی یا کاغذ کو اس گمشدہ کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر رات کے وقت ... اس اسم کی خیر و برکت سے وہ شخص جس قدر بھی اس کے بیٹے جلد ممکن ہو سکے گا، اپنے گھر کی طرف واپس لوٹ آئے گا۔

امام طلسمات شیخ عبداللہ بن ابی بشر اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ شناخت و دفینی چور کا پتہ چلانے کے لئے ذیل کا عمل علمائے علم و فن کے معمولات و تجربات سے ہے۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ عزیمت جیم کی عبارت کے عمل کو ہیکل کے عمل کے ساتھ قرہ وزہرہ کے قران میں کاغذ پر لکھیں اور ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیے جن لوگوں کا مال و اسباب چوری ہوا ہو ان میں سے کسی ایک شخص کو چاہے وہ نابالغ ہو یا بالغ عورت ہو یا مرد نہلا دھلا کر پاکیزہ لباس پہنائیں اور اس کی آنکھوں کو کپڑے سے ڈھانپ کر اپنے معمول کے طور پر اسے اپنے سامنے بٹھائیں۔ اس عمل کے بعد عزیمت اور ہیکل کے عمل کے نقش کو اس معمول کے گلے میں ڈال دیں اور مذکرۃ الصدر عزیمت کے اسمائے طلسمات کو مسلسل تلاوت کر کے معمول پر پھونکیں۔ عمل کی برکت سے معمول کو چور کی شکل نظر آ جائے گی چنانچہ جب وہ معمول پکار کر کہے کہ اس نے چور کی پہچان کر لی ہے تو اس سے چور اور چوری شدہ اشیاء کے متعلق جو سوالات بھی دریافت کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

○○○

شیخ محمد منصور صنہاجی اپنی تصنیف جلیلہ کتاب الدوائر میں علمائے روحانیات اور مشائخ طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ ہیکل کے کلمہ ثالث کی طلسماتی عزیمت اپنے خواص و اسرار کی بنیاد پر ایک نہایت ہی مقبول و مشہور دعوت ہے چنانچہ صاحب کتاب الدوائر کے بیان کردہ حقائق کے مطابق یہ عزیمت پچاس سے زیادہ خصوصیات کی حامل ہے اور ہر خاصیت پچاس پچاس تراکیب پر مشتمل ہے۔ شیخ صاحب موصوف خود ہی فرماتے ہیں کہ اس لحاظ سے یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ یہ عزیمت مستقل علوم پر مشتمل ہے یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ علمائے علم و فن نے تمام تر عملیات کا عطر و جوہر نکال کر اس عزیمت میں جمع کر دیا ہے۔ شیخ صاحب موصوف نے عزیمت مذکرۃ الصدر کے ضمن میں جن تراکیب کو اپنی کتاب الدوائر اور سر الحکم میں قلمبند کیا ہے۔ ان سب کا بیان کرنا ایک نہایت ہی مشکل امر ہے کیونکہ اس کے لیے ایک الگ دفتر کی ضرورت ہے۔ بنابریں چند ایک اعمال کی تراکیب کو ہی بیان کیا جاتا ہے۔ عزیمت مذکرہ بالا کے سلسلے کی خصوصیات میں سے اس وقت جس پہلی خاصیت کو تحریر کیا جا رہا ہے اس کی تفصیل کے ضمن میں شیخ صنہاجی لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ تمام خلق کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کے لیے چہل دانہ برنج لے کر ان میں سے ہر ایک دانہ پر عزیمت الجیم اور اس کے متعلقہ عمل یعنی ہیکل کے عمل کو چالیس چالیس بار پڑھ کر پھونکیں۔ ان دانوں کو جس بھی مجلس کے حاضرین پر اچھال دیں گے تو اہل مجلس مطیع و منقاد ہو جائیں گے۔ خاصیت دوم کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر ظالم

کو اس کے ظلم کی سزا دینا چاہیں تو قمر در عقرب کے اوقات میں برنج کے چالیس چاول لے کر ان میں سے ایک ایک چاول پر عزیمت اور اس کے عمل کو چالیس چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اس عمل کے بعد ان چاولوں کو دشمن کے گھر میں پھینک دیں بحکم خدا وہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سر الحکم کے مطابق عزیمت مذکرۃ الصدر کی تیسری خاصیت یہ ہے کہ اگر دیو و پری کو مسخر کرنا چاہیں تو تسخیر کی نیت کے ساتھ عزیمت الجیم اور ہیکل کے عمل کی عبارات کو چھ سو مرتبہ کی تعداد کے مطابق سات روز تک بلاناغہ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ متواتر پڑھیں۔ عمل کے آخری یعنی ساتویں دن دیو زاد اور پریوں کی ایک جماعت دست بستہ حاضر ہو جائے گی۔ عزیمت الجیم کی چوتھی خاصیت کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی آسیب زدہ مریض کا علاج کرنا ہو تو اس کے لیے عزیمت اور ہیکل کے عمل کو پانی پر چالیس بار پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے غسل کروائیں۔ آسیب و جن اس کے جسم سے نکل جائیں گے۔ خاصیت پنجم یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہیں تو اس عزیمت کو اس کے متعلقہ عمل کے ساتھ کسی شیرینی پر چہل بار پڑھ کر دم کریں اس شیرینی میں سے کچھ قدرے لے کر جس کسی مطلوب کو بھی کھلا دیں گے تو وہ صدق دل سے عاشق صادق بن جائے گا۔

○○○

طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کا کلمہ رابع شَوھَطَحَتِیکَ ہے۔ یہ کلمہ حرفِ دال کے عجائبات و غرائبات کا منبع ہے۔ دال حروف معجمہ کا چوتھا حرف ہے۔ کلمہ شَوھَطَحَتِیکَ اور حرفِ دال کے مخفی موکلات اور اضمارات کی بنیاد پر جس طلسماتی عبارت کو ترتیب دیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

○○○

هَشْهَاداً هَشْوداً شَوهَهَاشاً هَشْ هَاشْوهَشاً
هَشْهَوْشَهاً هَشَاشَيَاشٍ اَجِبْ يَا دَرْدَائِيلُ بِحَقِّ يَا
اَهْطَهَافاً هَوْقِ هَطْشَاقَطاً هَيْهَافَاثٍ دَوْ
هَطْهَاقِ هَمْهُوثٍ هَفْهُولاً دَارَوْ فَتِسٍ لَوسَعْهَاداً
هَتَواهَاثٍ يَا خُدَّامَ الدَّالِ دَقَهْفَوْهَاداً هَفَهْتُو
هَداً دَوهَاداً هَدفَاداً هَطَمْيُوداً حَنوهَلشَاداً
هَاهَطلاً هَلشِيَاداً فِىْ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ
دَهَرهاً دَوْهَوراً دَسمساً لَالَو نَترَمَهَاداً لَا
مَاهَيَا يَا لَوْمَاداً شَوهَالاداً هَزدَرشَاداً
يَا طَشهَافَاداً سَرفَوحَاداً هَشطَادَافاً اَعلاهَيّاً
دَودَاهَيّاً اَهَيّاداً يَا اَشْيَاهَاداً ○

○○○

ابو عبداللہ محمد بن علی مواقیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں لکھتے ہیں کہ جس عورت یا مرد کو مقصد درپیش
ہو وہ جمعۃ المبارک کے دن غسل کرکے پاک صاف کپڑے و لباس پہنے اور نمازِ جمعہ کے بعد کسی خلوت کے مکان میں بیٹھ
کر محبوب و خلائق کے ساتھ عزیمت الدال اور ہیکل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے تو خدا کے فضل وکرم سے مقصد بھی
جلد حاصل ہو جائے گا۔ صاحب مواقیت الآیات شیخ صالح ابو عبداللہ حسین بن منصور سے روایت کرتے ہیں
کہ ہیکل کا عمل اندلس کے علماء کی عزیمت علمائے علم وفن کے اسرار میں سے ہے چنانچہ تحریر فرماتے ہیں کہ
زعفران کی سیاہی سے ہیکل اور عزیمت الدال کے عمل کو وہ معشوق عورت یا مرد
اپنے پاس رکھے تو ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کا نصیب کھل جائے گا۔ کتاب مواقیت الآیات فی اسرار الروحانیات
میں ہے کہ اگر کوئی کنواری لڑکی عزیمت متذکرۃ الصدر اور ہیکل کے عمل کو ہر شنبہ کے دن سے شروع کر
کے دس دن تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو حاصل کرے گی۔ اس کا نصیب
کھل جائے گا اور وہ جلد از جلد بیاہی جائے گی۔

○○○

ابو عبداللہ محمد بن علی مواقیت الآیات فی اسرار الروحانیات میں شیخ ابو مدین اندلسی صاحب قبس الاقتدار
سے منسوب عزیمت متذکرۃ الصدر کے ذیل میں جن اعمال کو تحریر کرتے ہیں ان کے مطابق عزیمت الدال کی ایک
خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ اسمائے حکمت میں سے ہے چنانچہ جو شخص قمر کے عروج کے وقت شمس کی ساعت میں اس
عزیمت کو ہیکل کے عمل کے ساتھ نقرۂ خالص کی لوح پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھے تو وہ ہر قسم کے فواحشات کو ترک
کرکے پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا یہاں تک کہ اس کے دل میں کوئی برا خیال تک بھی نہ پیدا ہو سکے گا۔

○○○

مواقیت الآیات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی عامل قمر و زہرہ کی تثلیث کے وقت عزیمت دال اور ہیکل کے عمل کو ایک سو
دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر جس بھی بدکردار عورت یا مرد کو پلائے گا تو اس کی شہوت زائل ہو جائے گی اور جب تک وہ فسق و
فجور سے تائب نہیں ہو جائے گا اس وقت تک وہ کشادہ نہیں ہو سکے گا۔

ابو عبداللہ محمد بن علی کی تحقیقات کے مطابق عزیمت متذکرۃ الصدر کا عمل علوی اور سفلی ہر دو قسم کی جہات اور
ان کے متعلقہ اعمال کا جامع ہے چونکہ دال کا حرف حروفِ معجمہ کا چوتھا حرف ہے۔ اس لیے اس کی جہاتِ اعداد کا تعلق
علویات سے ہے اور جہاتِ حروف کا تعلق سفلیات سے ہے۔ یاد رہے کہ عزیمت دال کی علوی جہات کے اعمال کا
موضوع جنات و روحانیات کی تسخیر ہے جبکہ سفلی جہات کے اعمال کا موضوع پیچیدہ قسم کی لاعلاج جسمانی امراض کا
کامیاب ترین علاج تجویز کرنا ہے۔ مواقیت الآیات میں عزیمت الدال کی علوی و سفلی جہات سے وابستہ جن اعمال
کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں سے ہر ایک جہت سے متعلقہ دو ایک اعمال کو علیحدہ علیحدہ
کرکے تحریر کیا جا رہا ہے۔ کتاب مواقیت میں تسخیرِ جنات کے لیے صاحب مواقیت کا ایک مجرب عمل اس طرح

پر لکھا ہے کہ جس شخص کو جنات کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ طریقِ عمل کے مطابق تسخیر کے عملیات کی متعلقہ شرائط کا پابند ہو
ہو کر عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار سے عمل کا آغاز کرے اور عمل کی چلہ کشی کے لیے سات روز تک خلوت نشینی اختیار کرے
چنانچہ عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ زبان و قلب سے غروبِ آفتاب کے بعد ہر روز ایک ہزار بار پڑھے
ساتویں روز جنات کا ایک لشکرِ جرار عامل کے سامنے دست بستہ ہوگا۔ جن کی پشت پر عزیمت کا خوکل موکل ایستادہ
کھڑا ہوگا۔ ابو عبداللہ محمد بن علی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ عمل کے خاتمے پر جب جنات ظاہر ہو کر عامل کے سامنے
آ جائیں تو عامل کو چاہیے کہ وہ خوفزدہ ہونے کی بجائے جنات سے اپنی جائز ضروریات اور حل طلب مسائل کے لیے جس قسم
کی وہ امداد وغیرہ چاہتا ہو طلب کرے۔ صاحب مواقیت فرماتے ہیں کہ جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظرِ
تسدیس رکھتا ہو تو اس وقت حلالۂ خالص کی لوح پر عزیمتِ دال اور ہیکل کے عمل کی عبارت کو نقش کر دیں۔ یہ لوح
جس کسی کے بھی پاس ہوگی تو وہ روحانیات کو ملاحظہ کرے گا۔ مشاہدہ کے ساتھ ساتھ ان کی گفتگو بھی سنے گا اور ان سے جو
کچھ چاہے گا طلب بھی کر سکے گا۔

○○○

مواقیت میں ابو عبداللہ محمد بن علی رقمطراز ہے کہ عزیمت الدال کا طلسم سرطان یعنی کینسر جیسے موذی و مہلک
مرض کے دور کرنے کے لیے اکسیر صفت فوائد کا حامل عمل ہے۔ چنانچہ موصوف طریقۂ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ اتوار
کے دن شمس یا عطارد کی ساعت میں عزیمت کے عمل کو ہیکل کے عمل کے ساتھ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر سرطانی مریض
کو اتنے دن اتنے ہفتے مہینے اور اتنے سال پلائیں جتنے عرصہ سے وہ اس مرض میں مبتلا ہوا ہو۔ خدا کے فضل وکرم سے
کینسر جیسا مرض ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔ ابو عبداللہ محمد بن علی کہتا ہے کہ جب قمر برج حوت میں ہو تو اس وقت عزیمت
متذکرۃ الصدر کو ہرن کی کھال پر لکھیں اس کھال کو جس بھی سرطانی مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ خون کے سرطان سے
نجات حاصل کرے گا۔ ابو عبداللہ محمد بن علی کہتا ہے کہ اگرچہ ہیکل و عزیمتِ دال کا عمل ہر قسم کی جسمانی بیماری کے لیے شفا
کا درجہ رکھتا ہے تاہم جنون و دیوانگی کے مرض کے لیے یہ ایک انتہائی قسم کا کامیاب روحانی علاج ثابت ہوا ہے چنانچہ
پاگل و مجنون کے علاج کے لیے اس عمل کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو تو اس
وقت عزیمت متذکرۃ الصدر کو ہیکل کے عمل کے ساتھ تانبے کی تختی پر کندہ کریں اور اس تختی کو پانی سے دھو کر چالیس یوم
تک مریض کو پلائیں۔ جنون و دیوانگی کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔

○○○

ابو عبداللہ محمد بن علی مراقیت الآیات میں ارد وطس سے نقل کرتا ہے کہ ہیکل کے عمل اور اس کی متعلقہ عزیمات کے
طلسمانی خواص و فوائد سے قبل از مسیح کے زمانہ کے یونانی اور اطالوی بھی بخوبی واقف تھے۔ حکیم ثافرسطس یونانی کی تصنیفات
و تالیفات میں ہیکل اور اس کی عزیمات کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے۔ بقول ابن بیطار مورخین نے مختلف شہادتوں
سے یہ ثابت کیا ہے کہ یونان میں چار پانچ ہزار سال قبل مسیح کے دور میں ہیکل اور اس کی عزیمات استعمال میں لائی جاتی

تھیں۔ ہیکل کا تذکرہ مکاشفات میں بھی آیا ہے چنانچہ کتاب الاصول میں لفظ **ھیوبیاھاکل** موجود ہے اور یہ ہیکل ہی کا نام ہے۔ قدیم زمانے کے بابلی، آشوری، ایلامی اور عبرانی بھی ہیکل اور اس کی عزیمات کے عمل ہی سے ہر قسم کی امراض کے علاج کیا کرتے تھے اور انہیں اس قسم کے معالجات میں کمال دسترس بھی حاصل تھی۔ مواقیت میں بحوالہ کتاب الحقن تحریر کیا گیا ہے کہ جرجیس بن یوحنا کہتا ہے کہ اس نے اپنی خلوتوں میں ہیکل کے اس عمل سے انس حاصل کیا ہے اور خدائے بزرگ و برتر کے لاہوتی انوار سے مدد لی ہے اور اسی ربوبی مدد سے ہی اس نے عجز و انکساری کی تعلیم پائی ہے۔ جرجیس سے ہی منقول ہے کہ ہیکل کا عمل اہل روحانیات کا افضل ترین عمل ہے۔ جو شخص اس عمل کا ذکر کرتا ہے اس پر ایک خاص نور نازل ہوتا ہے جو اس کو ہر اچھائی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر قسم کی برائی سے بچاتا ہے۔ صاحب مواقیت متذکرۃ الصدر تفصیل کو قلمبند کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ ہیکل کے کلمۂ چہارم کی عزیمت جو عزیمتِ دال کے نام سے بھی موسوم ہے اپنے خواص و تاثیرات کی بنیاد پر ایک مستقل قسم کی جامع الاعمال عزیمت ہے۔ ابو عبداللہ لکھتا ہے کہ اس عزیمت کو سات دن تک جس قسم کے مریض پر بھی روزانہ اٹھائیس بار پڑھ کر دم کیا جائے تو وہ مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عروجِ ماہ میں اس عزیمت کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا رزق میں کشادگی کا سبب بنتا ہے۔ قیدی یا محصور اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے اگر اس عزیمت کو غائب شخص کے لیئے ایک سو دس مرتبہ پڑھا جائے اور کاغذ پر لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیا جائے تو مفقود الخبر فی الفور واپس چلا آتا ہے۔ اسی عزیمت کا چاندی کی تختی پر لکھ کر رونے اور خواب میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں ڈالنا اس کو فائدہ دیتا ہے۔ صاحب مواقیت فرماتے ہیں جس کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو اور وہ اس عزیمت کو ہر نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ پڑھے تو خدا کے فضل و کرم سے اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ موصوف کے نزدیک حاجت مندانِ مال و زر کے لیئے یہ عزیمت نہایت ہی موزوں ہے۔ اگر کسی حاکم سے اپنی کسی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھ لیں اور حاکم سے ملاقات کے لیئے جائیں انشاءاللہ تعالیٰ مطلب پورا ہو جائے گا۔ مطلوب کے حروف کو ابجد کر کے ان کے اعداد کے مطابق اس عزیمت کو پڑھیں اور کسی شیرینی پر دم کر کے اس مطلوب کو کھلا دیں تو وہ غلام بے دام بن جائے۔ کتاب مواقیت کے مطابق دال کا حرف حرفِ صامت ہے جس کا مزاج گرم و خشک ہے تاہم اس کی عزیمت کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے خواص نہایت عجیب اور ہر قسم کے ضرر کے لیئے تریاق کا حکم رکھتے ہیں چنانچہ اگر حرفِ دال کی عزیمت کو خالص چاندی کے برتن پر نقش کیا جائے اور جو اس کو پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا مار گزیدہ کو پلا دیا جائے تو بحکم خدا اس مریض کو فوراً ہی آرام ہو گا۔ ابو عبداللہ کہتے ہیں کہ جو کوئی اس عزیمت کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے گلے میں ڈالے تو کسی قسم کا بھی کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ پھٹکے۔ موصوف کا یہی تجربہ ہے کہ عقرب گزیدہ کے لیئے عزیمتِ دال کے عمل کو سات بار پڑھ کر اس پر جسم میں اس مقام پر [illegible] تمام درد اور تکلیف اسی وقت ہی دور ہو جائے گی۔

○○○

مواقیت الآیات فی اسرار [illegible] میں یحییٰ بن [illegible] سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی جگہ پر اپنے دشمنوں

کی جماعت کے نرغہ میں پھنس جائے، مجبور ہو جائے اور اسے اپنے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہ آئے تو اسے چاہیئے کہ وہ عزیمتِ دال کے عمل کو ہیکل کے عمل کی عبارت کے ساتھ اٹھائیس مرتبہ مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر ان کی طرف پھینک دے تو وہ اس کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ وہ ان کے مجمع کو چیر کر ان کے درمیان سے نکل جائے گا لیکن ان کو اس بات کی خبر تک بھی نہ ہو سکے گی۔ سحر زدہ مریض کے لیئے عزیمت متذکرۃ الصدر اور اس کے عمل کے کلمات کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر اس سے مریض کو غسل کروائیں اور کسی قدر اس میں سے پلائیں بھی۔ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ زہر کا اثر دور کرنے کے لیئے عزیمت اور ہیکل کو مشک و زعفران سے چینی کے پیالے پر لکھیں اور انیس مرتبہ پڑھ کر مسموم کو اس پیالہ میں کھانے پینے کی چیزیں ڈال کر کھلائیں پلائیں اس عمل و علاج کی برکت سے زہر اپنا اثر نہ کر سکے گا۔ اگر بدخوابی کا شکار ہو جانے والا شخص بے خوابی سے نجات پانے کے لیئے عزیمت متذکرہ بالا اور ہیکل سلیمانی کے عمل کو پچیس پچیس مرتبہ پڑھے تو بے خوابی کا عارضہ کافور ہو جائے گا۔ تحصیلِ علم کے لیئے عزیمتِ دال اور اس کے متعلقہ عمل کا چودہ روز تک ہر روز چودہ مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

○○○

ہیکل سلیمانی کا کلمۂ خامس **طھقاش** ہے۔ اس کلمہ کا تعلق حروفِ معجمہ کے حرف پنجم یعنی حرف سے ہے متذکرہ بالا کلمہ اور اس کے متعلقہ حرف کے اضمارات و موکلات کی طلسماتی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

ھمیا یھا ھسھدوہ ھوذ ھسھا طیا ھیاہ
طھیا یوھطاھہ بہمھیوہ رطمونسباسہ واھبطوا
ھطھبافتوا ھبطفاسوا فتوطمتھباہ اجب یا
دروبیانیل بحق یا اھھاھیاہ ھس ھذ ھدوہ
وھلجھاجوہ ھجلھاھوج فتلھطھاطاہ ھقطلقھاط
یا ختام الھاء صلھھاہ ھمنلماہ سقطای
سمھطیای سفناہ سلمطوا یا ھی فی ما تلوتہ
علیکم ھنون ھفکفناھانون یرعقھطلوہ ھوھطتھاہ
یا جیطاشۃ سزھلمیام طفھرھجاہ یا یفنوھاز
زفنوھز ھجھج ھجھاج حجمشھاط ملمس ھلذق
قنزلھاہ یا ھقطای یا سقطای ھیاھی ایاھی

سقور [illegible] کتاب قسقان [illegible] لغت میں قسقان کے معنی گلدستہ [illegible] میں

عزیمت متذکرہ بالا سے کئی گنا زیادہ ... سیکڑوں قسم کے معتقدات و مسلسل اعمال و اوراد کو مدرج کیا ہے جہاں کہ وہ اعمال گذشتہ سے حقیقی
واضح ہو جاتی ہے کہ ہیکل اور اس کے کلمات خاص کی عزیمت کا عمل ایک ایسا جامع الاکمال قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے
کا کوئی عمل ترتیب ہی دیا جا سکا ہے اور نہ ہی آئندہ چل کر ترتیب دیا جا سکے گا۔ بنا بریں اربابِ علم و فن کی خدمت میں
گذارش ہے کہ اگر وہ علوم مخفی کے حقائق و دقائق کے عجائبات و اسرار کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو پھر متذکرۃ الصدر طلسم اور
اس کی متعلقہ عزیمات کی تراکیب پر عمل پیرا ہوں۔ حکیم سقوریدوس کتاب قسقان میں لکھتا ہے کہ دنیائے طلسمات میں
ہیکل سلیمانی کا عمل اپنی عزیمتوں سمیت محتاجِ تعارف نہیں ہے چنانچہ یہ ایک ایسا مجمع الفوائد قسم کا عمل ہے کہ جو دنیاوی
و دینوی ہر قسم کے حوائج کے لیئے مفید و مجرب ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے
ہیکل کی متعلقہ عزیمات کو ان کے موضوعات کی بنیاد پر بیسیوں عنوانات پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے چنانچہ ہیکل کے عمل کی ایک
ایک عزیمت اپنے اپنے موضوعات کے اعتبار سے علیحدہ علیحدہ عملیات و اوراد کا مجموعہ ہے۔ ہیکل سلیمانی کے کلمۂ پنجم کی
عزیمت کا متذکرۃ الصدر عمل اپنے ہمہ گیر اثرات کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے جو مختلف قسم کے موضوعات پر مشتمل ہے
یہ عمل جہاں عمومی قسم کے عملیات کا مخزن ہے وہاں اس کے متعلقہ اعمال و اوراد کو ان کے استقلالی اثرات کی بنیاد پر خصوصی قسم
کے عملیات کا درجہ بھی دے دیا گیا ہے۔ صاحب کتاب قسقسان نے عزیمتِ ہا کے سلسلے کے جن عمومی و خصوصی عملیات
کو بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ قلم بند کیا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو صاحبانِ علم و فن کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا
جا رہا ہے۔ ہیکل اور اس کی متعلقہ عزیمتوں کے سلسلے کی جو تفصیل بیان کی گئی ہے یہ اگرچہ ہمارے موضوع کا کوئی ضروری حصہ
نہیں ہے تاہم متذکرہ بالا تفصیل کے پیش کرنے سے مراد صرف یہ بتانا ہے کہ طلسماتی و روحانی اعمال و اوراد اپنے اثرات کے
اعتبار سے مختلف امور و معاملات میں کیسے اور کس طرح پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس امر کو بھی واضح کرنا ہے
کہ عہدِ قدیم کے علمائے علم و فن نے مختلف اعمال کو سر انجام دینے کے لیئے کس قسم کی مختلف تراکیب کو ترتیب دیا ہے
ہیکل سلیمانی کی عزیمات کے سلسلے کی جس عزیمت کے عمل کی ہم اس وقت مختصر سی تفصیل بیان کر رہے ہیں یہ عمل عملیاتی
حقائق کے اعتبار سے اپنے سلسلے کا ایک عظیم اور مؤثر ترین عمل ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی کوئی ایک بھی مثال ہیکل سلیمانی
کی عزیمات کے اعمال میں بھی موجود نہیں ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ میری اپنی تحقیقات کے مطابق جہاں علمائے
متقدمین و متاخرین نے اس عزیمت کے اکسیر الاثر ہونے پر اتفاق کیا ہے اور اس کی تعریف میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے
وہاں سینکڑوں طالبانِ علم و فن نے بھی اس عزیمت کے عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر اس کی کراماتی تاثیرات کا امتحان کیا ہے،
اس سلسلے میں یہ حقیر کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں چاہتا صرف اسی قدر ہی بیان کر دیا جاتا ہے کہ عزیمت متذکرۃ الصدر بلاشک و
شبہ اپنے موضوعات کے متعلقات کے لیئے ایک کامیاب و بے خطا عمل ہے جسے عہدِ قدیم کے علمائے طلسمات سے
لے کر آج تک کے عہد کے علمائے مخفیات و روحانیات نے ایک مؤثر عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے بنا بریں مکرر تحریر کیا جاتا
ہے کہ اگر آپ مخفی علوم کے حقائق کو عملی طور پر اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہیں تو پھر اس کے لیئے میدانِ عمل میں اتریں اور
انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لیئے متذکرہ بالا آسان ترین تراکیب

کی حامل عزیمت کو اپنے طور پر آزمائیں اور ان حقیقتوں کا بچشمِ خود مشاہدہ فرمائیں۔

خواص و فوائد عزیمت "ھا"

حکیم سقوریدوس اپنی کتاب قسقان میں تحریر کرتا ہے کہ عزیمتِ ھا کے عمل کو دعوتِ شفاء کے نام سے بھی پکارا
جاتا ہے چنانچہ اگر تپ دق کا مریض اس عزیمت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کانسی کے برتن پر تحریر کر کے تحریر شدہ عبارت
کو دھوتے اور پی جائے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند ہی روز میں صحت یاب ہو جائے گا۔ کتاب قسقان کے مطابق
اختلاجِ قلب کا وہ مریض جو اس حد تک مایوس العلاج ہو چکا ہو کہ کسی بھی علاج سے صحت یابی عمل میں نہ آ رہی ہو تو اس مریض
کے لیئے لازم ہے کہ وہ عزیمت متذکرۃ الصدر کے عمل کو صبح و شام کفِ دست پر لکھے اور اسے چاٹ لیا کرے۔ حکیم لکھتا
ہے کہ وہ مریض حیرت انگیز طور پر شفایاب ہو جائے گا۔ سنگِ گردہ و مثانہ کے علاج کے لیئے عزیمت متذکرۃ الصدر کے
طریقہ جات میں سے ایک سب سے بہتر اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ عزیمت کے عمل کی عبارت کو سہ شنبہ یا چہار شنبہ
کے روز نمازِ فجر کے بعد مشک و زعفران کی سیاہی سے لکھیں اور اس کاغذ کو بطورِ تعویذ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر مریض کی
کمر پر باندھ دیں۔ بحکمِ خدا ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس مریض کی پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائے گی اور اسے
صحتِ کاملہ حاصل ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ دردِ ناف کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ دہنِ شیرج یعنی
گائے کے گھی پر عزیمت کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور اس گھی کو اپنے بدن پر مل کر کچھ دیر کے لیئے سایہ میں بیٹھ
جائیں۔ پھر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ اس عمل کو چند روز تک بجا لاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناف اور ٹلنے ناف کی وجہ سے
پیدا ہو جانے والی تمام تر تکالیف دور ہو جائیں گی۔ سقوریدوس کہتا ہے کہ عزیمت ہا کے عمل کا عرق بادیان پر سات
بار پڑھ کر اس کا پلانا آواز کو صاف کرتا ہے۔ معدہ کے بلغمی و ریحی امراض کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو دفع کرتا ہے اور مواد
کو تحلیل کرتا ہے۔ خارش اور مختلف اقسام کی جلدی امراض کے لیئے سرسوں کے تیل پر دَم کر کے اس کی مالش کی جائے تو نافع
ہے۔ رعاف یعنی نکسیر کے لیئے آبِ باراں پر گیارہ بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ قسقان میں صاحبِ قسقان نے ہالیوس بن
قنیان سے نقل کیا ہے کہ عزیمتِ ہا کا یہ عمل ہر قسم کے بخار کے لیئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ لکھا ہے کہ عزیمت کے عمل کی
عبارت کو ایک کاغذ پر علیحدہ علیحدہ لکھیں اور اس کاغذ کو ہرن کی کھال میں سی کر محفوظ کر لیں۔ بخار کا مریض بخار کے حملہ کے
وقت اس کھال کو اپنے سر پر باندھ لے۔ بخار فی الفور کافور ہو جائے گا۔ عزیمت متذکرۃ الصدر کا عمل دردِ دندان کے
لیئے بھی اکسیر صفت فوائد کا حامل ہے۔ سقوریدوس لکھتا ہے کہ نمک کے سات سنگریزے لیں اور ان میں سے ہر ایک
سنگریزہ پر عزیمت کے عمل کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ ان سنگریزوں کو رات کے وقت مٹی کے کورے برتن میں
پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح اس میں سے ایک چائے کے چمچہ کے برابر پانی لے کر پی جائیں۔ سات روز تک استعمال کریں
درد زائل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ عزیمت متذکرۃ الصدر سے ہر قسم کے امراض و عوارضات کا ایک ہی طریقہ علاج

ممکن ہے تاہم علمائے طلسمات کا اس بات پر اجماع ثابت ہے کہ عزیمت ھا کا عمل بہرحال جملہ بیماریوں کا شافی وکافی علاج ہے خواہ اسے پانی پر پڑھ کر استعمال کرایا جائے یا کاغذ پر لکھ کر اس کو مریض پر باندھا جائے اس کے علاوہ اگر مختلف تراکیب پر مشتمل طریقہ جات کو بھی اختیار کر لیا جائے تو تب بھی یہ عمل فائدہ مند اور کارگر ثابت ہوتا ہے۔ قرن ثالث کے علمائے مخفیات و روحانیات کا بھی کہنا ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کا عمل عمل شفا ہے جسے ہر قسم کے مرض کے لیے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کو اس کے عمومی خواص کے اعتبار سے جسمانی امراض کے علاوہ روحانی امراض و عوارضات کے لیے بھی موثر ترین اثرات کی حامل قرار دے دیا ہے بنابریں اس عزیمت کو اس کے ترکیبی قواعد کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے ہیکل کی ایک باقاعدہ عزیمت ہونے کے باوجود ایک مستقل عمل قرار دے کر اس سے متعلقہ ابواب کی بنیاد پر اس کے ذیل میں مختلف قسم کے زود اثر عملیات کو ایک خاص تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ علمائے علم و فن نے عزیمت متذکرۃ الصدر کے ضمن میں جن اعمال کو سحر و جادو کے رد و بطلان کے طور پر تحریر فرمایا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو صاحبان علم و فن کے لیے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

سحر و جادو کے علاج کیلئے

محرر السطور عرض پرداز ہے کہ سحر و جادو کے علاج کا ذیل کا طریقۂ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور مجرب المجرب ہے، سحر زدہ مریض کے علاج کے حقائق کا حامل یہ ایک ایسا طریقۂ عمل ہے جو زمانۂ قدیم کے اکابر علمائے فن کا بیان کردہ اور اختیار کردہ ہے۔ چنانچہ اس طریقۂ عمل کا ذکر کرتے ہوئے ابن واقد جس کا نام ابوالمطرف عبدالرحمٰن بن محمد ہے۔ اپنے رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ اتوار کے دن جب آفتاب برج اسد میں ہو تو اس وقت دنبہ کی کھال پر عزیمت ھا کو لکھیں۔ پھر اس کھال کو خوشبویات کی دھونی دیں۔ اس عمل کے بعد اس کھال کا ایک جبہ بنائیں۔ سحر زدہ مریض اس جبہ کو پہن لے اور ایک مدت تک پہنے رکھے تو وہ سحر و جادو سے نجات پائے گا۔ علامہ سبائی اپنی کتاب العجائب والغرائب میں لکھتا ہے کہ جب قمر وبال یا ہبوط میں ہو تو تانبے کی ایک تختی بنوا کر اس پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اس دائرہ کے اندر عزیمت ھا کے عمل کی عبارت کو نقش کریں اور دائرہ کے باہر کی طرف ایک سو دس ھا تحریر کر دیں۔ مندرجہ بالا عزیمت اور حرفِ ھا کو لکھ کر اس کے چاروں طرف جس سحر زدہ کا علاج کرنا ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے حروف کو ایک ایک کر کے لکھیں۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد اس تختی کو موم لگا کر اسی وقت ہی مریض کی گردن میں لٹکا دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جائے گا۔ ینابیع الطلسمات نامی طلسماتی سلسلہ کی مشہورِ عالم کتاب کا مصنف قاضی صاعد ہیکل سلیمانی کے عمل کی عزیمت ھا کے فضائل و تاثیرات کو قلمبند کرتے ہوئے سحر و جادو سے نجات پانے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو اس ترکیب کے ساتھ تحریر کرتا ہے کہ اگر بوم یعنی الّو کے دباغت شدہ چمڑہ پر عزیمت متذکرۃ الصدر کو روغن کتان یعنی السی کے تیل کی سیاہی سے لکھیں اور اس کے نیچے مسحور اور اس کی ماں کا نام تحریر کریں۔ اس چمڑہ کو اسی مریض کے گھر کے صحن میں دفن کر دیں، چند ہی دنوں میں سحر و جادو کا اثر جاتا رہے گا اور وہ شخص صحیح و

تندرست ہو جائے گا۔ سحر و جادو کے لیے ذیل کی ترکیب کا عمل بھی صاحب ینابیع الطلسمات کا ہی تجربہ شدہ ہے جو اس طرح پر ہے کہ سیاہ بلی کو لے کر ذبح کریں اور ذبح کر کے اس کی چھوٹی بڑی تمام تر ہڈیوں کو گوشت و پوست سے صاف و پاک کر کے پانی سے خوب دھوئیں۔ اس کے بعد ان ہڈیوں کو ایک ایک کر کے دیکھتے جائیں تو ان میں سے ایک ہڈی ایسی بھی سامنے آئے گی جو بالکل سیاہ رنگ کی ہو گی اس ہڈی کو لے لیں اور باقی تمام تر ہڈیوں کو جہاں چاہیں پھینک دیں۔ قاضی صاعد لکھتا ہے کہ اس ہڈی پر عزیمت ھا کے عمل کو چند ایک بار پڑھ کر پھونکیں اور پھر جلا ڈالیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے کچھ قدرے لے کر عود و لوبان کے ساتھ آگ پر سلگائیں۔ جو سحر زدہ بھی اس دھونی سے دھوپ لے گا تو وہ بحکم خدا اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہو جائے گا۔ پولارس ابن ابی جندب بابلی اپنے قصائد میں رقمطراز ہے کہ سحر و جادو کے رد کرنے کے لیے مردہ کے غسل کے پانی پر عزیمت ھا کے عمل کی عبارت کو اٹھائیس دفعہ پڑھیں اور یہ پانی مسحور کو پلائیں۔ اس پانی کے ایک دفعہ کے اور ایک ہی گھونٹ کے استعمال سے مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرۃ الصدر ترکیب کے ذیل میں پولارس ابن ابی جندب نے جس قدر تفصیل بیان کی ہے اگر اس کو اسی تفصیل کے ساتھ ہی بیان کیا جائے تو میں بلا مبالغہ سمجھتا ہوں کہ پھر اس کیلئے انوارِ طلسمات کے صفحات ناکافی ہوں گے اور ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ مختصر یہ کہ اس عمل و علاج کی تعریف میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق سحر و جادو کے ہر قسم کے اثرات کو باطل کر دینے کے حقائق کا حامل یہ عمل علمائے طلسمات و روحانیات کا ایک ایسا مستند ترین عمل ہے جس کا عجیب التاثیر ہونا ثابت ہے۔ شفائے سحر کے لیے طبقات النجوم میں مسطور ہے کہ ہُد ہُد جانور کا خون خشک کر کے اس پر عزیمت ھا کے عمل کو گیارہ بار پڑھ کر پھونکیں پھر اس خون کو پانی میں ملائیں اور مسحور کو اس پانی سے غسل کروائیں۔ سحری و سفلی اثرات کے سبب پریشان کن عوارضات میں جکڑا ہوا مریض اس عمل کی معجز نمائی سے صحت مند بن جائے گا۔ طبقات النجوم میں مندرجہ تفصیل کے مطابق سخت سے سخت تر سحر و جادو کے دفع کرنے کے لیے اس عمل کا محض ایک بار کا بجا لانا ہی کافی و شافی ثابت ہوتا ہے۔ تاہم اگر ایک مرتبہ کے غسل کے عمل سے مریض مکمل طور پر شفایاب نہ ہو سکے تو اس صورت میں اس عمل کو کم از کم تین بار تین دن تک بجا لایا جائے۔ مسحور سکون پذیر ہو جائے گا۔ قارئین انوارِ طلسمات کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ عزیمت ھا کے طلسماتی عمل کی متعلقہ ترکیب بالا کا یہ عمل اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک موثر ترین عمل ہے جسے میں ذاتی طور پر اب تک سحر و جادو کے ستائے ہوئے سینکڑوں مریضوں پر آزما چکا ہوں چنانچہ یہ عمل و علاج اپنی اثر آفرینی کے سبب ہمیشہ ہی کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے۔ صاحبِ طبقات النجوم لکھتا ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عزیمتِ ھا کا یہ عمل ایک ایسا بابرکت اور کراماتی عمل ہے کہ جسے ہر قسم کے سحر و جادو کے لیے کافی و شافی علاج قرار دیا جا سکتا ہے۔ برہان الدین بربری صاحبِ شمائل السحر کا تجربہ ہے کہ سحر و جادو سے محفوظ رہنے کے لیے ریحان کی لکڑی کی ایک شاخ لے کر اسے سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے اس پر عزیمت متذکرۃ الصدر کو چار دفعہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس عمل کے بعد اس شاخ کو کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر جس مکان میں دبا دیں گے وہ مکان اور اس مکان کے تمام مکین ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سحر و جادو کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

آسیب وجنّات کے علاج کیلیئے

حکیم قبلی عیون السحر میں لکھتا ہے کہ علمائے مخفیات کے نزدیک ہیکل سلیمانی کے کلمۂ پنجم کی عزیمت کا عمل آسیبی وجناتی اور جملہ قسم کی شیطانی قوتوں کے دفع کرنے کے لیئے نہایت ہی نافع ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے متذکرۃ الصدر عزیمت کے باب میں جن تراکیب کو نقل کیا ہے ان میں سے دو ایک تراکیب کے اعمال حسبِ ذیل ہیں۔ پہلی ترکیب کے مطابق اونٹنی، گائے بھینس، بکری اور بھیڑ کا دودھ ہم وزن لے کر ملالیں۔ اس دودھ پر عزیمت کے عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں۔ پھر اس دودھ کو سلائی پر لگا کر آسیب زدہ مریض کی آنکھوں میں اس سلائی کو پھیریں۔ سات روز تک اس عمل کو بجالائیں۔ آسیب وجنّ وغیرہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ صاحبِ عیون السحر تحریر کرتا ہے کہ اگر ہر روز تازہ دودھ نہ مل سکتا ہو تو اس صورت میں متذکرۃ الصدر حیواناتِ خمسہ کے دودھ کو ایک بار ہی جمع کر کے خشک کرلیں۔ بوقتِ ضرورت قدرے پانی سے گھس کر آسیب زدہ کی آنکھوں میں لگائیں۔ عیون السحر میں البیان والبتیان کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کیا گیا ہے کہ اصفہانی سرمہ کو متذکرۃ الصدر حیوانات کے دودھ کے ہمراہ خوب باریک پیسیں اور اس مواد پر عزیمت ھا کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں اور پھر شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ آسیب زدہ مریض کے علاج کے لیئے آسیب وجنّ کی مریض پر حاضری کے وقت ایک دو سلائی اس کی آنکھوں میں لگائیں بحکمِ خدا آسیب وجنّ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے دفع ہو جائے گا۔ آسیب وجنّ اور ارواح خبیثہ وشیاطین سے نجات پانے کے سلسلے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ جب قمر وشمس باہم مقابل ہوں تو اس وقت بزرکتان اور لکر ونده دونوں کو ملا کر ایک کپڑے میں رکھیں اور تعویز کے طور پر آسیب زدہ کے بازو پر باندھیں۔ آسیب وجنّ اس کے جسم سے نکل جائے گا اور دوبارہ زندگی بھر اس کی طرف کبھی بھی آنے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔ اس عمل کی تیاری کے دوران عزیمت ھا کے عمل کا جاپ بھی کرتے رہیں۔

عزیمت ھا کے عمل کی متعلقہ ایک تیسری ترکیب کا عمل یوں ہے کہ جنّات وشیاطین اور آفات وبلّیات کے دفع کرنے کے لیئے صحرائی اونٹ کا جگر بقدرِ ضرورت لے کر اسے دہنِ شیرج میں جوش دے لیں یہاں تک کہ بریاں ہو جائے۔ بریاں کر کے اس کو پیس لیں اور پھر اس کے ہم وزن زیرہ کرمانی اس میں ڈال کر دوبارہ کھرل کریں اور خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کرلیں۔ اس سفوف پر عزیمتِ ھا کے عمل کو انیس بار تلاوت کر کے دَم کریں۔ بوقتِ ضرورت اس سفوف میں سے تھوڑا سا لے کر جس بھی جنّ گرفتہ کو کھلا پلادیں گے تو کھاتے ہی اس پر مسلط آسیب وجنّ یا ارواحِ خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہو گا فوراً ہی اس کا جسم چھوڑ کر بھاگ نکلے گا۔

○○○

علمائے علم الطلسمات سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ عزیمتِ ھا کے عمل کی متعلقہ چند ایک خصوصیات ایسی بھی ہیں جو اس عزیمت کے اسراری ہونے پر واضح دلیل ہیں چنانچہ ان خصوصیات میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب مریخ و

مشتری کے درمیان نظرِ تثلیث واقع ہو رہی ہو تو اس وقت پوست مارِ سیاہ پر عزیمت متذکرۃ الصدر کو لکھیں لکھ کر جلائیں اور شیشے کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ اس سرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنّات و روحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ عزیمتِ متذکرہ بالا کی ایک دوسری خاصیت یہ ہے کہ چہار شنبہ کے روز جب شمس وقمر دونوں فوق الارض ہوں اور دونوں ہی نحس وسعد سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں تو اس وقت عزیمت کے عمل کی عبارت کے اسمار کو کتان کے کپڑے پر لکھیں اور اس کپڑے کو قدرے مچھلی کی چربی کی جھلّی کے پردے میں لپیٹ دیں۔ پھر ایک تھیلی میں جو خالص کتان کے کپڑے کی ہی ہو اس میں اس کو رکھیں اور اس کے منہ کو السی کے دھاگے سے سی دیں۔ اس تھیلی کو اپنے پاس رکھیں اور عزیمت کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ پھر جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عزیمت متذکرۃ الصدر کی تیسری خاصیت یہ ہے کہ جو شخص سات دن تک متواتر اس عزیمت کا ذکر کرے تو عزیمت کا مؤکل دَرْدِیَائیل اس کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جائے گا۔ علمائے علم وفن فرماتے ہیں کہ اگر اس عزیمت کے عمل کے ساتھ ہیکل سلیمانی کے عمل کو بھی ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو ارواح و مؤکلات میں سے جس کسی کو بھی چاہیں حسبِ حال بلا سکتے ہیں۔

چوتھی خاصیت کے مطابق چونکہ عزیمتِ ھا کے عمل کی عبارت کے اسمار اسمائے مکاشفات میں سے ہیں۔ اس لیئے اس عزیمت کے ذاکر کو اسرار ومعارف کا عرفان حاصل ہو جاتا ہے۔ علمائے علم وفن کے ارشادات واقوال سے ثابت ہے کہ اگر عامل کسی بات کا نتیجہ جاننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس مقصد کے لیئے عمل کے دن روزہ رکھے اور شب بیداری کر کے اس عزیمت کا ذکر کرے۔ پھر جب رات ایک ثلث رہ جائے تو عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔

عزیمتِ متذکرۃ الصدر کی خاصیت پنجم کا موضوع عوام وخواص اور امراء وسلاطین کی تسخیرات سے ہے چنانچہ جو عامل تسخیرِ خلق کا ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کے ساتھ اس عزیمت کا جاپ کرتا رہے اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا وظیفہ بنالے تو مقصد کو حاصل کرے گا۔ اہلِ سلوک کا کہنا ہے کہ جو شخص عزیمت ھا کے اسمار کو تکسیر کر کے چاندی کی تختی پر شمس کی ساعت میں نقش کرے اور اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو اسے جو کوئی بھی دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ یہ لوح جس کے پاس بھی ہو گی تو اسے کوئی چیز خوفزدہ نہ کر سکے گی۔ وہ چور ڈاکو سے امن میں رہے گا۔ یہ لوح قہر وغلبہ دفع وسواس و رعب اور خوفناک امور کو دور کرنے کے لیئے بہت کار آمد ہے۔ اگر حکّام ودولت مند بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھیں تو ان کے لیئے بھی مناسب وسودمند ثابت ہوتی ہے۔ عزیمت ھا کے عمل کی عبارت کے اسمار وکلمات میں جلال وہیبت کی شان بھی پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عزیمت کے ذاکر وعامل کے دل میں ایک زبردست قسم کی قوّت پیدا ہو جاتی ہے اس کے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔ دشمنوں کا مغلوب کرنا، زباں بندی کرنا، اور بلغمی امراض کا پیدا کرنا اس عزیمت کی خصوصیات میں سے ہے۔ حکمائے فن کے نزدیک یہ عزیمت تالیفِ قلوب کے لیئے بھی ایک مؤثر ترین عمل ہے چنانچہ خلوت میں اس کا ذکر کرنا نہایت سودمند رہتا ہے۔

امام محمد بن ادریس رازی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جو شخص ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ پنجم کی عزیمت کے عمل کی عبارت کو بسرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کر دے گا۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر اس عزیمت کا ورد کرے اور طلوعِ فجر تک اس عمل کو پڑھتا رہے تو جو بھی حاجت رکھتا ہو گا پوری ہو جائے گی۔ کتابِ کبیر میں مذکور و مسطور ہے کہ جو شخص اس عزیمت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے باز رہے گا صاحب کتابِ کبیر رقمطراز ہے کہ اگر شرابی اس عزیمت کے نقش کو پانی سے دھو کر پئے تو وہ شراب خوری سے تائب ہو جائے گا۔ کتابِ کبیر میں عزیمتِ متذکرہ بالا کے ذیل میں جن خصوصیات کو درج کیا گیا ہے۔ ان کی ایک مختصر سی تفصیل اس طرح پر ہے کہ اگر کسی ظالم و جابر یا غصہ کھانے والے حاکم کے روبرو ہو کر اس عزیمت کو چند ایک بار پڑھا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے۔ شرفِ قمر کے وقت اس عزیمت کو لکھیں جو قیدی بھی اس کو اپنے پاس رکھے گا رہائی پائے گا۔ عزیمتِ ہا کے عمل کو خلوت میں پڑھنے والا اگر کسی ظالم کے لیئے بد دعا کرے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اگر کوئی اس عزیمت کو مریخ کے شرف کے وقت سیسے کی لوح پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام مخلوق پر اس کی ہیبت رہے گی اور جو کوئی بھی اس کو دیکھے گا تو وہ اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ اگر اس عزیمت کو ایسے وقت پر لکھا جائے جب کہ عطارد برج جدی میں ہو اور زہرہ برج حوت میں ہو تو یہ بے اولاد حضرات کے لیئے نہایت ہی کارگر ثابت ہوتی ہے چنانچہ جو شخص بھی اپنی بیوی سے شب باش ہوتے وقت اس عزیمت کے نقش کو اپنی کمر پہ باندھ لے گا تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی

○○○

ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کا کلمہ ششم جَنطَلُوخِ ہے۔ یہ کلمہ اپنی علمی و عملی ترتیب کے اعتبار سے حروفِ معجمہ کے حرف "و" کا مجموعہ ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے حرفِ واو اور کلمہ جَنطَلُوخِ کے اضمارات و موکلات کی بنیاد پر جس طلسماتی عزیمت کو ترکیب دیا ہے وہ اس طرح پر ہے:-

○○○

أعبهاً أهطباً مذعاً يوحاً سلهماً هطلحاً طمناً
جزفتاً صطياً زنج كمسق صقطٍ شوذاً أحقشاً قلكعشٍ
لنوداً يداباً تونحتهاً أجبٍ يا رفنماتيلُ بمحقٍ يا
ناميااذاً دسهاً طنسرحاً جرشهطاً سرحباً سوّياً
زازوفتاً فتوذازاً روطشاً لمهاً هملحٍ فتشظٍ ضنطٍ يا
خُدّام الواوِ ولهوواً سلهوواً وايوذاً ذويوواً أعبجٍ
أهواجٍ يا واوائي واهياوئ في ما تتلوته عليكم
مراقجٍ جهامسٍ يونيايشٍ هودوهٍ هاجرداثٍ تشادر
جاسٍ ملافيهاً هطلاثٍ يوهدجسٍ سجهاداقٍ يا

هياذوزياقتاً فتيزذواً ذرُوراً رصهاً حضكافتاً سمهاساً
سو سوا سويّاً وذهابٍ وهابٍ يا أوهيّاً يؤهيّاً
أوّابٌ هوّابٌ توّابٌ أو واهو هوهاذا واواً ○

○○○

شیخ شہاب الدین اشراقی اپنی کتاب حکمت الاشراق کے مقالہ ششم میں رقمطراز ہے کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کے کلمہ ششم کی عزیمت کا عمل ان اعظم ترین طلسماتی اعمال میں سے ہے جس کی مدد سے سحر و جادو کو واپس اس کے ساحر کی طرف پلٹا دیا جاتا ہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک ایسا عمل جو سحر و جادو کو اس کے ساحر کی طرف پلٹ دینے کے حقائق کا حامل ہوتا ہے اسے رجعت السحر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یعنی جادو کو پلٹا دینے والا عمل۔ طلسمات کے باب میں اگرچہ رجعت السحر کے سلسلے کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے تاہم اس وقت ہم صرف عزیمت متذکرۃ الصدر کے ذیل میں بیان کیئے جانے والے عملیات میں سے دو ایک اعمال کو ہی درج کر رہے ہیں۔

عملِ اوّل

حکمت الاشراق میں رجعت السحر کے ذیل کے عمل کی ترکیب کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے۔ اگر کوئی عامل کسی مسحور کا روحانی علاج کرتے ہوئے یہ ضروری سمجھے کہ ساحر کو سزا دینا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے سحری و جادوئی اعمال سے اس کے زیرِ علاج مریض کو دوبارہ مبتلائے مصائب و آلام کر کے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا نہ کر سکے۔ صاحب حکمت الاشراق تحریر کرتا ہے کہ رجعت السحر کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل یہ معلوم کر لے کہ جو سحر زدہ اس کے زیرِ علاج ہے اس پر جس ساحر نے جادو کیا ہے وہ کون ہے اور اس ساحر سے سحر زدہ کے بیتے اس کے جس دشمن نے اس پر جادو کروایا ہے وہ دشمن کون ہے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر متذکرہ بالا معلومات طلب امور کا پتہ چلانا چاہیں تو اس کے لیئے قمر زائد النور میں جمعرات یا اتوار کے دن جس مریض کے متعلق معلومات درکار ہوں اس کو عمل کے مکان میں پاک و صاف فرش پر آراستہ پاکیزہ نشست پر اپنے سامنے بٹھائیں اور خود اس کے سامنے بیٹھ کر عزیمت واو کے عمل کے اسماء کو ہیکل سلیمانی کے عمل کے ساتھ چالیس بار پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ اس عمل کے بجا لاتے ہی سحر زدہ پہ ایک لرزہ سا طاری ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی وہ چیخ مار کر بے سدھ ہو جائے گا اور بے سُدھ ہو کر اپنے مقام پہ ہی گر پڑے گا۔ جب سحر زدہ پہ یہ کیفیت طاری ہو جائے تو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ اس کو فرش پر لٹا دے اور اپنے مطلوبہ امور کے متعلق اس سے جو کچھ بھی سوالات دریافت کرنا چاہتا ہو کرے۔ ضروری ہے کہ جہاں سحر زدہ پہ حاضری سحر کے اس عمل کے وقت سحر و جادو کرنے اور کروانے والے کا نام و پتہ دریافت کر لیا جائے وہاں یہ بھی معلوم کر لیا جائے کہ کروائے جانے والے جادو و سحر کی کیفیت و نوعیت کیا ہے تاکہ رجعت السحر کے عمل کو بجا لاتے وقت سحری و جادوئی

کتاب حکمت الاشراق میں مندرجہ تفصیل کے مطابق معلومات طلب امور کے متعلق سوالات کے جوابات معلوم کر لینے کے بعد عامل کو چاہیئے کہ وہ سحر زدہ پر حاضر ہونے والے سحر وجادو کے متعلقہ مؤکلات کو اس کا جسم چھوڑ کر چلے جانے کا حکم دے چنانچہ جب عامل سحری قوتوں کو مسحور سے علیحدہ ہو جانے کا حکم دے گا تو اس کے ساتھ ہی وہ شخص عمل کی حالت سے بیدار ہو جائے گا اور پھر اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ آئے گا۔ سحر وجادو کی حاضری کے متذکرۃ الصدر عمل کی مدد سے یہ جان لینے کے بعد کہ سحر کرنے اور کروانے والا کون ہے۔ عامل کے لیئے رجعت السحر کے عمل کا بجالانا آسان رہتا ہے۔

عملِ رجعت السحر کی تفصیل و ترکیب

شیخ شہاب الدین اشراقی لکھتا ہے کہ رجعت السحر کے اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں سے کسی ایک ایسے دن بجالائیں جس دن قمر و زحل کا قران واقع ہو رہا ہو۔ چنانچہ قمر و زحل کے قران کے وقت ترکیبِ عمل کے مطابق جلالی قسم کے عملیات کی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عمل کے لیئے عمل کے مکان میں سب سے پہلے کسی قسم کا کوئی تلخ بخور جلائیں۔ بخور کے سلگانے کے بعد اپنا اور اپنے زیرِ علاج سحر زدہ مریض کا حصار باندھیں اور اس مسحور شخص پر کرائے گئے سحر وجادو کو اس کے کرنے اور کروانے والے دشمنوں کی طرف واپس پلٹانے کی نیت کے ساتھ عزیمت واد اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو متواتر سات یوم تک بجالائیں جس کے نتیجہ میں عامل کے زیرِ علاج سحر زدہ شخص پر اثر انداز ہونے والا سحر وجادو اپنی کیفیت و نوعیت کے ساتھ اس سحر کے کرنے والے ساحر اور سحر کے کروانے والے دشمن پر جا پڑے گا چنانچہ وہ ظالم و جابر لوگ بیماری و پریشانی اور مختلف قسم کی مالی و معاشی تنگدستی اور بہت سے دوسرے مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ حکمت الاشراق میں اس عمل کو انکسیمانس ملطی کی کتاب لوقاں سے نقل کر کے بیان کیا گیا ہے۔ شارحِ عمل کا قول ہے کہ میں نے رجعت السحر کے اس عمل کو ذاتی طور پر آزمایا ہے اور تجربہ کے بعد کراماتی خصوصیات کا حامل پایا ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کے متعلقہ حصار کے عمل کی تسخیر کا عامل بنے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ابتداء عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار سے کی جاتے اور حصار کے عمل کو ایک چلہ تک روزانہ تین سو تین مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ حصار کے اس عمل کی چلہ کشی کے دوران ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھنے کی شرط کو ضروریاتِ عمل سے قرار دیا گیا ہے۔ عمل کی تسخیر کے بعد عمل پر مداومت کرنے کو بھی نہایت ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ اس کے لیئے عامل کو روزانہ حصار کے کلمات کو گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھتے رہنا چاہیئے تاکہ عمل پر قابو رہے۔ عزیمتِ واد کے متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

○○○

یا مَیا شوجا مَوشیاما مَیا مَوطا مَومَیاطا

قدمَیاطا یا مَشہاج شتمہاش مَرمَیوش ہَرہموج
مَرترشوجاج یا ہَلمتوا اثوفا ہَل یلہافاف
یامَرزہتا فتریرہاق افتشہا یوہس یوشخ
یا جنود اثمادقتون فتفداخ فدہاخ ایاعسہاما
ذوعجشا مَا دثویا ہشویا یا شیا شوہدا
یا ہیا ہوہدا ہادیا کبیرا ○

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ یہ عمل صرف اور صرف دفاعی نوعیت کے حقائق کا ہی حامل ہے۔ سحری یا سفلی قسم کا کوئی عمل نہیں ہے۔ سحری و سفلی قسم کے اعمال کا موضوع تباہی و بربادی اور نقصان و ہلاکت کا پیدا کرنا ہے جب کہ رجعت السحر جیسے اعمال کا موضوع مجبور و مقہور کی مدد کرنا ہے اور سرکش و ظالم کو اس کے ظلم کی قرار واقعی سزا دینا ہے۔ بنا بریں راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ عزیمتِ واد کے عمل کو سحر زدہ کے علاج اور سحر کے واپس پلٹا دینے کے مقاصد و مطالب کے لیئے ہی بجالایا جائے تو موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا فتنہ و فساد کے قیام اور تباہی و بربادی دشمنان کے لیئے بجالانا کسی حالت میں بھی مفید نہیں رہتا۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے علاوہ رجعت السحر کے اس عمل کا ذکر اکابر اہل مذہب نے بھی اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں کیا ہے چنانچہ جلال الدین سیوطی نے شرح المقاصد میں ابن ابی الدنیا نے کتاب الاعمال میں علامہ ابن قیم نے کتاب الحروف میں رجعت السحر کے سلسلے کے بیسیوں حیرت انگیز اعمال تحریر کیئے ہیں۔ اسی طرح امام عبدالوہاب شعرانی نے اپنی کتاب طبقات النجوم میں ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم کی عزیمت کے عمل کے ذیل میں رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال کا مخزن و منبع ہے۔ صاحب کتاب الاقتریر شیخ حبیب عجمی تحریر کرتا ہے کہ علمائے طلسمات و روحانیات نے ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم کی متذکرۃ الصدر عزیمت کو جن کلمات و حروف سے ترتیب دیا ہے وہ قوانین عملیات کے مطابق ایسے اسرار و عجائبات کا مجموعہ ہیں کہ جن کے ایک ایک حرف کے زیرِ اثر سینکڑوں طاقتور باطنی مؤکلات کی جماعتیں ہمیشہ صف بستہ رہتی ہیں۔ ان مؤکلات کا وظیفہ اپنے عمل کے عامل و ذاکر کے خلاف کمربستہ ہو جائیں اور اسے نقصان پہنچانے کے لیئے ہر قسم کا سحری و سفلی عمل آزما دیکھیں تو تب بھی وہ اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کا رجعت السحر کے عمل کے طور پر بجالانا سحر کرنے اور کروانے والے کے لیئے انتہائی خوفناک و خطرناک ثابت ہوتا ہے چنانچہ اس عزیمت کے کلمات و حروف کے متعلقہ مؤکلات و روحانیات سحر وجادو کے ہلاکت خیز اثرات و نتائج کے ساتھ سحر زدہ مریض کے ساحر اور اس کے دشمن پر عذابِ خداوندی بن کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور اسے دردناک و کربناک تکالیف میں مبتلا کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ کتاب الاقتریر میں رجعت السحر کے سلسلے کے جن عملیات کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے متذکرۃ الصدر ترکیب کے

کے عمل کو اور اس عمل کے علاوہ ذیل کی ترکیب کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔

عمل ثانی

شیخ حبیب عجمی لکھتا ہے کہ جس سحر زدہ کے سحر و جادو کو اس پہ سحر کرنے والے ساحر اور سحر کروانے والے دشمن کی طرف واپس پلٹانا ہو تو اس کے لیئے عامل کو چاہیئے کہ جب قمر و مریخ کے مابین نظرِ تثلیث واقع ہو تو اس وقت مریض کو کمادر یوس، اکانج اذخر، میش بہمی اور لزاہ کے سفوف کی دھونی دے۔ دھوپ کے عمل کے بعد مریض کا اور اپنا حصار کرے۔ حصار کے عمل کے بعد عزیمت واد کے عمل کو اور ہیکل کے عمل کی عبادت کو انیس انیس مرتبہ کر کے پڑھے اور اس مریض پہ پھونکتا جائے۔ کتاب الاقریز میں مندرجہ تفصیل کے مطابق اس عمل کا عامل عزیمتِ داو اور ہیکل سلیمانی کے عمل کی مقررہ و معینہ تعداد کو پوری طرح مکمل بھی نہیں کر پاتا کہ اس کا زیر علاج مریض حصار کے دائرہ کے اندر ہی بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ مریض کا بے ہوش ہو کر گر جانا عمل کی صحت کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ مریض پر اس کیفیت کے طاری ہونے کے کچھ ہی دیر بعد یہ عجیب و غریب تماشہ دیکھنے میں آتا ہے کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر بے ہوشی کی نیند کے شکار اس سحر زدہ شخص کے جسمانی ہیکل جیسا ایک دوسرا جسم اس کے جسم سے ایک سایہ کی طرح سے نمودار ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ صاحب کتاب الاقریز رقمطراز ہے کہ مریض کی شکل و صورت کا یہ ہیولی درحقیقت اس مریض کا سحری و سفلی جسم ہوتا ہے جو ایک آسیب کی طرح اس پر مسلط ہو گیا ہوتا ہے یہ ہیولی رجعت السحر کے اس عمل کی بجا آوری کے دوران اسی عمل کی مدد سے ہی اس مریض کا جسم خالی کر دیتا ہے اور اپنی تمام تر نحوستوں کے ساتھ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر واپس اس شخص کی طرف پلٹ جاتا ہے جو اس کا ارسال کرنے والا ہوتا ہے چنانچہ جب متذکرۃ الصدر ہیولی ظاہر ہونے کے بعد غائب ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی وہ مریض شخص ہوش میں آجاتا ہے اور اپنے عمل کے مقام سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ ایک طرف جہاں یہ سحر زدہ اس عمل کی خیر و برکت سے صحت یاب ہو جاتا ہے تو دوسری طرف سحر کرنے والے ساحر اور سحر کروانے والے دشمن پر متذکرہ بالا سحری و سفلی ہیولی آسیب بن کر مسلط ہو جاتا ہے۔ صاحب کتاب الاقریز نے ثالوثِ ملطی سے نقل کیا ہے کہ رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال میں سے متذکرہ بالا عمل کی یہ ترکیب ایک مخصوص اور انتہائی مؤثر قسم کی ترکیب ہے جس کی عزیمت کے متعلقہ ہاتف و مؤکلات اور ان کی زبردست قسم کی طاقتور ارواح سحر زدہ کے جسم سے اس کئے سحر کو نکال کر اس کی سحر کاریوں کے ساتھ ساحر اور سحر کروانے کی طرف پلٹ کر رکھ دیتے ہیں چنانچہ سحر و جادو اپنے باطنی وجود کے ساتھ سحر کرنے اور کروانے والے شخص پر وارد ہوتا ہے۔ رجعت السحر کے اس عمل کا حملہ اس قدر اچانک اور تکلیف دہ ڈورے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے کہ مطلوبہ شخص خوف و کرب سے بلبلا اٹھتا ہے اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے تن بدن کو جلا کر بھسم کیا جا رہا ہے۔ ایسا شخص خوفناک اشکال اور عجیب و غریب

صورتیں مشاہدہ کرتا ہے جن کو دیکھ کر اس کی عقل و ہوش جاتی رہتی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے پاگل و دیوانہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ شیخ حبیب عجمی فرماتے ہیں کہ رجعت السحر کے عمل کے متاثرہ مریض کا علاج کسی طریقے سے بھی ممکن نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا عملیاتی مرض ہوتا ہے جو مریض کے جسم و روح سے ایک ایسا تعلق پیدا کر لیتا ہے کہ جس کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تعلق اگر ختم ہوتا ہے تو اس وقت ختم ہوتا ہے جب اس شخص کو اس کی موت کا اژدھا نگل لیتا ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے اس بیان سے واضح ہو جاتا ہے کہ رجعت السحر کا عمل سحری و سفلی قسم کے اعمال سے کہیں بڑھ کر خطرناک و ہلاکت خیز ہوتا ہے۔

عملِ ثالث

شیخ حبیب عجمی نے کتاب الاقریز میں علمائے علم و فن سے نقل کیا ہے کہ عزیمت واو کے عمل سے وابستہ ذیل کی ترکیب کا عمل رجعت السحر کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا آسان ترین عمل ہے جو سہل الحصول بھی ہے اور اکسیر الاثر بھی۔ رجعت السحر کے اس عمل کا بجا لانا ہو تو اس کا طریقۂ کار اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سحر زدہ مریض رجعت السحر کی نیت سے سات روز تک کسی تنہا مکان میں اپنے آپ کو محبوس کر لیتا ہے۔ اس دوران وہ مریض خود کو ترک حیوانات کا پابند بنائے رکھتا ہے اور ساتویں روز غروبِ آفتاب کے وقت دعوتِ واو کے عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر سر سے پاؤں تک اپنے جسم کے تمام بال کسی تیز دھار آلہ سے مونڈھ کر انہیں جلا دیتا ہے اور جب تمام بال خاکستر ہو جاتے ہیں تو عمل کو ترک کر کے بالوں کی راکھ کو اپنے پاس محفوظ کر لیتا ہے۔ اس عمل کے بعد سحر زدہ غسل کرتا ہے اور عمل کے مکان سے باہر نکل آتا ہے۔ اس سات روزہ چلّہ کے بعد جب وہ اپنے سحر کو سحر کرنے اور کروانے والے کی طرف پلٹ دینا چاہتا ہے تو اس کے لیئے اپنے جلائے ہوئے بالوں کی خاکستر کو پانی میں حل کر کے اس پانی پر عزیمتِ متذکرہ بالا کا ایک سو دس دفعہ جاپ کر کے دم کر دیتا ہے پھر اس پانی کو اپنے چلّو میں لے کر دشمنوں کا تصور کر کے ان کی طرف پھینک دیتا ہے۔ اس وقت اس کے دشمن جہاں اور جس بھی حالت میں موجود ہوتے ہیں یہ خاک آمیز پانی ان کے گھروں میں جا گرتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں حیرت انگیز طور پہ مریض شفایاب اور اس کے دشمن خطرناک امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

عزیمت واو کے اسرار اور طلسماتی عجائبات و غرائبات

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص ایسے وقت میں کہ جب قمر برج حوت میں ہو تو اس وقت تانبے کی چھری پر عزیمتِ واو کے عمل کو لکھے اور اسی عزیمت کو ہی ایک سو دس بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس چھری سے ایک سیاہ رنگ بکرے کو ذبح کرے اور اس کے خون سے اس مریض کو غسل کروائے جس پر کسی ناپاک روح، آسیب اور بھوت پریت کا غلبہ ہو تو وہ خدا کے فضل و کرم سے جلد شفا پا جائے گا۔ صحیفۃ العالمین میں تحریر ہے کہ عزیمت واو کے عمل کو فولادی

چھری پر لکھیں اور اس چھری سے بط سیاہ کو اس طریقہ کے ساتھ ذبح کریں کہ اس کا سر اس کے تن سے جدا کر کے اسے چھوڑ دیں۔ صاحب صحیفۃ العاملین ابوالحسن نبوی تحریر فرماتے ہیں کہ ذبیحہ بطخ بے سر ہونے کے باوجود چاروں طرف دوڑتی پھرے گی چنانچہ جب یہ عجیب و غریب صورت حال پیدا ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس وقت اس بطخ کے سر کو اٹھا لے اور جس مکان میں جنات و شیاطین کا بسیرا ہو وہاں لے جا کر اسے دفن کر دے۔ تمام ارواح خبیثہ و شیاطین وہاں سے دفع ہو جائیں گے۔ بقول صاحب صحیفۃ العاملین جب تک عامل اس بطخ کے سر کو نہیں اٹھا لیتا اس وقت تک وہ بطخ بے سری بھاگ دوڑ میں لگی رہتی ہے۔ نہایت ہی کراماتی قسم کا عمل ہے۔

○○○

عروج ماہ میں جب مریخ آفتاب سے تاسع یا عاشر ہو تو اس وقت چوب زیتون کی قلم بنا کر مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر عزیمت واو کے عمل کو لکھیں۔ اس کھال کو ضرورت کے وقت اپنے سر پر باندھ لیں اور ذیل کے اسمائے سبعہ کو جو مفاتیح الواو کہلاتے ہیں چند ایک بار پڑھیں، نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔ اسمائے سبعہ یہ ہیں:-

○○○

یا فہا فنو فہیشا یا تہا تتو تہیشا یا فلا فتو
خہیشا یا طہا طو طہیشا یا رجا جو جہیشا
یا ہلا لو لہیشا یا تہا تو تہیشا فتر فتو
ترہوا فیا خر طیا طر رجو جر ہر ہیا ہر شیا شر ○

○○○

صاحب صحیفۃ العاملین کا تجربہ ہے کہ کاشی یعنی بانس کے درخت کے پتے پر عزیمت واو کے عمل کی عبارت کو اس وقت لکھیں جب زحل آفتاب سے ساقط ہو، لکھیں اور پھر اس پتے کو جلا کر پیس لیں۔ اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور اسمائے سبعہ کو تلاوت کرتے رہیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔ جب آنکھوں کو پانی سے دھو کر صاف کریں گے اور اسمائے سبعہ کا ورد کرنا بند کر دیں گے تو ظاہر ہو جائیں گے۔ صحیفۃ العاملین میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ قمر و عطارد کے مقابلہ کے اوقات میں طلائے خالص کی لوح پر عزیمت واو کا کندہ کر کے اس کا اپنے پاس رکھنا نظرِ خلائق سے غائب ہو رہنے کا سبب بنتا ہے۔

○○○

احمد بن زیاد جعفر ہمدانی اصولِ سیمیا میں بحوالہ انباذقلس کتاب الارشاد سے نقل کرتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کی عزیمت واو کا عمل ایک عظیم عمل ہے جو اصولِ محبت و تسخیر زباں بندی، قبول و اطاعت، ابطالِ سحر، دفائن و خزائن کے نکالنے اور جنات و ارواح کے حاضر کرنے و بلانے کے لیئے نہایت ہی مجرب التاثیر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اصولِ سیمیا کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ اگر عزیمتِ مذکرہ بالا کو محبت و تسخیر کے لیئے کام میں لانا چاہیں تو اس کے لیئے ہرن کی

جھلی پر عزیمت واو کے عمل کو اس کے متعلقہ اضمار کے ساتھ لکھیں اور لکھ کر ہر حرف پر ایک سوئی گاڑتے جائیں اور اس عمل کی بجا آوری کے دوران اس عزیمت کے عمل کی دعوت کو بھی پڑھتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتے جائیں کہ اے فلاں بن فلاں حاضر ہو جا۔ عمل کو مکمل کر لیں اور پھر دیکھیں کہ اس عمل کی تاثیر و قوت کے اثر سے آپ کا مطلوب کس طرح بے چین و مضطرب ہو کر آپ کے قدموں میں آگرتا ہے۔ صاحب اصولِ سیمیا فرماتے ہیں کہ اس عزیمت کے عمل کی عبارت کے متوکلات عامل کی شکل و صورت پر متشکل ہو کر اس کے مطلوب کے سامنے جاتے ہیں اور اسے اس کے پاس حاضر ہونے کا حکم دیتے ہیں۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس حیرت انگیز عمل پر عمل پیرا ہونا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ شرائط عمل کے مطابق عمل کے روز روزہ رکھے اور عمل کو اس وقت بجا لائے جب قمر و زہرہ کے مابین نظرِ تثلیث واقع ہو رہی ہو۔ عمل کے دوران خوشبویات و بخورات کے جلانے کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عزیمت الواو کے متعلقہ اضمار کی عبارت درج ذیل ہے

○○○

یا واو وقتافف یا واو وسقاقف ھی ھجعیا یا واو
وجھیاھف بحق الواو وما فیھا یا برھیتہ العظیمۃ
ذوالواو والوھاب وسقین وسواس وا وھوث
وسھساووس وسطافتوس یا حروف الواو والارواح
الواو ویالاھیا وقتوف ولع ھلع طلع یا ھیا
ووت ویاہ یوہ یوھا ھاو ولیو واہ یا خدام
الواو ھوایا ھوا بکذا وکذا ○

○○○

زبان بندی کے لیئے عزیمت واو کے عمل کو نہایت معتبر اور سب سے بڑھ کر مستند عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو ہر شخص اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے بجا لا سکتا ہے۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی فرماتے ہیں کہ عزیمت واو کے عمل کو زبان بندی کے لیئے عمل میں لانا چاہیں تو اس کا صحیح اور معتبر طریقہ یہ ہے کہ صبح سویرے بستر سے اٹھتے ہی عزیمت واو کے عمل کی عبارت کو تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جملہ حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔ کتاب اصولِ سیمیا کے مطابق عزیمتِ واو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ کاغذ کے ٹکڑے پر دشمن اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور اس عمل کے بعد اس کاغذ کو آٹے کے ایک غولے میں رکھ کر کسی گائے کے بچھڑے کو نگلوا دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ عبارت عمل یوں ہے:

○○○

یا ورهواص صاد دوصاس یا ارهوح طعلام
سعصاصهود دوهاد صهس سعوص ارهس
اصهاس یا ادهائیل ادهدا یا درسائیل
درهسهادا یاهوماسئیل همهعا یا وروائیل
ورهواحاسودا سوحادا یا هیاواهیووا
اهوصا اموسا اباسا ایوصا ۰

○○○

اصولِ سیمیا کا عمل ہے کہ جب عطارد وبال یا ہبوط کا شکار ہو تو اس وقت سیسے کی ایک تختی تیار کر کے اس پر عزیمت واد کے عمل کو ذیل کے کلمات کے ہمراہ نقش کریں اور پھر اس تختی کو کسی بوسیدہ و کہنہ قسم کی قبر میں گاڑ دیں۔ اس تختی پر جس دشمن کا نام کندہ ہو گا وہ عامل کی بدگوئی سے باز رہے گا۔ کلماتِ عمل ملاحظہ فرمائیں:

○○○

اسمهتوس اسمهوس هسهایوس یهعنوس صهلوس
یهامحوس اسقفح اسمفح درهسح درفتسح
درهوسح مهطح فتهسح اسموفتسا اسمهوفتسا
هسمهوفتبا یهعفتوفتسا صهمسوفتسا اسفتا
فاقیفنا اسمهاهیفنا هسمهاشیفنا یا هوما
دانوما دمعا همعا داموها واهوما ۰

○○○

قبول و اطاعت یعنی اہلِ دولت اور سلاطین و حکام کو تسخیر کرنا چاہیں تو حریر سفید کے ٹکڑے پر عزیمت واد کے عمل کو اس وقت لکھیں جب قمر برج سرطان میں ہو۔ اس حریر کے ٹکڑے کو انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھ کر اس انگشتری کو پہن لیں۔ اس انگشتری کو پہن کر جس کسی بھی دولت مند شخص یا حاکم و سلطان کے پاس جائیں گے اور اس کے سامنے اپنی جس قسم کی بھی حاجت بیان کریں گے وہ پوری ہو گی۔

○○○

دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے لیئے اس عزیمت کے عمل کو گربہ سیاہ کے دباغت شدہ چمڑے پر لکھیں اور رات کو سوتے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہو جائیں گے۔ صاحبِ اصولِ سیمیا کا ترکیب کردہ ایک طریقہ اس طرح پر ہے کہ جب قمر برج جدی میں ہو اور اس کے مقابل مریخ تحت الارض ہو تو اس وقت چھ عدد بیضۂ مرغ لے کر ان میں سے ہر ایک پر عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو بلا درادہ ذاتی کی سیاہی سے

لکھیں اس عمل کے بعد ان بیضہ جات کے مرغی کے ذریعہ بچے نکلوائیں۔ ان بچوں میں سے کوئی ایک نر مرغ ایسا ہو گا جس کی آنکھیں اس کی پیشانی پر اور سر اس کا بالکل اوپر کی طرف ہو گا۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی کہتا ہے کہ اس بچے کی حفاظت پرورش کرتے رہیں اور جب یہ جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کر ڈالیں اور اس کا خون لے کر خشک کر کے پیس لیں۔ جو شخص بھی اس خون کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائے گا تو اسے دفائن و خزائن نظر آئیں گے۔

○○○

جنات و ارواح کی حاضری بلانا مطلوب ہو تو شیشہ کے ایک ٹکڑے پر عزیمت الواو کے کلمات کو ذیل کے کلمات کے ساتھ تحریر کریں، اس ٹکڑے کو اپنے سامنے رکھیں اور متواتر سات یوم تک ہر روز عزیمت کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھیں ساتویں روز شیشے کے ٹکڑے میں ایک سفید رنگ کا ابر کا ٹکڑا ظاہر ہو گا جس کے درمیان ارواح و جنات کی مخلوق موجود ہو گی۔ صاحب اصولِ سیمیا رقمطراز ہے کہ ارواح و جنات اس شیشے کے ٹکڑے میں نمودار ہونے والے بادل کے دائرہ سے ایک چمکتی ہوئی بجلی کی طرح نکل کر عامل کے سامنے آئیں گے اسے سلام کریں گے اور دل و جان سے اس کی اطاعت و تابعداری کا اظہار کریں گے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:

○○○

جلبا هاب هاج اجوج جلمجهوب جبرسهتوج
جلیوب تبرهاج یرجوت عدقد هج تشا
محنت اهامشت اصاهوب صوباز خ کن فتهی
قطهیوب جموخ شموج اپاشتت حوسهت علت
سوبحت هلهفت ما تفتوست از اهرم شمرا ز
هی یوهمت هذه الاسماء الشریفة ۰

○○○

جعفر ہمدانی فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم یعنی حرفِ الواو کے عجائبات و کمالات میں سے ہے کہ اس کے عامل کے لیئے زمین سمٹ جاتی ہے۔ وہ پانی پر چل سکتا ہے۔ ہوا میں پرواز کر سکتا ہے اور اگر آگ کا دریا بھی موجزن ہو تو اس میں سے گذر سکتا ہے۔ موصوف کی تحقیقات کے مطابق اگر کوئی عامل ترکِ حیوانات کی پابندی کے ساتھ عزیمت واد کے عمل کو ہر نمازِ فرض کے بعد ایک سو دس دفعہ پڑھے اور اس عمل پر ہمیشہ ہی کاربند رہے تو ایسا بھی وقت آ جائے گا کہ وہ ضرورت کے وقت جہاں اور جس طرف کا بھی قصد کرے گا۔ اس عزیمت کے موکل اسے اس کی مطلوبہ جگہ پر پہنچا دیں گے۔

صاحب [illegible]

[illegible] اور زہرہ میزان میں ہو تو اس وقت بہا ہٹی

یا ورھواص صاد دوصاس یا ار ھوح طعلام
سعصا صھود دوھاد صھس سعوص ارھس
اصھاس یا ادھائیل ادھدا یا درسائیل
درھسھادا یا ھوماثیل ھمھعا یا وروائیل
ورھوا حاسودا سوحادا یا ھیا واھیووا
اھوصا اموسا ایاسا ایوصا ○

○○○

اصولِ سیمیا کا عمل ہے کہ جب عطارد وبال یا ہبوط کا شکار ہو تو اس وقت سیسے کی ایک تختی تیار کر کے اس پر عزیمت واو کے عمل کو ذیل کے کلمات کے ہمراہ نقش کریں اور پھر اس تختی کو کسی بوسیدہ و کہنہ قسم کی قبر میں گاڑ دیں۔ اس تختی پر جس دشمن کا نام کندہ ہوگا وہ عامل کی بدگوئی سے باز رہے گا۔ کلماتِ عمل ملاحظہ فرمائیں:

○○○

اسمھتوس اسمھوس ھسمھایوس یھھنوس صھلوس
یھامحوس اسقفح اسمقح درھسح درفتسح
درھوسح مھطح فتھسح اسموفتسا اسمھوفتسا
ھسمھوفتبا یھھتوفتسا صھمسوفتسا اسفتا
فافیفنا اسمھاھیفنا ھسمھاشیفنا یا ھوما
دافتوما دمعا ھمعا داموھا واھوما ○

○○○

قبول واطاعت یعنی اہلِ دولت اور سلاطین و حکام کو تسخیر کرنا چاہیں تو حریر سفید کے ٹکڑے پر عزیمت واو کے عمل کو اس وقت لکھیں جب قمر برج سرطان میں ہو۔ اس حریر کے ٹکڑے کو انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھ کر اس انگشتری کو پہن لیں۔ اس انگشتری کو پہن کر جس کسی بھی دولت مند شخص یا حاکم و سلطان کے پاس جائیں گے اور اس کے سامنے اپنی جس قسم کی بھی حاجت بیان کریں گے وہ پوری ہوگی۔

○○○

دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے لیئے اس عزیمت کے عمل کو گربہ سیاہ کے دباغت شدہ چمڑے پر لکھیں اور رات کو سوتے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہو جائیں گے۔ صاحبِ اصول سیمیا کا ترکیب کردہ ایک طریقہ اس طرح پر ہے کہ جب قمر برج جدی میں ہو اور اس کے مقابل مریخ تحت الارض ہو تو اس وقت چھ عدد بیضۂ مرغ لے کر ان میں سے ہر ایک پر عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو بلا دراد تاتی کی سیاہی سے

لکھیں اس عمل کے بعد ان بیضہ جات کے مرغی کے ذریعہ بچے نکلوائیں۔ ان بچوں میں سے کوئی ایک نر مرغ ایسا ہوگا جس کی آنکھیں اس کی پیشانی پر اور سر اس کا بالکل اوپر کی طرف ہوگا۔ احمد بن زیاد جعفر ہمدانی کہتا ہے کہ اس بچے کی بحفاظت پرورش کرتے رہیں اور جب یہ جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کر ڈالیں اور اس کا خون لے کر خشک کر کے پیس لیں۔ جو شخص بھی اس خون کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائے گا تو اسے دفائن و خزائن نظر آئیں گے۔

○○○

جنات و ارواح کی حاضری بلانا مطلوب ہو تو شیشہ کے ایک ٹکڑے پر عزیمت الواو کے کلمات کو ذیل کے کلمات کے ساتھ تحریر کریں، اس ٹکڑے کو اپنے سامنے رکھیں اور متواتر سات یوم تک ہر روز عزیمت کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھیں ساتویں روز شیشے کے ٹکڑے میں ایک سفید رنگ کا ابر کا ٹکڑا ظاہر ہوگا جس کے درمیان ارواح و جنات کی مخلوق موجود ہوگی۔ صاحب اصولِ سیمیا رقمطراز ہے کہ ارواح و جنات اس شیشے کے ٹکڑے میں نمودار ہونے والے بادل کے دائرہ سے ایک چمکتی ہوئی بجلی کی طرح نکل کر عامل کے سامنے آئیں گے اسے سلام کریں گے اور دل و جان سے اس کی اطاعت و تابعداری کا اظہار کریں گے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:

○○○

جلبا ھاب ھاج اجوج جلمجھوب جرسرستوج
جلیوب بتبرھاج یرجوت عدفتد ھج تتشا
مخت اھامشت اصاھوب صوبازخ کن فتھی
قطھیوب جموخ شموج اپاشتت حوسمت علت
سوبجت ھلھفت ما تفتوست از اھرم شمرا ز
ھی یوھمت ھذہِ الاسماء الشریفۃ ○

○○○

جعفر ہمدانی فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے کلمہ ششم یعنی حرفِ الواو کے عجائبات و کمالات میں سے ہے کہ اس کے عامل کے لیئے زمین سمٹ جاتی ہے۔ وہ پانی پر چل سکتا ہے۔ ہوا میں پرواز کر سکتا ہے اور اگر آگ کا دریا بھی موجزن ہو تو اس میں سے گذر سکتا ہے۔ موصوف کی تحقیقات کے مطابق اگر کوئی عامل ترکِ حیوانات کی پابندی کے ساتھ عزیمت واو کے عمل کو ہر نمازِ فرض کے بعد ایک سو دس دفعہ پڑھے اور اس عمل پر ہمیشہ ہی کاربند رہے تو ایسا بھی وقت آجائے گا کہ وہ ضرورت کے وقت جہاں اور جس طرف کا بھی قصد کرے گا۔ اس عزیمت کے موکل اسے اس کی مطلوبہ جگہ پر پہنچا دیں گے۔

○○○

صاحب اصولِ سیمیا کا ہی تجربہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو اور زہرہ میزان میں ہو تو اس وقت بہاٹی

سانپ یا صحرائی خطاطیف کی کھال کی جوتیاں بنائیں۔ ان جوتیوں کی پرتوں پر ذیل کے کلمات کو لکھیں۔ پھر ان جوتیوں کو پاؤں میں پہن لیں اور عزیمتِ واو کو تلاوت کرتے ہوئے پانی پر سے چل کر گذر جائیں۔ ایسے گذر جائیں گے کہ جیسے زمین پر چلا جاتا ہے۔ کلمات یہ ہیں :۔

○○○

کششلح شلقطح طمنا طمنشح قتماکملشح کمطلوخ
طکمشلح طمتوخ علکشح کشاکشاخ حنوشکاح
کوخشاخ هطملوش کشملوش لوشماکش
شوهماطش شوح شلح شکلقح کطشلطخ
شوخیاشوششح علطشح قتلهطمخ شوحنو
شاککاخ ○

○○○

صاحب اصولِ سیمیا کا ہوا میں پرواز کرنے کے سلسلے کا ایک عمل جسے مجرّب المجرّب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پوست تمساح پر عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو لکھیں اور عشبتہ النار کی دھونی دے کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ پھر جب کبھی ہوا میں اڑنے کا ارادہ ہو تو کسی ویران ٹیلے یا بلند و بالا پہاڑ پر چلے جائیں متذکرۃ الصدر پوست کے ٹکڑے کو پیشانی پر باندھ لیں اور ایک سو دس بار عزیمت واو کے عمل کو پڑھ کر اپنی آنکھوں کو بند کر لیں۔ اس عمل کے فوراً ہی بعد آپ کا جسم تیر کی طرح فضا میں بلند ہو جائے گا۔ اس وقت آنکھیں کھول لیں اور اسمائے عزیمت کا جاپ کرنا شروع کر دیں۔ اس طرح سے جب تک چاہیں پرواز کرتے رہیں اور جب خوب لطف اندوز ہو جائیں تو پھر زمین پر اترنے کی نیّت کر کے آنکھیں بند کر لیں، چشم زدن میں ہی زمین پر واپس اتر آئیں گے۔

○○○

جعفر ہمدانی کہتا ہے کہ اگر کوئی عامل ترکِ حیوانات کے ساتھ عزیمت الواو کے عمل کو اپنے روزانہ کے معمولات کے طور پر اس کی ایک سو دس دفعہ کی مقررہ و معینّہ تعداد کے برابر بلاناغہ پڑھے تو اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ ایسا عامل اگر آگ کے کسی دریا میں بھی کود پڑے گا تو وہاں سے بھی صحیح و سالم باہر نکل آئے گا۔ صاحب اصول سیمیا لکھتا ہے کہ عزیمت الواو کے عمل کو آگ کی چنگاری پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور جس جگہ پر آگ لگی ہوئی ہو وہاں پر پھینک دیں۔ آگ فی الفور فرو ہو جائے گی۔

○○○

صاحب وسائط الاعمال قاضی مقرم اصفہانی کی تحقیقاتِ انیقہ کے مطابق عزیمت الواد کا عمل ایک ایسا نادر

روزگار عمل ہے جو جنون و پاگل پن، سل و دق اور عقر جیسے عوارضات کے لیئے علمائے علم دفن کے معمولات و مجربات میں سے ہے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جنون و پاگل کا علاج کرنا چاہیں تو بکری کے بچے کے معدہ کے گوشت پر عزیمتِ واو کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس کے بعد اس گوشت کو حسب دستور نمک مرچ ڈال کر پکائیں اور مریض کو کھلائیں اس عمل و علاج کو متواتر انیس یوم تک بجا لائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے جنون و پاگل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔ سل و دق کے علاج کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عزیمتِ واو کے عمل کو چالیس یوم تک روزانہ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلاتے رہیں تو سل و دق کا عارضہ دور ہو کر مریض شفایاب ہو جائے گا۔ عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کے لیئے ایک مٹھی بھر جو لے کر عزیمتِ واو کے عمل کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کریں۔ عاقرہ عورت سات مہینے تک بلاناغہ ان میں سے ایک ایک جو لے کر روزانہ نہار منہ کھاتی رہے۔ اس کے علاوہ ذیل کے اسمائے فلقیطر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عقر جیسا خوفناک مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔ فلقیطر کے کلمات کی عبارت یہ ہے :۔

○○○

یاهایب یدیه .. بج یطپی یوزیج بج کاکب
کهکد کح کوکزکط لالب لدلج لولہ لزلو
لح لوما مب نطم مد مج مومه مج مزفانب
مط لوندنه نرنغ نطس واوس هطاطس ○

○○○

شکار کے لیئے

کتاب وسائط الاعمال کا عمل ہے کہ مچھلی کے شکار کے لیئے عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے دریا، ندی، نہر یا جھیل وغیرہ جہاں شکار کرنا چاہیں وہاں جا کر پھینک دیں۔ یہ کاغذ کا پرزہ پانی کے بہاؤ کے ساتھ دوڑتا چلا جائے گا اور جہاں کثرت کے ساتھ مچھلیاں موجود ہوں گی، وہاں پہنچ کر پانی کی سطح پر ساکت و جامد ہو کر ٹھہر جائے گا بس اسی جگہ پر ہی جال ڈال دیں۔ بحکمِ خدا اس عمل کی خیر و برکت سے اس جگہ کی تمام مچھلیاں جال میں داخل ہو جائیں گی۔ ضرورت کے مطابق جس قدر شکار کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

تسخیرِ حیوانات

قاضی مقرم اصفہانی تحریر فرماتے ہیں کہ عزیمت الواو کا عامل جملہ حیوانات، وحوش و طیور، درند چرند پرند

کو تسخیر کرسکتا ہے، چنانچہ قاضی صاحب موصوف کی بیان کردہ ترکیب کے مطابق عزیمت الواو کے طلسمات کو عطارد کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں خطاطیف کی کھال پر تحریر کرکے اپنے پاس رکھنا موجبِ تسخیرِ حیوانات ہے۔ قاضی صاحب کے بقول اس عزیمت کے حامل کے سامنے جو درندہ بھی آئے گا اس کا مطیع ہوگا اور اس کے قدموں میں لوٹنے لگے گا۔ اس عزیمت کا حامل سباع و وحوش میں سے جس کو بھی پکارے گا وہ اس کے سامنے سر جھکائے حاضر ہوگا۔ ایسا عامل اژدھے اور شیر تک پر سواری کرسکتا ہے۔ قاضی شریعت امام طلسمات ابوالحسن محمد بن علی المعروف قاضی مقرم اصفہانی عزیمت الواو کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ تسخیر حیوانات کے لیئے قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز شیشے کی ایک لوح پر عبارت الواو کے عمل کو ذیل کے کلماتِ طلسمات کے ساتھ لکھیں اور عود و عنبر سے دھوپ دے کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی بھی شکار کے لیئے جانے کا اتفاق ہو تو متذکرہ بالا شیشے کی لوح کو اپنے ہمراہ لے کر جائیں۔ اس لوح کے استعمال کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ حیوانات میں سے جس کسی کا بھی شکار کرنا مقصود ہو تو اس پر اس شیشے کی لوح کی چمک کا عکس ڈالیں تو وہ فوراً ہی خود بخود آپ کی طرف بلا پس و پیش چلا آئے گا۔ قاضی صاحب موصوف کے بیان کے مطابق اگر ہوا میں اڑتے ہوئے کسی پرندے کو بھی اس شیشے کی لوح کا عکس دکھایا جائے تو وہ بھی اسی وقت ہی زمین پر عامل کے قدموں میں آگرے گا۔ کلماتِ طلسمات حسب ذیل ہیں۔

○○○

الغب هاب اهاذا الداهاب هواواز حيايياك
افلهاب يا الغبائيل هياب يا اهاذائيل الدهياب
الداهائيل هوهياز اهوزائيل حيايهاب
يهايائيل غب هب غبهاباب يا هومائيل ○

○○○

چشمِ بد دُور

مُصحفِ ہرمس میں مسطور ہے کہ اگر کوئی عامل عزیمتِ الواو کے عمل کو تحریر کرکے نظرِ بد کے شکار شخص کے گلے میں باندھ دے تو اسے نظرِ بد نہیں لگے گی۔ امام ہرمس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر چشمِ زخم کا اثر ہوگیا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ عزیمتِ واو کے عمل کو گیارہ دفعہ پانی پر دم کرلے اور اس دَم کیئے ہوئے پانی کو تین دن تک پیئے تو اسے صحت نصیب ہوگی۔ امام ہرمس کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ غسل کرے اور نمازِ فجر کے ادا کرنے کے بعد عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو پابندی کے ساتھ پڑھے تو چشمِ زخم سے محفوظ رہے گا۔ مُصحفِ ہرمس میں چشمِ

زخم کی پہچان کا ایک عمل اس ترکیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ جس مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے نظرِ بد لگی ہوئی ہے یا کہ نہیں تو اس کے لیئے عزیمت الواو کے عمل کو تین دفعہ پڑھ کر اس کے داہنے کان میں اور تین دفعہ بائیں کان میں دم کریں۔ امام ہرمس رقمطراز ہیں کہ اگر یہ مریض چشمِ زخم سے متاثر ہوگا تو اس عمل کے نتیجہ میں کچھ دیر کے لیئے اس کا حافظہ بالکل جاتا رہے گا اور اس کی عقل و شعور میں اس قدر فتور واقع ہوجائے گا کہ وہ خود ہی اپنی ذات کے متعلق بھی یہ تمیز نہ کرسکے گا کہ وہ کیا تھا اور کیا ہے مصحفِ ہرمس میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ چشمِ زخم کی شناخت و تشخیص کے فوراً ہی بعد اس مریض کے علاج کی طرف متوجہ ہو جس کا طریقہ یوں ہے کہ نمک کی پانچ عدد کنکریاں لے کر ان پر عزیمت الواو کے ساتھ ذیل کے عمل کی عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پھر ان کنکریوں کو اس مریض کے ہاتھوں سے دہکتے ہوئے کوئلوں پر پھینکوا دے۔ یہ کنکریاں آگ میں اس طرح جل اٹھیں گی کہ جیسے خشک لکڑیاں جل اٹھتی ہیں۔ مصحفِ ہرمس کے مطابق ان کنکریوں کے جلنے سے ایسی بدبو پیدا ہوگی کہ جیسے گوشت کے جلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ کنکریوں کے جلتے ہی مریض جو کچھ دیر پہلے پاگل و مجنون ہوگیا ہوتا ہے دوبارہ اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی وہ نظرِ بد کے اثرات سے نجات پا جاتا ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

○○○

لَمْ شَنْهَخٍ لَمْ شَنْهَعٍ شَلْغَلْهَشٍ يَاجَلْهَمْهَشٍ
عَلَشَمْهَشٍ هَجًا جَمْلَشٍ سَطًا لَتُوهَيًا شَوْ سَطْنَهَاطٍ
عَلْمَنْهَاسٍ جَفْنَتَاهَطٍ هَطْعَلْهَسٍ اِذْهَبْ حَرَّهَا
وَبَرْدَهَا مِنْ اِحْرَاقِ بَيْضٍ وَاَسْوَدٍ بِمَا لَمْ مَلاَ
مَلَنَعٍ مَلْهَمَاعٍ مَلْمَهُومًا بِحَقِّ اَهَيًا شَرَاهَيًا
هَلَشَنْهَيًا شَلَعَلْهَيًا يَا شَمْهُوسًا شَمْهُوسَشًا
شَوْشَرْشَسًا شَرًّا شَرُوْدًا ○

○○○

مارگزیدہ کیلیئے

حدیقۃ العجائب میں موسع الحروف کے حوالہ سے نقل ہے کہ ایسا مارگزیدہ کہ جس کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے لاعلاج اور قریب المرگ مریض کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک عدد مرغی کا بیضہ لے کر گرم پانی میں ابال کر توڑ ڈالیں۔ زردی کو علیحدہ کرکے مارگزیدہ کو کھلا دیں اور سفیدی کو روغن کنجد میں گوندھ کر مقامِ نیش پر اس کا لیپ کردیں۔ سانپ کے زہر کا اثر فوراً ہی زائل ہوجائے گا اور مریض کو صحتِ کاملہ حاصل ہوجائے گی۔

○○○

سگ گزیدہ کیلئے

صاحب حدیقۃ العجائب عمار سابطی سگ گزیدہ کے علاج کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ فارۃ البیل کو ذبح کرکے اس کے خون سے پاک کپڑے پر اسمائے عزیمت کو لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس کپڑے کو مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ سگ گزیدہ کے لیے تریاقِ مسیحائی کا حامل ہے۔ حدیقۃ العجائب میں دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج کے سلسلے کا ایک دوسرا عمل اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ دیوانے کتے کو پکڑ کر کسی مضبوط زنجیر کے ساتھ باندھ دیں پھر سگ گزیدہ کا پیشاب لے کر اس پر ذیل کے کلمات کو چالیس دفعہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس کے بعد اس پیشاب کو اس دیوانے کتے کے جسم پر چھڑک دیں۔ عمار ساباطی صاحب حدیقۃ العجائب تحریر کرتا ہے کہ دیوانے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کا پیشاب اس دیوانے کتے کو جلا کر بھسم کر ڈالے گا، چنانچہ جیسے ہی سگ گزیدہ کا پیشاب اس دیوانے کتے کے جسم پر پڑتا ہے تو اسی وقت ہی حیرت انگیز طور پر اس کے جسم میں آگ بھڑک اٹھتی ہے جو پل بھر میں ہی اسے جلا کر خاک کر ڈالتی ہے۔ حدیقۃ العجائب کے مطابق اس ناقابلِ یقین و بیان عمل کے نتیجہ میں جب دیوانے کتے کے جلے سڑے جسم کی راکھ ٹھنڈی ہو جائے تو اس میں سے ایک مٹھی بھر لے کر اسے سگ گزیدہ کے زخموں پر باندھ دیں۔ مریض زندگی بھر کے لیے ہلکاؤ کے حملہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ کلماتِ عمل یہ ہیں :۔

○○○

اَلعَابَاظِ بَظَعَاضِ جَضَعَاظِ دَظَعَازِ هَزحَاثِ
وَزثَاخِ زَخشَاذِ حَثْ شَرَق طَزفَشْتِ يَرتَشْقِ
كَزفَعْصِ لَعْ صَعَسِ مَس عَاسَفْ لَنَعْ فَسْعِ
سَعَاذَاجِ عَادآجَابِ فَاجَابَاذَا صَادَوحَبَاجِ
قَزهَوجَابِ رَازوهَاجِ شَاطَوحَاطِ نَتوهَوهَايِ
شَزحَطهَاسِ خَنَعْ دَشْيَاتِ زَرتَرتَاظِ حَنَرنُمُهَازِ
ظَازوهَاطِ عَنَاهَوحَنَاثِ ○

○○○

برائے تسخیرِ خلائق

حدیقۃ العجائب میں عزیمتِ الواد کے عمل کو تسخیرِ خلائق کے لیے ایک اکسیری و اسراری عمل کے طور پر بڑی تعریف

کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے چنانچہ صاحب حدیقۃ العجائب اس عمل کی ترکیب میں لکھتا ہے کہ اگر دودھ بلوتے وقت عزیمتِ الواد کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دودھ پر دم کر دیں اور پھر جو مکھن نکلے اسے گرم کرکے حسبِ دستور اس کا گھی تیار کر لیں۔ اس گھی میں سے تھوڑا سا لے کر اپنے منہ پر مل لیں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے آپ کا چہرہ آفتاب کی طرح چمکنے لگے گا اور آپ فرشتوں سے زیادہ مقدس نظر آنے لگیں گے۔ ضرورت کے وقت اس گھی کو اپنے چہرے پر لگا کر جس بھی مجلس میں جائیں گے، اہلِ مجلس آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ تابعِ فرمان بن جائیں گے اور آپ کے ہر حکم کے بجا لانے کو اپنے لیے باعثِ عزت و افتخار سمجھیں گے۔

فراخئ رزق کیلئے

فراخئ رزق کے لیے عزیمتِ الواد کے عمل کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ کبوتر سفید کی کھال پر عزیمت متذکرۃ الصدر اور اس کے ذیل کے اضمار کو سرخ روشنائی سے لکھیں۔ صاحب حدیقۃ العجائب لکھتا ہے کہ جو شخص بھی اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ چند روز میں ہی آسودہ حال ہو جائے گا۔ متذکرۃ الصدر عمل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو اس وقت تیار کیا جاتے جب قمر منزل نطح میں ہو اور مریخ اس کی طرف ناظر ہو۔ عمار ساباطی رقمطراز ہے کہ اس عزیمت کا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھاتے وقت ماکولات و مشروبات پر عزیمتِ الواد کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا جائے۔ جو شخص بھی اس عمل پر مداومت رکھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو رزقِ حلال اور مال و منال سے اس قدر نواز دے گا کہ جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتا ہو گا۔ عزیمتِ الواد کے اضمار کے عمل کی عبارت یوں ہے :۔

○○○

يا نا لكما موا ما كر يرا بوا حفارا فلا اسوكص
خشا و جزفتا كيا تناي داهيا رنا هي يكا سي
هكا هت روكبا سسدا لتوكها كرنان هن شب
متاحب نها هري يا هو تمحار يكا إلهل ○

○○○

برائے حُبّ و تسخیر

صاحب حدیقۃ العجائب رقمطراز ہے کہ حب و تسخیر کے لیے عزیمتِ الواد کے عمل کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھیں اور لکھ کر جلا ڈالیں۔ اس طرح سے جو راکھ تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے

وقت اس راکھ میں سے ایک چٹکی بھر لے کر اس پر ذیل کے فلقطیر کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس راکھ کو جس کسی کو بھی کھلا پلا دیں گے تو وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ فلقطیر یہ ہے:

○○○

وَالتوکَوشَایَنَا اَشَیَا هِیمَا سَہمتاً هَبَا جَمهمَا یَویَہمَا رَامِہرا یَوتَیہَا ذِکَاً رَوهَمتاً هَومَرِ تَہیَجَا لِیَاخ عَمَاتَوَیرَاً مَدیَرهَمَا قَدرَدرَداً سَومَادَوسَوهَدَاً فِیمَا اَمرُهُم یہ مِمَّا لَک فِیہ اَمراً ○

○○○

خواب بندی کیلئے

عمار سابانی لکھتا ہے کہ اگر قمر اور مشتری کے اتصال کے وقت کوئی عامل خفاش یعنی چمگادڑ کی کھال پر عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو لکھے اور اس کھال کو اپنے پاس رکھے۔ جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی اس وقت تک اسے نیند نہ آ سکے گی۔ حدیقۃ العجائب کے مطابق اگر اس کھال کو کسی خفتہ کے سرہانے رکھ دیا جائے تو وہ پلک جھپکتے ہی نیند سے بیدار ہو جائے گا اور اس وقت تک نہ سو سکے گا جب تک کہ اس کھال کو اس کے سرہانے سے علیحدہ کر کے نہ رکھ دیا جائے گا۔

○○○

امساک کیلئے

عزیمتِ الواو کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ شرفِ زہرہ کے اوقات میں اس کا ایسی لوح پر کندہ کرانا جو چاندی اور پارہ کو ملا کر تیار کی گئی ہو امساک کے لیئے نہایت مجرب ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق لوح کو تیار کر کے اسے سماق و سرس کی دھونی دیں۔ جماع کے وقت اس لوح کو کپڑے میں باندھ کر کمر پر باندھ لیں۔ ہرگز انزال نہ ہو گا۔ جب خلاص ہونا چاہیں تو اس لوح کو کمر سے علیحدہ کر دیں فارغ ہو جائیں گے۔ صاحب حدیقۃ العجائب فرماتے ہیں کہ سنگِ یشب کی تختی پر عزیمتِ الواو کا کندہ کرنا اور اس تختی کا عورت کے ساتھ شب باش ہوتے وقت اپنی ناف کے مقام پر باندھنا امساک کا سبب بنتا ہے۔ صاحب حدیقۃ العجائب کا ہی عمل ہے کہ آب باراں پر عزیمت الواو کا گیارہ بار پڑھ کر دم کرنا اور مجامعت کے وقت اس کا پی جانا سرعتِ انزال جیسی پریشان کن بیماری سے

سے نجات دلا دیتا ہے۔

○○○

اسقاطِ حمل کیلئے

اسقاط کے مرض میں مبتلا عورت کا علاج یہ ہے کہ جب حمل کے آثار پیدا ہو جائیں تو عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے اسمائے طلسمات کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر حاملہ کو سات روز تک پلائیں، اس کے علاوہ اس عزیمت کو کاغذ پر تحریر کریں اور اس عورت کے گلے میں باندھ دیں۔ اسقاط کے حملہ سے محفوظ رہے گی۔

قتایوعافنا عیوفتا قمتاموطا سیایوقتافیا یوفناسفناشاعوهمواطشاشوا رهوا طواعیا قتلها طیاقتوا هرفتاعوسا شفتاد وطاطابولاعزا دوماطهاشر وحالباصاج صمهاهاج الوها درفتوسادا طرهوفتاسواها یوا فتاسهوواس قتهوقتاس قتهورا شهورا فتاس فتهوفتهاس دواما ○

○○○

عزیمتِ الواو کی تصرفات اور اس کے خواص و فوائد

علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک حرفِ الواو چونکہ حروفِ صوامت میں سے ہے اس لیئے طبعی طور پر خشک ہے تاہم قدرے مرطوب بھی ہے۔ مزاج و عنصر کے اعتبار سے یہ حرف اور اس کی عزیمت جن خواص و فوائد کی حامل ہے اور اس سے جو اعمال وابستہ ہیں ان کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اگرچہ عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کے کلمات میں سے ہر کلمہ کے خواص جداگانہ ہیں۔ تاہم اس عزیمت کی تصرفات کی تقسیم کی بنیاد پر جن دس خصوصیات کو اس کے ذیل میں بطورِ خاص بیان کیا گیا ہے اور جن پر علمائے روحانیات و طلسمات کا اتفاق ثابت ہے ان کے مطابق اگر کوئی شخص اپنے لڑکے کے لیئے کسی دوسرے خاندان کی لڑکی کے رشتہ کی خواہش رکھتا ہو لیکن لڑکی کے والدین رضامند نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیئے ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ شرفِ قمر یا زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں عزیمتِ الواو کے عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور اس کاغذ کو اپنے بائیں بازو پر

پر باندھے۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور پھر لڑکی کے والدین کی طرف جائے۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے لڑکی والے راضی ہو جائیں گے اور اس طرح وہ شخص کامیاب و کامران ہو کر واپس پلٹے گا۔ اسمائے طلسمات یوں ہیں :۔

○○○

زَعَاذَوْ شَوْزَهَاذَوْ يَوْزَيَاشِ زَهَوَا زِهَيُوزِ
يَاذَاذُوْ زَدْ زَيَازِي زَرْشَرْ زَرُوشِ زَاهَزهَا شَوْزَهُوْ
هِيَ زَدْنَاْ يَا اَدْزِيَانِ اَزْهَوَانِ اَزْهَيَانِ هَوْاَدْيَاشِ
اَهَيَا اَزْهَاشِ زَوَا زَوَا اَزْهَيَا زَوْيَا زَوْزَاً ○

○○○

اگر کوئی انسان یا حیوان گم ہو جائے یا کوئی چیز چوری چلی جائے تو اس کے لیے عزیمت الواو کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کے نیچے مطلوبہ انسان و حیوان یا چوری شدہ چیز کا نام بھی لکھیں اور اس عمل کے بعد اس تحریر کردہ کاغذ کو کسی سنگ گراں کے نیچے رکھ دیں۔ اس عمل کے دوران ذیل کے عمل کے کلمات کو بھی پڑھتے رہیں۔ گمشدہ انسان و حیوان خود بخود ہی چلا آئے گا اور اسی طرح کھوئی ہوئی چیز بھی مل جائے گی۔ کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں :۔

○○○

دَوْبَنَا زَزْمَعَايَا لِيَايَرْ مَهَاوَتِ نَتَهَا نَتَوْيَا
هَوْبَيَا بَوْرَاْوَيَا اَسَافَرْطَاً هِيَ فَتَرْسَاْجَسَايَا
بَوْهَيَا يَايَوْسَهَا عَوْنَاً جَهَاوِ وَحَيَوْ نَوْ بِهَا
هَبْ هَوْهَفْتَهَا هَفْتَالِ مَعْشَمَهُ مَيَالِ يَا هَمْتَا
يَاشَمْنَتَا يَا قَتَمْتَا تَامَوْلِكَاتِ هَيَا سَوْ هَكَاتِ
اَنْوَهَاتِ سَوْسَوْهَيَاتِ ○

○○○

اگر کسی مقروض کو اس کی انتہائی جد و جہد بھی اس کی انتہائی جد و جہد بھی اس کے قرض سے نجات نہ دلا سکے تو ایسے پریشان حال شخص کو چاہیے کہ وہ ہر نمازِ فرض کے بعد عزیمت متذکرۃ الصدر کو گیارہ دفعہ پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ ایک چلہ تک یہ عمل جاری رکھنے سے اس شخص کا روزگار بھی کشادہ ہو جائے گا اور ادائے قرض کے اسباب بھی پیدا ہو جائیں گے۔

○○○

اگر کسی اٹھرا گزیدہ عورت کا کوئی بچہ ام الصبیان کا شکار ہو کر بہت زیادہ دبلا دبلا ہو جائے تو ایسے لاعلاج

بچے کا علاج یہ ہے کہ عزیمت الواو کے عمل کو تحریر کر کے روزانہ ایک دفعہ پانی میں گھول کر اس بچے کو پلائیں اور ذیل کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھ کر اس کے اوپر بچے کو کھڑا کر کے غسل کروا دیا کریں۔ تین منگل تک متواتر اس عمل کو بھی بجا لاتے رہیں۔ سوکھا ہوا بچہ صحت یاب ہو کر موٹا تازہ ہو جائے گا عمل یہ ہے :۔

○○○

دومرهان دوهرهاد هتانان مهاهان دشاداد
دهاشاد نورتان فترناوان شياهان طياشان
دودرهاد شوهرقاد دشوهادا دويدا ○

○○○

اعداء و اشرار کے ظلم و شر سے محفوظ رہنے کے لیے عزیمتِ الواو کا ورد کرتے رہنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ابن ابی جمہور الاحسائی اپنی کتاب المجلی میں تونلی کی کتاب روضۃ العارفین سے نقل کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کاغذ پر عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے طلسماتی کلمات کے ساتھ روغن تیغ سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کے تمام دشمنوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ اسی طرح سے اگر اس عزیمت کو دشمن کے روبرو ہوتے وقت پڑھا جائے تو وہ زیر ہو جائے گا۔ عزیمتِ متذکرۃ الصدر کا مٹھی بھر مٹی پر پڑھ کر اس مٹی کو دشمنوں کی طرف پھینک دینا ان کو ہزیمت سے دوچار کر دیتا ہے۔ طلسماتی کلمات حسبِ ذیل ہیں :۔

○○○

هورشمس دشموهش وملیهخ دبرفتهاغ
اسرهنخ ادجرجهاج رهفتر هخ یخاخسهاق
وجد بجهنان بارصد اطرائق قتداد خطهج
مااسرعج وهب لهبخ ما افتهج لها صوهتا
تیعبان وقتو قیفهان ظشفخثاجاج جبزظشفمناخ
هوفخثاظ ثفخ خفج اجل لی فی کذا و کذا ○

○○○

ابو عبد اللہ محمد بن ادریس رازی فرماتے ہیں کہ جو عامل عزیمت الواو کے عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کر کے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور چالیس دن تک اس عمل کو جاری رکھے، چلہ ختم ہو جائے تو پھر بھی ایک سو دفعہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اس کی تمام دینی و دنیوی حاجتیں پوری اور مشکلیں حل ہو جائیں گی۔

○○○

دردِ دل اختلاج قلب خفقان اور دردِ جگر کے لیے عزیمتِ الواو کا لکھ کر پلانا نہایت مفید ہے۔ ترکیبِ عمل

کے مطابق چینی کے پاک وصاف برتن پر عزیمت کے عمل کو زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے لکھیں۔ مریض کو چاہیئے کہ وہ رات کے وقت اس برتن میں پانی ڈال کر اسے ستاروں کے سایہ میں رکھ دیا کرے اور صبح کو پی لیا کرے، پیتے وقت یہ کہا کرے کہ میں فلاں بیماری سے نجات پانے کے لیئے اس پانی کو پیتا ہوں۔ مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق اس عمل کا تین دن تک ہی بجالانا شفایابی عطا کرتا ہے۔ متذکرۃ الصدر امراض وعوارضات کے علاوہ اس عزیمت کا مرض طحال کے لیئے لکھنا اور لکھ کر پیٹ پر باندھنا ورمِ طحال کو دور کرتا ہے۔ دردِ شقیقہ اور ہر قسم کے دردِ سر کے لیئے اس عزیمت کا کاغذ پر لکھ کر لٹکانا بہترین علاج ہے۔

○○○

عزیمتِ الواو کے عمل کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس عزیمت کو شیشے کے پیالہ پر ذیل کے عمل کے کلمات کے ساتھ لکھ کر پانی سے دھوئیں اور پانی زنِ حاملہ کو پلائیں تو دردِ زہ میں مبتلا عورت فوراً ہی بچہ جنے گی اور اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف وغیرہ نہ ہو گی۔ عمل کے کلمات یہ ہیں:۔

○○○

ھم لخفف جفاخ اجفاف خماط خوطماخ
برجیادا شھالوف عدفتوخ فتھاموف شوناج
ھیاشیوخف طعافاف یاخمواشیاخ طفتیافخ
شیافنھة شکت کشت مھاخو فنفاخ
عجلعة نورھاف ○

○○○

ظالم وجابر قسم کے شوہر کے ظلم وستم کی ستائی ہوئی عورت کو چاہیئے کہ وہ عزیمتِ الواو کے عمل کو کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو گدھے کے کان میں تین روز تک رکھے پھر وہاں سے نکال کر اسے گلاب سے دھوئے اور اپنے شوہر کو پلائے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی مرد اس عمل کو تیار کر کے اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی تابعدار وفرمانبردار رہے گی۔

○○○

عزیمتِ الواو کے عمل کا چالیس دن تک روزانہ ایک سو دس مرتبہ پڑھنا قید سے نجات دلا دینے کا سبب بنتا ہے۔ عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کو ذیل کے کلمات کے ساتھ تحریر کر کے قیدی کو پہنا دینا اس کی جلد تر رہائی کی ضمانت کے لیئے کافی ہے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:۔

○○○

ھو دسھاداس یھوھد ھاسادا ھد ھس

ھاھوس فتافقد فتادوس یاجوھا افتوھاصمر
صامداس صدمد ھافتاس لیعوفتر ھادوہ
فتوعزلیفتوراسابسا ھرس فتد ھد سبوسا
فتاھا ھاساھیا العجل ○

○○○

عزیمتِ الواو اور اسکی معکوس صورت کے خواص و اسرار

علمائے مخفیات وروحانیات فرماتے ہیں کہ ہیکل سلیمانی کے عمل کے ہر کلمہ کی متعلقہ عزیمت کا ہر عمل ظاہری و باطنی ہر دو قسم کے اثرات ونتائج کا جامع ہوتا ہے۔ ظاہری قسم کے اثرات ونتائج کا تعلق روحانی وعلوی قسم کے اعمال کی انجام دہی سے ہوتا ہے جبکہ باطنی قسم کے خواص واسرار کو سحری وسفلی قسم کے اعمال کے طور پر عمل میں لایا جاتا ہے ہر عزیمت کے متعلقہ ظاہری کیفیت کے خواص واسرار کو تعمیری اور باطنی خواص واسرار کو تخریبی اعمال کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

عزیمت الواو کا عمل بھی ظاہری وباطنی یعنی روحانی وسفلی اور تعمیری وتخریبی ہر دو خصوصیات کا حامل ہے۔ ظاہری وروحانی اور تعمیری سلسلے کے اسرار وخواص کے متعلقہ اعمال کی ایک مختصر سی تفصیل پیش کی جا چکی ہے۔ باطنی وسفلی اور تخریبی اعمال کی نشر واشاعت اگرچہ ہمارا موضوع نہیں ہے تاہم فنی حقائق کی علمی تشریح کے طور پر ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اس سلسلے کے اعمال کو بطور نمونہ پیش کیا جائے تاکہ ارباب علم وفن تعمیری وتخریبی ہر دو قسم کے اعمال کی حقیقت کو بخوبی جان سکیں۔ عزیمت الواو کے عمل کی تخریبی صورت سے مراد عمل کی عبارت کا معکوس عمل ہے چنانچہ عزیمت متذکرۃ الصدر کی معکوس صورت کے عمل کی عبارت درجِ ذیل ہے:۔

○○○

سَرعَنمَاعجٍ اَزدَایَادٍ فَصَلَبِجَا بَذلَبِ کَمَنَا فَنَعج
مَاذَوتیَابِ خَنو حَطلَبِ اَجِر تَعَقَبَاتِ تَبَعَاهَاقِ مَااثَذً
یَھُوھَجِ رَفنَکَرطُولاَطِ اَعذِیُھَافتِذ حَلقَلبِھَا
نَیَاتُودَاخَرخَداً ھَنیُوراھَطِ غَطغَاجِ غَنطُوراھَج
ھَیَاعَنوا غَطَاغِ حَسطَھَاتِ وَسطَاھَاتِ طَاطَطھَیَاطِ
وَاصَوصَلھَاجِ جَھَاطَوجَلبَھَاطِ اَجِریَا مَلمَھَاجِ
غَطَفَطَفَاقِ صَحَجَھَافِ زَرقیَاقِ اَوتیَادِیَ اَلبَوَابَامَا
خَلھَمَاجِ مِن حُطَامَۃٍ ذَرذَا ذِیراً بَاقتِیَۃً ذَارُوراً ○

عزیمت الواو کے عمل کی معکوس عبارت کے کلماتِ تانات کا موضوع جیساکہ سطورِ بالا میں بیان کیا جا چکا ہے، تخریبی اعمال کا سر انجام دینا ہی ہے چنانچہ تخریبی سلسلے کے ایسے مجرب المجرب عملیات جو صدیوں سے آج تک سحرِ اسود یا کالے علم کے نام سے عمل میں لائے جا رہے ہیں ان میں سے دو ایک اعمال کو ان کے مقابلے کے دو ایک روحانی اعمال کے ساتھ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

کاروبار بستہ کرنا

البیان والتبیان نامی طلسماتی وسحری سلسلے کی مشہورِ عالم کتاب میں مصنف ومؤلفِ کتاب قاضی بریجان الیافوجی نے عزیمت الواو کے عملِ معکوس کے باب میں کاروبار تباہ کرنے کے عنوان سے جن اعمال کو تحریر کیا ہے۔ ان میں سے ذیل کا عمل اپنی سہل الحصول قسم کی ترکیب کے اعتبار سے اپنے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر اثر آفرین ہے۔ الیافوجی لکھتا ہے کہ اگر عامل اپنے کسی دشمن کے کاروبار کو تباہ و برباد کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قمر وشمس باہم متقابل ہوں اور ان پر نحس قسم کے کواکب کی نظراتِ بد پڑ رہی ہوں تو اس وقت پوستِ بوم پر خونِ کرگس وزاغ سے عزیمتِ الواو کے عمل کی متذکرۃ الصدر عبارتِ معکوس کو ذیل کے طلسماتی کلمات کے ساتھ لکھیں۔ لکھیں اور پھر اس کھال کو عود ہندی، مصطگی، بیخ بیروج ترسایان اور لوبان کی دھونی دیں۔ دھونی دے کر اس پر عبارتِ متذکرہ بالا کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ اس عمل کی تیاری کے بعد اس کھال کو اپنے اس دشمن شخص کے مکان یا دکان کے قریب کسی جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اس عمل پہ ایک چلہ بھی نہیں گذرنے پائے گا کہ اس شخص کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔ طلسماتی کلمات حسبِ ذیل ہیں:۔

○○○

فتھافتر فتھارا فتیو فترھق قیا قسفتھا فتوقتطا قنبا فتوفترایا فتھایا فتوفسھاطا فتط قطھطا تیافتئ قطصا فتوھطا ھلفتانا شلطانا شو فتوقیافتا ھطا قنقافتن فتنا قنوا قنقطوا الساعقت الفتاھفتۃ لفلان ابن فلان ○

کاروبار کشادہ کرنا

عزیمت الواو کے متذکرۃ الصدر عملِ معکوس کے مقابلے کا وہ عمل جو کاروبار ہائے بستہ کو کشادہ کر دینے کی خصوصیات کا حامل ہے اس کی تفصیل یوں ہے کہ متذکرہ بالا عملِ معکوس کی عبارت کے ہر کلمہ کی ابتدا میں یا اور آخر پہ یا ئیل کا اضافہ کر کے جو عبارت ترکیب پائے اس عبارت کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کھال کو کسی کنوئیں، نہر، تالاب، ندی، جھیل یا دریا میں بہا دیں۔ جس شخص کے لیے بھی اس عمل کو سر انجام دیں گے تو اس کا بستہ روزگار بحکم خدا کشادہ ہو جائے گا۔ عزیمت الواو کے متعلقہ عملِ معکوس کی عبارت کی ترتیب شدہ صورت یہ ہے۔

○○○

یَاسَریَاءِیلُ عَنمَاعٍجٍ یَا اَزدَایَاءِیلُ یَادٍ فَطلکبِھَا یَا بَذیَاءِیلُ لَبُ کَفنَا یَا فَعجیَاءِیلُ مَاذٍ وتیَاب یَا خَوحَطبیَاءِیلُ اَبجر تَعقَبَاتٍ یَا تَبعَبَایَاءِیلُ ھَاقٍ مَاشد یَھُوھَجٍ یَارَفکَر یَاءِیلُ طَولَاطٍ اَعذ یَھَاقِذ یَا حَلقَلبھَایَاءِیلُ تیَا تَو وَاخرخدَاً یَا ھَنبُورَایَاءِیلُ ھَط غَطغَاطَجٍ غَنطُورَا ھَجٍ یَا ھَبَا یَاءِیلُ عَنوَاغنطَاغٍ حَسطھَاثٍ یَا وَسطَایَاءِیلُ ھَاتٍ صَاطَصھَیَاطٍ یَا وَاصَوٗیَاءِیلُ ھَلھَاجٍ جَھَاطَوَا جَلھَاطٍ یَا اَجریَاءِیلُ مَلھمَاج غَفطفَاق صَیجَھَاتٍ زَرقیَاقِی اَوتیَادِی اَبوَایَا یَا مَایَاءِیلُ خَلھَفنَاجٍ مِن حُطَامَۃٍ یَا فَرذَایَاءِیلُ زِیرَاً بَاقِیَۃٍ ذَارُورَاً ○

○○○

صحت و تندرستی کو تباہ و برباد کرنا

امام ہرمس اپنے مصحف میں تحریر کرتا ہے کہ اگر کسی شخص کی صحت و تندرستی کو ختم کر کے اسے مختلف قسم کی جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر دینا چاہیں تو اس کے لیے عزیمتِ الواو کے معکوس عمل کو سیسہ کی لوح پر اس وقت کندہ کریں جب زہرہ و زحل کے مابین مقابلے یا تربیع کی نظر واقع ہو رہی ہو۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد اس لوح کو ناقص النور کے دنوں میں کسی ایک سیاہ رنگ کے سیسے کے ہی برتن میں رکھ کر اس کو سرپوش سے ڈھانپ دیں اور سات روز تک مریخ کے مقابل رکھ کر تنجیم کریں۔ تنجیم کے عمل کے بعد اس لوح کو اٹھا لیں اور اپنے پاس

محفوظ کر لیں۔ پھر جب اپنے کسی دشمن کی صحت و تندرستی کو ختم کرنا چاہیں تو ترکیبِ عمل کے مطابق اس لوح کو آگ کے نیچے دفن کر دیں۔ تین یا زیادہ سے زیادہ نو یوم کے اندر اندر آپ کا مطلوبہ دشمن حیرت انگیز طور پر خوفناک و خطرناک قسم کی جسمانی بیماریوں کا شکار ہو کر اپنی صحت و تندرستی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جو عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ و خیرات دے اور عمل بجالاتے وقت ذیل کے عمل کا حصار کرے تاکہ وہ عمل کے متعلقہ موکلات و ہواتف کے شر و فساد سے محفوظ رہے۔ عمل حصار کی عبارت درج ذیل ہے:۔

○○○

طَوسِ مَربَیاً ھَطُوسِ مَرھَربَیاً ھَطہَوسِ مَربَرھَیَا
ھَلہَاطَوسِ فَتَادَوسِ فَتَادَسِ یَافتَوَدَسدَسِ مَـاسِ
ھَیَاسِ آلِ شَدَاسِی اَھَیلاَفَاتِ مُوسَیٰ وَھَـا رُونَ
وَجَولَوسِ جَولَسِ شَظِیمِ عَلَفَعِ عَللَعِ سَیَاھُوہِ عَبَایَوسِ
عَبَوشِ یَا اَلاَسطَوَھَمَا سَطسَوِیَۃِ سَطَونِ ھَطَونِ○

○○○

صحت و تندرستی کے حصول کیلئے

عزیمتِ الواو کے متذکرہ بالا عملِ معکوس کے اثرات کے سبب جسمانی و سحری امراض و عوارضات میں مبتلا ہونے والے شخص کا روحانی علاج یہ ہے کہ عزیمتِ الواو کے عمل کی عبارت کی ذیل کی صورت کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر تحریر کر کے ان کے فتیلہ جات بنائے اور ایک ایک کر کے سات روز تک جلائے۔ بقدرتِ الٰہی وہ مریض سات روز کی مدت کے دوران ہی شفایاب ہو جائے گا۔ عزیمتِ عمل کی صورت یہ ہے:۔

○○○

ھَوَالاَسَرعَتھَاعِجِ اَلاَلَواَزدَابَادِ ھَوَالاَسَر فَطَلَکبِھَا
بَذلَبِ اَلاَلَوکَفَا تَعجِ ھَوَالاَسَرمَازَوَتَیَابِ اَلاَلَوخَوَ
مَطلَبِ ھَوَالاَسَراَجرَتَعقَبَاتِ اَلاَلَوتَبَعَیَاھَاقِ ھَو
اَلاَسَرمَاشَدیَھُوھَجِ اَلاَلَوبَرفَنکَرطَولاَظِ ھَوَالاَسَر
اَعذِیَھَافِتذِ اَلاَلَوحَلقَلبِھَا ھَوَالاَسَر نِبیَاالتَودَا
خِرخِذَا اَلاَلَوھَنبُورَاھَطِ ھَوَالاَسَرعَنطَنعَاطِجِ عَنطُوراً

ھَجِ اَلاَلَوھَیَاعَوَاغَطَاغِ ھَوَالاَسَرحَسطَھَاثِ وَشَطَا
ھَاتِ اَلاَلَوطَاطَطھَیَاطِ وَاصَوا ھَوَالاَسَرصَلھَاجِ
جَھَاطَوجَلھَاطِ اَلاَلَواَجرِیَا مَلھَمَاجِ ھَوَالاَسَر
غَطفَطھَاقِ صَعجَھَافِ اَلاَلَوزَرقِیَابِ ھَوَالاَسَراَوتَیَادِیَ
اَلبَوَابَا اَلاَلَومَاخَنھَمَاجِ ھَوَالاَسَرمِنْ حُطَامَۃِ
اَلاَلَوذَرذَا ذِیراً ھَوَالاَسَربَاقِیَۃِ اَلاَلَبَو ذَارُوراً○

○○○

یاد رہے کہ عزیمتِ الواو کے عمل کی معکوس عبارت کی متذکرہ بالا عبارت اس طرح پر ترتیب دی گئی ہے کہ اس کے ہر کلمہ کے شروع میں ھو الا سر کا اضافہ کیا گیا ہے اور آخر پہ الالو کے الفاظ کو زیادہ کر دیا گیا ہے۔

عزیمتِ الواو اور طلسم ہیکل سلیمانی کے عمل کی متعلقہ عزیمات
کے خواص و فوائد پر مبنی اعمال و اوراد کے سیر حاصل مطالعہ کیلئے
فاضلِ مشرقیات علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہٗ العالی
کی تصنیفِ جلیلہ
طِلسماتِ رفیق
ملاحظہ فرمائیے
شائع کردہ
ادارہ مقیاس الجفر، ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ
نزد امام بارگاہ فاتح شام، شالامار ٹاؤن، لاہور نمبر ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيْلًا (القرآن)

بابِ اوّل

انوارِ طلسمات کا یہ پُر انوار باب جملہ نوع کی مخفی مخلوقات کے عجائبات و اسرار اور انکی دعوات و تسخیرات کے مستند ترین طلسماتی و روحانی عملیات و اوراد کی تفصیل و اجمال پر مشتمل ہے

مخفی مخلوقات کی دعوات و تسخیرات کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے جملہ قسم کی مخفی مخلوقات کو ان کے مراتب و درجات کے لحاظ سے علوی اور سفلی دو الگ الگ قسم کی مخلوقات کے طور پر بیان کیا ہے چنانچہ ارواح و ہواتف اور موکلات و کرکبان جیسی مخلوقات کو علوی مخلوق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سفلی قسم کی مخفی مخلوقات میں جنات و شیاطین، احاضرات و فوانات اور پریاں و سند و تبان شامل ہیں۔ اکابر علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ عملیات و ریاضت کے ذریعے علوی و سفلی ہر دو قسم کی مخلوقات کو تسخیر کیا جا سکتا ہے اور تسخیر کر کے ان کی امداد سے عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام لئے جا سکتے ہیں۔ کتبِ معتبرہ طلسمات و روحانیات میں علوی و سفلی مخلوقات کی تسخیر و دعوات کے جو اعمال و اوراد مذکور و مسطور ملتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک منتخب شدہ اعمال کے مجرب المجرب طریقہ جات ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

حقیقتِ ارواح

ارواح کی تسخیر و دعوات کے متعلقہ اوراد و وظائف اور عملیات و مجربات کو بیان کرنے سے قبل یہ انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ روح کی حقیقت کا تعین کر لیا جائے کہ روح ہے کیا چیز؟ روح کا مسئلہ ابتدائے آفرینش سے ہی موضوعِ بحث بنا ہوا ہے کہ روح کیا ہے؟ اور اگر روح اپنے جسم کے مرنے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتی ہے تو کیا اس سے رابطہ و تعلق بھی پیدا کیا جا سکتا ہے۔ کیا روح سے استمداد بھی ممکن ہے۔ یہ اور اس جیسے بہت سے دوسرے سوالات ہیں جو قدیم ترین دور کے اکابر علماء و صلحاء کے ہمیشہ پیشِ نظر رہے ہیں اور جن پر آج بھی دنیا بھر کے سائنسدان فلاسفی اور اہلِ مذاہب اپنے اپنے طور پر تحقیق کر رہے ہیں۔ اسلام میں روح کا تصور یہ ہے کہ روح اللہ کے امر کا نام ہے۔ ہنوز روح نامی مخلوق کے اسرار تک ہماری رسائی نہیں ہے البتہ یہ امید کی جاتی ہے کہ ایٹمی طبیعیات اور ایسٹرافکس کی سائنس جس قدر ترقی کرتی چلی جائے گی۔ روح کی ماہیت کے بارے میں ہمارے مبلغِ علم میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ بہر حال روح جس نموّ حیات کی مظہر ہے۔ اس کا تجزیہ کسی سائنسی تجربہ گاہ میں ممکن نہیں کیونکہ ابھی تک تو ہمارے تجرباتی وسائل اور آلاتِ تحقیق نے اتنی ترقی نہیں کی ہے کہ ہم نوری موجودات اور روحانی مخلوقات کے بارے میں کوئی

حتمی رائے قائم کرسکیں، صرف اسی قدر ہی جان سکے ہیں کہ انسان کی انسانیت روحِ انسانی سے ہی ہے۔ جسمانیت ایک ظرف ہے جس کی اصل روح ہے۔ جب تک یہ روح انسانی جسم میں موجود و باقی رہتی ہے۔ وہ انسان کہلاتا ہے اور جب یہ روح نکل جاتی ہے تو پھر انسان محض خاک کا ایک ڈھیر ہی رہ جاتا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کا قدیم ترین تصور یہ ہے کہ روح ایک غیر مادی عنصر ہے جو جسمِ انسانی کے مادی عنصر کا حیات بخش ساتھی ہے۔ روح کے نظریاتی مشاہدات پر مبنی اس ابتدائی تصور کو تعلیم و تہذیب کے اس دور میں بھی روح کے ایک تصور کی اساس کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ روح کو حیات کی ترقی یافتہ شکل کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ حیات کے ارتقاء کی ترقی کے اس نظریہ کی بنیاد ایک اعتباری تصور پر رکھی گئی ہے۔ اسی طرح حیاتیاتی تصور ہے کہ روح صرف خلیات کے ایک مجموعہ کا ہی نام ہے۔ روح کے معمہ کے حل کے لیئے جب ہم حقائق و معارف سے بحث کرتے ہیں تو ہمیں مذہب و فلسفہ کی دو مختلف راہیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔ کائنات اور اس کی ہر چیز کو روح و مادہ کی بنیاد پر تقسیم کرنا مادہ کو ہی روح کی اصل ماننا روح کو اصل اور مادہ کو اس کا ایک خاص حصہ تسلیم کرنا متذکرہ بالا نظریات فلسفیانہ نظریات ہیں۔ اربابِ مذہب کے نزدیک روح جسم سے الگ ایک مستقل بالذات ہستی ہے۔ قرآنی دلیل کے مطابق کہ روح اللہ کے امر سے ہے۔ روح کو امرِ خدا مانتے ہوئے اس عقدہَ لاینحل کی گرہ کشائی کے لیئے بحث و تمحیص کی محنت و مشقت کی ضرورت کو مناسب خیال نہیں کیا گیا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کو خدائے تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے بس اسی پر ہی اکتفا کر لیا گیا ہے۔ روح کے غیر محسوس ہونے سے اس کے عدم پر جو دلائل پیش کیئے گئے ہیں۔ وہ درحقیقت عدم ہی کے نہ سمجھنے کی وجہ سے ہیں کیونکہ کئی ایک امور ایسے ہیں کہ جن کا ادراک حواس سے ممکن نہیں ہے۔ مگر ان کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خدا ہمیں نظر نہیں آتا اور نہ ہی ہم اسے دیکھ سکتے ہیں مگر ہمارا ایمان و عقیدہ ہے کہ وہ ذات موجود ہے۔ اسی طرح سے روح کا اپنی ابتداء و انتہا کے طور پر ہماری نظروں سے اوجھل رہنا اس کی حقیقت و ماہیت کا صحیح طور پر واضح نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ روح حیات کی ہی ایک ترقی یافتہ شکل ہے۔ جس طرح سے کائنات کا یہ منظم و مربوط نظام خدا کی ہستی کی پہچان ہے۔ اسی طرح سے زندگی کے بعد موت کو روح و جسم کے الگ الگ ہونے کی ایک ناقابلِ تردید دلیل قرار دیا جا سکتا ہے۔ روح کے متعلق زیادہ نہ سہی اتنا تو ہم ضرور جانتے ہیں کہ ہمارے اس ظاہری جسم میں ایک نظر نہ آنے والی ایسی طاقت و قوت موجود ہے جو مدبّرِ بدن ہے۔ ہمارے جسم کی ایک چھوٹی سی کائنات اس کے زیرِ تصرف ہے۔ وہ ایک محافظ و امین قوت ہے جو بے شمار قوتوں کا سرچشمہ ہے۔ اربابِ مذہب کے اسی نظریہ کو مخفی و روحانی علوم و فنون کے علماء و ماہرین نے بھی اختیار کیا ہے چنانچہ علمائے طلسمات و روحانیات کی تحقیقات کے مطابق روح ایک غیر مادی جسم ہے جسے جسمِ لطیف کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس جسمِ لطیف کو مادی جسم کی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی جسم اپنے جسمِ کثیف کے فناء ہو جانے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتا ہے۔ اگر عملیات و ریاضت کے ذریعہ سے اس جسمِ لطیف کو تسخیر کر لیا جائے اور اس کی بے انداز و بے پایاں طاقت کو صحیح طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو اس کی مدد سے حیرت انگیز عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں آ سکتا ہے۔ تسخیرِ روح کا عامل اپنی روح کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں

سرسبز بنا سکتا ہے۔ وہ زیرِ زمین دفائن و خزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے۔ لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ روح کا عامل اپنی توجہ سے امراض کو دور کر سکتا ہے۔ وہ کسی ظاہری سلسلے کے بغیر اپنا پیغام دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ روح کے ذریعے دوستوں کی مدد کی جا سکتی ہے اور دشمنوں کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل کے حالات کا انکشاف کیا جا سکتا ہے۔ روح اپنے عامل کو معلومات طلب امور کے سلسلے میں ہر قسم کی مفید معلومات بھی مہیا کرتی ہے اور حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی مکمل طور پر رہنمائی بھی کرتی ہے۔ روح کو خدائے بزرگ و برتر نے جن کمالات و خصوصیات سے نواز رکھا ہے ان کی بنیاد پر روح کے لیئے قرب و بعدِ مکانی یکساں ہے۔ بنابریں ایسے لوگ آج بھی موجود ہیں جو اپنی روح کی مدد سے اپنے وجود کو جہاں چاہیں پہنچا سکتے ہیں۔ روح کی تسخیر یا روح کو قابو میں لانے کا علم حاضراتِ ارواح کے علم کے طور پر قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ روح کو بلانے اور اس سے دنیاوی مسائل کے سلسلے میں مدد لینے کا ثبوت قرآن مجید، کتبِ احادیث اور دیگر صحائفِ سماویہ میں موجود ہے۔ روح کی تسخیر کا ایک قدیم ترین طریقہ وہ ہے جس میں روح کو ایک مثالی صورت میں متشکل کیا جاتا ہے، چنانچہ جب عبادت و ریاضت اور ذکر و فکر سے عامل اپنے ظاہر و باطن کو روشن اور پاکیزہ بنا لیتا ہے تو پھر وہ اپنی روح کو اس کی مثالی صورت میں دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ روح جسے خود بھی مجسّم ہونے کی طاقت و قوت حاصل ہے۔ جب وہ مجسّم ہو کر اپنے عامل کے سامنے آ جاتی ہے تو اس کا عامل اور عامل کے علاوہ ہر شخص اسے دیکھ سکتا ہے، اس سے ہمکلام ہو سکتا ہے اور استفادہ حاصل کر سکتا ہے روح کی تسخیر کا دوسرا جدید ترین طریقہ اہلِ مغرب کا تجویز کردہ و اختیار کردہ ہے جو تقریباً ایک صدی سے ان کے یہاں شائع و رائج ہے۔ یورپ کے علمائے روحانیات نے حاضراتِ ارواح کے موضوع پر صدیوں کی تلاش و جستجو اور غور و فکر کے بعد بے شمار کتابیں لکھی ہیں جس کی وجہ سے یہ علم و فن وہاں ایک عالمگیر مذہب کی صورت اختیار کر گیا ہے یورپ کا کوئی ایک ملک بھی ایسا نہیں ہے جہاں اس روحانی علم کے باقاعدہ کالج تک قائم نہ ہوں۔ اہلِ مغرب اپنے جس طریقہ کے مطابق جن ارواح کو حاضر کرتے ہیں۔ ان ارواح کی نوعیت و اصلیت کیا ہے۔ یہ سوال ابھی تک تشنہ جواب ہے۔ تاہم احضارِ ارواح کے سلسلے میں اہلِ مغرب کی کوششوں کی اہمیت و افادیت کا تسلیم نہ کرنا ایک بہت بڑی ناانصافی ہے کیونکہ احضارِ ارواح کے علم و فن کی بدولت ہی مادہ پرستوں کا سابق نیچری اور دہری نظریہ اب تبدیل ہو کر رہ گیا ہے اور وہ سب کے سب حیات بعد الموت کے قائل ہو گئے ہیں۔

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ روح کی حقیقت و ماہیت کا معلوم کرنا ایک نہایت ہی مشکل اور دشوار ترین مسئلہ ہے تاہم اس وقت دو مختلف الخیال گروہ ایسے ہیں جو اپنے اپنے طور پر روح کی حقیقت و ماہیت کو سمجھنے کے دعویدار ہیں ایک گروہ وہ ہے جو تعلیماتِ اسلامیہ کا پیروکار ہے۔ یہ گروہ آسمانی کتابوں، انبیاءؑ و مرسلین اور اولیائے کرام کے ارشادات و اقوال پر عمل پیرا ہو کر عالمِ ارواح کی حقیقت کو پہنچا ہے۔ دوسرا گروہ جدید روحانیات والوں کا ہے جو خود اپنے وضع کردہ خطوط پر چل کر روح کی حقیقت کا کھوج لگانے کی کوششوں میں شب و روز مصروف ہے۔ اسلامی اعتقادات اور جدید نظریہ روحانیات کے پیروکاروں کے درمیان اگرچہ بہت سے فکری تضادات موجود ہیں، تاہم ہر دو مکاتب کے

علماء و فلاسفہ کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ روحوں کو ان کی دعوات اور تسخیر کے طریقہ جات پر عمل کر کے حسبِ ضرورت وحالات بلایا جا سکتا ہے۔ ارباب مذہب کے نزدیک روح اپنے جسم سے جدا ہونے کے بعد بھی اپنی تمام ترصفات و کمالات کے ساتھ قائم رہتی ہے۔ روح کافر کی ہو یا مسلمان کی دونوں کے درمیان نور وظلمت کے فرق کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے۔ چنانچہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح عالم علیین میں چلی جائے یا سجین میں رہے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہونے کے باوجود ہر قسم کی قیود سے بالکل آزاد ہوتی ہے۔ ارواح کا عامل بلاامتیاز مذہب و ملت مسلمان وکافر جس کسی کی بھی روح کو چاہے اسے اس کے روحانی جسم کے ساتھ عالمِ خواب اور عالم بیداری ہر دو حالتوں میں حاضر کر سکتا ہے۔ اسلامی عقائد کی رو سے تو تمام روحیں ازل سے ہی ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں۔ یہاں تک کہ مرنے کے بعد بھی ارواح کی ایک دوسرے سے ملاقات ہوتی رہتی ہے جس طرح زندہ انسانوں کی روحیں مردہ انسانوں کی روحوں سے ملاقات کر سکتی ہیں بالکل اسی طرح سے مردہ انسانوں کی روحیں بھی اپنے عزیزوں دوستوں اور ساتھیوں سے ملتی جلتی رہتی ہیں۔ مختصر یہ کہ فوت شدہ انسانوں کی روحوں کو بلانا، ان سے بات چیت کرنا اور ان سے ظاہری و باطنی طور پر مستفید و مستفیض ہونا جملہ اہلِ اسلام کے مستمہ عقائد میں سے ہے۔

تسخیر و دعواتِ ارواح کے طلسماتی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر و دعواتِ ارواح کے سلسلے کے جملہ قسم کے عملیات کو اعمال اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال کے طور پر بیان کیا ہے۔ کتب سیر و تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جمہور علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر ارواح کے موضوع پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں اور مبسوط رسائل وصحائف مرتب و مدون کیے ہیں چنانچہ متذکرۃ الصدر موضوع پر لکھی جانے والی سینکڑوں کتابوں اور صحائف میں سے فتوح الاعمال، حدائق لاہجی، المصادر، مراۃ الاسرار، کاشف الاحوال، جمع الفوائد، لوائح الانوار، مآثر حمورابی، مصحفِ طوسی اور البیان والتبیان کو اس سلسلے کی بے مثال اور منفرد و مبسوط قسم کی تصنیفات و تالیفات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ تسخیرات و دعواتِ ارواح کے اس باب میں جن اعمال و اوراد و وظائف و مجربات کو بیان کیا جا رہا ہے ان کا ماخذ و مصادر متذکرہ بالا کتابیں ہی ہیں۔ یاد رہے کہ تسخیر و دعواتِ ارواح کے علم کو حاضرات ارواح کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک اعمال کو ان کی علمی و عملی ترتیب و تقسیم کے لحاظ سے پیش کیا جا رہا ہے چنانچہ سب سے پہلے اعمالِ اکبر کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔

عملِ اوّل

لبسامی واسدی فتوح الاعمال میں بحوالہ صاحب الحصافہ تحریر کرتا ہے کہ قسطِ اسود کی ہنسلی کی ہڈی کی تاثیر یہ ہے کہ

اگر کوئی عامل اس پر ذیل کے اسمائے طلسمات کو تحریر کر کے سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے تو خواب میں اس کی ارواح سے ملاقات ہو گی۔ اسمائے طلسمات کی عبارت یوں ہے:۔

○○○

هَقلَاهَاجٖ هَجَلَلهَاج هَلَلَاهَاسٍ لَا اِلَّا وَ لَا
هَلهَلهَاقٍ هَاكَلهَهَا هَلَعَهَا هَمعَلاً لَا هَحٍ
هَلهَلنَاهَا وَحَفِظنَاهَا مَارِداً يُهَارِ داً بِيَا يَكذِهَا
مِنْ وَرَائِهِم ذٰلِكَ جَلبهَاتٍ اَم صَمَا سَوهَيَا سَعَلهَاسٍ
فَوقَ الاَروَاحِ اَنْ يَاتِينِيْ وَيَعَا فِيهَا وَ هٰذَا مِنَ الاَسمَاءِ
وَالعَزَائِمِ يَا طَوهَسهَاسٍ حَولَسَيعَاقٍ سَمَايِيلُ كَنَزَ
طَوُسٍ هَوْمَا سَمَاهَسٍ مُستَقَرًا وَمُقَامًا ○

○○○

شیخ طریحی قلبونی اپنی کتاب غایۃ المقصود میں متذکرۃ الصدر عمل کے متعلق لکھتا ہے کہ یہ عمل روحانی وطلسماتی اعمال کے سلسلے کے عجائبات وعزائمات میں سے ہے۔ غایۃ المقصود کے مطابق اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے کہ قسطِ اسود کی متذکرہ بالا ہڈی پر عمل کی عبارت کو تحریر کر کے کسی کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب کسی روح سے ملاقات کرنے کا ارادہ کریں تو اس کے لیے ہڈی کو اپنے سرہانے رکھیں اور ذیل کے عمل کی عبارت کو پڑھنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک آپ پر نیند کا غلبہ طاری نہ ہو جائے۔ خواب میں آپ کی مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ غایۃ المقصود میں یہ بھی مرقوم ہے کہ اگر مذکورہ بالا عمل کو سوتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر کسی خلوت کے مکان میں سو رہیں تو کوئی ایک روح خواب میں آپ کے سامنے آئے گی اور مطلوبہ امور میں آپ کی رہنمائی بھی کرے گی۔ عمل یہ ہے:۔

○○○

لَتَا عَجعَجٍ هَيَاسَدْ فَهِم هَمْ مَنَا شَيغٍ عَهَسٍ
لِاَ مَرَوبَانٍ شَرَاصِيَ لَمْ اَسطَائم مِنْ وَطَوعَلمَانٍ
اَذ عَذ عَطٍ نَد عَضَا لَم اَعلَسطَافٍ نَطَلَولَا طَاً
اَذَامٍ عَمَن اَلٍ وَهَهَا لِمَا لَا هَوسِدًا اَيَاهَم اَيدَاهَم
عَشلَجٍ طَخٍ هَمَاشَخٍ هَالَو لَم يَابٍ يَتَانِهْ عَنَا
طِبْ لَوْمَعَامَرَ وَدسَاهَجٍ مَورِزاً بَزمَاجٍ هَدُوبِيدُوهٗ ○

○○○

عملِ ثانی

کتاب حدائق لاہجی کا عمل ہے۔ عمل کیا ہے چلتا ہوا بے خطا عمل ہے۔ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی تعریف کے لیئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ یہ مجرب المجرب عمل جسے دعوتُ الروح کے نام سے موسوم کر کے بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے بلاشک و شبہ ایک ایسا کراماتی قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا ایسا عمل کم از کم آج تک تو میرے علم و تجربہ میں نہیں آسکا ہے جو سہل الحصول بھی ہو اور اکسیر الاثر بھی ہو۔ لاہجی صاحب کتاب حدائق اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ عمل کے لیئے ایک عمدہ صاف و شفاف آئینہ حاصل کر کے اس کے درمیان میں سیاہی سے ایک دائرہ بنائیں۔ دعوتُ الروح کے عمل کے اس کراماتی آئینہ کو تیار کر کے اپنے سامنے رکھیں اور ذیل کے عمل کو چالیس مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کریں اور اپنے سوال کو اپنے دل ہی دل میں دہراتے ہوئے یا مقصد کا تصور کر کے کہ فلاں کام ہوگا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام کرنا مفید ہے یا نقصان دہ۔ کچھ ہی دیر بعد آنکھیں کھول دیں۔ آپ کے سامنے رکھے ہوئے شیشے کے ٹکڑے پر بنا ہوا دائرہ سورج کی طرح چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ یا پھر بالکل اپنی اصلی حالت میں ہی سیاہ رنگ ہوگا۔ اس دائرے کا چمکدار نظر آنا سوال کے ہاں اور مفید ہونے کی علامت ہے اور اس بات کی نشانی ہے کہ کوئی روح آپ کے عمل کے ذریعہ سے آحاضر ہوئی ہے۔ کتاب حدائق کے مطابق اس عمل کی مدد سے آئینہ میں حاضر ہونے والی روح سے آپ جو چاہیں دریافت کر سکتے ہیں۔ ہر سوال کا جواب بالکل صحیح اور تسلی بخش ملے گا۔ عمل دعوت الروح کی عبارت ملاحظہ ہو:۔

یا علعطا ھو یا قتلقھا ھو ظلما ظا سمعا ھا
ھو صمدا حیا قتیوما یا ھو سقھیا ھو سلح
سقیقھا سعا ھا ھو یا کلمح سلح قتلح
نیلح یا قتیو یا ھھا ھو ھلھیا ملھیا قتلھیا
یا ھلھوا یا ملھوا یا قتلھو ملعطا ملھیا
کمعا معتا قتوا یا ملھیا ھو واہ قتیا ھو و یا
ایھا الارواح الحاضرون اوفوا بعھد اللہ وبحق
اللہ الذی لا الہ الا ھو وھوا ھوا وھوا العلی
العظیم ۝

عملِ ثالث

ابلی المصائد میں رقمطراز ہے کہ اگر یہ مقصود ہو کہ کسی صاحبِ قبر کی روح سے رابطہ و تعلق پیدا کیا جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کے لیئے رات کا کچھ حصّہ گزر جانے کے بعد جس صاحبِ قبر کی روح سے ملاقات کرنا چاہیں اس کی قبر پر چلے جائیں اور وہاں پہنچ کر خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ ابلی کہتا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے ذیل کے کلمات کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنا حصار باندھے۔ حصار کے عمل کی بجاآوری کے بعد صاحب قبر کی قبر سے سر کی طرف رو بقبلہ ہو کر تشہد کی حالت میں اپنے عمل کی پاکیزہ نشست گاہ پر بیٹھے اور ذیل کے عمل کی عبارت کا بلا تعین تعداد ایک ثلث رات تک کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ ورد کرتا رہے۔ صاحبِ قبر کی روح صاحب قبر کی شکل و صورت میں اس کے سامنے آموجود ہوگی۔ عامل صاحبِ قبر کی اس روح سے اپنے حل طلب مسائل میں جو کچھ چاہے امداد وغیرہ لے سکتا ہے۔ دعوت الروح کے اس عمل کے متعلقہ حصار کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

تلی اھاویلی داعیامی فرقی ھیای ھماھی
یمھاتتی شعاجی یمنی فناطر الفظاظی حواھنی
جازیھم جھا ویلی ایلی الاغیاثا فتامی
یا اھاویل اماقتیل داجی یمھاجی ذات
المھاد والدھاج یا قیالی ھیا ھیالی داعای
اقتاھای ۝

متذکرہ بالا عمل کی عبارتِ عمل یہ ہے :۔

یا ھو طف ھیاقف ید ھطف فتد طقف
فناھاہ لتشاہ مسا ھو فط خفنا ھو فنق اتی
امر اللہ اذا جاء نصر اللہ یا ھوا قدیرا وبالاجابۃ
جدیرا اوطفنا ھوفنا اوقفنا ھوقا سما
طویاف سموقتویاق الفتاھان بین الکاف
والنون یا ذات الاجساد والارواح وما ھوا فیہ فی

کتابِ مُبین یا جلفمائیل فجھلمائیلُ قلملھائیلُ
یاخُدّامَ ھذٰا الاسماءِ والجادام بحقِ اھیّا شرا ھیّا
اذُوناي یا اھمقابِ قہمقاب اھمقث قہمقث ○

○○○

المعاذ میں وحید الدین کندی صاحب رسائل ہلالیہ سے منقول دعوت الروح کے متذکرۃ الصدر عمل کی تسخیر و ریاضت کی ترکیب کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے شرائطِ عمل کے مطابق اس عمل کی چلّہ کشی پر عمل پیرا ہو جس کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر و عصر کے وقت، وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک عمل متذکرہ بالا کی عبارت کو سات سو سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلّہ کو مکمل کرے۔ چلّہ کشی کے عمل کی تکمیل کے بعد بھی اس عمل کو روزانہ ایک سو ایک بار پڑھتے رہنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عمل کے چلّہ کے دوران ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند ہو کر روزے رکھنے کو بھی ضروریاتِ عمل میں شامل کیا گیا ہے۔

عملِ رابع

تسخیرِ ارواح کے ذیل کے عمل کا عامل خود اپنی ذاتی روح کو اس عمل کی متعلقہ ترکیب پر کاربند ہو کر تسخیر کر سکتا ہے مراۃ الاسرار میں مندرجہ اس عمل کی ترکیب کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو آئینہ کے ایک ٹکڑے پر تحریر کرے اور کسی خلوت کے مکان میں اس آئینہ کو اپنے سامنے کسی دیوار پر بلند کر کے آویزاں کر دے پھر جب عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو غسل کر کے عمدہ کپڑے پہنے اور اپنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطر کرے اور آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر آئینہ میں اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے آئینہ پر نقشِ عبارت کے کلمات کو دہراتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے۔ جب نیند آجائے تو عمل کے مقام پر ہی لیٹ جایا کرے۔ اس عمل کی مدتِ تسخیر ایک سو بیس دن ہے۔ چار ماہ کے چلّہ کے عمل کے بعد آئینہ میں نظر آنے والا عامل کی روحِ سیلانی کا جسم آئینہ کی لوح سے باہر نکل آئے گا اور زندگی بھر ایک سایہ کی طرح اس کے ساتھ ساتھ رہے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ہر انسان کے جسم میں دو روحیں کارفرما ہیں۔ ایک کا نام روحِ مکانی ہے اور دوسری کا نام روحِ سیلانی ہے۔ روحِ مکانی بدنِ انسانی میں اس کی موت تک قیام پذیر رہتی ہے جبکہ روحِ سیلانی جس کا کام ہی سیر و سیاحت ہے۔ یہ اکثر اوقات بدنِ انسانی سے نکل کر مختلف امور کی انجام دہی کے لیئے سرگرداں رہتی ہے، چنانچہ متذکرہ بالا روح انسان کے سوتے وقت اپنے ظاہری جسم کے ساتھ اطراف و اکنافِ عالم کی سیر پر چل نکلتی ہے۔ تسخیرِ روح کے اس عمل میں جس روح کو تسخیر کیا جاتا ہے وہ یہی روحِ سیلانی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ فرمائیں:۔

○○○

عزعلمت کمالیا شث شیا شیاھت ورشابر
شتت عمالنوعنت ارھمت یونش کلقمت مولنانت،
عزھلھامت مک یلاتش اھنا یماقت سمکیا تت
حنوتیا طت ما وارِدُ وھاست سہا سوست
یخ تضفخ واعطقت. شھتت ما افتاہ اذا برز
الروح لدعوتہ باذن اللہ تعالیٰ وبقدرتہ ما ختمت

عملِ خامس

تسخیرِ ارواح کا ذیل کا عمل صاحب کاشف الاحوال قاضی دھرشتی کے بقول ان کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرب ہے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل تسخیر و دعوات ارواح کے سلسلے کے ہر قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ قاضی صاحب کا کہنا ہے کہ اس عمل کا ارادہ ہو تو شرائط عمل کے مطابق عمل سے قبل سات دن تک ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے جائیں۔ عمل کی ابتدا عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے کی جائے چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق سب سے پہلے کسی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ جلائیں اور پھر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تین سو تین دفعہ پڑھیں۔ اس عمل کی کل مدت اکتیس یوم کی ہے۔ صاحب کاشف الاحوال رقمطراز ہے کہ عمل کے آخری روز جب عامل اس عمل سے فارغ ہو گا تو ارواح کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہو گی اور اس سے دریافت کرے گی کہ اس کا مطلوب کیا ہے، چنانچہ عامل جو بھی حاجت رکھتا ہو گا اور جو کچھ بھی ارواح سے طلب کرے گا تو وہ فوراً ہی اس کی دستگیری و حاجت روائی کریں گی۔ طلسماتی عبارت یوں ہے:۔

○○○

یا سما سلمعو نعح نتھا یلقب المھونعح
ما اھیا الاسمار یا خالق الارواح یا ماھیا یو
نعح التامۃ والھامۃ یا حطلطھو نغج
کطھومن بما فتویالرن فیھا ھجزو نعح
یا یعلوایہ ورمیوال کطمھا طونعح ھساسوا
تہا شواسھوا الھاشموا شونعح الھلفع
کلھلھلھ اتہ لامس کلکک ھونوا نعح فشارا

مِن اٰیاتِک رولنور اَھکج ھنورا اَطوتعج زاطوقاً
زاھوتاً. جعل ھلناہ ھیاءِ ھتھورا یا یرشدُ
یا محیی واحِداً ھیا شو دُودشطادو نعج ○

○○○

عملِ سادس

جمع الفوائد کا مصنّف فرید زرکلی لکھتا ہے کہ تسخیر و دعوتِ ارواح کے ذیل کے عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق ذیل کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر اپنے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھونکیں،

عبارتِ عمل یہ ہے:-

○○○

فتھ الو فتلھا لوھھ الوھلفا لویا فتریا
اوسرصیا ھوا یا فتقطوا صوبا روعنطیاً
مسانوطاً اشواسہ اَھعس یوھاکش
فتاھیا صوہِ روھا فتشِ سھوسِھ فتافُوقِھ
ھلھاھش یوشا فتش ملا فتون کُوھتاقِ
ساسریعاً ھر قریعاً ○

○○○

متذکرہ بالا عمل کے بجالانے کے بعد نصف شب کے وقت نہایت خاموشی کے ساتھ کسی ایسے قبرستان کا رُخ کریں جو آبادی سے دور اور ویران وسنسان ہو۔ گھر سے نکلتے وقت ذیل کے اسمائے سبعہ روحانیہ کا ورد کرنا شروع کردیں اور راستہ طے کرتے ہوئے کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر مسلسل پڑھتے رہیں۔ قبرستان میں پہنچ کر اس عمل کا پڑھنا موقوف کردیں۔ عمل کی عبارت یوں ہے۔

○○○

وَلاالی وھبَ کلارۃ یُوھیئنک رکَ خیُوعادِن،
وَاِن دعانادِا رعرضی اعراضی فلبایادِی اسراۃِ
وَافناکِ عافائِ ھفتالِین مُعتاجِین یا ارواحُ
الحاضِرُون بِروحِ القُدُسِ وَالکریمۃِ وَبِحق طو

سرسنِ لنوبیناسِ بورِینوساسِ لنشودینوسِ
طرقشطاطیونشِ ھیلمونِ ھسن دوج لیخا
یموخ اِلاّ وَلافِی الانفاسِ فِی ھذِہِ السّاعۃِ الوحا
الوحا الوحا ○

○○○

فرید زرکلی رقمطراز ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ قبرستان میں پہنچ کر وہاں کسی ایک محفوظ جگہ کو تلاش کرے جہاں سایہ دار درخت کثرت کے ساتھ موجود ہوں۔ جب ایسی جگہ مل جائے تو اس جگہ کو پاک وصاف کرکے وہاں عمل کے لیئے نشست بچھائیں اور مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوجائیں۔ ذیل کے عمل کو ایک سو دس بار پڑھیں، اور خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ صاحب جمع الفوائد فرماتے ہیں کہ پہلے ہی دن جب عامل عمل سے فارغ ہوکر قبرستان سے باہر نکلتا ہے تو کوئی ایک روح اس کے پیچھے پیچھے، اس کے قدموں پہ قدم رکھتے ہوئے چلی آتی ہے اور جب وہ قبرستان کو عبور کرکے اپنے گھر کی طرف چل کھڑا ہوتا ہے تو وہ روح اسے اس کا نام لے کر پکارتی ہے اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے پہلے روز کوئی روح تسخیر نہیں ہوپاتی تو پھر اس عمل کو دوسری رات بجالانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مقصد میں کامیابی ہوجائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسب معمول اس عمل کو سرانجام دیا جائے تو یقینی طور پر کوئی روح حاضر ہوکر عامل کی تابعداری کا اقرار کرے گی۔ عمل کے کلمات یہ ہیں:-

○○○

جوجو جوجبا فتوفتو فتوفتبا تعالوا یاعنو
عنوعنرسمنا جوجیا ھجِ فتوفتیا فتح عنوغیا سحِ
جھورِسا جطھر ھسا مرجھا جر نترقشا
سبھا سبوج نتل ھلیجا یل طلیعا
وَھوا یدُوفتح ھروَیزا ذُواخما سزھدقحِ
یلھمن یا رؤف رحیمُ جسوھحِ اسوسحِ
طلسقِ یا ربُّ الملائکۃِ والرُّوحِ ما وا فتدُو
یافتد فتدُوھحِ یا سالوج یا سامحِ سوسوج ○

تسخیر و دعواتِ ارواح کے اعمالِ اصغر

عملِ اوّل

روحوں سے ملاقات کرنے کے کئی ایک طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک طریقہ وہ ہے جس پر عمل کر کے ہر ایک شخص اپنی مطلوبہ روح سے خواب میں ملاقات کر سکتا ہے۔ ارواح کی تسخیر کا یہ طریقہ عمل بے حد مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ عمل کے لیے زعفران و عرقِ گلاب کی سیاہی سے ذیل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کریں۔ رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں مطلوبہ شخص کی روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:۔

هج تج هورجهاهياجت برمياها هيانا
نماسا يتانو يناشيا هت دوهيا فتوا دربيريا
دواياشهت هج بهت هرهيا انوا يرهيا فتوا
ای هواعديا

عملِ دوم

۵۰ گرام پارہ پر ذیل کے کلماتِ عمل کو چالیس مرتبہ تلاوت کر کے دم کریں۔ اس پارہ کو چینی یا شیشے کے کسی ایک صاف و شفاف برتن میں ڈال دیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے کسی پاکیزہ خیالات و عادات کے مالک لڑکے یا لڑکی کو اپنے معمول کے طور پر کسی پاک و صاف مکان میں جہاں مکمل سکون و سکوت ہو۔ عمل کی نشست گاہ پر بٹھائیں۔ برتن کو اس کے سامنے رکھیں اور اسے حکم دیں کہ وہ ارواح کے مشاہدہ کا تصور کر کے برتن کے پارہ میں اپنے نظر آنے والے عکس پر نظر جما کر دیکھتا رہے۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد برتن کے پارہ کے آئینہ میں ارواح کا نزول ہو جائے گا۔ ان حاضر ہونے والی ارواح سے اس معمول بچے کے ذریعے آپ ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ کلمات ملاحظہ ہوں:۔

يَا اَيَا مَوفٍ يَا هَمَاهَوفٍ يَمُرهٖ عَاطَوهٖ
يَا اَيَا هَاطَيع يَا سَلطَيع غَليوفٍ فَليوفٍ هَشهَافٍ
فَشفَافٍ مَالاَ بِهَا سَوَا اَهلاَفٍ فَرفَرشٍ هَرزاً فَرزاً

يَاهَيًّا اَهَيًّا سَوهَيًّا يَا مَوسَوهَرهَيَا فَنف
يَا اَرْوَاحُ الحَاضِرُونَ اَلوَحَا اَلوَحَا فَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ
بِحَقِّ هَيُوفٍ فَتيُوفٍ يَافٍ يَاهَوفٍ

عملِ سوم

روحوں کو بلانے اور ان سے بات چیت کرنے کے سلسلے کے ذیل کے عمل کے بجا لانے کی ترکیب یوں ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں اور اپنے معمول کو پلائیں۔ معمول پر نیند کا عالم طاری ہو جائے گا چنانچہ جب معمول نیند کے غلبہ کے سبب خود بخود گرنے لگے تو اسے عمل کے مقام پر لٹا دیں اور خود اس کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ یاد رہے کہ اس عمل کے لیے بھی بارہ سے چودہ تک کی عمر کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو معمول بنانے کی ضرورت ہے۔ لڑکے لڑکی کے علاوہ اس عمل کے لیے حاملہ عورت کو بھی معمول بنایا جا سکتا ہے۔ دریافت طلب امور اور حل طلب مسائل کے متعلق معلومات کے بعد معمول پر حاضر ہونے والی ارواح کو اس کا جسم چھوڑ کر چلے جانے کی اجازت دے دینی چاہیے چنانچہ آپ کے حکم کے ساتھ ہی ارواح اس معمول کا جسم چھوڑ کر چلی جائیں گی۔ معمول بیدار ہو جائے گا تاہم اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا تھا اور اس نے اس کا کیا جواب دیا تھا۔ اسمائے طلسمات کی عبارت درج ذیل ہے:۔

شَمْسَيَاهاً هَمْسَيَاشاً دَسَفَنوجٍ فَنودَوهَسٍ
شَمَامَاشٍ فَتيمَتوشَاسٍ سَفَهوفَتَاشٍ مَهمَوتٍ
هَيَاهَوتٍ طَوسَمَهَاسٍ طَوسَاقٍ لَويَابٍ اَوهَابٍ
اَلوَاحَا هَيًّا يَا اَيُّهَا الاَرْوَاحُ بِحَقِّ ذَوذَبَاشٍ سَلاَمٌ
هَيَامٌ سَلاَمًا هَيَامًا اَدبَارًا هَيَارًا بَصِيرًا

حقیقتِ ہواتف

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق ہواتف اگرچہ ارواح کی طرح کی ایک مخفی مخلوق ہے تاہم یہ مخفی مخلوق

ارواح کے عمل و وظیفہ کے برعکس انسان کے گرد و پیش ایک معاون و مددگار قوت کے طور پر مامور و مقرر کی گئی ہے۔ اہل دعوت کے نزدیک ہر شخص فکر و ذکر اور اپنے مرشد و روحانی پیشوا کی نگرانی و اجازت کے ساتھ ہواتف جیسی نادیدہ مخلوق کو تسخیر کر سکتا ہے۔ ابن ابی جمہور الاحسائی نے اپنی کتاب لوائح الانوار میں اور مرداس بن قیس دوسی نے انیس السمرا میں اکابر علمائے طلسمات سے روایت کر کے لکھا ہے کہ ہواتف سے مراد وہ نورانی مخلوق ہے جو انسانی جسم کی متعلقہ ارواح یعنی روح مکانی و سیلانی کے ساتھ ہی ساتھ موجود و باقی رہتی ہے۔ یہ مخفی مخلوق جہاں انسانی ارواح کی توفیق و تسدید کرتی ہے۔ وہاں یہی مخلوق ارواح و ملائکہ کے درمیان ایک نوری عمود کا کام بھی سر انجام دیتی ہے۔ ہر انسان کی مکانی و سیلانی روح ہواتف سے ہی موید ہوتی ہے۔ کتاب الخرائج والجرائح میں طاؤس ابن راوندی لکھتا ہے کہ ہواتف کا عامل ہواتف کے ذریعے مشرق و مغرب کے درمیان اطراف و اکنافِ عالم کی ہر چیز کو دیکھ سکتا ہے۔ احوال و حوادثات گذشتہ و آئندہ پر مطلع ہو سکتا ہے اور ایک ہی وقت میں امکنۂ متعددہ پر حاضر ہو سکتا ہے۔ حمورابی اپنی کتاب مآثر حمورابی میں تسخیر ہواتف کے باب میں رقمطراز ہے کہ ہواتف اپنی قبیل کی دوسری نادیدہ مخلوقات کی طرح صاحبِ دعوت کے فرمانبردار تو ہو ہی جاتی ہے لیکن باطنی طور پر وہ ہمہ وقت عامل سے چھٹکارا پانے اور اسے سخت قسم کے مصائب و مشکلات میں مبتلا کر دینے کے لیئے کمربستہ رہتی ہے۔ چنانچہ عامل کی ذرا سی بے احتیاطی اس کے لیئے مصیبتِ عظیم اور رجعت و نقصان کا موجب بن جاتی ہے جس کا ازالہ اور انسداد آئندہ چل کر بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ حمورابی کا بیان ہے کہ ہواتف کی تسخیر کے خواہشمند حضرات کو یہ جان لینا چاہیئے کہ تسخیر ہواتف کی چلہ کشی کا عمل ایک زبردست قسم کا معرکہ آرا اور رجان لیوا ہوتا ہے۔ بنا بریں جب تک عامل عملیاتی اصول و ضوابط سے واقفیت نہ رکھتا ہو اور اس کے ساتھ اسے کسی کامل و ماہر کی طرف سے اجازت نہ ہو۔ اس وقت تک اسے اس کوچہ میں قدم نہیں رکھنا چاہیئے۔ اکتفار عاصمی صاحب تاریخ طلسمات لکھتا ہے کہ ہواتف کی تسخیر و دعوات کے سلسلے میں سب سے پہلی سب سے آخری بنیادی اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہواتف کی وقتی و عارضی تسخیر استقلالی و دوامی تسخیر کی نسبت کہیں بہتر اور مناسب رہتی ہے۔ مورخ اکتفار عاصمی نے ہواتف کی تسخیر کے متعلق صاف لفظوں میں جس حقیقت کی وضاحت فرمادی ہے۔ کم و بیش اس کا ذکر طلسماتی و روحانی سلسلے کی تمام تر تصنیفات میں بھی ملتا ہے۔ خلاصۃ الکلام یہ ہے کہ ہواتف ارواح جیسی ہی ایک نورانی مخلوق ہے۔ یہ مخفی مخلوق انسان کے جیتے جی یعنی جب تک انسان کے مادی جسم میں اس کی روح موجود رہتی ہے۔ اس وقت تک یہ انسان کی ساتھی رہتی ہے اور اس سے کبھی بھی جدا نہیں ہوتی۔ یہ مخفی مخلوق روح النہانیہ سے ایک مافوق قوت ہے جو روح اور صاحبِ روح دونوں کی حفاظت کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔ فلسر حضر لیس صاحب احقائق الحقائق بمسند انباذ قلس سے باسناد شیخ طاؤس ابن طرماح ہمدانی نقل کرتے ہیں کہ ہواتف سے مراد ایک ایسی مخلوق ہے جو ملائکہ اور ارواح میں سے تو نہیں ہے تاہم خلقت و روحانیت میں ان دونوں کی مثل ہے۔ ارواح سے مافوق ہے اور ملائکہ کے ماتحت ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین نے ہواتف کی دعوات و تسخیر کے باب میں جن مختلف اعمال کو بیان کیا ہے ان سب کی سب سے

بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ایک تو وہ مہماتِ عظیمہ پر مشتمل ہیں اور دوسرے ان سب کا طریق یکساں ہی ہے۔ ہواتف کی تسخیر کے سلسلے مستند اور بہترین قسم کے عملیات میں سے دو ایک اعمال قارئین انوارِ طلسمات کے استفادہ کے لیئے ذیل میں تحریر کیئے جا رہے ہیں۔

تسخیر و دعواتِ ہواتف کے طلسماتی عملیات

عملِ اوّل

مصحفِ طوسی کا تسخیرِ ہاتف کے سلسلے کا عمل ہے کہ عمل کے لیئے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند ہو کر عروج ماہ سے عمل کا آغاز کیا جائے۔ عمل کے لیئے تنہا و محفوظ مقام کی ضرورت ہے۔ ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہ کو عمل کی کامیابی کے لیئے انتہائی ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ حصار کھینچنے اور احرامی لباس پہننے کو بھی آداب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ طوسی لکھتا ہے کہ اس عمل کو اس ترکیب کے ساتھ شروع کیا جائے کہ ذیل کے عمل کو پہلے دس روز تک روزانہ چار پہر تک بلا تعین تعداد پڑھا کریں۔ دوسرے عشرے میں روزانہ تین پہر تک تیسرے عشرے میں یعنی بیسویں روز سے تیسویں روز تک روزانہ دو پہر تک اور آخری دس دنوں میں روزانہ ایک پہر تک پڑھیں اور اس طرح چلہ کو مکمل کر لیں۔ مصحفِ طوسی کے مطابق چالیسویں روز عامل کے متعلقہ ہواتف میں سے کوئی ایک ہاتفِ غیبی اس کے سامنے حاضر ہو گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

نَوھَتکاً یَکانِیماھَکَرنَس رَوَاواً اَجوھرضاحَلاَج
اَزھَلسِ نَرطِیکاَ اُدحَا جَنھَا زَاوَابیاً رَھِینَمَاتم
لَکَوَلِیاَ مَودِیاً وَنَشَوحنَاً نَیرَاکاً سَامَتَاھَکَھَایَا
اَنَرکَدِی مَناھَیَا یَھبِھَاسِی مَطَا اَرشَرِی ھَیرَاوَاً
وَجَابَروتاوک دَڈ مَیرَامَاً رَبمَتمَاسَقِ یَکارَووَانَسِ
وَکَرَاوَبک ھَشَمکیَاھَم فَتولَخمَبیَ لاَ وَاَ اتَوعَزَوَ
نَاشِ وَکَمتَا ذَھلاً یَھلاَضنَ ضَیاسَامَت نَاسَانَارَاً
رَکَمُوھَیِ وَاَتَوعَازَونَاشَمتَاً نَاھَوفَتَاً وَلَخَامِی
یَبھَامِی رَوَاوَاوَاً فَتولَخَماقِ مَنَابِیعاً سیَا فَتَوم

الهَاتِمَنُوۡنَ هَتَمَنًا اَهَاتِيمنًا فَتُوبِيًّا ○

تسخیر ہواتف کے سلسلے کے متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل کے دوران پیش آنے والے عجیب و غریب واقعات اور خوفناک مناظر وغیرہ سے کسی قسم کا کوئی خوف وغیرہ نہ کھائے کیونکہ حصار کے عمل کی وجہ سے کوئی بھی چیز اس کے قریب تک نہ پھٹک سکے گی۔ اس کے برعکس اگر عامل خوف زدہ ہو کر عمل کو ترک کر دے گا تو پھر اس کی جان کی خیر نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ تسخیر ہاتف کے اس عمل کے عامل کو اس بات کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا کہ وہ ہواتف سے کوئی ناروا قسم کا کام نہ لے اور معمولی معمولی کاموں کے لیئے انہیں ہر وقت نہ بلایا کرے ورنہ یہی ہواتف یا تو اسے پاگل و مجنون بنا کر رکھ دیں گے یا پھر اسے جان سے ہی مار ڈالیں گے۔

عملِ ثانی

تسخیر ہواتف کے لیئے متواتر ایک چلّہ تک کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے عمل کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں، ہواتف جیسی حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ عمل درج ذیل ہے:۔

○○○

وَرَ كِنَا وَاعَانتَرَ وَاهَارَ مَقتَادِيهاً نَتدَ اَيعَا تُولَهَا تَعَا
اَكمَاتُوفَتُوتاً تَفتَتَاهَكاً سَوَارَهَا كَرظَمَا لَيُورَا رَاً
هَبَ اَكَاسُو غَبثِيَابِي فَتَث فَتُوحَبًا تِيَاهُوبًا وَجهَاجًا
وَالِيًا وَرِيَاتًا اَنُوهَرهَاجًا رُويرطَاجِي بَرهُو فَنَاقًا
تَاجِيَا فَتُوكَرتَهَا سَوفَرفَا سَرَوَادُ وَفَتحيَا يَا
عَيُوَارُ هَمَايسِلُ دَمقَايَادُ اَامهَاسَايِلُ فَنُوفَتُوهِدًا
هَم دَمدَا اِيلُكُوِيرًا سُوِيرًا سَنزِيرًا يَا اَيُّهَا
السهَاتِفُوۡنَ دُوِيرًا ○

عملِ ثالث

○○○

غَنلَكَانتَبَهجِ هَلتَبهَا دُوه دُويَا عُوهَاشِ لَافتُوتوشِ

مَرهَلهَاعِ عَيَامِيَاكَس هَسخَافِ غَنَبُ طَلطَاهَا
غِيَاثِ مِيَا ظَمِيعًا ذَاهَلَا سَاسِ مَاوَا فِعُو بُوَاحَاجِ
خَيُوبَطمَانِ شَيُوهَطمَانِ شُوهَلشَاشِ شُوطَسِيَاشِ
غَنِيَايُوهَاثِ اَشُوشَاغِ اَهُوهَاشِ وَاشِيَايُوفِ
ضَهَاشُوفِ شُوصَهَافِ بِيُوَابدَايُوبِ شِيَا عَلِيَا
عَاشِ تَرهَظهَايَاقِ بِحَقِّ هٰذِهِ الاَسمَاءِ عَلَيكُم

متذکرہ بالا عبارت کے متعلقہ عمل کے بجالانے کی ترتیب یوں ہے کہ تسخیر ہواتف کی نیت سے عروج ماہ میں شب پنجشنبہ کے دن سے شرائط عمل کا پابند ہو کر اس عمل کو بجالائیں چنانچہ عبارت متذکرۃ الصدر کو سات سو مرتبہ تلاوت کر کے عمل کے مقام پر ہی رات بسر کر لیا کریں۔ اس عمل کی بھی کل مدت چالیس یوم ہے۔ عمل کے آخری روز ہواتف آ موجود ہوں گے۔ حسب منشا جو چاہیں کام لے سکتے ہیں۔ ادائے زکوٰۃ کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو ایک دفعہ پڑھ لیا کریں تاکہ عمل پر قابو رہے۔ البیان والتبیان میں مذکور و مسطور ہے کہ ضرورت کے وقت ہواتف کو طلب کرنا ہو تو کسی سکون و سکوت کے مکان میں خوشبویات و بخورات کو جلائیں اور عمل کی عبارت کو درود پاک کے ساتھ گیارہ دفعہ پڑھیں۔ بحکم خدا ہواتف اسی وقت ہی دست بستہ حاضر ہو جائیں گے اور جو کچھ انہیں حکم دیا جائے گا، اس کی تعمیل کریں گے۔

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم و فن نے تسخیر و دعوات ہواتف کی متعلقہ طلسماتی عبارات کو مفاتیح العلم کا نام دیا ہے، ان طلسماتی عبارات کی مزاولت کرنا فتح و نصرت، دل کی صفائی روح کی جلا اطاعت و عبادت کی توفیق رفعت دارین اور حلال و مباح قسم کے رزق کے آسانی کے ساتھ میسر ہونے کا باعث ہے۔ آئمہ طلسمات اور اکابران روحانیات فرماتے ہیں کہ ان عبارات کا عامل اگر ان پر مداومت کرتا رہے تو وہ عجائبات و مشاہدہ کرے گا۔ اساتذہ فلس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں تسخیر کے متعلقہ تمام تر اعمال کی طلسماتی عبارات کی عملی تراکیب پر عمل پیرا ہوا ہوں مگر میں نے ان عبارات سے زیادہ کسی کو بھی بابرکت نہیں پایا۔ موصوف فرماتے ہیں کہ تسخیر ہواتف کی متعلقہ تمام تر عبارات طلسمات کے لاانتہائی اسرار میں سے ہیں۔ یہ عبارات ایسے خواص و فوائد کی حامل ہیں کہ جو شخص ان عبارات کی تلاوت کرتا رہے گا تو وہ جنات و شیاطین کے سحر و شر سے محفوظ رہے گا اور ان عبارات کے مخفی ہواتف باطنی طور پر اس کے مطیع و فرمانبردار بن کر رہیں گے چنانچہ ان طلسمات کا عامل و ذاکر ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے کوئی غیبی طاقت اس کے گرد و پیش ہے جو اس کے بگڑتے ہوئے کاموں کو سنوار کر رکھ دیتی ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے ہواتف کی مخفی تسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو ترا کیب دیا ہے وہ ایسے اعمال ہیں کہ جو جلالی و جمالی قسم کی پابندیوں کے بغیر ہی مفید و مؤثر اور سریع الاثر

ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو اعمال کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ہواتف کی مخفی تسخیر کے عملیات

عملِ اوّل

مقالاتِ سیمیا تالیف مزرع بن ابی عالیہ میں ہواتف کی مخفی تسخیر کے حقائق کے حامل ذیل کے عمل کی تفصیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر کوئی عامل اس عمل کی ترکیب پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ وقت اور جگہ کی قید کے ساتھ تسخیر کے اعمال کی متعلقہ پابندیوں کا پابند ہو کر ذیل کے عمل کی طلسماتی عبارت کو خود اپنی طرف سے تجویز و مقرر کردہ تعداد کے مطابق روزانہ صبح و شام تلاوت کرتا رہے۔ ایک چلّہ یا پھر چلّہ کے دوران ہی ہاتف مخفی طور پر عامل کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔ عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:۔

○○○

نوهو داَنلیبث حیادَ ریارَاهمتوْا هورامدَ ریهامَت
روالیامراَهجانَ یمتاهومَیالاَنِ مَعالیکایرهبتا
تکایِ ملعامات رومَیامرتواکفاتاسِ امتاذاَسهایَ
طکاکتوتاقطعاهینِ هوارَاهاتاتِ سیایرمَیا
ستودوبانِ لِمایرهابر وارو ظهانِ مت هوتهاکِ
فرهدهفتوذاسِ نوهتجاهاتِ علسُ نعامِ عنا هوبایِ
هدشیاتوتفماهایو ○

○○○

عملِ دوم

صاحب مقالاتِ سیمیا مزرع بن ابی عالیہ لکھتا ہے کہ ہاتف کی تسخیر کرنا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق دریا ندی، نہر یا جاری پانی میں کمر تک کھڑے ہو کر ذیل کے عمل کی عبارت کو تین سو تین دفعہ پڑھیں۔ اس عمل کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ ہاتف مخفی طور پر تسخیر ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:۔

یاهاتفاً یومتاهیشادَاج وریایوعناقِ ساموَ
وتلعاتاسِ هویاحیاهوناَنِ هدلیاهوفِ درهر
هاجاسِ اِن ظرناَ اوفتسِ بهاَ لِماهریاَ دودسهاقِ
روهسهاشِ یاسوْ فتتفتاساحِ هم ونم هو
همهاجم طوقتکایاعاتِ یلعامامولاَنماهجی
اَجهایلم اَهجاهلم هج هلمج منارِیما
روفتسِ ریَ یارَ ذجاةِ اَیَ یاهسناهاجِ هیِ یو
هواتفاً اَهیّاً اشرَ اهیاً ○

○○○

عملِ سوم

تسخیر ہواتف کے لیے ذیل کا عمل علمائے سلف و خلف کے معمولات و مجربات سے ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے کہ عمل کے لیے کسی علیحدگی کے پاک و پاکیزہ مکان میں جہاں کسی قسم کا بھی کوئی شور و غل نہ ہو وہاں بید انجیر یا کستان کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ جب دھواں ختم ہو جائے اور آگ کا الاؤ جل اٹھے تو اس وقت حسبِ دستور اپنا حصار باندھیں اور آنکھیں بند کر کے ذیل کی عبارت کو چند ایک بار تلاوت کر کے اپنے ہاتف کے حاضر ہونے کا تصور کریں۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد ہاتف کی حاضری عمل میں آجائے گی چنانچہ ہاتف حاضر ہو کر عامل کو اس کا نام لے کر پکارے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ہاتف کی حاضری کے وقت اس سے جو کچھ سوالات دریافت کرنا چاہتا ہو کرے اور جن مسائل و مشکلات کے حل کے لیے امداد وغیرہ طلب کرنا چاہتا ہو طلب کرے۔ ہاتف ہر قسم کے سوالات کے مکمل جواب دینے اور مطلوبہ امور میں اپنے عامل کی حاجت روائی کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ہاتف کی مخفی تسخیر کے اس عمل کو کسوف و خسوف کے اوقات میں ہی بجا لایا جاتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگرچہ اس عمل کے لیے کسی قسم کے پرہیز یا شرط کا دخل نہیں ہے تاہم طہارتِ ظاہری اور قوتِ ارادی کی پختگی سے عمل کا بجا لانا ضروری ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:۔

○○○

هیاورضاراً لاَجباناً عمساکافِ خنت کیاداریِ لتو
فتوراَ بیریظاتر طهاهمتاهیِ نیالدخاکاَ شریا

ہِیرَاطَایَکسَا مَسَمتَاسِیَ لَکَاسَہَاجِ ہَکَ ہَیَ کَقِیَاسِ
یَہَاہَلسَازِ اَسَوہَلمَاتِ اَوتَ نَکَافِ تَوسَوفَتَاقِ
رَیخَارِسِ دَرہَیَا فَنَو ہَو ہَتَا یَومَعَاہِی اَمُوراً بُوطَالَاوِی
ہَوہَنیَاطِی مَل کَمَامَت مَسَاہَوہَاجَ کَیَاکَرمَنِ
کَسَاعَورَادِ فَنہَاضَرہَاتِ جِیَاتَرلَانِ ہَمَاتَومتَانِ
اَرَبَاکَدَ یَرہَمَہ نَترہَمَادَاً حَمِیدَاً

حقیقتِ مؤکلات

مؤکلات کی حقیقت یہ ہے کہ مؤکلات ایک علوی مخلوق ہے یہ مخفی مخلوق ارواح و ہواتف کے بعد اپنے روحانی ونورانی مراتب و درجات کے لحاظ سے تیسرے درجہ کی ایک مخلوق ہے۔ یہ مخفی مخلوق اپنی عددی کثرت کے اعتبار سے جملہ نوع کی مخفی مخلوقات کی مجموعی تعداد سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ علمائے علم و فن کے نزدیک مؤکلات کی تخلیق اس انتہائی لطیف نورانی عنصر سے ہوئی ہے جس کا تعلق خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و جلالت کے انوار سے ہے۔ ابو یوسف ثمالی صاحب برہان الابرار لکھتا ہے کہ مؤکلات کی حقیقت کیا ہے۔ مؤکلات کی حقیقت تک تو ہم نہیں پہنچ سکتے لیکن علمائے مخفیات و طلسمات کے ارشادات و اقوال سے جو کچھ سمجھ میں آتا ہے یہی آتا ہے کہ مؤکلات سے اجسام لطیفہ مراد ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے صفاتی کلمات سے خلق فرمایا ہے چنانچہ مؤکلات کی یہ تخلیقی حقیقت ایسی ہے کہ اس حقیقت میں کوئی بھی ان کے ساتھ شریک نہیں ہے۔ صاحب کفایۃ المطالب فرماتے ہیں کہ مؤکلات ہواتف اور ارواح نور و لطافت کے اعتبار سے تو ایک ہی طرح کی مخلوقات ہیں مگر تخلیقی صفات و کمالات کے طور پر علیحدہ علیحدہ اور جدا جدا ہیں۔ کنز جامع الفوائد کے حوالہ سے کفایۃ المطالب میں شاذان جابر بن یزدان سے یہ روایت بیان کی گئی ہے کہ جب بھی کوئی پاک باطن عامل و ذاکر اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفاتیہ کا ورد و وظیفہ کرتا ہے تو مؤکلات اس کی خدمت و حفاظت کے لیئے نازل ہونے لگتے ہیں چونکہ مؤکلات قدسی صفات سراپا نور ہستیاں ہیں اس لیئے انہیں ایسے قدسی صفات لوگ ہی تسخیر کر سکتے ہیں جن کا وظیفہ اپنے پروردگار کی پاکی و بزرگی کا ہی بیان کرنا ہے۔ بنا بریں تسخیر مؤکلات کے عملیات سے دلچسپی رکھنے والے شائقین حضرات پر یہ واضح رہنا چاہیئے کہ ان عملیات کی بجا آوری کا قصد صرف اسی صورت میں ہی کیا جائے جب آپ اپنے آپ کو ان اعمال کی متعلقہ شرائط کا اہل سمجھتے ہوں۔ عاملین حضرات کے لیئے متذکرہ بالا شرائط کے علاوہ اس حقیقت سے بھی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین نے مؤکلات کی مختلف قسم کی سینکڑوں سے بھی زیادہ

اقسام کا ذکر کیا ہے اور جملہ قسم کی اقسام کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ مؤکلاتِ ملکوتی یہ مؤکلات کی ایک ایسی قسم ہے جو طاعت و عبادتِ خداوندی کے لیئے خلق کی گئی ہے۔ مؤکلات کی دوسری قسم جسے مؤکلاتِ لاہوتی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس قسم کا تعلق حضرتِ انسان اور انسان کے علاوہ جملہ نوع کی تمام مخلوقات سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاہوتی قسم کے مؤکلات کو عملیات و ریاضت کے ذریعہ سے باقاعدہ تسخیر بھی کیا جا سکتا ہے اور تسخیر کر کے ان سے ہر قسم کے امور و معاملات میں مدد بھی لی جا سکتی ہے۔

تسخیر و دعواتِ مؤکلات کے طلسماتی عملیات

عملِ اوّل

مؤکلاتِ لاہوتی کو تسخیر کر کے ان سے مختلف قسم کی مشکلات و مہمات میں امداد لینا مقصود ہو تو اس کے لیئے ذیل کے سہل الحصول قسم کے طلسماتی عمل سے بڑھ کر کسی دوسرے عمل کا ملنا مشکل ہی نہیں ناممکنات سے بھی ہے۔ مخفیات و طلسمات کی زبان میں اس عمل کو یازم المؤکلات کے محبوب عمل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے عامل کے حضور مؤکلات اس طرح سے جمع ہو جاتے ہیں کہ جس طرح سے شہد کے چھتے پر شہد کی مکھیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کی طرف مؤکلات کے رجوع کرنے کا سبب عمل کے وہ کلمات و حروف ہیں جو باطنی طور پر مؤکلات کے اسمائے جلیلہ پر ہی ترکیب ہیں چنانچہ جیسے ہی کوئی عامل تسخیر کے متعلقہ اعمال کی شرائط کا پابند ہو کر اس عمل پر مداومت شروع کر دیتا ہے تو مؤکلات کی جماعتیں اس عمل کی عزیمت کے اسمار کی تلاوت کو سننے کے لیئے عامل کے چاروں طرف صف بستہ ہو کر کھڑی ہو جاتی ہیں اور جب وہ اپنے ورد کو ختم کر دیتا ہے تو یہ مؤکلات اس کی خدمت میں ماتحت و مسخر ہو کر حاضر ہو جاتے ہیں اور اس سے اس کا مقصود دریافت کرتے ہیں اور اس طرح ہر طریقہ سے عامل کی ہر قسم کی امداد کرتے ہیں عمل کی عبارت یہ ہے:-

رَتہَکَا نَنہَادَاً اَمَدَا مَیکَافَتم یِسمَا سَلعَتَایَایِ
ہَمترِیطَاً وَرَاسَاسِ تَریَادَاتِ مَاوَرخَتَامَوُدَاجَبَا
حَبَاہَوتَیَا فَتَافَتوَا رَیہَا کَاکَرِ ہَسَیَا ہَا سَر
رَفصَفہَا طَاً رَوجَیَامَاکِ لِبَیَا قِیَاسَنہَاوَاً تَولَا سَاپِ
اَسہَافَتَاقِ مَرعَامَیتَا اَعمَاسَایِ مَجَائیعَاتِ

طنِ جَاجِ ھَاھِیج دَتِ ادَمو دَ شِتَ
کیمَواتیَاعَورا شِتَ دَ وِمَادَتِ جَیَھا ھَجَاجِ طَنَ
یَوطَارَا بَودَ شِھَاھَشَا شَوِیَادَ شِھَشیَاتِیل مَمَاسَا
سَوسَیَا یَامَسَاتِیل یَازَمتَافنَاشِ ھَوفشَمَاسَاسِ
یَالاَ ھوتَیَنگَا تفَمَتَمَاتِیل بوعَشِتمَابَاج یَاعَدیَایَاتِیل ر
اَدَاھی عَدَمَوھِدَانِ اَلسَاعَۃَ وَالسَاعَۃ ؀

○○○

بقیتہ السّلف حجتہ الخلف خاتم العالمین امام الکاملین حضرت قاضی ابوالحسن بن عبدالعلی بن عمران مشہدی اپنی کتاب مجموعہ کمالاتِ ابوالحسن میں تحریر فرماتے ہیں کہ موکلات کی تسخیر کے اس عمل کی تسخیر کی کل مدت انیس دن کی ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق علیحدگی کے کسی مکان میں عمل کی متذکرۃ الصدر عبادت کو چاشت کے وقت ایک سو دس مرتبہ روزانہ تلاوت کرتے رہیں۔ عمل کے آخری یعنی انیسویں روز موکلات کا ایک عظیم لشکر حاضر ہوگا جن سے مناسب شرائط طے کر کے حسبِ ضرورت و حالات ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

عملِ ثانی

حکیم عرسوس ابوالعمان کتاب دوسم میں لکھتا ہے کہ موکلات کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ عامل کسی ایک ویران اور دور افتادہ چوراہے میں طلوعِ آفتاب سے قبل کھڑے ہو کر ذیل کی عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنا حصار باندھے۔ حصار کے عمل کے بعد ذیل کے کلماتِ اربعہ کو چار چار دفعہ بلند آواز کے ساتھ پڑھ کر مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کی طرف پھونکے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کے بجا لاتے ہی ہر چہار اطراف کے موکلات جوق در جوق عامل کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے اور عامل کی رہنمائی و استمداد کریں گے۔ عزیمتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

○○○

نَایَرَبَاھَا مَدیَا فَترفتَاجَا فتَدَ دَیوَا لَسویَھَا
عَوَارَ وحَنوشَاسِ جَبوشَشوسَاشِ یَلفَھَا دَ وَ اِیَا یَرفِدَا
فَتوا اَنَ فَصَمَاسَایَرَیَا خَلفَ لاَفَتَامَرَ رو زَدھَولاَ
فَتَدَ دَشھَابِھَا مَارَو ھَمَجَا یَوھَا صَتوَا لُتورَاً
ھَنوھَا دَورًا مَدَ مَھَا لَنوعَنرَظَھَارِی سَتمَا لَعَت
لَعَتَولِی اَسِمھَا وَا سَوھَمَا وَا اَنَ ھِیَ یَوھِمَا

تَاھَایِ یُھَاھَایِ یُخَایَاتِ خَیَاتَایِ لَسوھَکَا فَتوتَادَرَ
نَاشَوحَنَایَاً حَنوَیَوسَاحَنَا مَا اَعظَمُ ھَیَاشًا
شَیَاھَا ھَونَرَیَاھَایِ اَھَو سَوسَھَاقِ ؀

کلماتِ اربعہ کی عبارت حسبِ ذیل ہے :-

○○○

سَارِی یَوفَھَمَف یَا سَطیَاتِیلُ فَنَدیَو فَنھَش
یَوھَقَف یَا قَطیَاتِیلُ یَونِ لَنَوھَطِبھَت
یَا مَطیَاتِیلُ سَفیَبسُوفِ سَوسَلطَفَت یَا
ھَطیَاتِیلُ اَجِبَ وَتَوَکَل اَلَوحَا اَلعَجَل ؀

○○○

عملِ ثالث

اگر ذیل کے عمل کی عبارت کو ہر روز تین سو تین دفعہ پڑھیں اور ہمیشہ اس پر مداومت کرتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے موکلاتِ لاہوتی مسخر ہو جائیں گے۔ عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے :-

○○○

مَامَا جَلاَدَامِی دَافِیَاجِ جَوبَرمَانِ مَشَاسَر
حَاسَانِ تَسَخَا اَسَاصَیَلاَ تَفَنَادًا مِنَ اَلقَرنَۃِ
وَالجِیَا تَوبَرَاۃِ لَنَوفَتَالبَولاَنًا ھَیَانَیرَھَا
اَسَادَ وتَنَایًا فَوطَشھَا شَونَشھَا یَا ھَبَرَا
ھَوھَطًا ھَرَوطَنًا ظَاھَروطًا لَعَبَالَو یَالَو
جَبَالَو رَقیَتھَا لَنَش یَا شَنَادَورَاشَش مَشَارِیھَا
صَوخَصَافَنوَا صَوھَاصِ نَتوَمَن تَافِیدًا تَاھِیَا
ھَافِتیدًا اَسَمَا ھَوسَا اَسَمَاھَاقِ ھَوسَاھَاسِ
رَھتَمًا ھَتموَارَفتاً رَضَروبَانِ سَیَانَزِینَ مَدَ
دَوھَیَاصِ فَتَدَ دَوتَیَادِ جَبوھَتَایَاجَیَا سَلتَا دًا

یا طدشوراطانِ ھلھوراقتانِ یا ملاتکۃ الموکلون
رقجابا برجاما ھیاما قنیاما

حقیقتِ کرکبان

کرکبان بھی ایک نوری و علوی مخلوق ہے۔ کرکبان کو بھی مؤکلات کی طرح کی ہی ایک طاقتور اور زبردست قسم کی مخلوق تسلیم کیا جاتا ہے۔ چوتھے درجہ کی اس ملکوتی مخلوق کا تعلق باطنی طور پر سفلی قسم کی مخفی مخلوقات میں سے جملہ نوع کی جناتی مخلوقات سے ہے۔ اس اعتبار سے کرکبان علوی و سفلی ہر دو طرح کی مخلوقات کے درمیان ایک وسیلہ و رابطہ کا فریضہ سرانجام دینے والی مخلوق ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ علوی قسم کی مخلوقات میں سے کرکبان ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جس کا مشاہدہ اس کے ظاہری اور باطنی ہر دو قسم کے اجسام کے ساتھ ممکن قرار دیا گیا ہے۔ یعنی کرکبان کو ان کے حقیقی و باطنی وجود کے ساتھ بھی تسخیر کیا جا سکتا ہے اور ظاہری وجود کے ساتھ بھی۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر کرکبان کے باب میں اس سلسلے کے عملیات کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے اور مخفی علوم و فنون کے ماہرین و عاملین حضرات کے لیے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ علوی نوع کی اس مخفی مخلوق کو تسخیر کرنے کے سلسلے کے حقائق و دقائق کا علم بھی حاصل کریں اور عملیاتی طور پر بھی اپنے عمل و تجربہ میں لائیں۔

تسخیر و دعواتِ کرکبان کے طلسماتی عملیات

عملِ اوّل

جابر سجستانی اپنی کتاب مجمع البحرین میں ذیل کے عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں فرماتے ہیں کہ اگر کرکبان کی تسخیر و دعوت کے اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو عمل کی بجا آوری کے لیے سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کے ساتھ روزے رکھیں اور قمر زائد النور میں تو چندے اتوار سے عمل کو شروع کریں چنانچہ نصف شب کے وقت سے لے کر نمازِ فجر تک ذیل کے کلماتِ عمل کو مسلسل تلاوت کرتے رہیں۔ پہلے دن کے عمل کی تکمیل کے بعد دوبارہ سات روز تک روزے رکھیں اور ساتویں روز یعنی اتوار کو دوبارہ

سات روز تک روزے رکھیں اور ساتویں روز یعنی اتوار کو دوبارہ متذکرہ بالا وقت اور ترکیب کے مطابق عمل کو بجا لائیں۔ اسی طرح تیسرے ہفتہ میں بھی روزے رکھیں اور تیسرے اتوار کی رات کو حسب معمول متذکرۃ الصدر عمل کی مداومت کریں۔ اس عمل کو سات ہفتے تک اسی ترکیب کے ساتھ بجا لاتے رہیں۔ ساتویں ہفتہ کے آخری دن یعنی اتوار کی رات کو جب سات ہفتوں کا یہ چلہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو اس وقت آسمان سے سفید رنگ کے بادل کا ایک ٹکڑا عامل کے سامنے زمین پر اتر آئے گا جس کی آمد پر عمل کے مکان میں ایک سفید سا نور پھیل جائے گا۔ ایسے اس ٹکڑے سے کرکبان کی ایک جماعت نمودار ہوگی جو آگے بڑھ کر نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے عامل کی تابعداری و فرمانبرداری کا اقرار کرے گی۔ عامل اپنی صوابدید کے مطابق کرکبان سے جو کچھ مناسب خیال کرے باقاعدہ معاہدہ جات وغیرہ کرے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

○○○

وَرِعنیاہ لِیاتَر کاجاتِ ھَزعمھاداہ کھتارِی
یاھَیالُ نُہاسَب کَہاجبُویا کَرکبانُ قَبامطِکیا
اَبَدایبُولاً اَرِیر قتکابِجِی قنیاد کادارِی عدرا بِعا
قتواعا لِمَا سَہاکِمَا مَس لَسَا ھت سَادَوا
یَتھانہارا کاً اَجُودرمَنُوا اَتعاجم ھاجوا
سَا اَسرِیٰ لِمَا سَوجَہاجا لیہا سَوسَہانا
یکامد عما سَعِہا ھمانیما ساکاً سَما لَنوتَقتاً
تَوسَاوَیوا اسہا سَخمَا قنِیمتاً او ھتہا لتوفاً
تب جوساتاً قنیادزکا لتوقتاً لاتکما ھوسا
اَسَوراِل نَاوَاسِ ادَولاسِ وَاناسِ وَریلاَ ھیَا یا غنا

○○○

عملِ دوم

صاحب کتاب مجمع البحرین جابر سجستانی علمائے مخفیات و طلسمات کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ تسخیر و دعوت کرکبان کے سلسلے کے ذیل کے عمل کی عبارت جس کی مداومت کی انتہائی تعداد تین ہزار تین سو تیس ہے، ایک ایسی طلسماتی و اسراری عبارت ہے کہ جس کو اگر اس کی مقررہ و معینہ تعداد کے برابر تلاوت کر لیا جائے تو اسی وقت ہی عمل کے متعلقہ کرکبان اس عمل کے عامل و ذاکر کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتے ہیں

عمل کی عبارت یوں ہے:-

اوا ستمعس کتنر داقشاً فاداراہیٌ داہ ارعیُ
امیاً رایھاظھ ولاً ایرحرافوحالاً اھلتوُمدَ
امّعاتمّ رضحٰ یرو سغرٰ یٍاَرَسَ یدِاوَ وسوُرَ کرمَ
اوُذاقنتشاوُ ذافاً رانماطَ انِابکرکلاِ رشعمَ ایاھیُبِرفکُ
اًعسَ ایبَولاً اخاعُشُ نیِدِھاھیُ نیدِھاشَ
اًحرَاَدوتاھشکرَ اًجایبَولتَرمَ اھبسَدوبحایلیِرو
اوسایھاھبنع اسھاَبھو ُیھاتفاساوُھو یھِ
اوھاھتِرھاً اکاَیلتِ یرِاھنسَاکھاً رھرھوُشَ
ورَاتنھوسَ اسایرَورمِرولاتعسوَیاکاسا
وتفادایخاھشوَ وراینمولتاحاساھیَ
○اوادَاھاعھاً اھعدمَاکیاھاوَ

○○○

متذکرہ بالا عبارت کی وہ مقررکردہ تعداد جس کا جاپ کرنے سے اس کے زیرِ اثر کرکبان کی حاضری عمل میں آجاتی ہے۔ چونکہ اس کی کسی قسم کی کسی تفصیل وغیرہ کا کسی بھی کتاب میں کوئی ذکر تو کیا اشارہ تک بھی نہیں ملتا ہے اس لئے اس عمل کی تسخیر و دعوت کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ عبارتِ عمل کو ایک دو تین سو تک پڑھیں اور اسی ترتیب پر کاربند رہتے ہوئے اس کی انتہائی تعداد کو تلاوت کر جائیں۔ اسی عمل کے دوران ہی جب اس کی مطلوبہ تعداد تک پہنچ جائیں گے تو فوراً ہی کرکبان مطیع و فرمانبردار ہو کر حاضر ہو جائیں گے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ مخفی علوم و فنون کے ماہرین حضرات نے مختلف قسم کی مخفی مخلوقات کی تسخیر و دعوات کے موضوع پر اعمال و اورادِ اور وظائف و مجربات کو بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ قلمبند کیا ہے لیکن مخفی مخلوقات کی نوع کی ایک قسم جسے کرکبان کے نام سے پکارا جاتا ہے اس مخلوق پر نہ تو کوئی خاطرخواہ تحقیق ہوئی ہے اور نہ ہی اس سلسلے کے اعمال کو ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔ میرے نزدیک اس کی وجہ کرکبان نامی مخلوق کے احوال و کوائف کے سلسلے کی معلومات کی کمی ہے یا پھر ماہرین حضرات کی عدم دلچسپی ہی ہے طلسمات کے باب میں انباذقلس، احمورابی، جاماذان بغدادی، امام ہرمس اور قاضی صاعد نے ہی کرکبان کی تسخیر و دعوات کے موضوع پر عملیات کو ترکیب دیا اور قلمبند کیا ہے جیسا کہ ہم کرکبان کی حقیقت کے عنوان سے کرکبان کے متعلق یہ بیان کر چکے ہیں کہ یہ چوتھے درجہ کی مخلوق ہے تو اس سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ چوتھے

درجہ سے مراد کرکبان کے درجات و مراتب کا کمتر ہونا ہے کیونکہ یہ فرق تو محض کرکبان کے اس تعلق واسطہ کی وجہ سے ہے جو موکلات اور جنات سے قائم ہے ورنہ علوی مخلوقات تقریباً ایک ہی نوع اور ایک ہی شان و فضیلت کی مالک ہیں۔ اگر کسی قسم کا کوئی فرق ہے تو وہ صرف ان کے متعلقہ اعمال اور وظائف کی سر انجام دہی کا ہی ہے۔

عملِ سوم

تسخیر کرکبان کے سلسلے کا ذیل کا عمل صاحب باکورۃ الاعداد کا استخراج کردہ اور بقول ان کے ان کا بیسیوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرب ہے۔ اس عمل کی ترکیب پر عمل پیرا ہو کر نہایت قلیل سی مدت اور محنت کے ساتھ کرکبان جیسی علوی و نورانی مخلوق کو تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ ترکیبِ عمل یوں ہے کہ ذیل کے عمل کی عبارت کو سات روز تک سات مختلف چوراہوں میں غروب آفتاب کے وقت سے لے کر نصف شب تک جس بھی وقت پر چاہیں کھڑے ہو کر ایک سو دس بار پڑھیں۔ کرکبان حاضر ہوں گے۔ عمل یہ ہے:-

○○○

اًبسَیطافنجَ شھاعطَ ہُدَا یِاوَرکَ ایوِیَ یاَوُیکوتّ
اًلوسَایطِسَتفَ اسوُماماوَ نِالسَویناَیااطّطمنوُرَ
نِشیّطَ ایکفَ شسَوعُاممَ نِاقیمسَتفَ سِاَبخوَطَ
اًتعرھونِ نوُعرھَ اًنطقوُ رَنوُ رطفُ ایِاشاَ لوُیطَ
بِاَداراسفَ سِاَیعشمَاًمشویدَ کِاَزونلاً ارمِانبوَعَ
اًراشوَیُملطَ شِاَیاَبلطاًعیمِطَ اًعسِاماَ ایَ علَشوتفَ
نِاَمَنجَ شنَاَیکَ شِدَھاعاًنِاَمھطقً اًلوَماَجحَ
اًثیسَوطمعاَیا اًشوَیشعَ ایاًظوتلا اوتمیطَ نِرتَوثُ
○یاِیاَلتَمشَایا نِاماَ یجیقَ غُلَ

○○○

حقیقتِ جنات

جنات کیا ہیں؟ جنات کی حقیقت کیا ہے؟ قرآن مجید میں جنات کا تعارف ایک آتشی مخلوق کے طور پر

کر دیا گیا ہے۔ یہ آتشی مخلوق کس ماہیت و کیفیت کی حامل ہے؟ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ اس مخفی مخلوق کی حقیقت کو علم الحیات اور حیاتیاتی مسلمات کے اصول و قوانین کی کسوٹی پر آج تک تو پرکھا نہیں جا سکا ہے اور یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ مستقبل قریب میں بھی اس امر راز تک ہماری رسائی نہ ہو سکے گی کیونکہ جنات نامی مخلوق جس نمونۂ حیات کی مظہر ہے۔ کم از کم آج کے ترقی یافتہ دور کا انسان تو اس کا عادی نہیں ہے چنانچہ یہ کہہ کر کہ سائنس چونکہ نادیدہ مخلوقات کو سائنسی آلات اور تجرباتی جانچ پڑتال کے نتیجہ میں نہ دیکھ سکی ہے اور نہ ثابت کر سکی ہے۔ جنات کی حقیقت کا انکار کر دینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا کیونکہ سائنس دان تو ابھی تک وبائی قسم کی امراض کے وائرس اور جراثیم تک کو بھی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکے جبکہ ان کے اثرات اور کارکردگی کو ایک مریض کے جسم میں دیکھا اور محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب بالکل نظر نہ آنے والے وائرس کو مریض کے جسمانی عارضہ میں دیکھا جا سکتا ہے تو پھر جنات جیسی نادیدہ مخلوق کو بھی آسیب زدہ مریض میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ تعلیماتِ اسلامیہ قرآن و احادیث اقوال و ارشادات صحابہ اکابر اولیائے امت کے حالات و واقعات سینہ بہ سینہ ملنے والی روایات اور روزمرہ کے چشم دید تجربات سے جنات کی حقیقت واضح ہے۔ قاضی دعبل خزاعی جن کا شمار اکابر علمائے روحانیات میں سے ہوتا ہے۔ اپنی کتاب الانبار کے مقالہ پنجم میں رقمطراز ہیں کہ جنات عنصرِ آتش کی ایک ایسی لطیف مخلوق ہے کہ جس کی جسمانی ترکیب و ساخت انسان سے بہت مختلف ہے۔ عنصری جسم ہونے کے سبب یہ مخلوق نظر بھی آ سکتی ہے نہیں بھی آ سکتی۔ ایک عامل و کامل انسان جب جنات کی تسخیر و دعوات کے طریقہ جات پر عمل پیرا ہوتا ہے تو اس کے نتیجہ میں یہ غیب کی مخلوق اس کے سامنے اس کی پسندیدہ شکل و صورت میں ظاہر ہو جاتی ہے تاہم یہ مخلوق ہر شکل اور ہیئت کو اختیار کرنے کی غیر معمولی استعداد و صلاحیت رکھتی ہے۔

کتاب الانبار کے مطابق جنات کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مرداس بن قیس دوسی، خرائطی اور ابن عساکر جیسے علمائے علم و فن نے بھی اپنے اپنے رسائل و صحائف میں جنات کی سینکڑوں اقسام کا ذکر کیا ہے اور ہر قسم کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات اور الگ الگ وظائف کو تحریر کیا ہے۔ ابراہیم شیرازی کہتا ہے کہ جنات کی تمام تر اقسام کو مجموعی طور پر دو ہی قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلی قسم کو نوالکھشی اور دوسری قسم کو رالکھشی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نوالکھشی جنات کی وہ قسم ہے جو اپنے قبائل کے سرداروں کے احکامات کی پابند اور زبردست قسم کی قوتوں کی مالک ہے رالکھشی قسم کے جناتی قبائل سرکش جماعتوں پر مشتمل ہیں اور یہ جناتی اصول و قواعد کے بالکل برعکس انسانی آبادی سے دور رہنے اور ویرانوں کو اپنا مسکن بنانے کی بجائے انسانی بستیوں میں ڈیرے ڈالے رکھتے ہیں چنانچہ جہاں یہ شریر جن جہاں سکونت اختیار کر لیتے ہیں وہاں مختلف قسم کے خارق العادات واقعات پیش آنے لگتے ہیں۔ یہ جن مختلف شرارتیں کرتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات جہاں رہتے ہیں وہاں کے رہائشی لوگوں کو خواب و بیداری میں ڈراتے اور خوف زدہ کرتے ہیں، اینٹیں اور پتھر برساتے ہیں۔ بعض حالات میں غلاظت اور گندگی گرا دیتے ہیں۔ گھر کی چیزوں کو توڑتے پھوڑتے ہیں۔ کپڑوں اور اسباب خانہ داری کو آگ لگا دیتے ہیں، الغرض طرح طرح کی حرکتیں کرتے

ہیں اور انسانوں کے لیے زحمت کا سبب بنے رہتے ہیں۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ مجھے جن گرفتہ مریضوں کے روحانی علاج معالجہ کے دوران اکثر جن جناتی قوتوں سے واسطہ پڑتا ہے ان سب کا تعلق تقریباً رالکھشی قبیلہ کے جنات سے ہی ہوتا ہے۔ بہت کم یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ نوالکھشی جنات کسی مریض پر مسلط ہوئے ہوں۔ اس کے علاوہ جب کبھی بھی مجھے رالکھشی جنات کو ان کی اصل اشکال و ہیبات میں دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے تو میں نے انہیں عجیب و غریب وضع کے پتلے ہوتے، چپٹے بڑے بڑے دانت نکالے مسخروں جیسی ٹوپیاں پہنے قطار در قطار گزرتے اور مضحکہ خیز حرکات کرتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی جنات انسانوں کے سر پر سوار ہو کر انہیں پاگل بنا دیتے ہیں۔ انہی جنات کو عاملین حضرات اپنے قابو میں لا کر مختلف قسم کے تخریبی اعمال سرانجام دیتے ہیں۔ اہل علم کو ذلیل کرواتے ہیں۔ آباد جگہ کو ویران کروا دیتے ہیں، دو محبت کرنے والوں کے درمیان بغض و عداوت کی آگ بھڑکا دیتے ہیں، کاروبار کا بستہ ہو جانا، عقد بندی کا واقع ہونا، مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی، تندرست شخص کا بیمار و ذلیل ہو جانا، تابع دار اور فرمانبردار اولاد کا نافرمان و سرکش بن جانا، صاحبانِ جاہ و حشم کا اپنے عہدہ و مرتبہ سے گر جانا، پانی و خون کی بارش کا ہونا۔ یہ سب کچھ متذکرۃ الصدر جناتی قوتوں کے ذریعہ سے ہی عمل میں آتا ہے۔ اس سے قبل کہ تسخیر و دعوات جنات کے سلسلے کے عملیات و اوراد کو ضبطِ تحریر میں لایا جائے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے یہ بیان کر دیا جائے کہ عملیاتی چلہ جات کے زیرِ اثر جو جنات عامل کے لیے تسخیر ہوتے ہیں، ان کا تعلق نوالکھشی جنات کے قبائل و ملوک سے ہوتا ہے، باوجودیکہ کتب طلسمات میں رالکھشی جنات کی تسخیر کے سلسلے کے اعمال و اوراد کا ذکر بھی ملتا ہے۔ تاہم اس قسم کے جنات کی تسخیر کرنا عامل کے لیے چنداں مفید نہیں رہتا کیونکہ رالکھشی جنات سے تعمیری قسم کے امور و معاملات میں کسی بھی طرح کی کسی مدد کی توقع نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی یہ اچھائی کا کوئی کام کرتے ہیں، چونکہ تخریب ان کی سرشت میں ہی شامل ہوتی ہے اس لیے یہ تخریبی اور نحس قسم کے اعمال کو بڑی سرعت اور بکمال خوش دلی کے ساتھ سرانجام دیتے ہیں علمائے مخفیات و طلسمات فرماتے ہیں کہ رالکھشی جنات کو تسخیر کرنا اس اعتبار سے بھی بہتر ثابت نہیں ہوتا کہ یہ جنات عامل کے زیرِ اثر ہونے کے باوجود مخفی طور پر ہمیشہ ہی اس کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں اور اگر عامل سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو پھر اس کی خیر نہیں ہوتی کیونکہ اس صورت میں یہ جنات اس کو جان سے مار دینے سے بھی گریز نہیں کرتے بنابریں عاملین و شائقین حضرات کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ رالکھشی جنات کی تسخیر کے چکر میں نہ پڑیں اور اگر کسی وجہ سے اس قسم کے جنات کی تسخیر کے عمل کو ناگزیر سمجھ کر سرانجام دے ہی دیا جاتا ہے، تو پھر جہاں تک ممکن ہو سکتا ہو ان سے کسی بھی حالت میں کوئی ناجائز کام نہ لیا جائے ورنہ یہ جنات عامل کی دنیا اور دنیا کے ساتھ ساتھ اس کی عاقبت بھی خراب کر دیں گے، ہاں سحری و سفلی علوم و فنون کے ایسے عاملین حضرات جن کا تعلق مذہب اسلام سے نہ ہو بلکہ یہود و ہنود سے ہو اور وہ جائز و ناجائز کسی چیز کو بھی خیال و خاطر میں نہ لاتے ہوں تو ان کے لیے اس قسم کے جنات کی تسخیر کے اعمال کا بجا لانا کسی حد تک بہتر ہی رہتا ہے۔

تسخیر و دعواتِ جنّات کے طلسماتی عملیات

علمائے علم و فن نے تسخیر و دعواتِ جنّات کے موضوع پر جو تصنیفات کی ہیں، ان کے مطالعہ سے جہاں یہ پتہ چلتا ہے کہ جناتی تسخیر کے اعمال عمومی قسم کے اعمال نہیں ہیں بلکہ خصوصی قسم کے اعمال ہیں جن کو عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے وہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ یہ عظیم ترین اعمال جن کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے ایسے اعمال ہیں کہ جن کی عملیاتی باب میں کوئی نظیر ہی نہیں ہے۔ جناتی تسخیر و دعوات کے سلسلے کے عملیاتی ذخائر میں سے تسخیر کے چند ایک ایسے اعمال جو یکساں طریق اور آسان ترین تراکیب پر مشتمل ہیں ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

عملِ اوّل

تسخیر و دعوتِ جنّات کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو صاحب الصنائع الطرائق نعمان بن خلکان جوزی نے بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا ہے۔ موصوف لکھتے ہیں کہ جنّات کی تسخیر و دعوت کے اس عمل پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے جو خود کو تنہائی کا عادی بنا لے اور تنہائی میں بھی اپنے کو لوگوں سے بے نیاز رکھے۔ عبادت و ریاضت کا پابند بن جائے۔ نیکی کے تکملہ کے طور پر جلد باز ہو۔ توبہ میں تاخیر نفس کا دھوکہ نہ کھائے۔ شیطان کے غلبہ سے بچنے کے لیے توفیق کے مطابق لوگوں پر احسان کرے، غصہ میں جادۂ حق سے نہ ہٹے اور خوشی سے باطل کی پیروی نہ کرے حق گو بنے، چغل خوری سے بچے، اپنی لغزش کو نظر انداز نہ کرے اور دوسروں کی لغزش کو نظر میں نہ لائے، صبر و تحمل اور قوتِ ارادی جیسے اوصاف کا خود کو حامل بنا لے، کتاب الصنائع الطرائق کے مطابق جب کوئی شخص خود کو متذکرہ بالا اوصاف و اطوار کا مالک بنا لے تو پھر کسی عامل و کامل قسم کے استاد و رہنما کی اجازت و سرپرستی میں سب سے پہلے ذیل کے عملِ حصار کی تسخیر کے عمل پر عمل پیرا ہو جس کا طریقہ یہ ہے کہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ذیل کے عمل کی عبارت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی اس عمل کو کم از کم گیارہ دفعہ روزانہ پڑھنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت ایک چلّہ یعنی چالیس دن ہے۔ عملِ حصار کی عبارت یہ ہے:۔

اَسَوْ اَخْتَیَا ادَو اَجَعَیَا اَتَوْ اَثْنَاسَوْا ذْلَسَا لَالِی
یَلعَلمَعَاصَوَا اَبَوْهَا مَنعَا خَوَا فَتدلبَنَا حَبَا زَوَا
تَفَا یَلعَیَا صَنَوْ اَقْطَتَا طَوَ اَتْهَا نَوا فَتَا لَحَ شَلَحَ

هَوَیَلحَ سَوشَلحَ سَخعَا جَععَادا اَیکتَعَا ذَوسَلسَحِ
خَدَ عَقتمَهَا هَیَا هَنمَعَا یَوْ نیسلاَتَا عَبتَعهَاسِ
اَوفَاشَغِ تَوفیَعَاتِ یَا سَوخَتیَا بیَلُ سَخعَا بیَلُ
دَدعَج وَذَوایَا لَسَا یَا بیَلُ مَعَا عَمَا وَصِ یَا بَوهَا یَا بیَلُ
وَاَصَوبَ عَهَا مَنَوْا خَوْا نَبجَهَا یَا زَا وَایَا بیَلُ وَدطَعَطَا
نَویَا طَقطَا بیَلُ سَوخَشیَا سَودا وَجعَتیَا فَتودا
وَجِیهًا وَجِیهًا سَوخَا خِیدا اَسَوخَا خِیدا ۝

عملِ حصار کی تسخیر کے عمل کے بعد تسخیر و دعوتِ جنّات کے اس عمل کو بجا لانا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے تسخیر جنّات کی نیت کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں شرائط عمل کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل حصار کا حصار کریں اور ذیل کے عمل کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھا کریں۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت ترپین یوم تک کی ہے۔ عمل کے آخری روز ترکھشی جنّات کے قبائل کا کوئی ایک جن دست بستہ حاضر ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔

عَرعَجعَا عَرجَیَا عَوْ عَجعَجَا یَا عَرسَیَا یَا هَرسَیَا
مَاهَنمَا مَنهَمَا یَا عَوْ كَافَیَا اَعکَفَا عَوتَک
یَولَکَ مَاسَیهَا دَا هَجَبْ سَبهَوَ دَاحَا یَا فَتوم
الجِنِّ اَنْ یَوَیلَا بِحَقِّ وَلیًّا فَتَوِیًّا مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی
صَاحِبُ العَصرِ وَالاَمرِ وَالزَّمَانِ یَا فَتَولَقتَانِ فَتُوقَا
فَتَهَا فَتهُوقَا حَیًّا هَمُوزَا یَا رَیهَوا نَمُوطَا
هَجَجَا عَجَبَا مَا بُعَاکَ بُعَانَا دَودَشَهَا جَاهَو
هَشهَشَا ۝

نعمان بن خلکان جوزی صاحب الصنائع الطرائق لکھتا ہے کہ متذکرۃ بالا عمل کو جس مکان یا خلوت گاہ میں بجا لایا جائے وہاں نیم اندھیرا ہونا چاہیے۔ عمل کے وقت خوشبویات و بخورات کا جلانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ الصنائع الطرائق میں لکھا ہے کہ جنّات کی آمد و ظہور کے وقت عمل کے مکان میں اسپند و لوبان سے ملتی جلتی ایک تیز سی بو پھیل جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی وحشت انگیز سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ عامل

کے دل و دماغ پر ایک ہیبت طاری ہوجاتی ہے۔ یہ علامات جنات کی آمد و ظہور کو ظاہر کرتی ہیں۔ نعمان بن خلکان جوزی الیضاع الطرائق میں مسند انباذ قلس سے متذکرۃ الصدر عمل کو نقل کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس کی متعلقہ شرائط میں سے ایک سب سے بڑی اور اہم شرط یہ ہے کہ عامل عمل کے دوران پیش آنے والے ہولناک مناظر و عجائبات سے خوف زدہ و پریشان ہو کر عمل کو ترک نہ کرے کیونکہ اگر وہ ایسا کر بیٹھے گا تو پھر اس سے زیادہ بدقسمتی کی کوئی بات نہ ہوگی وہ عامل اس حرکت کے نتیجہ میں فوراً ہی رجعت میں مبتلا ہوجائے گا! اور رجعتی اثرات کی تاثیر کے سبب ایسے ناقابلِ بیان و برداشت حالات کا شکار ہوجائے گا کہ جن سے چھٹکارا پانے کی کوئی تدبیر کارگر ثابت نہیں ہوسکے گی اور اس طرح وہ شخص رجعت جیسے خوفناک قسم کے عذاب میں مبتلا ایک دن موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ صاحب الیضاع الطرائق فرماتے ہیں کہ چونکہ تسخیر و دعوات جنات کے سلسلے کے تمام تر اعمال و اوراد اعظم ترین اعمال کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس لیئے اس قسم کے اعمال کو عمومی اعمال سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہوجانے والا عامل یقینی طور پر رجعت کا نشانہ بن جاتا ہے اور جنات جیسی طاقتور مخلوق کو قابو میں لانے سے قبل خود ہی ان کے انتقام کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔ الیضاع الطرائق میں متذکرۃ الصدر عمل کے ضمن میں انتباہ و احتیاط کے طور پر یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو بجالانے سے قبل ذیل کے کلماتِ عمل کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تاکہ عمل کی متعلقہ مخفی آفات و بلیات اور رجعت و نقصان سے محفوظ رہے۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:-

○○○

اَیدَا ایدَ ویا قیطَلوهیَا فَنادَ وقطَا فتد هَجعَج
یَا شَلهَا طَنفَعَ مَسوَدهَیج دَعهَا حبوا شَنعَفتوا
شَنهَنهَج دَهشَمَا یَلوَ لَهَا اَیا هَتهَج شَوشتهَج
وَاهیَ بَطشَشمَا یَطَا هَوشمَا اِیَ فَنیَاوُثً اَجبِ هَوَ
هَطمَهیج فَتمهیَجَا فَتمُوا فَتا فَتمهُوهَج هَطَوجَر
جَهَامَعج اَیدَ وَهَمَعَاعَج اِیدَا شَمشَا شَمعَج
اَشَموَاسِ سَمُوهَجهَج اَهیُولاً ○

○○○

عملِ دوم

جو شخص خود کو سالہا سال کی جلالی و جمالی پابندیوں کا پابند نہ بنا سکتا ہو لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ تسخیر و

دعوات جنات کے عمل پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ صادق بھی رکھتا ہو تو اس قسم کے عامل کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب عمل ثابت ہوتا ہے۔ طریقۂ عمل کے مطابق عامل کو چاہیئے کہ کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو نصف شب سے لے کر طلوعِ فجر تک جنات کے ظہور کے اوقات میں جہاں مکمل تخلیہ ہو۔ نصف شب سے لے کر طلوعِ فجر تک جنات کے ظہور کے اوقات میں خوشبویات و بخورات کو جلائے اور تسخیرِ جنات کے پختہ ارادہ کے ساتھ عمل کی پاکیزہ نشست گاہ پر بیٹھ کر عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا حصار باندھے اور پھر خدا کا نام لے کر عمل کی ذیل کی عبارت کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کر دے۔ ابوالحسن اعمالی صاحب عوارف الحروف لکھتا ہے کہ تسخیرِ جنات کے سلسلے کا یہ عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لیئے ایک ہی نشست اور ایک ہی یوم میں مفید ثابت ہوتا ہے اور منزل تک پہنچا دیتا ہے۔ اعمالی رقمطراز ہے کہ اس عمل کا عامل جب عمل کی محولہ بالا تعداد کو تلاوت کرکے عمل کو ختم کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی ایک آتشی ہیولیٰ اس کے سامنے حاضر ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی متعلقہ اس عبارت کو زبان و دہن کی بجائے زبانِ قلب سے پڑھنے کو ضروریاتِ عمل سے قرار دیا گیا ہے۔ عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں:-

○○○

لَمَاسَع لَمَانَخ هَوفنادَلخُ یَندَ مَلسُ
اَحَاتِیح فَجلاَ رَس عَنیلاَ اَرمَیهَالَس فَتوَالو هَوسَوا
هَس اَعلاَ یَعلُوهُ هَمیلاً نَرمَبَاسَح لَشو طَو
ظَرَایَ وَنکَث هَعرِمَا عَوزَنخ عَنمُوذَا ضَاعَو
بَاهَشِ اَسلاَقح سَطَابَر ذَاصَا تَرفتَادَا فُتونَةِ
یَاجَلمَالِج کَتمَانَیولاَشِ لَومَستَعمَاشِ یَامَاسَا
رَومَسَا رَوهَیَا اَفتَا هَالِح اَمَا یَلتَا کَاَب یَنشَوَا
هَسکَا هَاشِ یَا یَرهَا لَیَعَ یَا یَنقَا سَالَیح یَرهَا
هَلَم یَرهَا حَنَلَم ○

○○○

متذکرہ بالا عمل کے متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

هَلِیّ هَرسَرِی هَرِی سَنیَا هَالاً یَا کَرهَسنَا
هَاسَرِی یَنَارَکهَامَس سَرِی هَیکَنهَا هِیَ اَیَ
دَرَوَارِی لَوبگَا هَرکَکَا کَرِی تَرتَوا ءمیَا بَرِی تَرتَو

سَراسَرِی هَوْمَشْرَاتَاسَانٍ مَیَاسَوْسَهَاسَوسَاَرَقْمَعْتَا
سَانٍ دَوَامَا یَا هَجَلاهُوجَمْنَاسُرَادِقَاتٍ یَا وَجَا
هَجِی مَا اُحَاوِلُ بَهجَةٍ سَتَرْتَاحُ اِلَیْهَا مَدُوکُ
الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ تَوْمَفحَا حَبُوْمَحَا حَبُوبًا
یَا نُفُوسُ السُّعَدَآءِ یَا یُومَلاعَابٍ مُعَالِهَا
کَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَالْاَخْبَارِ ضَعَارُمَعَانَاهِ مَسَاهَاتُ هَسَا
هَابُ فِی مَا اَمَرَ مِنَ الْاُمُورِ هَیَا اَلُوحَا اَلْعَجَلَ
اَلسَّاعَةَ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ٥

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم و فن نے تسخیرِ جنّات کے سلسلے کے ہر عمل کے لیئے عمل کی نوعیّت و اہمیّت کے اعتبار سے حصار کے الگ الگ اعمال کو ترکیب دیا ہے۔ باوجودیکہ حصار کا کوئی سا بھی ایک عمل تسخیر و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کے لیئے کافی و وافی ثابت ہو سکتا ہے تاہم اگر احتیاط کے طور پر ہر عمل کے لیئے اس کے متعلقہ حصار کے عمل کو اختیار کر لیا جائے تو اس میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے۔ حصار کے اعمال کے علاوہ تسخیر و دعواتِ جنّات کے ہر عمل کے عامل کے لیئے لکھ کر پاس رکھنے والے حفاظتی اعمال کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ اعمال بھی اپنے متعلقہ اعمال کی طرح مختلف قسم کے کلمات و حروف کا مجموعہ اور علیحدہ علیحدہ خواص و فوائد کے حامل ہوتے ہیں۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے کا ذیل کا حفاظتی عمل ایک ایسا جلیل القدر قسم کا عمل ہے جو اعمالِ مشہورہ میں سے ہے۔ اکابر علمائے سلف و خلف نے اس عمل کو بالالتزام پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ طریقۂ عمل کے مطابق اس عمل کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر عمل کے وقت اپنے پاس رکھا جاتا ہے۔ المختصر حصار کے ساتھ ساتھ اس قسم کے حفاظتی اعمال بھی جہاں موجبِ حفاظت ہوتے ہیں وہاں باعثِ ازدیادِ روحانیّت بھی ہوتے ہیں۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

یَا کَلِیلِیَا مَلِیلِیَا طَلهَمِیلِیَا فَتَلهَفَتِیلِیَا
هَمطَهَفیَایَیلُ هَمْطَیَایِیلُ وَرْجَاهَیُوبٍ هَیَلِیَا
دَرکَاکَبُوبٍ فَتَیلِیَا یَا حَرهَیَایِیلُ طَرَفَتِیَایِیلُ صَحَ
صَیلَفٍ هَخَ هَیْلَفٍ طَفْهَلَخ اَفْتُوجٍ یَوْهُوجٍ
هَمهَایَایِیلُ هَطَفیَایِیلُ بِحَقِّ دَنْحٍ اَهْلُوقٍ
سَلمُوحٍ هَیطَقُ هَیطَطَفُ یَا نَهَایِجٍ اَلُوحَا

وَاَتُونِی طَائِعِیْنَ عَجِّلْ یَا طَوْطَهَا یِیلُ کَهْیرَاهٍ
کَهَادُوهٍ یَا هَدُوهٍ کَلَکَاکَوْنَقٍ یَا بَدْوُخ ٥

○○○

عملِ سوم

علی بن صالح طالقانی نے حاشیہ مرأۃ العاملین میں لکھا ہے کہ تسخیرِ جنّات کے سلسلے کا ذیل کا یہ عمل بڑا مشہور عمل ہے جس کو علمائے علم و فن نے بہت سی روایات کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کی مختصر سی تفصیل یہ ہے کہ اس میں دس کلمے ہیں اور اسے ایک ہی نشست میں ایک سو دس دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سانس میں ہی کلمہ کا ورد کرنا ہوتا ہے۔ عمل کے پڑھنے کی اس ترتیب میں کسی قسم کی غلطی واقع نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ اگر کوئی اس قسم کی غلطی ہو جاتی ہے تو پھر نئے سرے سے عمل کو پڑھنا ہوتا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت دس روز کی ہے چنانچہ دس روز پورے ہو جاتے ہیں تو دس جن حاضر ہو کر تابع داری کا اقرار و اظہار کرتے ہیں۔ عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

یَا مَبمَهُوبٍ ذِی لُطفٍ خَفِیٍّ یَا سَعسَوبٍ ذِی نُورٍ
بَهِیٍّ یَا صَمصَعُونٍ ذُو عِزٍّ شَامِخٍ یَا مَلهَلبَهُونٍ
ذُو جَمَالٍ جَلِیٍّ یَا بَطهَطبَهُوسٍ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ
یَا مَصبَشطُوشٍ فَقَجٍ مَخمَتٍ فَتَاحُ قَادِرٌ مُعطٍ
یَا سَمَاشَنوتٍ ذَا الذَّاتِ الْکَرِیمَةِ یَا هَمَا هَمتُوتٍ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَشبَشهَمَاقٍ کَشبَوتَاشٍ وَلَهُ
الْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ یَا خَفهَمفَسُوخٍ سَوهَفَطَفٍ
تَوَّابٌ بَصِیرٌ تَوَکَّلُوا یَا قَوْمَ الْجِنِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ
الشَّرِیفَةِ بِجَمِیعِ مَا اَمَرْتُکُمْ بِهِ وَمَا کُلِّفْتُکُمْ
عَلَیهِ بِحَقِّ اَهیًا اَشرَاهیًا اَدُونَایِ اَصبَاؤُتْ
اَلْ شَدَّایِ ٥

○○○

تسخیر و دعواتِ جنّات کے متذکرۃ الصدر عمل کے حصار کی عبارت یوں ہے:-

انتجبا اتراعاسادمخیلا یدرکتا دردا هشش
مبا انبحالا من کلّ ضیق تتویاکولیا طوعی
ممنتاثلین اهیا اهیارقتش رقتش رقتکوش رفتکوش
یکمتایوش یکمتایوش یمکش کشلخش الوشیقات
لکاهات اقتروبخ کلمهوباخ ایا قتلفتالسوش فیما
ارید واقسمت علیکم بهذه الجاوام والاسماء
وبحق تزعزجهاب عد جسنجاب فتتاسوا
سوسهاسوا فتنشهاساة سمهقتهاقتاس هموا
یاشمیط سجمودا هویا ابتجهاهی اتراسعاهی
دمخیالترلمهی ما هوالمکنون والمکتوم فتعداج
حددیعاهی قط تاهت مایهت حت صحت فالاما ○

○○○

علی بن صالح طالقانی تحریر فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا حصار ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ اگر اس کے اسمار کی تاصیلات اور تفریعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے تو پھر صرف اسی ایک حصار کے لئے ایک الگ دفتر کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ حصار جملہ قسم کے اعمال کا جامع ہے اور یہ ایک ایسا ہیکل اور محفوظ دائرۃ الوجود ہے کہ موجوداتِ عالم کی تمام قوتیں بھی اس کے عامل وذاکر کو کسی قسم کا کوئی ضرر پہنچانا چاہیں تو ہرگز ہرگز ایسا نہیں کرسکتیں۔ تسخیر ودعواتِ جنات کے سلسلے کے حصار کے اس عمل کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ کسی قسم کی زکوٰۃ اور جلالی وجمالی شرائط کی بجاآوری کے بغیر ہی اثر آفرین اثرات کا حامل ہے اور اس کی قوت وتاثیر میں کسی قسم کی کوئی کمی وغیرہ واقع نہیں ہوتی ہے۔ مرآۃ العالمین میں اس عمل کے ذیل میں کتابت کے جس ایک دوسرے حفاظتی عمل کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کی عبارت حسبِ ذیل ہے:۔

○○○

سطهر یاهال فتما اسیایال فتهاذی کیون لحیا اثنا
فتادا هوظریها اتع فلغا مکوف لعاذادا لسوتمتا
مات هیثت براکان بر یریمتا ساع ماذا ایلهتیان
اهی بعاجیتان شتاخوانیاف یعلوها یوحباش
عغکاسرقتاس هنغاغیوغال یا اهیا یلطخ دار ومان

التوها اهرتا نبا زوما وال اذناب الثیاص ظخخها
خاة لخاساهاخ عنکعان اشوهتنحنة اهسا فی
هیا شبهاخ الجمام اجاه وحاه مطامع اسعز
دایما للثمنایان یرغلعنة زغج النوال والاحوال ○

○○○

عملِ چہارم

چاند گرہن کے اوقات میں ذیل کے عمل کی عبارت کو لکھ کر سفید مرغ کی چربی میں پیٹ لیں اور اس چربی کو کستان کے کپڑے میں ملفوف کر کے گلے میں لٹکائیں اور اس عمل کے متعلق ومنسوبہ حصار کو پڑھ کر اپنا حصار باندھیں، آیاتِ حفاظت کو لکھیں اور اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔ اس عمل کی خیر وبرکت سے جنات کی تسخیر عمل میں آئے گی۔ علمائے علم وفن فرماتے ہیں کہ اس عمل کی کامیابی بھی اکلِ حلال، طہارت ظاہری وباطنی خلوصِ نیّت اور صدقِ مقال پر ہی موقوف ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

لوسار وحبوفنان نراقس هیا عرناهاتک دوجو
ظماسها هنزکشمیا لیوهالمت مرا ذاجیها وان
دوزیها قتاطا طیا تمضا هوراحبا لمقا دلکما
دی صهیا لهانن فنعامعامی ورلوجیوا کن بیرو
ازادز ها مماکهادان سفیا سلمیا کرناس هما
سکتا موفتوتا سنها علتق ها مراجنا عما یو
وسرالا ندرجبالا دستاسوستاس ورفرصهاتم
لعما ورطین ترشیا علجما ونغا لختما اسقا هلباع
یاهلبا ماقتس همارفکرین ام ملاستادا سیا
منهامدا ○

○○○

حصار کے عمل کی عبارت درجِ ذیل ہے:

○○○

طَیْلاً ھیا لاہ الاہ یا لاھاہ طلع بعیلا دسمہیلا
لاہ الاہ یا لاھاہ اھالاہ لاھاھی عیتھا یاہ
لاتنفا ترنۃ ھیالاہ ایا مالاہ عدطخ ھیلا مسماع
اھوھا ھیاہ لولاہ تماعجا تقاب ظرکھزیا فاد
لیطا طیہاہ لتما معجا تخاب بخاید ھا ترفلا ھمای
زدبیاخ دبتہا خنو بخاید ھا ترفلا ھمای
ھیناش رابشہاتوا شانہاولا لیما زیرعاداب یا
دابۃ الارض یکوکسگا بازفا زبنا شاداجوقدزاھم
دوزا وزیر ھراستا دمازھا ترنشاتعی سخاتعی
نجاب متشادری درتر الاح الاہ ایاہ اماہ ○

○○○

عمل متذکرۃ الصدر کے سلسلے کا کتابت کا حفاظتی عمل یہ ہے:-

○○○

یکا امرایان نیارمانیان اسھدامی مکاکرنیکا
لع وکنہا ھکا لوع سرفاجیلاخ رسبقا میا ییکا
غارا وزارھا جرواھجا جولاگا سا مقبا نیار یمای
عمسعا سوھیا دسیا ترفتا ھت ھی سیحیا دو
ھیجاج ھسبایا سدنارانا یکا متداراک رعرد ا
ینہی کوزوعلاساف یادکیا مراناى رنیا ماینہادی
اسہہا مادایارب الدھور والنشور ○

○○○

عمل پنجم

ذیل کا عمل تسخیر و دعوتِ جنات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال میں سے ایک بہت ہی قابلِ قدر عمل ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو عامل کسی مہینے کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے اور تین شب متواتر ہر شب نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے اور پاک و پاکیزہ لباس پہنے عمل کے لیے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر ذیل کے عمل کی عبارت کا

چھیاسٹھ بار ورد کرے تو اس کے پاس شاہِ جنات یکتا نوش حاضر ہوگا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

وتلکا یا عیاسر یا برتای ویا دنحش ویا
لارب الامرح یا لاقتان علوفا سماع ما لترمرون
عزباۃ کرشویام شمہازۃ کیوش لکمہا ھمنکھو
شیا شیہا شرمسا شوصلصا کا ارتعدت الجنیان
تالاماسع یالعطاتۃ خلوا متعات ضمعتہا
طورا طیا ھاھیا لوراشاش اقترھۃ الھایوب
ومارۃ الاتفند واتسقلش اھل صاعتک فنیا
تشعتوا رتبا سومل ومارغبطورش ھارکط
صاکو ولا ھکشو ھارھا ھطما ظورا طیہوا
کعصا ان لایعا ھیا الواحا العجل الساعۃ ○

○○○

عمل کے متعلقہ حصار کی عبارت یوں ہے:-

○○○

سلطا صحرا ساس حطصحا سحاعۃ فہامہ
عضحلعیا ییل ھطفلہیا ییل قلطایل ھطیایل
کاھونا البحہ عیل تلحل ھمہنیل نعلکہ
دستومام فتہا یفتہوم مفو سخہ افتوتحہ
ولامرع ولاعتہا صحا طط وزعہا ھومہا محہ
صحیہا ملعۃ خلصہ فنالا رونہ ولا دنمی بہا
ھرجبوا معادی ظوارھرہ یوھا وجہار
سویا یتہا جات وجعلنا لونا مسمحا ما
ھوھاۃ کفہوحادوس تاقتادات ارقتباعج ھر
ھاداھج دادی احسہ زلبعوفا صط قط نعما
کعہ ○

○○○

حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلے کے عمل کی عبارت درجِ ذیل ہے:-

٥٥٥

رَانَاتِفنَاً فتَیَارَشَبَرھَوْ زَھَھرشَایَوْطَاسِفَا
ظَارَھَوْرَتمَاتَعمَلاً تَفشَوْا اَثَابٍ تَشحیَا تَوْ
دُودَھَاتِیھَانٍ وَزھَمْ تَھَاکَرْ بَبَھَاتَیَا مَالِیفَاً
اَجھَاحَاصیَاً حَوْلبَنَاسِکَاً اَسَوْ تَوْ حَاکَوْسَوْھَنَاسِیْ
بَوْخھَایٍ حَرطَاصِفَاً وَرْسَکَاجَوْرَوْنَاً تَوْمَیَا سَوْکَرَ
کَینَاسٍ دَرْبَھَایَانٍ اَسَلوْحَایَرْ رَشھَایَاجَرْصَوبَنَارَتَاً
دَرْفَھَاسَسٍ تَدھَاکَردَانٍ جَشتَوفَتَاقٍ فَضَاھَنَا
بَانٍ عَدکَعْکَازْوَبَجِ تَوجَنْتَارَفَانٍ عَوْ رَشکَا
ھَوکَانٍ ٥

٥٥٥

حقیقتِ شیاطین

حقیقتِ شیاطین کے متعلق صرف اسی قدر جان لینا ہی کافی ہے کہ ابلیسِ لعین جو سیدّ الشیاطین ہے اس کا تعلق شیطانی جنات کی اس سرکش و نافرمان جماعت سے ہے جسے راکھشی جنات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات نے طلسمات کے باب میں شیاطین کی تسخیر و دعوات کے اعمال کو راکھشی جنات کے اعمال کی طرح بڑی شرح و لبسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جناتی تسخیر کے اعمال کی کیفیات تو اہلِ علم و عقل پر روشن و واضح ہیں لیکن شیاطین کی تسخیر کے اعمال کی کیفیات کما حقہٗ عیاں نہیں ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ وہ دینی و مذہبی قوانین و اصول ہیں جو غیر اللہ سے استمداد طلب کرنے کو تعلیماتِ اسلامیہ کے خلاف بغاوت قرار دیتے ہیں۔ بنا بریں راقم السطور بھی عرض پرداز ہے کہ چونکہ شیاطین کی تسخیر کے اعمال کا دار و مدار تخریب کاری کے نحس اعمال پر ہی ہے اس لیئے اس قسم کے عملیات پر عمل پیرا ہونا جہاں تعلیماتِ اسلامیہ کے منافی ہے وہاں انسانی اور اخلاقی بنیادوں پر بھی جائز و مباح نہیں ہے۔ اس سلسلے میں یہ بھی اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ جب اس قسم کے اعمال نامناسب اور شرعی طور پر سراسر غلط ہیں تو پھر ان کی اشاعت و تعلیمات کا کیا جواز ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ اس قسم کے اعمال غیر اسلامی عقائد و نظریات رکھنے والے عاملین حضرات کے لیئے ہی تراکیب دیئے گئے ہیں اور ان اعمال کی بجا آوری

کی اجازت بھی انہیں حضرات کے لیئے ہی ہے جن کا دینِ اسلام سے کسی قسم کا کوئی بھی واسطہ نہیں ہے۔ تسخیر و دعواتِ شیاطین کے دو ایک سریع التاثیر عملیات کا ذکر ذیل میں بھی کیا جا رہا ہے۔

تسخیر و دعواتِ شیاطین کے طلسماتی عملیات

عملِ اوّل

ذیل کا عمل ایک عیسائی عاملِ طلسمات کا عمل ہے جس کے بجا لانے کی ترکیب کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص اس پر عمل پیرا ہونے کا قصد رکھتا ہو تو وہ تسخیرِ شیاطین کے متعلقہ اعمال کی شرائط کے مطابق سراپا شیطان بن جائے تو پھر اس عمل کو قمر ناقص النور میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی تعداد تین سو ستر ہے اور تسخیر کے چلّہ کی کل مدت سینتیس یوم تک کی ہے۔ عمل کے اختتام پر شیاطین کی ایک جماعت مسخر و فرمانبردار ہو کر سامنے آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

٥٥٥

مَتْ زَعَعَ لَیعَاکَ اَیَاذِیْ تَمقَاتَوْنِ یَتَمَا
فَتَوْخَشٍ یَا شَیَاطِیْنُ الجِنَانِ تَتَنَا وَارْدَتَعَاً یَفَاخَلَلعِیَ
اَلَیْنَاعَجیمًا تَوْفنِیبَا فَتَوْلاً یَا طَا یَلفَتَۃُ الاَسْجَالَادِ
وَاَلَادَرَوْکَادَاتٍ اَلَامَنطَاتِیْنَاتٍ وَالتَّاحَرکَاتٍ
تَرتَسکَکَالمِ بَرقَتَلمنٍ یَارَوْتَاعَتٍ المُحَالَاتٍ
یُوشَوسَاً تَتَجَانَاسٍ ھَنَجَاھَاسٍ مَتْ عَزَعَعَ
کَیذَاکَ اِلٰی مَعَالَوْمَامٍ اَنْ تَتَوْضَا فَتَاتَنٍ
مَوْیَاً یَوْمَیَاً یَوْمَاھَوھَا ٥

٥٥٥

عملِ ثانی

ذیل کا عمل بھی شیطان صفت اور دجّال خصلت حضرات کے لیئے ہی ہے۔ اس عمل کے بجا لانے

کی ترکیب یہ ہے کہ سورج گرہن کے اوقات میں چتا جہاں مُردوں کو جلایا جاتا ہے وہاں چلے جائیں اور بالکل برہنہ حالت میں کھڑے ہو کر ذیل کے کلماتِ عمل کو گرہن کے ختم ہونے تک بلند آواز کے ساتھ پڑھتے رہیں شیطانی طائفہ کا کوئی ایک شیطان اپنی شیطانیت کا لبادہ پہنے حاضر ہوگا۔ عمل درجِ ذیل ہے:۔

○○○

لِیمتا رَوْبیاءِ سَما اَلاَعِ زَاھَقْھَابِ لِیارَوْیاءِ
بَجاوَاشِ مَھا طَوْشِ لَوْ شَوْطَعْشِ لَبوعَنا اَیِ
بَطْناشاعِ دَھقَارِجِ دَوْشَوْنَھَجِ ھَوْھَباق
مَتْقاطیادَوْتِ یا خَفْتاخَفْھاقِ دَرْھَد سَعِ ھو
نَدْھانِ عَوْ دَنْشادَاثِ تَجْھا جُوھَرْثابِ یا
مَعْشَرَ الشَّیاطِینِ وَیا نَاھِیدُ الاَوْلِیاءِ الاَشْرارِ
بِحَقِّ العَزازِیلِ سَیِّدُ الجِنِّ وَالشَّیاطِینِ اَلْوَمَا
اَلْعَاعَا اَلسَّاعَۃ ○

○○○

عملِ ثالث

آبادی سے دور کسی جنگل میں ندی کے کنارے جہاں برگد کے درخت ہوں دیوالی کی رات نصف شب کے وقت وہاں جائیں اور کسی ایک درخت کے نیچے دیوالی کے چراغ جلا کر جب تک وہ چراغ روشن رہیں اس وقت تک ذیل کے عمل کی عبارت کا بلا حساب ورد کرتے رہیں۔ چراغوں کی روشنی ختم ہوتے ہی شیطان ظاہر ہوگا۔ کلمات یہ ہیں:۔

○○○

ھَیا کَاھَیا یَھا ھَیا کَامَھا قَایَ قَنَث
قَھَت ھَوَاسایَ ھَاسَما عَا کَیْما کَکْیما
دَارِیکَا کَارِیکَا رَاھِیدَاً کَاکِیدَاً ھَیکَا ھَیا
یَھا ھَیا کَمْھا قَتقَایَھَت قَتَقا قَتھا
ھَنَت اَیَ ھَیا ھَایَ اَھیُویرَاسِ اَقْتھوا
سَرَاسِ سَوْھَیا کَاسِ ھَوْھَیایَاسِ قَتَوقَیا قَتَاسِ

جَاھُوامَاسَاتِ اَھَرْقَتامَاتَ اَدْھَایِ اَوْکَایِ

○○○

حقیقتِ حاضرات

حاضرات سے مراد جناتی ارواح کا وجود ہے۔ ایسے جنات جن کی روحیں ان کی طبعی موت کے بعد آزاد کر دی جاتی ہیں۔ یہ ارواح خدائے بزرگ و برتر کے حکم سے حضرت انسان کی حفاظت و خدمت کے لئے مامور و مقرر ہیں جملہ نوع کی سفلی مخلوقات میں سے حاضرات ایک ایسی نادیدہ مخلوق ہے جسے نہایت ہی آسان ترین تراکیب کے حامل اعمال و اوراد کے ذریعہ سے تسخیر کیا جا سکتا ہے۔

علمائے علم و فن نے حاضرات کی تسخیر و دعوات کے اعمال کو اعمالِ اکبر و اعمالِ اصغر دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ ذیل میں ہر دو طریقہ کے اعمال کو درج کیا جا رہا ہے۔

تسخیر و دعواتِ حاضرات کے طلسماتی عملیات

عملِ اوّل

تسخیر و دعواتِ حاضرات کے ذیل کے عمل کا تعلق حاضرات کے سلسلے کے اعمالِ اکبر سے ہے۔ اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے عمل کی عبارت کو اس کی ایک لاکھ پچیس ہزار کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق ایک دو یا تین چلوں میں پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں۔ عمل کی متذکرہ بالا تعداد کے مکمل ہو جانے پر حاضرات حاضر ہو جائیں گے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

اَمَا طَوْبیا یَوْمَا صَالِحَاً یا دَنْکَا کَا تَکا بَیکَب
تَمْحَلَو یَکَت مَنْعَا مَوْا فَنْخیا تَانِ سَلْمَا تَاطِ
کَیْنا مَبْنَا خَیراً تَجْبانایِ اَسْلَھا سَاطَیعَما یَیر
تَنْدَوَا لَامِ وَرْطا یَیکَا ھَیْبَابِ ھَوّابُ عَلمَتَلَعَا
فَنْمَشْلَخَا قَتَیا رَطَبْحانِ سَجْ وَرْتَا ذَا دَوْسَرقَتا

اَیا قَوم الحَاضِرُونَ فِی کُلِّ سَاعَةٍ اَلوحَا اَلسَّاعَة ۝

○○○

عملِ دوم

عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کی رات سے عمل کا اس طریقہ سے آغاز کریں کہ بستر پر چیت لیٹ جائیں اور جب تک نیند نہ آجائے اس وقت تک ذیل کے عمل کے کلمات کا جاپ کرتے رہیں۔ خواب میں حاضرات حاضر ہوں گے۔ عمل کے کلمات یہ ہیں۔

○○○

فَقشَرهَط طَشمَتهَاقَش طَاعَشرَاطَوَا هَلهیَا
یَا اَیُّهَا الحَاضِرُونَ اَتَلَیشَا مَوتَا عَوخَطشَوبِهَا
هَفشَع صَعَوهَج شَعَوهَط اَفطَیَعج هَشمَیعَافِ
یَالوَمَشهَتلاً هَش فَیطَقهَاخ مَادُونَ ذَلِکَ لِمَن
یَشَاءُ ۝

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کو اگر وقت کی پابندی کے ساتھ مداومت کے طور پر ہمیشہ بجا لایا جاتا رہے تو تقریباً ایک ہی چلّہ کے بعد عامل کی روحانی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں اور وہ حاضرات جو اسے خواب میں نظر آتے ہیں بیداری کے عالم میں بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی طور پر عامل کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے قریب سے کوئی چیز سرسراہٹ کے ساتھ گزر گئی ہے۔ اس احساس کے بعد عامل کو ایک خاص قسم کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو اور سرسراہٹ کوئی ایک چلّہ بھر تک مسلسل جاری رہتی ہے جس کے بعد عامل کو عامل کا حاضرات سے ایک تعلق پیدا ہوجاتا ہے چنانچہ جب بھی عامل حاضرات کی حاضری کا تصور کرتا ہے تو فوراً ہی خوشبوؤں کے قافلے آنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی حاضرات کی حاضری عمل میں آجاتی ہے۔

عملِ سوم

کتاب عیون الحقائق میں علل الانوار کے حوالہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ حاضرات کا عامل ہوجائے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ ترکِ حیوانات کا پابند بنے اور پھر شروع مہینہ کے بدھ

جمعرات اور جمعہ کو حاضرات کی تسخیر کی نیت کرے اور تینوں روز روزے رکھے۔ عمل کے لیے پاک وصاف اور تنہائی کی کسی جگہ کا انتخاب کرے اور ترکیبِ عمل کے مطابق نمازِ عشاء کے بعد ذیل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے دوران عطریات وخوشبویات وغیرہ کو جلائے۔ تیسرے ہی روز حاضرات حاضر ہوجائیں گی عملِ حاضرات یہ ہے:۔

○○○

هَشهَادَایَایِ قَشقَادَاهَایِ یَاهَشهَادًا یَا قَشقَادًا
هَشوَایَا قَشوَایَا یَا هَشهَا بَیلُ یَا قَشقَابَیلُ
دَقتهَشَاهِی دَقشَایَایِ یَا دَاشهَاشِی یَا دَا قَشَاشِی
دَشهَشهَاشَا قَشهَشهَا قَا اَیَ دَاشَاهِی اَیَ قَاشَاهِی
اَیَ قَایَهَا هَشِی قَشِی هَش قَش یَاهَشقًا یَا قَشهَا ۝

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم وفن کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جس طرح کسی مجرب ومستند عمل و وظیفہ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ شرائط کے سلسلے میں احتیاط نہ برتنے سے نقصان بھی ہوجاتا ہے۔ بنابریں لازمی ولابدی ہے کہ تسخیرِ حاضرات کے متذکرہ بالا اعمال کو بجا لاتے ہوئے عملیاتی اصول وقواعد کی پابندی کی جائے اور عمل کو کسی ماہر وکامل استاد کی نگرانی میں ہی سرانجام دیا جائے اگر کوئی عامل عملیاتی امور کی رعایت نہیں کرے گا تو وہ کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکے گا۔

نادیدہ قسم کی سفلی مخلوقات کی تسخیر ودعوات کے سلسلے کے عملیات
کے سیر حاصل مطالعہ کیلئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
کی تصنیف جلیلہ
طلسمات کی دنیا
ملاحظہ فرمائیے

بابِ دوم

سرچشمۂ طلسمات و روحانیات قرآنِ عظیم ہے

طلسمات و روحانیات کے حقائق سے ناواقف لوگ آج سے ہی نہیں صدیوں سے یہ سمجھتے چلے آ رہے ہیں کہ طلسمات و روحانیات بھی سحر و جادو کی طرح کا ہی ایک خوفناک و خطرناک علم و فن ہے۔ عوام تو ایک طرف رہے خواص تک کا یہ حال ہے کہ وہ سحر و جادو اور روحانیات و طلسمات کو ایک ہی حقیقت کے دو مختلف نام قرار دیتے ہیں اور آج کل تو طلسمات کے متعلق یہ ایک حتمی نظریہ قائم کر لیا گیا ہے کہ طلسمات کا موضوع تخریب و شر ہے اور اس علم و فن کے اثرات و نتائج سے تباہی و بربادی کے سوا کوئی دوسرا فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا یہی وجہ ہے کہ لوگ اب ان علوم سے واقفیت حاصل کرنے کو فضول، خطرناک اور وقت کا ضیاع خیال کرتے ہیں سحر و جادو اور طلسمات و روحانیات کو ایک ہی علم و فن سمجھ لینا ایک ایسا غلط العام نظریہ ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے کیونکہ یہ نظریہ ان نام نہاد عاملین و ماہرین حضرات کا خود ساختہ ہے جو اس فن متین کی ابجد سے بھی واقف نہیں تھے۔ علوم مخفیات و روحانیات کی تاریخ اور ان کے حقائق و دقائق کا مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ طلسمات و روحانیات علوم مخفیات و الہیات کی ایک ایسی شاخ کا نام ہے جسے انبیاءؑ و مرسلین جیسی معصوم و منصوص من اللہ ہستیوں کا ورثہ بننے کا شرف حاصل ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین فرماتے ہیں کہ سحر و جادو اور طلسمات و روحانیات اپنے اپنے موضوعات اور واقعاتی حقائق و دقائق کے اعتبار سے ایک دوسرے سے بالکل مختلف اور جداگانہ اثرات و نتائج کے حامل ہیں۔ سحر و جادو کا موضوع تباہی و بربادی اور تخریب و شر کا پھیلانا ہے جبکہ طلسمات و روحانیات کا موضوع نقصان کا ازالہ کرنا، تباہی و بربادی کا حل تجویز کرنا اور تخریب و شر کی بجائے تعمیر و خیر کے اسباب کا مہیا کرنا ہے۔ سحر و جادو آتش پرست ساحروں اور ابلیسی و طاغوتی قوتوں کی کوششوں سے ان کے شیطان صفت ارادتمندوں تک پہنچا جبکہ اس کے بالکل برعکس طلسمات و روحانیات کا علم و فن حضرت ابو البشر کو خدائے علیم کی طرف سے عطا ہوا اور ان کے بعد مختلف ادوار میں انبیاء کرام اور خاصانِ خدا کی تعلیمات کے ذریعہ خدا پرست اور انسان دوست لوگوں تک پہنچا اور انہیں لوگوں کی کوششوں

سے ترقی پا گیا۔ قارئین کرام چونکہ انوارِ طلسمات کے اوراق اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اس لیے ہم اپنے اصل موضوع کی طرف واپس پلٹ آنا چاہتے ہیں اور یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ طلسماتی اور اد و وظائف پر مشتمل عملیاتی کلمات و حروف کوئی لایعنی و مجہول لغات نہیں ہیں بلکہ عملیاتی عبارات جو زیادہ تر عبرانی و سریانی اسماء کا ہی مجموعہ ہیں درحقیقت ایسے اسماء و کلمات ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی یکتائی و ربوبیت، تسبیح و تمجید اور حضرات انبیاء خصوصاً سرخیل انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و توصیف بیان کی گئی ہے۔ ارباب علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے یہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ متذکرہ بالا اوصاف و خصوصیات کے حامل عملیات و وظائف کا ایک بہت بڑا مجموعہ آج بھی موجود و محفوظ ہے اس قسم کے عملیات ایک کثیر تعداد میں ہونے کے ساتھ ساتھ سحری و سفلی قسم کے اعمال کے مقابلے میں سہل الحصول اور اکسیر الاثر بھی ہیں۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس حقیر کے طلسماتی و روحانی عملیات کے ذخیرہ میں بھی ایسے ایسے آسان مختصر اور مفید ترین نسخہ جات موجود ہیں کہ جن میں سے کا ہر ایک نسخہ اپنے اپنے اثرات کے اعتبار سے لاجواب و باکمال اور سحری و سفلی قسم کے اعمال کا موثر جواب اور مکمل حل ہے۔ کتبِ معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اکابر علمائے علم و فن نے اس سلسلے کے جس قدر بھی عملیات و اوراد کو بیان کیا ہے ان میں سے چند ایک اعمال کو بطور مثال ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

طلسم فراخی رزق

○○○

اَحیا داھاذاً ھنتیابا ھاً جبوطاداً یبھارکاً
عوْداحنا ھلتتیھا حنابا ھاطوا نارا طوھا
موفتارا ھاحیل ھزمھ یا فتوشوا سھا بقا
ترتنبا صوھیرْ اھا برشھا ایاجبھارما
مدشھاعنا یومرھاداً ھنتفا نوھفتا صبہ
ھطاسوْیا شاشربا شا اما ھوُوا لیوا
ایارھنیا یاکظ لطفیالا ھمیوا یا حنلشا
نرمتا حبو ترھحب الا یا ھمیوبرھلا
یوحیانوا سیاکیلحاباشِ ھنیامنا
طیلاقتاتِ ○

اَیَا لَتَوْمَ الْحَاضِرُوْنَ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ ۝

○○○

عملِ دوم

عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کی رات سے عمل کا اس طریقہ سے آغاز کریں کہ بستر پر چت لیٹ جائیں اور جب تک نیند نہ آجائے اس وقت تک ذیل کے عمل کے کلمات کا جاپ کرتے رہیں۔ خواب میں حاضرات حاضر ہوں گے۔ عمل کے کلمات یہ ہیں۔

○○○

نَفْشَرْھَطْ طَشْمَتْھَاقَشْ طَاعَشْرَاطَوَا ھَلْھَیَا
یَا اَیُّھَا الْحَاضِرُوْنَ اَتْلَیْشَا مَوْنَا عَوْخَطْشَوْبِھَا
ھَفْشَعْ صَعَوْھَجْ شَعَوْھَطْ اَنْطَطَیْعَجْ ھَشْھَیْعَافِ
یَالَوْمَشْتَلاً ھَشْ فَیْطَقْھَاخْ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ
یَشَاءُ ۝

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کو اگر وقت کی پابندی کے ساتھ مداومت کے طور پر ہمیشہ بجا لایا جاتا رہے تو تقریباً ایک ہی چلّہ کے بعد عامل کی روحانی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں اور وہ حاضرات جو اسے خواب میں نظر آتے ہیں بیداری کے عالم میں بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی طور پر عامل کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے قریب سے کوئی چیز سرسراہٹ کے ساتھ گزر گئی ہے۔ اس احساس کے بعد عامل کو ایک خاص قسم کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو اور سرسراہٹ کوئی ایک چلّہ بھر تک مسلسل جاری رہتی ہے جس کے بعد عمل کو عامل کا حاضرات سے ایک تعلق پیدا ہوجاتا ہے چنانچہ جب بھی عامل حاضرات کی حاضری کا تصور کرتا ہے تو فوراً ہی خوشبوؤں کے قافلے آنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی حاضرات کی حاضری عمل میں آجاتی ہے۔

عملِ سوم

کتاب عیون الحقائق میں علل الانوار کے حوالہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ حاضرات کا عامل ہوجائے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ ترکِ حیوانات کا پابند بنے اور پھر شروع مہینہ کے بدھ

جمعرات اور جمعہ کو حاضرات کی تسخیر کی نیت کرے اور تینوں روز روزے رکھے۔ عمل کے لیئے پاک و صاف اور تنہائی کی کسی جگہ کا انتخاب کرے اور ترکیب عمل کے مطابق نماز عشاء کے بعد ذیل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے دوران عطریات و خوشبویات وغیرہ کو جلائے۔ تیسرے ہی روز حاضرات حاضر ہوجائیں گی عمل حاضرات یہ ہے:۔

○○○

ھَشْھَادَایَایِ قَشْقَادَاھَایِ یَاھَشْھَادَا یَا قَشْقَادَا
ھَشْوَایَا قَشْوَایَا یَا ھَشْھَا سِیْلُ یَا قَشْقَا سِیْلُ
وَقَتْھَشَاھِیْ وَقَشَا یَایِ یَا دَاشْھَاشِیْ یَا دَا قَشَاشِیْ
دَشْھَشْھَاشَا قَشْھَشْھَا تَا اَیْ دَاشَاھِیْ اَیْ قَتَاشَاھِیْ
اَیْ قَتَا یَھَا ھَشِیْ قَشِیْ ھَشْ قَتْشْ یَا ھَشْقًا یَا قَشْھَا ۝

○○○

یاد رہے کہ علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جس طرح کسی مجرب و مستند عمل و وظیفہ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ شرائط کے سلسلے میں احتیاط نہ برتنے سے نقصان بھی ہوجاتا ہے۔ بنا بریں لازمی و لابدی ہے کہ تسخیر حاضرات کے متذکرہ بالا اعمال کو بجا لاتے ہوئے عملیاتی اصول و قواعد کی پابندی کی جائے اور عمل کو کسی ماہر و کامل استاد کی نگرانی میں ہی سرانجام دیا جائے اگر کوئی عامل عملیاتی امور کی رعایت نہیں کرے گا تو وہ کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکے گا۔

نادیدہ قسم کی سفلی مخلوقات کی تسخیر و دعوات کے سلسلے کے عملیات
کے سیر حاصل مطالعہ کیلیئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
کی تصنیف جلیلہ
طلسمات کی دنیا
ملاحظہ فرمائیے

اَیَا قَوْمَ الْحَاضِرُوْنَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ ۝

عملِ دوم

عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کی رات سے عمل کا اس طریقہ سے آغاز کریں کہ بستر پر چیت لیٹ جائیں اور جب تک نیند نہ آجائے اس وقت تک ذیل کے عمل کے کلمات کا جاپ کرتے رہیں۔ خواب میں حاضرات حاضر ہوں گے۔ عمل کے کلمات یہ ہیں۔

نَفْشَرْ هَطْ طَشْمَتْهَا قَشْ طَاعَشْرَا طَوَا هَاْهَيَا
يَا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ اَتْلَيْشَا مَوْتَا عَوْخَطْشُوبِهَا
هَفْشَعْ صَعَوْهَجْ شَعَوْهَطْ اَفْطَيْعَجْ هَشْمَيْعَافٍ
يَالُوْمَشْتَلَا هَشْ فَيْطَقْهَاخْ مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَشَاءُ ۝

متذکرۃ الصدر عمل کو اگر وقت کی پابندی کے ساتھ مداومت کے طور پر ہمیشہ بجا لایا جاتا رہے تو تقریباً ایک ہی چلّہ کے بعد عامل کی روحانی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں اور وہ حاضرات جو اسے خواب میں نظر آتے ہیں بیداری کے عالم میں بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی طور پر عامل کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کے قریب سے کوئی چیز سرسراہٹ کے ساتھ گزر گئی ہے۔ اس احساس کے بعد عامل کو ایک خاص قسم کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو اور سرسراہٹ کوئی ایک چلّہ بھر تک مسلسل جاری رہتی ہے جس کے بعد مل کر عامل کا حاضرات سے ایک تعلق پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ جب بھی عامل حاضرات کی حاضری کا تصور کرتا ہے تو فوراً ہی خوشبوؤں کے قافلے آنے لگتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی حاضرات کی حاضری عمل میں آجاتی ہے۔

عملِ سوم

کتاب عیون الحقائق میں علل الانوار کے حوالہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ حاضرات کا عامل ہوجائے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ ترکِ حیوانات کا پابند بنے اور پھر شروع مہینہ کے بدھ

جمعرات اور جمعہ کو حاضرات کی تسخیر کی نیت کرے اور تینوں روز روزے رکھے۔ عمل کے لیئے پاک و صاف اور تنہائی کی کسی جگہ کا انتخاب کرے اور ترکیبِ عمل کے مطابق نماز عشاء کے بعد ذیل کے عمل کو ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے دوران عطریات و خوشبویات وغیرہ کو جلائے۔ تیسرے ہی روز حاضرات حاضر ہوجائیں گی۔
عملِ حاضرات یہ ہے:۔

هَشْهَا دَايَاىَ قَشْقَادَاهَاىِ يَاهَشْهَادَا يَاقَشْقَادَا
هَشْوَايَا قَشْوَايَا يَا هَشْهَا بَيْلُ يَا قَشْقَا بَيْلُ
دَقْهَشَاهِى دَقَشَا يَاىَ يَا دَاشْهَاشِىْ يَا دَا قَشَاشِىْ
دَشْهَشْهَاشًا قَشْهَشْهَا قًا اَىَ دَاشَاهِى اَىَ قَاشَاهِى
اَىَ قَايَهَا هَشِى قَشِى هَشْ قَشْ يَا هَشْقًا يَا قَشْهًا ۝

یاد رہے کہ علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جس طرح کسی مجرب و مستند عمل و وظیفہ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ شرائط کے سلسلے میں احتیاط نہ برتنے سے نقصان بھی ہوجاتا ہے۔ بنا بریں لازمی و لابدی ہے کہ تسخیر حاضرات کے متذکرہ بالا اعمال کو بجا لاتے ہوئے عملیاتی اصول و قواعد کی پابندی کی جائے اور عمل کو کسی ماہر و کامل استاد کی نگرانی میں ہی سرانجام دیا جائے اگر کوئی عامل عملیاتی امور کی رعایت نہیں کرے گا تو وہ کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکے گا۔

نادیدہ قسم کی سفلی مخلوقات کی تسخیر و دعوات کے سلسلے کے عملیات
کے سیر حاصل مطالعہ کیلئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہٗ العالی
کی تصنیف جلیلہ
طلسمات کی دنیا
ملاحظہ فرمائیے

عمل کی تشریح و توضیح

متذکرہ بالا عمل کے خواص و فوائد اور اس کی ترکیب و استعمال کو ضبطِ تحریر میں لانے سے پہلے عمل کی مذکورہ بالا عبارت کے اسماء و کلمات کے معانی اور ان کی علمی و فنی تراکیب کی مختصر سی تفصیل کو پیش کیا جارہا ہے تاکہ طلسماتی و روحانی قسم کے عملیات و اوراد کے کراماتی و معجزاتی حقائق سامنے آجائیں اور صاحبانِ ذوق و شوق پر یہ واضح ہوجائے کہ اس قسم کے اعمال کن اسمائے جلیلہ و عظیمہ کا مخزن ہیں اور حبّانی قسم کی سمجھ میں نہ آنے والی طلسماتی عبارات کس قسم کی مقدس آیات کا نمونہ ہیں۔ فراخیٔ رزق کے حقائق کے حامل متذکرۃ الصدر عمل کو شیخ علی محمد صالح مشہدی کی کتاب، کتابِ مکاشفات سے نقل کر کے تحریر کیا جارہا ہے۔ شیخ صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ فراخیٔ رزق کے اس عمل کی عبارت کے اسماء و کلمات جو قدیم ترین سریانی لغت پر مشتمل ہیں۔ ایسے عجیب و غریب الفاظ و حروف ہیں کہ اگر ان کا عربی زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ یہ سریانی کلمات جو کئی ہزار سال قبل از مسیح کے دور کے علمائے طلسمات کے تراکیب کردہ ہیں۔ یہ عمومی قسم کے اسمائے مجہود نہیں ہیں بلکہ یہ تو ایسے اسمائے شریفہ ہیں کہ جن کے معانی و مطالب کا مقابلہ قرآنِ عظیم کی آیاتِ مبارکہ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ عبارتِ عمل کے اسماء و کلمات کے معانی یہ ہیں۔

فراخیٔ رزق کے سلسلے کے عمل کی متذکرہ بالا عبارت کا پہلا اسم **اَحیَا دَا ھَاذَا** ہے۔ اس اسم کے مقابلہ کا عربی اسم **یَا وَھَّابُ** ہے۔ دوسرا اسم **ھَتَیَا بَاھَا** ہے جس کی عربی قیمت کا اسم **یَا حَیُّ** ہے۔ **جَوْطَادَا یُھَارَگَا** عمل کی عبارت کا تیسرا کلمہ ہے یہ کلمہ دو اسماء پر مشتمل ہے پہلے اسم کا پہلا حرف **جَوْ** ہے **جَوْ** کے عربی معانی **مَنْ** کے ہیں۔ دوسرا حرف **طَادَا** ہے **طَادَا یَجْعَل** کے معانی میں آتا ہے۔ اسی طرح تیسرا حرف **یُھَارِکَاً** کا ہے۔ یہ حرف جو اپنی ذات میں مکمل کلمہ ہے۔ یہ **لَا یَحْتَسِبُ** کے معانی کا حامل ہے چوتھا اسم **عَوْدَاحْنَا** ہے۔ اس کے معانی **یَا قَیُّوْمُ** کے ہیں۔ پانچواں اسم **ھَلَتَیِھَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** جیسے اسمائے الٰہیہ کا مخزن ہے۔ چھٹا اسم **حَنَابَا ھَا طَوْنَارَاضَوھَا** پر مشتمل ہے۔ یہ تین کلمات کا جامع اسم ہے اور ایک طرح کی ایک عبارت ہی ہے جس کے مقابلے کی قرآنی آیت **قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْئٍ قَدْرًا** ہے۔ ساتواں اسم **مَوْقَارَاھَا** ہے۔ یہ اسم عربی میں **اَلْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ** کے معانی کا مظہر ہے۔ آٹھواں اسم **حَیْلْ ھَزْمَھَا** ہے۔ اس کے معانی **رِزْقًا طَیِّبًا** کے ہیں۔ نواں اسم **یَا قَوْ شَوْا سَھَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ** کے معانی کا جامع ہے۔ دسواں اسم **بَمْتَا تَرْقَتَبًا** ہے۔

یہ اسم **فَھُوَ حَسْبُہٗ** کے معانی کو واضح کرتا ہے۔ گیارھواں اسم **صَوھَیْرَا ھَابَرْ شَہَھَا** کے کلمات کا مجموعہ ہے۔ ان کلمات کے مقابلے کی آیت **ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ** ہے۔ بارھواں اسم **اَیَا جَھَارَمَا** ہے۔ یہ خدائے بزرگ و برتر کے صفاتی نام **یَا خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ** کے معانی کا حامل ہے۔ تیرھواں اسم **مَلْشَھَا غَایُوْمَرْھَادَا** ہے۔ یہ **یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ** کے معانی کا ترجمان ہے۔ چودھواں اسم **ھَلْقَا لَزْھَقَا طَبْھَا ھَطَا سَوْ** ہے۔ یہ **یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ** کے مقابلے کے علیحدہ علیحدہ اسمائے مقدسہ کے معانی پر دلالت کرتا ہے۔ پندرھواں اسم **یَا شَانْزَبَاشَاً** ہے۔ اس کے معنی **یَا سَلَامُ یَا سَالِیْمُ** ہیں۔ **اَمَا ھَوْوَ اَیُوْا اَیَارْھَیَا یَاکَظَنًا** ہے۔ یہ اسم بھی چہار اسمائے الٰہیہ کا ہی مجموعہ ہے، اچنانچہ **یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ** اس کے مقابلے کے اسماء ہیں۔ سترھواں اسم **لَطْفَیَا لَاھَیُوْ یَاخَلْشَالُوْمَا** ہے۔ صاحبِ کتاب مکاشات لکھتا ہے کہ عمل کی عبارت کا یہ کلمہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تسبیح ہے اور اس کے معانی **عَنْ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ** کے ہیں۔ اٹھارھواں اسم **جَوْتَرْ ھَحَا اَلَایَا ھَیُوبَرْ ھَلَاَ یَوْجَیَا لَنْوَا** ہے۔ یہ اسم اس عبارت کے کلمات کا سب سے بزرگ اسم ہے کیونکہ بقول شیخ علی محمد صالح مشہدی یہ وہ طلسماتی و روحانی اسم ہے جو اسمائے اربعہ کا مجموعہ ہے اور انہی اسماء میں ہی ایک اسم ایسا بھی ہے جو اسم اعظم ہے۔ مکاشفات میں ہی مذکور و مسطور ہے کہ ان اسمائے اربعہ میں سے دو اسم جو حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہیں؛ اور وہ تسبیح جسے آیتِ کریمہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے وہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ** ہے۔ یہ آیت کریمہ **جَوْتَرْ ھَحَا اَلَایَا ھَیُوْ** کے معانی کو بیان کررہی ہے۔ **بَرْ ھَلَاَ یَوْجَیَا لَنْوَا** کے معانی **حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ** کے ہیں۔ عمل متذکرۃ الصدر کی عبارت کا آخری اور انیسواں اسم **یَا کَیْلَخَا بَاشٍ ھَیَاغَا طَیلَاقَاتٍ** ہے۔ یہ اسم جس آیت قرآنی کے اسماء و حروف کے معانی میں آتا ہے وہ **تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ** کی آیت ہے۔

قارئینِ انوارِ طلسمات فراخیٔ رزق کے متذکرہ بالا عمل کی عبارت کے اسماء و کلمات کی تشریح و توضیح کا ایک سرسری سا ہی جائزہ لے لیں گے تو یہ حقیقت ان پر عیاں ہوجائے گی کہ اس طلسماتی عبارت کا ایک ایک کلمہ اپنے معانی کے اعتبار سے الٰہیاتی اسرار و عجائبات کا مخزن ہے جس کے حقائق کو عقل و خرد کے ترازو پہ نہ تو تولا جاسکتا ہے اور نہ ہی پرکھا جاسکتا ہے۔ مجموعی طور پہ یہ عمل ایسے اسمائے مبارکہ کی تراکیب پر ترتیب ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے صفاتی اسماء اور مختلف قسم کی آیاتِ قرآنیہ کا ہی گلدستہ ہے

یہ حقیر غفرلہ القدیر کہتا ہے کہ طلسماتی حقائق و دقائق کا بنظرِ غائر مطالعہ کرنے والا ایک محقق جب صدیوں پرانے ان اعمال و اوراد کا آیاتِ قرآنیہ سے ربط و تعلق دیکھتا ہے تو ورطۂ حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے اور جب تک وہ اپنی خداداد صلاحیتوں اور عنایاتِ خداوندی کے زیرِ اثر طلسماتی حقائق کا عملی ادراک و مشاہدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ طلسمات کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کے کنارے پر مبہوت و ششدر ہو کر ہی کھڑا رہتا ہے۔ شیخ علی محمد صالح مشہدی متذکرۃ الصدر عمل کی متذکرہ بالا تفصیل کو بیان کرنے کے بعد سندِ جید کے طور پر تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے متقدمین و متاخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ طلسماتی علم و فن فی الحقیقت ایک روحانی و الہامی علم و فن ہے جو انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو منجانبِ خدا وحی و الہام کے ذریعہ سے القاء و عطا فرمایا گیا ہے اور انہی ذواتِ مقدسہ نے اس مقدس علم و فن کو عام لوگوں تک پہنچایا ہے۔ صاحب مکاشفات کی تحقیقات کے مطابق فراخیٔ رزق کا یہ عمل ان سینکڑوں عملیات میں سے ایک ہے جن کا ذکر آسمانی و الہامی کتابوں اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے صحائف و مکاشفات میں موجود ہے۔ اس سے قبل کہ اب اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب کا ذکر کیا جائے یہ بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ شیخ صاحب موصوف کا یہ نظریہ کہ طلسماتی عملیات و اوراد الہاماتِ الٰہیہ پر مشتمل ہیں ایک ایسا نظریہ ہے جو موصوف کا ذاتی و انفرادی نظریہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک عالمگیر روحانی و طلسماتی نظریہ ہے جس کی صداقت و حقانیت پر اکابر علمائے علم و فن کا اجماع ثابت ہے چنانچہ حمورابی، انباذقلس، اردبلی، حکیم ہرمس، سلارلوس، انالیوسس مصری، جبالوط، جالینوس، یوحنا مرطاس، بطلیموس اور شیخ ہمدانی، حکیم طاؤس ابن طرماح جیسے علماء و مشائخ نے بھی طلسماتی عملیات و وظائف کی نسبت الہامی کتب و صحائف کی طرف ہی بیان کی ہے۔ مذکورہ بالا عمل جو علمائے طلسمات و مخفیات کے یہاں فراخیٔ رزق کے عمل کے طور پر مشہور و مقبول ہے ایک ایسا سریع التاثیر اور حکمی عمل ہے جو کسی صورت میں بھی تخلف نہیں کرتا۔ مکاشفات میں فراخیٔ رزق کے سلسلے کے اس عمل کی ریاضت و تسخیر کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ فواحشات کرے۔ ترکِ حیوانات کا پابند بنے۔ جلالی و جمالی پرہیز کو ضروری سمجھے اور جب اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو ترکیبِ عمل کے مطابق عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کرے۔ عمل کو بجا لاتے وقت رُو بقبلہ دو زانو ہو کر بیٹھا کرے اور اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ عمل کی عبارت کے اسماء کو روزانہ ایک سو اٹھ مرتبہ پڑھتے ہوئے عمل کے اکیس روز کے چلّہ کو مکمل کر لے عامل ہو جائے گا۔ مکاشفات میں علمائے علم و فن سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ فراخیٔ رزق کے اس عمل کے عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل کی بجا آوری سے قبل حصار کے عمل کو شرائطِ عمل کے طور پر اختیار کر لیا کرے۔ حصار کے عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:۔

اَھَاشَوْ ھَوْشَا ھَشَا اَشَایَا ھَظْمَطَایِلُ
سَنَاعَا قَمَالِیَقًا اَعَاقِیلاَ شَھَا نَوْعَادَاً

یَا قَمْھَنْمَایِلُ شَوْنِعَاعًا رَجَاھَش لَوْمَا ھَا
یَوْرَدْ ھَشَا یَا شَیَا وَا سَوَا اَحُولاً یَا سَمْھَعَایِلُ
ھَوْسَھَسَا ھَرْسَا ھَا قَا قَتْھَا قَترھَغَا قَرْدَا ھَا
یَا یَوْنَقَا قَطَا یَا قَطْھَطْمَا یِلُ ھَجْ یَوْھَجْتَا
قَجْ حَیُوھَوْ ھَمْتَا سَنْھَا ھَایِ لَیُوھَا بِطَا اَھِیَّا
اَشَرَاھِیَّا یَا قَسَا سَوْغَیَاشَا قَتَیَاسَھَا قَادَا اَسُوقَنْھَا
یَوْزَیْرَقَتْمَتَا اَیَا قَمْنَا شَیْھَا بِھَا شَرْھَیْھَا اَذْنَا عَا
قَجَاھَا ھَا طَا یَا ھَا شَا قَتَوْا یَوْھَوَا ۝

○○○

عملِ حصار کی تشریح و توضیح

فراخیٔ رزق کے سلسلے کے عمل کا متعلقہ مذکورہ بالا عمل حصار اپنے سریع التاثیر اور عجیب و غریب فوائد و نتائج کے اعتبار سے علمائے سلف و خلف تک سب کے نزدیک مجرّب المجرّب ہے۔ اس اکسیر الاثر اور آسان ترین طلسماتی عمل کا تعلق سورہ الفاتحہ سے ہے۔ حصار کا یہ عمل فراخیٔ رزق کے متذکرۃ الصدر عمل کے اسماء و کلمات کی طرح اپنے اسماء و کلمات کے اعتبار سے بھی اسمائے الٰہیہ پر ہی مشتمل ہے۔ شیخ علی محمد صالح مشہدی اپنی کتاب مکاشفات میں علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ حصار کا یہ عمل جن کلماتِ مبارکہ پر مشتمل ہے وہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے متعلقہ مؤکلات کے اسماء ہی ہیں۔ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ انہوں نے فراخیٔ رزق اور فراخیٔ رزق کے متعلقہ و منسوبہ حصار کے عمل کو سالہا سال کی تحقیق و تدقیق کے بعد یوحنا مرطاس کے رسائل سے حاصل کیا ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے نزدیک حصار کے اس عمل کو عطارد یا زہرہ کے مستقیم ہونے کے اوقات میں سیسہ کی دھات کی لوح پر کندہ کر کے محفوظ کر لیا جاتا ہے اور عمل بجا لاتے وقت اس لوح کو اپنے پاس رکھ لیا جاتا ہے۔ حصار کے متذکرۃ الصدر عمل سے کام لینے کا ایک دوسرا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ عمل کا ورد کرنے سے قبل حصار کی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت سے اپنے چاروں طرف ایک دائرہ سا کھینچ لیں۔ حصار کے باندھنے کا یہ سب سے بہتر اور آسان ترین طریقہ ہے۔ جہاں تک حصار کے اس عمل کی تشریح و توضیح کا تعلق ہے تو میرے نزدیک اس کی مناسب ترین صورت یہی ہے کہ عمل کے اسماء و کلمات کے معانی و مطالب کی علیحدہ علیحدہ تفصیل کرنے کی بجائے اس عمل کے مقابلے کے ایک مستند ترین عمل کو نقل کر دیا جائے تاکہ ارباب علم و فن کو جہاں متذکرۃ الصدر عمل حصار کے مقابلے کا قرآنی عمل دستیاب ہو جائے وہاں۔ روحرح

کے طلسماتی و قرآنی اعمال سے استفادہ کرنے کی سہولت بھی حاصل رہے۔ متذکرہ بالا عملِ حصار کا معکوس عملِ قرآنی درج ذیل ہے:-

○○○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَمْلَاكَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ وَحَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا شَمْشَائِيْلُ بِحَقِّ الْمِيْكَائِيْلُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَجِيْبُوْنِيْ وَاحْضُرُوْنِيْ يَا اَمْلَاكُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاٰيَاتِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ اَمْرِيْ يُسْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

○○○

فراخیٔ رزق کے سلسلے کے متذکرہ بالا عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس عمل سے کام لینا چاہیں تو باوضو ہو کر عمل کی متعلقہ عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر اس عمل کو مشک و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر خود اپنے پاس رکھیں یا کسی حاجت مند کو دے دیں کہ وہ بطور تعویذ اس کو اپنے پاس رکھے۔ جو شخص بھی اس عمل کو اپنے پاس رکھے گا تو وہ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو جائے گا۔ مکاشفات میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ ہر روز اس عمل کی کم از کم گیارہ مرتبہ مواظبت کرے یعنی عمل کی عبارت کو بلاناغہ پڑھتا رہے۔ شیخ تحریر کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب مجھے ذاتی طور پر اس کے نتائج و فوائد کو میزانِ عمل و تجربہ پر پرکھنے کا موقع ملا تو میں نے کشائشِ رزق کے لیئے اپنے پاس آنے والے جن احباب کو بھی یہ عمل تیار کر کے دیا تو ان کے رزق کے بند دروازے مفتوح ہو گئے اور میرے دیکھتے ہی دیکھتے ان کی رزق کی تنگی فراخی کے ساتھ مبتدل ہو گئی، اور پروردگارِ عالم نے انہیں اس قدر مال و منال سے نوازا کہ وہ غنی ہو گئے۔ شیخ صاحب موصوف کا فراخیٔ رزق کے اس عمل کے متعلق یہ ارشاد فرمانا کہ یہ ان کا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے، اس عمل کی صحت کے لیئے ایک سند کا درجہ رکھتا ہے، جہاں تک اس حقیر کا تعلق ہے تو مجھے بھی یہ تحریر کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ فراخیٔ رزق کے سلسلے کا یہ عمل خود میرا متعدد بار کا آزمایا ہوا ہے۔ بنا بریں میں یہ

بات پورے یقین و وثوق کے ساتھ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ عمل اپنی قسم کا ایک لاثانی و لافانی عمل ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اربابِ علم و فن اس عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لائیں گے تو یقینی طور پر وہ بھی اس کے کراماتی خواص و فوائد سے میری ہی طرح مستفید و مستفیض ہو سکیں گے۔

طلسم جاہ و منزلت

طلسماتی اعمال و اوراد کی حقیقت کے انکشافات کے لیئے نمونے کے عمل کے طور پر فراخیٔ رزق کے حقائق کے حامل جس ایک عمل کو تحریر کیا گیا ہے۔ اس کی تشریح و توضیح نے اس بات کو عیاں و بیاں کر کے رکھ دیا ہے کہ طلسماتی اعمال و اوراد اپنے حقائق کے اعتبار سے جہاں روحانی آیات و کلمات کا عملیاتی معکوس ہیں وہاں اس نوع کے اعمال اپنے اثرات کی بنیاد پر ہمہ گیر قوتِ تکوینیہ کا منبع و اصل بھی ہیں۔ طلسماتی سلسلے کے اعمال کی علمی و عملی تشریح و توضیح کے لیئے متذکرۃ الصدر عمل کی طرح کے ایک دوسرے عمل کو بھی ذیل میں مثال کے طور پر ہی پیش کیا جا رہا ہے نمونے کے اس عمل کو طلسم جاہ و منزلت کے عمل کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ امام ابو الحسن نور الدین علی ابن جریر لحمی شطنوفی المتوفی سنہ ۱۲۷ھ اپنی کتاب نقط المحیط فی حل دائرۃ الوسیط مطبوعہ معارف اسلامیہ مصر میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے اس کی تشریح و توضیح کے ذیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ جاہ و منزلت اور عہدہ و مرتبہ کی ترقی و سربلندی کے کراماتی عجائبات کا حامل یہ عمل سریانی لغت پر مشتمل ہے، جس کے کلمات و حروف خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و کبریائی کی شہادت پر ناطق ہیں۔ مذکورہ بالا عمل کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

ذَاعَوْنَاذًا بَاعَوْبَاذْ اَعَوْنَاعَاذًا ضَوْعَوْهَافًا ذَاعَوْهَشُ عَاهَاهَشُ اَذْلَاسُ لَاسِقُوْا هَنِيًّا ذَامَجْهَا مَهْفَصَعَا هَمْهَا فَاهَاشُ مَوْقَنْعَانَاطًا هَيَجَاهَمِيْجَهَا اَعَوْذَ اَعَوْذَ شَهَاسٍ ذَبْهَا ذَرْعَهَاجِ هَجْهَجٍ عَوْجِيْهَا ضَوْهَذْهَوْذِيْهَا يَا هَزْهَازْ زَعَامِ ذَلِسَلْعَاسَا ذَوَاضَوْهَذْ هَعَاذَا يَا ذَجْهَا ذَوَزَابٍ يَا قَتْزْهَا قَوْزَاقٍ يَا سَمْشِهَا سَزْمَاشٍ اَذْ وَعَوْسَاتِيْ اَقْتَوْا اَوْقَتَاتِيْ اَذْ سَلْهَاذًا عَوْبَذْ هَبًا ضَوْ هَذْقَهَا قَتِيْعًا مَلِيْعًا ○

○○○

عمل کی تشریح و توضیح

جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل مذکورہ بالا عمل کی عبارت گیارہ کلمات پر مشتمل ہے۔ یہ تمام تر کلمات سریانی و عبرانی لغات کا ہی مجموعہ ہیں۔ امام شطنوفی کی تحقیقاتِ انیقہ کے مطابق اس عمل کا کلمہ اوّل یعنی ذاعونا ذا عبرانی زبان کا کلمہ ہے جس کے مقابلے کا عربی کلمہ اِهْتَدَتْ ہے۔ اس عربی کلمہ کے معانی ہدایت و رہنمائی کے حاصل کرنے کے ہیں۔ عمل کا دوسرا کلمہ عوبا ذا اعونا عا ذا ہے۔ یہ کلمہ حروفِ ابجدی ترتیب کے اعتبار سے دو مختلف کلمات کا مجموعہ ہے اس کا کلمہ اوّل عوبا ذا ہے۔ عوبا ذا سریانی لغت میں لفظ اللّٰہ کے لیے مستعمل ہے۔ کلمہ دوم عونا عا ذا بھی خدائے بزرگ و برتر کی حمد و ثنا کے کلمہ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ کے معانی کا حامل ہے۔ عمل متذکرۃ الصدر کا تیسرا کلمہ ضنو هو ها ذا ذاعو هش عاها هش ہے۔ یہ کلمہ تین کلمات کا جامع ہے جس کا پہلا کلمہ ضنو عو ها ذا ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ فَسُبْحَانَکَ ہے۔ دوسرا کلمہ ذا عو هش ہے۔ اس کے معانی کا حامل عربی کلمہ خَیْرُ خَالِقٍ ہے۔ تیسرے کلمے عاها هش کے لیے نُوْرٌ مِنَ الْاَنْوَارِ کا عربی کلمہ مناسب ترین کلمہ ہے۔ جاہ و منزلت کے متذکرہ بالا عمل کا متذکرۃ الصدر کلمہ ثالث عمل کی عبارت کا ایک ایسا کلمہ ہے جو عبرانی و سریانی ہر دو لغات میں ایک ہی معانی پر دلالت کرتا ہے جس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ چوتھا کلمہ اذلاس لاسِقتوا هنیا ذا مجها مهصعا همهما ذا هاث ملائکہ و موکلات اور ان کے اسماء و اضمارات پر مشتمل ہے چنانچہ اذلاس لاسقتوا کا کلمہ ملائکہ رحمت شماخ اشمخ یا شمخائیل یا اشمخائیل کی تسخیر و دعوات کے لیے مقرر ہے۔ هنیا ذا مجها مهصعا ملائکہ رحمت و روحانیت کے متعلقہ موکلات کے سریانی اسماء ہیں۔ همهما ذا هاث کا کلمہ ملائکہ و موکلات کے اضمارات کے طور پر شامل عبارت ہے۔ پانچواں کلمہ موقنجا ناطا هیجا هیجها اعوذ اعوذ نهاس ہے۔ اس کے مقابلے اور معانی کی عربی عبارت بِیَاہِ بِیَایَاہِ نَمُرَہِ بِهَالِ اَهِیلِ شَلعِ ہے۔ چھٹا کلمہ ذبها ذو عماج هجهج عوجیها ضنو هذ هوذیها ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ طٰسٓمٓ طٰہٰ طٰسٓ بکاف هاء عین و صاد ہے۔ ساتواں کلمہ یا هزها ز و عام ذلسلعا ساذا ضنو هذ هعا ذوا ہے۔ عربی میں جبید جبلا جبیوت اور لیبیر امورِ بعد عسرۃ کے کلمات اس کلمہ کے مقابلے کے کلمات ہیں۔ آٹھواں

کلمہ یا زجهاذ و ذاب یا تذها فتوذاق ہے۔ یہ کلمہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ جیسے اسمائے الٰہیہ اور ملائکہ و ارواح کے ذکر کے حقائق کا حامل ہے۔ نواں کلمہ یاسمها سوماش اذوعونای افتوا وتای کے کلمات پر مشتمل ہے۔ ان کلمات کا عربی ترجمہ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ مَا هُوَ کَذَا وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیْ جَمِیْعَ مَآرِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ مَا اَطْلُبُ مِنْکَ کیا گیا ہے۔ دسواں کلمہ آذسلها ذا عوبذ هبیا ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کی عربی عبارت کا کلمہ اَنْ تُرْسِلَ لِیْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ ایک ایسا کلمہ ہے جو اس کلمہ کا حرف بحرف ترجمہ ہے۔ گیارہواں کلمہ ضنو هذ فتها فلیعا ملیعا ہے۔ یہ کلمہ مشہور و مقبول عملیاتی کلمات اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ کے معانی کا حامل ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ اگر جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل متذکرہ بالا عمل کے کلمات کے مقابلے کے عربی کے کلمات و حروف کو یکجا کر کے لکھا اور پڑھا جائے تو طلسماتی زبان کے عمل کی عبارت کے مقابلے کی ایک اچھی خاصی عبارت ترکیب پا جائے گی۔ مذکورہ بالا عمل کی اس قدر تشریح و توضیح کے بعد عمل کی تفصیل کے دوسرے مرحلے کے طور پر اس عمل سے استفادہ حاصل کرنے کا جو طریقہ تحریر کیا گیا ہے اس کے مطابق اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب یوں ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو تو اس وقت ہرن کی جھلی پر عمل کی عبارت کو لکھیں اور لکھنے کے فوراً ہی بعد اس جھلی کو طلائے خالص کے تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ اس تعویذ کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھے گا حکام و سلاطین کی نظروں میں معزز ہو گا۔ اس کے دشمن اس کے مقابلے میں ذلیل و سرگرداں ہوں گے۔ عہدہ و منصب کی ترقی اور حیثیت و شخصیت کے طور پر سربلند ہو گا۔ جاہ و جلال، حصول زر و مال اور نفعِ کاروبار کی سعادت و خوش بختی کی معراج تک جا پہنچے گا۔ نقد المحیط فی حل دائرۃ الوسیط کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل اس عمل کے فوائد سے صرف اسی وقت ہی بہرہ ور ہو سکتا ہے جب کہ وہ اس عمل کی باقاعدہ تسخیر و ریاضت کر چکا ہو، جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کی عبارت کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق نمازِ عشاء کے بعد کرتے رہیں اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے گیارہ یوم تک بجا لائیں۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل پر ہمیشہ مداومت کرتا رہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ اگر وہ مداومت کے عمل کو جاری نہ رکھ سکے گا تو پھر اس کی تمام محنت اکارت جائے گی اور وہ اس عمل کے فیوض و برکات سے محروم ہو جائے گا۔ یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اربابِ علم و فن کے لیے باعثِ اطمینان ثابت ہو گی کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کو میں نے ذاتی طور پر آزمایا ہے چنانچہ تسخیر و ریاضت کے بعد اب تک ایک دو نہیں سینکڑوں حاجت مندوں کے لیے اس عمل کو تیار کر چکا ہوں ہمیشہ ہی مؤثر و مفید ثابت ہوا ہے

عمل کی تشریح و توضیح

جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل مذکورہ بالا عمل کی عبارت گیارہ کلمات پر مشتمل ہے۔ یہ تمام تر کلمات سریانی و عبرانی لغات کا ہی مجموعہ ہیں۔ امام شطنوفی کی تحقیقاتِ انیقہ کے مطابق اس عمل کا کلمہ اوّل یعنی ذَاعَوْنَا ذاً عبرانی زبان کا کلمہ ہے جس کے مقابلے کا عربی کلمہ اِهْتَدَتْ ہے۔ اس عربی کلمہ کے معانی ہدایت و رہنمائی کے حاصل کرنے کے ہیں۔ عمل کا دوسرا کلمہ عَوْبَاذاً اَعَوْنَا عَاذاً ہے۔ یہ کلمہ اپنی ترتیب کے اعتبار سے دو مختلف کلمات کا مجموعہ ہے اس کا کلمہ اوّل عَوْبَاذاً ہے۔ عَوْبَاذاً سریانی لغت میں لفظ اَللّٰه کے لیے مستعمل ہے۔ کلمہ دوم عَوْنَا عَاذاً بھی خدائے بزرگ و برتر کی حمد و ثنا کے کلمہ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ کے معانی کا حامل ہے۔ عمل متذکرۃ الصدر کا تیسرا کلمہ ضَنُوهَوْهَاذاً ذَاعَوْهَشُ عَاهَاهَشُ ہے۔ یہ کلمہ تین کلمات کا جامع ہے جس کا پہلا کلمہ ضَنُوعَوْهَاذاً ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ فَسُبْحَانَكَ ہے۔ دوسرا کلمہ ذَاعَوْهَشُ ہے۔ اس کے معانی کا حامل عربی کلمہ خَیْرُ خَالِقٍ ہے۔ تیسرے کلمے عَاهَاهَشُ کے لیے نُوْرٌ مِنَ الْاَنْوَارِ کا عربی کلمہ مناسب ترین کلمہ ہے۔ جاہ و منزلت کے متذکرہ بالا عمل کا متذکرۃ الصدر کلمہ ثالث عمل کی عبارت کا ایک ایسا کلمہ ہے جو عبرانی و سریانی ہر دو لغات میں ایک ہی معانی پر دلالت کرتا ہے جس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ چوتھا کلمہ اَذْلَاسُ لَاسِقْتُوا هَنِیًّا ذَامَجَهَا مَهْصَعَا هَمْهَاذَاهَاتُ ملائکہ و موکلات اور ان کے اسماء و اضمارات پر مشتمل ہے چنانچہ اَذْلَاسُ لَاسِقْتُوا کا کلمہ ملائکہ رحمت شَمَاخِ اَشْمَخْ یَاشَمَخَاسِیْلُ یَا اَشْمَخَاسِیْلُ کی تسخیر و دعوات کے لیے مقرر ہے۔ هَنِیًّا ذَامَجَهَا مَهْصَعَا ملائکہ رحمت و روحانیت کے متعلقہ موکلات کے سریانی اسماء ہیں۔ هَمْهَاذَاهَاتُ کا کلمہ ملائکہ و موکلات کے اضمارات کے طور پر شامل عبارت ہے۔ پانچواں کلمہ مَوْقَنْجَانَاطَا هَیْجَاهَمِیْجَهَا اَعَوْذَ اَعَوْذُنْهَاسِ ہے۔ اس کے مقابلے اور معانی کی عربی عبارت بِیَاهِ بِیَایَاهِ نَمُرُهِ بِهَالِ اَهْیَلِ شَلْعِ ہے۔ چھٹا کلمہ ذَبْهَا ذَوْعَمَاجْ هَجْهَجْ عَوْجَبْهَا ضَنُوهَذْ هَوْذِیْهَا ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کا عربی کلمہ طٰسٓمٓ طٰہٰ طٰسٓ بِکَافٍ هَاءٍ عَیْنٍ وَصَادٍ ہے۔ ساتواں کلمہ یَاهَزْهَازْ وَعَامٍ ذَلْسَلْعَا سَاذَاضَنُوهَذْ هَعَاذَوَا ہے۔ عربی میں جَبِیْدُ جَلَادُ جَلِیُوْتُ اور لِیَسِّرْ اُمُوْرِیْ بَعْدَ عُسْرَةٍ کے کلمات اس کلمہ کے مقابلے کے کلمات ہیں۔ آٹھواں

کلمہ یَازَجْهَاذَ وَذَابٍ یَاقَتْذَهَا فَتَوْذَاقِ ہے۔ یہ کلمہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جیسے اسمائے الٰہیہ اور ملائکہ و ارواح کے ذکر کے حقائق کا حامل ہے نواں کلمہ یَاسَمْهَاسَوْمَاشِ اَذَوْعَوْنَایَ اَفْتَوَاوَقَایَ کے کلمات پر مشتمل ہے۔ ان کلمات کا عربی ترجمہ وَاَنْ تَفْعَلْ لِیْ مَاهُوَا کَذَا وَاَنْ تَشَرَلَنِیْ جَمِیْعَ مَآرِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ مَا اَطْلُبُ مِنْكَ کیا گیا ہے۔ دسواں کلمہ آذْسَلْهَاذَا عَوْبَذْهَبَا ہے۔ اس کلمہ کے مقابلے کی عربی عبارت کا کلمہ اَنْ تُرْسِلَ لِیْ خَادِمًا مِّنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَةِ ایک ایسا کلمہ ہے جو اس کلمہ کا حرف بحرف ترجمہ ہے۔ گیارہواں کلمہ ضَنُوهَذْ فَتَهَا فَلِیْعًا مَلِیْعًا ہے۔ یہ کلمہ مشہور و مقبول عملیاتی کلمات اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ کے معانی کا حامل ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ اگر جاہ و منزلت کے حقائق کے حامل متذکرہ بالا عمل کے کلمات کے مقابلے کے عربی کے کلمات و حروف کو یکجا کر کے لکھا اور پڑھا جائے تو طلسماتی زبان کے عمل کی عبارت کے مقابلے کی ایک اچھی خاصی عبارت ترا کیب پا جائے گی۔ مذکورہ بالا عمل کی اس قدر تشریح و توضیح کے بعد عمل کی تفصیل کے دوسرے مرحلے کے طور پر اس عمل سے استفادہ حاصل کرنے کا جو طریقہ تحریر کیا گیا ہے اس کے مطابق اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب یوں ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو تو اس وقت ہرن کی جھلی پر عمل کی عبارت کو لکھیں اور لکھنے کے فوراً ہی بعد اس جھلی کو طلائے خالص کے تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ اس تعویذ کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھے گا حکام و سلاطین کی نظروں میں معزز ہو گا۔ اس کے دشمن اس کے مقابلے میں ذلیل و سرگرداں ہوں گے۔ عہدہ و منصب کی ترقی اور حیثیت و شخصیت کے طور پر سربلند ہو گا۔ جاہ و جلال، حصول زر و مال اور نفع کاروبار کی سعادت و خوش بختی کی معراج تک جا پہنچے گا۔ نقد المحیط فی حل دائرۃ الوسیط کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل اس عمل کے فوائد سے صرف اسی وقت ہی بہرہ ور ہو سکتا ہے جب کہ وہ اس عمل کی باقاعدہ تسخیر و ریاضت کر چکا ہو جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کی عبارت کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق نمازِ عشاء کے بعد کرتے رہیں اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے گیارہ یوم تک بجا لائیں۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل پر ہمیشہ مداومت کرتا رہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ اگر وہ مداومت کے عمل کو جاری نہ رکھ سکے گا تو پھر اس کی تمام محنت اکارت جائے گی اور وہ اس عمل کے فیوض و برکات سے محروم ہو جائے گا۔ یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور ارباب علم و فن کے لیے باعثِ اطمینان ثابت ہو گی کہ جاہ و منزلت کے اس عمل کو میں نے ذاتی طور پر آزمایا ہے چنانچہ تسخیر و ریاضت کے بعد اب تک ایک دو نہیں سینکڑوں حاجت مندوں کے لیے اس عمل کو تیار کر چکا ہوں ہمیشہ ہی مؤثر و مفید ثابت ہوا ہے

طلسم محبّت و اخلاص

محبّت و اخلاص کا ذیل کا عمل محبّت و اخلاص کا ایک ایسا عمل ہے جس کے طلسماتی اثرات کی تاثیر کا ستایا ہوا مطلوب جیتے جی اپنے طالب کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف ایک نظر بھر کر بھی دیکھنے کے قابل نہیں رہتا۔ حکیم اردس بیلی اپنی کتاب مجمع الاعمال میں اس عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل اپنے کسی مطلوب کو قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ قمر زائد النور میں مادہ گوہ کو اس کے بل سے زہرہ یا عطارد کی کسی ایک ساعت میں نکال لائے اور ترکیبِ عمل کے مطابق ذیل کے اسمائے سبعہ روحانیہ کو سات بار پڑھے اور پھر کسی فولادی چھری سے اس گوہ کو ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لے۔ اسمائے سبعہ کی عبارت یوں ہے۔

○○○

مَطھُوھَافَنْ ھَطْمُومَاھَنْ ھَطَاطُوفَنْ ھَطھَطُو
طَنْ طُوھَطھَامَنْ نَطھُوفَافَنْ فَنَطُومَاھَنْ یَامَطھُو
ھَفَنَایِیلُ یَا ھَطْمُومَھَنَایِیلُ یَا ھَطَا طُوفَنَایِیلُ
یَا ھَطھَطُوطَنَایِیلُ یَا طُوھَطھَامَنَایِیلُ یَا نَطھُو
فَفَنَایِیلُ یَا فَنَطُومَاھَنَایِیلُ طُوسَرعًا سَرعًا یَا
سَرِیعًا ○

○○○

متذکرہ بالا عمل کی بجا آوری کے بعد جانور مذکورہ کے خون کو بحفاظت سنبھال رکھیں اور پھر جب کبھی محبت و اخلاص کے اس عمل کو عمل میں لانا چاہیں تو ذبیحہ گوہ کی کسی ہڈی کی قلم بنا کر اسی کے خون کے ساتھ پارچہ کاغذ پر ذیل کے طلسمات کو لکھیں اور رکھ کر جلا ڈالیں اس طرح جو راکھ تیار ہو اس کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ حکیم اردس بیلی لکھتا ہے کہ اس راکھ کا ایک ذرّہ بھی جس کسی مرد یا عورت کو کھلا پلا دیں گے تو وہ عورت و مرد ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے آپ کا ہی ہو کر رہ جائے گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ کتاب مجمع الاعمال کے علاوہ اس موضوع پر ملنے والی سینکڑوں دوسری کتابوں میں بھی اس عمل کو اسی تفصیل و ترکیب کے ساتھ ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ مشہور عالم طلسماتی کتاب کتاب النواث والاغان میں صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی تحریر کرتا ہے کہ اگر محبّت و اخلاص کے اس عمل کی مذکورہ راکھ کو کھلایا پلایا نہ جا سکے تو پھر اس کے استعمال کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو اس طرح پر ہے کہ اس راکھ کو کسی حیلہ کے ساتھ مطلوب کے جسم یا اس کے سر کے بالوں پر ڈال دیا جائے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سکتا ہو تو اس کا ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس راکھ کو اس مطلوب شخص

کی راہگزر میں ڈال دیں۔ مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ عمل کی طلسماتی عبارت درج ذیل ہے:-

○○

لَنُوْیَنُوْکَا لَنُوَاسْ یَکَارْ نَجَاسْتَادَ وْعَنْ اَبْدَامَا
کَشَوْنَیَاکَسُوْرَوْ تَحَفَیْفَا نَیَا سَا یُوَاَیْ بِیَارکَاً بِیْعَتَ
خَتَایَرْ نَتِھَا کَاَجَیَا یَتَکَھِیْ رَجْنَیَا رُوْسَا شَا وَزْیَھَا وَرْ
ھَفَتَا فَنَمْھَا نُوْ تُوْدَوْ عَاشْ ھَتَا ھُوتَاشٍ ھَبَتِیَا
ھَبَایَا جَنَا اَنْجَھَا سَوْھَسَا فَتُوا ھَمْ ھَسَا مُوا
اَمْعَھَا دَوَالسُوْ وَنکَھَایِ اَمْھَا قَمَا مَشَفَا فَمَا ○

○○○

عمل کی تشریح و توضیح

محبت و اخلاص کے عمل کی متذکرۃ الصدر عبارت اگرچہ سریانی لغت کے متعلقہ کلمات و حروف کے ساتھ لفظی مطابقت رکھتی ہے لیکن تفسیری و معنوی حقیقت کے طور پر اس کے الفاظ و حروف کا سریانی لغات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صاحب مجمع الاعمال حکیم اردس بیلی لکھتا ہے کہ یہ عمل جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہے لغت میں ان کے معانی دریافت نہیں ہو سکتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ مندرجہ بالا عبارت کے اسماء و کلمات کے معانی کا واضح نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ یہ عبارت مجہول ہے کیونکہ علمائے علم و فن نے اس عمل کی عبارت کے کلمات و حروف کی تشریح و توضیح کے سلسلہ میں جو دلائل بیان کئے ہیں ان کی ایک مختصری تفصیل یہ ہے کہ یہ عمل ایک معکوس طلسماتی عمل ہے جو علوی و نورانی قسم کے مؤکلات کے اسماء پر مشتمل ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے محبت و اخلاص کے رشتوں کو قائم و دائم رکھنے کے لیئے مؤکلاتِ محبت کی ایک جماعت کو پیدا کیا ہے۔ اس جماعت کے مؤکلات کا اسمائے الٰہیہ کے کلمات و حروف سے ایک باطنی قسم کا تعلق ہے۔ علماء کے نزدیک محبت و اخلاص کے حقائق کی حامل متذکرۃ الصدر عبارت کا ہر لفظ ایک علوی مؤکل کا نام ہے۔ اس سلسلے میں جس ترتیب کا ذکر کیا گیا ہے اس کے مطابق اس طلسماتی عبارت کے ہر لفظ کے ساتھ ئیل کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ عبارت جہاں مؤکلاتی اسماء کا مجموعہ بن جاتی ہے وہاں اس عبارت کے کلمات و حروف کے درمیان ایک ربط و تعلق بھی پیدا ہو جاتا ہے جو محبت و اخلاص کے معانی کو واضح و ظاہر کرتا ہے۔ عبارت متذکرۃ الصدر کی تراکیب کردہ مؤکلاتی عبارت کی صورت یوں ہے:-

○○○

لتویوکاسیل لتواس یکاد تجاییل ستادوعتن
ابلاییل ماکشوتیاکور د تحقیمتا تیا سائیل
یوای بیاد کا لیمتاتیل عنتا بیرتھا کا جیا
یتکھی رجنیا تیل روساشا د ربیھا ور ھمتائیل
ندلمھا لتوتتو د وعاش ھمتائیل ھوتاش
ھبتیا ھبابیا جنا تیل الجھا سوھسا فتوائیل
ھم ھساموا امعھا تیل د والوتیل ونکھای
امھائیل تقا تیل مشقتا فتمتا

○○○

حکیم ادریس بیلی کہتا ہے کہ محبت و اخلاص کے عمل کی مندرجہ بالا موکلاتی ترکیب کی عبارت کا عمل اپنی طلسماتی ترتیب کے اعتبار سے عمل کی پہلی عبارت سے مکمل طور پر مختلف اور جداگانہ کیفیت کا حامل ہے عمل مذکورۃ الصدر کی یہ ترتیب عبارت اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے بھی ایک عظیم النفع عمل کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل کی پہلی طلسماتی عبارت کی نسبت یہ موکلاتی ترکیب کی دوسری عبارت کہیں زیادہ اثر انگیز ہے

طِلسم محبّتِ زوجین

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:۔

○○○

الشموتھادا اَموتھتا دا فتا نترھرفتاۃ ایا
فتاتھرفتۃ دریا ھیا صادا نتود وعاتا الالنو
سارھاق یا سرقتیا سوقتیا فتوا مقتھا فتوقش
یالتقتھا مد صوھمتھا فتدا التوتتما مگا
نترعزھا دوداس طالبھا ھالیقتا تا فتر
ساھوفتا التوھا اشوھا یا ایھا الروحانیون
بین فلان ابن فلانۃ وفلان ابن فلانۃ
بالمودۃ والمحبۃ دائما ابدا ○

○○○

قاضی برہان الدین بربری صاحب شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ کنگرو جانور کی دباغت شدہ کھال کے دو ٹکڑے لیں۔ ایک ٹکڑے پر مندرجہ بالا عبارتِ عمل کو لکھیں اور دوسرے پر ذیل کی عبارت کو جو فی الحقیقت محولہ بالا عبارت کی ہی موکلاتی تراکیب پر مشتمل ہے۔ اس عمل کے بعد ان میں سے جس کسی ایک ٹکڑے کو چاہیں گھر کے صحن میں کسی جگہ دبا دیں اور دوسرے ٹکڑے کو اپنے پاس رکھیں۔ یہ عمل عورت اپنے شوہر کے لیے اور شوہر اپنی بیوی کے لیے تیار کر سکتا ہے۔ محبتِ زوجین کے لیے اکسیر بے نظیر قسم کا عمل ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

○○○

یاموتھتا دائیل موتفتا دافتا یاترھریائیل
فتاۃ ایا فتاتھرفتۃ دریا یا ھیا صادائیل
نتود وعاتا الالنو سارھاق یا سرقتیائیل سو
فتیا فتوا مقتھ فتوقش یا تقتھا مد صوبا
ھمتھا یائیل فتدا التوقتما مدا انترعزھایا
دوداسائیل طالبھا ھالیقتا تا فترساھوفتا
یا التزھائیل اشوھا یا ایھا الروحانیون
بین فلان ابن فلانۃ و فلان ابن فلانۃ
بالمودۃ والمحبۃ دائما ابدا ○

○○○

شمائل السحر میں مندرجہ بالا عمل کی تشریح و توضیح کرتے ہوئے جس روحانی عمل کو اس عمل کے مقابلے کا عمل قرار دیا گیا ہے اس کی عبارت ذیل کی آیات و کلمات پر مشتمل ہے:۔

○○○

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ
مِّنْہُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اَللّٰھُمَّ لَیِّنْ قَلْبَ فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃِ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ
لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ
لِسُلَیْمَانَ اِبْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَاَلِّفْ بَیْنَنَا
کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
وَخُدِیْجَۃَ عَلَیْہَا السَّلَامُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

○○○

قاضی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی عامل متذکرہ بالا عمل روحانی کو اپنے عمل میں لانا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح و شام اس عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھا کرے۔ زن و شوہر کی موافقت کے لیئے ازحد مفید ہے۔

طلسم بغض و تفرقہ

بدباطن اشرار کا وہ گروہ اور جماعت جن کے مکر و دجل اور ظلم و شر سے مخلوقِ خدا پریشان ہو اور کسی بھی شریف آدمی کی عزت ان کے حربوں سے محفوظ نہ رہی ہو تو ایسے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے ہی ان کے شر و فساد سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ ابوالقاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ ذیل کے عمل کی عبارت کا انتشار در اعدا کی نیت کے ساتھ قمر ناقص النور سے شروع کر کے تیرہ روز تک روزانہ ایک سو تین بار پڑھنا عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت کی ایک نہ بجھنے والی آگ کو بھڑکا دینے کا موجب بنتا ہے۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کے ساتھ اس عمل کی عبارت کو بوم جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اسی عمل کی ایک دوسری مؤکلاتی عبارت کو زاغ کے چمڑے پر لکھیں اور ہر دو کو جلا ڈالیں۔ جلانے کے عمل کے بعد جو راکھ تیار ہو اسے دشمنوں کے سقیفہ خانہ میں بکھیر دیں جلد تر منتشر ہو جائیں گے۔ عبارت یوں ہے:-

○○○

کمیلعا اِیَ اَمسہاءِ ھلکیعاھیَ ھذھاق
قہابہار وھسقہاب رَوعسہقاق سہانہاقامرقِ
مَن اَن ھارُوہ یرطادیہادا ناوان وَ لفمتان
ذھا ھُو تہا فنما تنجاوا مُوتلکا نُو الّاما نوتہلتمُ
ھربر لاکریا طیا ھاطرلیعاتاً قنہعا فاطفمعاف
عما یا حما فنر دودا ما تنتنوا حادا یا وھا بلیثبا
دیہاواب ھویا لیوراب دُولوحوھا ھاج ارحومما
دُوتُ للھما حیومما دمکا داھدا ھلیثما لوایا
الوحا حویا یادوھا اھبیاش اھبیاش اھلا
طیا لہامایا اعوطا عوطا دھنای

○○○

عمل مذکورہ بالا کی مؤکلاتی ترکیب کی عبارت درج ذیل ہے:-

○○○

کمیلعا اِیَ یا امسہاییلُ ھلکیعاھیَ یا ھذھا قائیلُ
قحابہارُ وھشقہاب رَوعسہقاق یا سہانہاییلُ
قنامرقِ مَن اَن ھارُوہُ یا یرطاییلُ دیہادا
ناوانِ وَلفمتان یا ذھاییلُ ھُوتہا فنما تنجاوا
مُوتلکا نُو الّاما نُوتہلتمُ یا ھربرائیلُ لاکریا
طیا ھیاییلُ طربیعاتاً قنہعا فا طفمعاف یا
عمایاییلُ حما فنر دودا ما تنتنوا حادا یا وھاییلُ
بلیثبا دیہاواب ھویا لیوراباییلُ دُولوحوھا ھاج
ارحومما دُوتُ للھما حیومما یا دمکاییلُ داھدا
ھلیثما لوایا الوحاییلُ حویا یا دوھاییلُ
اھبیاش اھبیاش اھلا طیا لہاما یا اعوطاییلُ
عوطا دھنای

○○○

طلسم متذکرۃ الصدر کے ذیل میں اس عمل کے مقابلے کی جس روحانی عبارت کو ترکیب دیا گیا ہے وہ درج ذیل ہے:-

○○○

یا قادرُ یا ذا البطشِ الشدید الذی لا یُطاقُ
انتقامُہ یا قاہرُ اللّٰہُمَّ واقہرْ لاعدائی کما
اقہرت اعداءِ الانبیاءِ والمرسلین و اقہر علیہم
قہر البغض والفراق فی ہذہِ الساعۃ اللّٰہمّ یا
قاہرُ یا ذا البطشِ الشدید یا فعّالٌ لما یُریدُ
اللّٰہمّ واقہر لاعدائی بحقِ ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم یا شدید القویٰ و یا شدید المحال
یا عزیزُ ذلّت جمیعَ رقابِ العباد فانک قلت و
قولک الحق ادعونی استجب لکم انک لا تُخلفُ
المیعاد یا قاضیَ الحاجات یا مجیبَ الدعوات یا
قاہرُ یا قہارُ یا کبیرُ یا متکبرُ یا قادرُ مقتدرُ قدیرُ

قاضی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی عامل متذکرہ بالا عمل روحانی کو اپنے عمل میں لانا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح و شام اس عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھا کرے۔ زن و شوہر کی موافقت کے لئے از حد مفید ہے۔

طلسم بغض و تفرقہ

بدباطن اشرار کا وہ گروہ اور جماعت جن کے مکر و دجل اور ظلم و شر سے مخلوقِ خدا پریشان ہو اور کسی بھی شریف آدمی کی عزت ان کے حربوں سے محفوظ نہ رہی ہو تو ایسے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے ہی ان کے شر و فساد سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ ابوالقاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ ذیل کے عمل کی عبارت کا انتشار در اعدا کی نیت کے ساتھ قرنا قص النور سے شروع کر کے تیرہ روز تک روزانہ ایک تین سو تین بار پڑھنا عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت کی ایک نہ بجھنے والی آگ کو بھڑکا دینے کا موجب بنتا ہے۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کے ساتھ اس عمل کی عبارت کو بوم جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اسی عمل کی ایک دوسری مؤکلاتی عبارت کو زاغ کے چمڑے پر لکھیں اور ہر دو کو جلا ڈالیں۔ جلانے کے عمل کے بعد جو راکھ تیار ہو اسے دشمنوں کے سقیفہ خانہ میں بکھیر دیں جلد تر منتشر ہو جائیں گے۔ عبارت یوں ہے۔

○○○

کمنیعا ای امسھاء ھکیعاھی ھذھاق
قھابھار زھسقھاف رعسمھقاق سھانھاقامرق
من ان ھاروہ یرطادیھادا ناوان و لعمتان
ذھا ھوتھا فنما تبجاوا موتلکا تو الاما توتھلتم
ھربر لاکریا طیاھا طرلیعات قنھعا فاطقمعاف
عمایا حما فن دودامات تنسنواحادا یا وھا بدیبا
دیھاواب ھویا لیوراب دولوجوھا ھاج ارحوما
دوت لھما حیومادمکادا ھرا ھتینما لوایا
الوحا حریا یا دوھا اھبیاش اھبیاش اھلا
طیالھامایا اعوطا عوطا دھنای ۔

○○○

عمل مذکورہ بالا کی مؤکلاتی ترکیب کی عبارت درج ذیل ہے:۔

○○○

کمنیعا ای یا امسھائیل ھکیعاھی یا ھنعاقائیل
تحابھارو ھسقھاف رعسھقاق یا سھانھائیل
قامرق من ان ھاروہ یا یرطائیل دیھا دا
ناوان ولعمتان یا ذھائیل ھوتھانما تبجاوا
موتلکا تو الاما توتھلتم یا ھربرائیل لاکریا
طیاھیائیل طربیعات قنھعا فاطقمعاف یا
عمایائیل حما فند ودامات تنسنواحادا یا وھائیل
بلیبا دیھاواب ھویا لیورائیل دولوجوھاج
ارحوما دوت لھما حیوما یا دمکائیل داھرا
ھتینما لوایا الوحائیل حریا یا دوھائیل
اھبیاش اھبیاش اھلا طیالھاما یا اعوطائیل
عوطا دھنای ۔

○○○

طلسم متذکرۃ الصدر کے ذیل میں اس عمل کے مقابلے کی جس روحانی عبارت کو ترکیب دیا گیا ہے وہ درج ذیل ہے:۔

○○○

یا قادر یا ذا البطش الشدید الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر اللھم واقھر لاعدائی کما اقھرت اعداء الانبیاء والمرسلین و اقھر علیھم قھر البغض والفراق فی ھذہ الساعۃ اللھم یا قاھر یا ذا البطش الشدید یا فعال لما یرید اللھم واقھر لاعدائی بحق ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا شدید القوی و یا شدید المحال یا عزیز ذلت جمیع رقاب العباد فانک قلت و قولک الحق ادعونی استجب لکم انک لا تخلف المیعاد یا قاضی الحاجات یا مجیب الدعوات یا قاھر یا قھار یا کبیر یا متکبر یا قادر مقتدر قدیر

بدیع العجائب میں مندرجہ تفصیل کے مطابق مندرجہ بالا عبارتِ عمل جسے متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کی عبارت کے مقابلے کے روحانی عمل کے طور پر ترکیب دیا گیا ہے ایک ایسا اثر آفرین عمل ہے جس کا شرائطِ عمل کے مطابق تیرہ روز تک متواتر ایک ہزار بار روزانہ کا تلاوت کرنا عامل کے جملہ قسم کے دشمنان کو باہمی مفارقت و عداوت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کے عامل کے لیے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کی رعایت کرنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے جبکہ متذکرہ بالا روحانی عمل کے عامل کے لیے مذکورہ بالا شرائط پر عمل پیرا ہونے کو ضروریاتِ عمل میں سے قرار نہیں دیا گیا ہے۔

طلسم دفعِ شیاطین و جنات

علمائے علم و فن سے جنات کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ عمل منقول ہے:۔

○○○

ھَیَیَا یَا لَوْھَنَقَا لَوْیَا عَا فَتَوْفَھَا فَتَاً یَھتھَا
فَتَوَامِنَ السَّامَۃِ وَالْھَامَۃِ وَھَرَ دَافَتَوْا نَتْوَنَجمَلاً
وَمَا ھُوَامِنْ رَشَقَتَا ھَا رَشٍ کُلّھَا بِیَا لَوْ ھَسْھَا
دَاشٍ فَیَا لَخنَا مَا ھَانِ نَتْوَ نَفَنْھَا کَ یِیرظَھَا لَکَ
فَرَتَیَانٍ ھَوْفَنَیَانٍ ھَتَبَقَتھَا یَا نَتْوَنَبَاقٍ دَیَدَاھَقَاھَۃٍ
دَبَضَوَا یَا ھَیَا لَنْوَا فَتَادَاہٖ ھَسَا دَاعٍ یَا لَعْجَیَا دَا
لَاعُوْحَبَا دَاکَدِ بَعَادَ دَاحِیَوْحَنَوْ رَوْفَسْنَاً اَھَانَاً اَمَانَاً ○

○○○

متذکرہ بالا عمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا شیاطین و جنات کے شر سے حفاظت کا باعث ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اپنے تجربات کی روشنی میں جنات و شیاطین کے شر و فساد سے محفوظ رہنے کے لیے جس قدر بھی اعمال و اوراد وضع فرمائے ہیں۔ ان میں سے متذکرۃ الصدر عمل کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آسیب و جنات کے عاملین و شائقین حد درجہ کے اس آسان ترین عمل کو عمل و تجربہ میں لائیں گے تو حد درجہ کا مفید پائیں گے۔ محولا بالا عمل کے مقابلے کا روحانی عمل درجِ ذیل ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَکَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ○

○○○

علامہ ثعلبکی علیہ الرحمۃ کتاب خواص الحروف میں متذکرہ بالا عمل کو تحریر کرتے ہوئے اکابر علمائے طلسمات و روحانیات سے روایت کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا کلمات کا ہرن کے پوست پر لکھ کر آسیب زدہ کے بازو وغیرہ پر باندھنا آسیب و شیاطین کے ضرر سے محفوظ رکھتا ہے۔

طلسم دفعِ سحر و نظرِ بد

علامہ ثعلبکی سے ہی منقول ہے کہ سحر و جادو اور نظرِ بد کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے ذیل کا عمل ایک موثر ترین عمل ہے۔ خواص الحروف میں ہے کہ اس عمل کو لکھ کر سحر زدہ اپنے پاس رکھے تو سحر و جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نظرِ بد کی تاثیر کو روکنے کے لیے اس عمل کا صبح و شام پڑھنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

لِیَا فَتَوْرَاً یَا اَلاَ نَفَتَارٍ ذَافَتَاھَا بَا لِیَا وَرِیَا حَبَاً جَوْ
رَوھَارَاً اَنْ شَنْوَ مَھَا طَاشٍ یَا شَنْوَطَا لَوَتٍ یَوْ
صَنَوْعَشٍ اَشْطَنَھَا طَاشٍ اَشْطَنَا طٍ شَوْشَوْ دَھَقَاشٍ
اَرَھَشٍ نَھَادَاً یَا مَشْھَا فَتَاشٍ لَوشٍ دَلْدَا فَنْوَشٍ

متذکرۃ الصدر طلسماتی عمل کے اسماء و کلمات کی بنیاد پر اس عمل کے مقابلے کا جو روحانی عمل ترکیب دیا گیا ہے اس کی عبارت حسبِ ذیل ہے:۔

○○○

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ وَھَازِمَ مَنْ کَادَہٗ بِسِحْرِہٖ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدُھَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمُتَلْقِفِیْھَا اِفْکَ اَھْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِیْنَ

وَمُبْطِلِ كَيْدِ أَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَ لِي بِسِحْرٍ أَوْ بِضُرٍّ عَامِداً أَوْ لَا عَامِدٍ أَعْلَمُهُ أَوْ لَا أَعْلَمُهُ أَخَافُهُ أَوْ لَا أَخَافُهُ فَاقْطَعْ مِنْ أَسْبَابِ السَّمٰوَاتِ عَمَلَهُ حَتّٰى تَرْجِعَهُ إِلَيَّ غَيْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِي وَلَا شَامِتٍ إِنِّي أَدْرَءُ بِعَظَمَتِكَ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ فَكُنْ لِي مِنْهُمْ مُدَافِعاً أَوْ أَتَمَّهَا ○

○○○

متذکرہ بالا عمل روحانی کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کی عبارت کو چینی کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھیں اور عرق گلاب سے دھو کر سحر زدہ کو پلائیں۔ نظر بد کا ستایا ہوا مریض بھی اس عمل کو لکھ کر پیئے شفا ہو گی۔

طلسم برائے جمیع حاجات ومہمات

کتاب ابن حلاج میں حل المشکلات کے حقائق کے حامل ذیل کے عمل کی تفصیل میں تحریر ہے کہ مختلف قسم کی حاجات کے حل اور مہمات میں کامیابی کے حصول کے سلسلے کا یہ عمل کسی بھی قسم کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر ہی مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ عمل یہ ہے:۔

○○○

يُوهُوشَيَا رَكْنَيَا يَائِيْ صَيْشَفَا تَكْيَلَسْ يَا إِيْشَلِيَا هِيَ دَوْحَيُومَيَا مِيْ تَفْشَا كَمُوفَا صَحَا كَمْلَسَا مَيْلَا هَيْشَا تُوْنَتَشَهَا مَيَا نُهَنْ رَكْزَا قَفَتَا دَوْفَتَهَا فِيْ يَا رَبَّا يَهَا كَطٍ هَكْيَا يَا مُحَمَّادَايَا لَامَعَائِعِ مَجْمَا جَنَاجٍ سَدْرَامَا يَا عَلْيَا هَا يَا عَسْيَا هَا يَا عَذْيَا هَا ○

○○○

علمائے علم وفن سے منقول ہے کہ حاجات کی حاجت روائی اور مہمات کی مشکل کشائی کے لیے متذکرۃ الصدر عمل کا نمازِ فجر سے فارغ ہو کر بلاناغہ پڑھنا اور اپنے مطلب کا اپنے دل میں تصوّر رکھنا خدائے تعالیٰ کے فضل وکرم سے فتح ونصرت، کامیابی وکامرانی اور ہر قسم کی چھوٹی بڑی مراد کے حاصل ہونے کا سبب بنتا ہے

کتاب ابنِ حلاج میں واصل ابن عطار بغدادی سے منقول ہے کہ جو شخص عمل متذکرہ بالا کی مداومت کرے تو خدائے بزرگ و برتر اس کے تمام کاموں کے لیے کافی ہو گا اور ہر قسم کے خوفناک امور سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اس کی مہمات میں اس کا متکفل اور ذمہ دار ہو جائے گا۔ صاحب کتاب رقمطراز ہے کہ جو عامل اس عمل کو خلوت نشین ہو کر کثرت کے ساتھ پڑھے اور کسی بھی دھات کی لوح پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو جملہ قسم کی ارضی و سماوی آفات و بلیات کے شر سے امین ہو جائے گا۔ اور خلق کی نظروں میں مہاب ہو گا کہ جو شخص بھی اسے دیکھے گا اس کو دوست رکھے گا۔ کتاب ابنِ حلاج میں تحریر کیا گیا ہے کہ عمل محولہ بالا کو بجا لاتے وقت عامل کے لیے ظاہری و باطنی پاکیزگی عمل کے مکان کا پاک وصاف ہونا، خوشبویات و بخورات کا جلانا اور عمل کو وقت کی پابندی کے ساتھ سرانجام دینا ضروری ہے۔

عمل کی تشریح وتوضیح

راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ جہاں تک متذکرۃ الصدر عمل کا تعلق ہے تو اس کی صحت و سند کے لیے ابنِ حلاج جیسے عامل و عالم طلسمات کا نام ہی کافی ہے۔ کتاب ابنِ حلاج میں ابنِ حلاج کا اس عمل کو مفید و مؤثر قرار دینا بلاشک وشبہ اس کے مؤثر ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے کیونکہ ابنِ حلاج کی طرح کتاب ابنِ حلاج بھی ایک عظیم کتاب ہے۔ ایک ایسی کتاب ہے کہ جسے طلسماتی سلسلے کی مشہور عالم کتابوں کے لیے ایک رہنما کتاب کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ متذکرہ بالا عمل کس قدر اثر آفریں ہے اس کا اندازہ خود مجھے اپنے طور پر اس عمل کو اب تک سینکڑوں بار آزمانے کے بعد ہو چکا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ عمل ایک ایسا مفید ترین طلسماتی عمل ہے جو جملہ قسم کی پریشانیوں کے تدارک کے لیے اپنی مثال آپ ہے اس عمل کے ضمن میں یہ بھی عرض کر دیا جاتا ہے کہ اس حقیر عفرلہٗ القدیر نے جب بھی اس عمل کو آزمایا ہے تو یہ بغیر کسی مداومت اور شرط کی رعایت کے ہی اثر انگیز ثابت ہوا ہے چنانچہ میرے معمولات سے ہے کہ جب بھی مجھے کسی ظالم وجابر کے شر وفساد کا خطرہ لاحق ہوا ہے یا کسی ایسے راستے سے گذرنا پڑا ہے جسے میرے ذاتی مخالفین نے میرے لیے بند کر رکھا ہے یا کوئی ناقابل بیان و برداشت مشکل آن پڑی ہے تو میں نے اس عمل کو درد دل کے ساتھ گیارہ مرتبہ کی مختصر ترین تعداد کے مطابق ہی پڑھ کر دیکھا ہے۔ دشمنوں کے شر اور ان کی ایذا سے محفوظ رہا ہوں۔ راستہ صاف ہو گیا ہے اور وہاں سے صحیح وسالم گذر گیا ہوں۔ مشکلات سے چھٹکارا مل گیا ہے۔ یہ طلسماتی عمل اس قدر مفید الاثر اور کسی شرط کے بغیر اکسیر الاثر کیوں ہے۔ اس کا اندازہ اس عمل کی متعلقہ عبارت کے اسماء وکلمات سے ہی ہو سکتا ہے۔ ابنِ حلاج لکھتا ہے کہ اس عمل کے سریانی اسماء وکلمات کا اگر عربی میں ترجمہ کیا جاتا ہے تو دس ہزار سال قبل از مسیح کے دور کے آتش پرست

ماہرین کے زیرِ عمل آنے والی اور اس قدیم ترین دور سے لے کر آج تک کے دور کے علماء و عاملین کے عمل و تجربہ میں بھی ایک مؤثر ترین عمل ثابت ہو رہی ہے۔ یہ عبارت نادِ علیؑ جیسے عظیم المرتبت عمل کا معکوس متن ہے۔ کتاب ابن حلاّج میں صاحبِ کتاب نے متذکرۃ الصدر عمل کے مقابلے کے روحانی عمل کے طور پر نادِ علیؑ کے عمل کی جو عبارت تحریر فرمائی ہے وہ اس عمل کے اسماء و کلمات کا ہی معکوس عمل ہے اور وہ یہ ہے :-

يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ
بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

کتاب ابن حلاّج میں ہی مسطور و مذکور ہے کہ قدیم ترین دور کے علمائے طلسمات و روحانیات کا یہ عقیدہ تھا کہ متذکرۃ الصدر عمل کے اسماء و کلمات ملائکہ رحمت کے نورانی چہروں پہ لکھے ہوئے ہیں اور یہ عمل اپنے جیسے بہت سے دوسرے اعمال کے ساتھ انبیاء کرام اور خاصانِ خدا کے ذریعے سے خدائی انعامات کے طور پر عام لوگوں تک پہنچا ہے۔ ابن حلاّج لکھتا ہے کہ علمائے علم و فن نے اس عمل کے چھیاسٹھ ہزار خواص بیان کیئے ہیں۔ ابن حلاّج متذکرۃ الصدر عمل کی تفصیل و ترکیب کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے عمل کے متعلقہ حصار سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ علماء و مشائخ نے اس عمل کے لیئے حصار کے اختیار کرنے کو ازبس ضروری قرار دیا ہے۔ حصار کے عمل کی عبارت یہ ہے:

مَيَا مَدْ وَرْ ثِيَا ھِ سَلْ ھَدْ وَيَاسِيْ تَنْھَمَا نَيَا
سَجْمَنَا يَرْ مَيَاىِٔ قَتَرْ عَمَاتِ قَنَيَارُ وْھَمْ وَزْرَ مَشْھَارِ
اَمْ رَھْ ـَاِمْ دَيْشِھَا دَاقِ يُھَاجَا ھُوْرُجَا عَلْشَمَھَا
نَتْھَا ھُوْھَاسِ ھَنْشْھَا ھَرْ بَھَا يَا سَوْيَا يَيْھَا
سَوْنَمَا دَوْزَا وَزْدَا يَاىِٔ نَوْمَھَا دَوْ ھَنْدَا رَا ھَرْ غَنْيَا وَا
يَمَا وَمَدْ وَيَشَا يَمْ لَتَ دَوْيَا يَشِيْ ھَنْتَھَا يَنَا
جَسْمَا يَرْ يُھَا يُمَا رَفَتْمَعَاتِ رَوْيَمَنَا مَصْ رَزْ وَھَمَارِ
مَرَا دَمَشْھَا دَامِ ھَنَيَا فَتَا دَادِ ھَنَيَا ھُوْجَا جَيَا مَلَھَا
ھَتَا ھُوْسَاسِ نَتْھَا ھَرْ ھَبَا يَا يَيَا سَوْمَنَا

زَوْھَا دَ وْالَوْ بِھَا لَوْ بِھَا

متذکرہ بالا طلسماتی حصار کے مقابلے کا وہ روحانی عمل جو بقولِ ابنِ حلاّج کے آیاتِ مکاشفات میں سے ہے۔ قارئین انوارِ طلسمات کے استفادہ کے لیئے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے :-

○○○

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ
اُخْذُرْ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا
سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ
وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ وَلَا عَلٰى
دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ
وَلَا عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِيْ اسْتَتَرَ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ بِهٖ
مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَائِيْلُ عَنْ
يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ
وَرَائِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاللّٰهُ
تَعَالٰى مُطَّلِعٌ عَلٰى مَا يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانُ
مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ اَنْ تَسْتَفِزَّنِيْ وَ
يَسْتَخِفَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ لَجَاتُ

○○○

طلسم برائے جمیع امراضِ معدہ

تصانیفِ افلاطون میں تحریر ہے کہ جب مریخ برجِ جدّی کے پچیسویں درجہ پر نزول کرے تو اس وقت مرغِ سفید کے پوٹے یعنی سنگ دانہ کو لیں اور اسے پانی سے اچھی طرح دھوئیں صاف کرکے خشک کریں اور پھر گائے کے گھی میں بریاں کرکے کوٹ چھان کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف پر مندرجہ ذیل عبارتِ عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو کھلائیں۔ معدہ کی ہر قسم کی امراض کے لیئے تریاقِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔

عمل کی عبارت درج ذیل ہے:۔

عَمھَمَلَةِ یَمُوشَمْلَةِ مَا قَیْتُوا فَہَاقِ فَرطَنُوا اَحُوالَهُم
شَیطَنسَا شَاهَشٍ مَعَا اَمْدَا هَمْعَاقِ عَزِیزٍ تَوتَرقَتِدِ
هَمْعَلهَاةِ هَوِّیِ سَعْسَا فَتَوِّیِ

شیخ ابن مہد بصری مترجم قصائدِ افلاطون نے متذکرہ بالا عبارتِ عمل کی تشریح و توضیح بیان کرتے ہوئے اس کے مقابلے کا جو روحانی عمل تحریر فرمایا ہے وہ ذیل کی قرآنی آیات پر مشتمل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَانْفَعْنِیْ
بِطِبِّکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَوِیُّ

طلسم برائے اولاد

الغرض برگزیدہ و عاقرہ اور بے اولاد مستورات کے لیئے ذیل کا عمل و علاج نہایت ہی مفید ہے۔ یہ عمل و علاج مجھے میرے روحانی پیشوا کی طرف سے بطورِ بخشش عطا ہوا ہے۔ عمل و علاج کیا ہے۔ یہ ایک بے ضرر قسم کا کرامانی طلسم ہے جس کے استعمال سے بانجھ پن کے متعلقہ جملہ قسم کے امراض و عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ عمل و علاج اکسیر صفت ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت ہی سہل الحصول بھی ہے۔ اس لیئے میں اربابِ علم و فن کی خدمت میں بہ پر زور سفارش کروں گا کہ وہ اس لاثانی عمل و علاج کو اپنے اپنے معمولات میں شامل کریں اور ضرورت کے وقت اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کے کرشمہ کار فوائد کا خود مشاہدہ کریں کہ یہ کس قدر مفید و مؤثر ہے۔ چونکہ مجھے میرے شیخِ طریقت سے اس عمل کے بجا لانے کی باقاعدہ اجازت حاصل ہے اور اس کے ساتھ ہی اب مجھے خود بھی اس عمل کے اجازۃ کی اجازت ہے اس لیئے میری طرف سے اس عمل و علاج کی بلا امتیازِ مذہب و ملت اجازتِ عام ہے۔ ہر شخص اس عمل سے مستفید ہو سکتا ہے۔ طلسم برائے اولاد نامی اس عمل کے بجالانے کی ترکیب یوں ہے کہ سب سے پہلے یہ معلوم کر لیں کہ

آپ جس عورت کا علاج کرنا چاہتے ہیں اس کے معمولاتِ نسوانی میں کسی قسم کا کوئی نقص تو نہیں ہے اگر کوئی نقص واقع ہو تو سب سے پہلے اس کا علاج کریں اور جب وہ خاص نقص دور ہو جائے تو پھر زیتون یا انجیر کے تیس عدد تر و تازہ پتے لے کر ان پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تحریر کریں۔ بے اولاد عورت ان میں سے روزانہ ایک پتہ نہار پیٹ چبا کر کھا جایا کرے۔ اس عمل و علاج کے نتیجہ میں اس عورت کو نکسیر کا عارضہ لاحق ہو جائے گا اور روزانہ ہی تھوڑی سی مقدار میں غلیظ قسم کا بدبودار خون اس کی ناک سے نکل آیا کرے گا۔ خون کا یہ جریان مرض کے خاتمے اور خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ رعاف کی صورت میں نکلنے والا یہ خون ایک مہینہ تک جاری رہنے کے بعد خود بخود بند ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس روحانی عمل و علاج کی بدولت مایوس العلاج قسم کی بانجھ عورت کو پہلے ہی مہینے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ بے اولاد عورتوں کے روحانی علاج کے سلسلے کے ہزاروں اعمال میں سے یہ ایک منتخب عمل ہے جس کی سریع الاثری کا فائدہ اس پر عمل پیرا ہو کر ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔ عمل کی عبارت درج ذیل ہے:۔

تَهَا سَحَا یَا هَتَا یَحَا سَا هَیِ رَهَولَمْهَا سَهَا
دَنْهَا کَاَ ثَرَایَا سَرعَیَا هَحَبْسَا عَالَاُ یَا هَا حَبُوا
سَهَالَامَیَا اَرهَمَاقِ اَسُوسُهَا فَتَمْهَاجِ عَمَیجِ
تَدَرْ رَمَشهَانِ طَوْبَاسِ تَهَادَا بُوسِ تَتَاسَوهَسِ
دَاسَاهِی اَشمَارهَوْنِ مَسَاطَوْنِ سَهَامَهنَسَشِ
سَرعَیَا سَرهَبُوشِ عَنَیَا سَمعَیَا سَمْهَا فُتُوشِ
یُنَادَ وَرَا یَمَا نَسَاهَا بَیَامَا دَلجَا مَهَا وَنَحَاتِ
تَضَایِرْ هَوْزَ وَرَا رَخسَا یَلَا نَوْلَا یَهُوتُ اَبْهَادَا

متذکرہ بالا عجیب الخواص طلسم کے مقابلے کا وہ روحانی عمل جسے میرے مشفق و مربی مرشد و پیشوا مفتی اعظم فلسطین السید مفتی امین الحسینی رح نے عملیاتی اسناد کے ساتھ ترکیب دیا ہے اور جس کا ذکر انہوں نے اپنی کتاب خلاصۃ الاعمال میں دعائے حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کے نام سے بھی کیا ہے درج ذیل ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَکِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی
سُرَادِقِ الْحَمْدِ وَسُرَادِقِ الْمَجْدِ وَسُرَادِقِ الْقُدْرَةِ وَسُرَادِقِ

السُّلطَانِ وَسُرَادِقِ السَّرَائِرِ اَدْعُوکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ النُّوْرُ الْبَارُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الصَّادِقُ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَنُوْرُهُنَّ وَقَیَّامُهُنَّ ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ حَنَّانٌ نُوْرٌ
دَائِمٌ قُدُّوْسٌ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ○

○○○

متذکرۃ الصدر اکسیری عمل و علاج کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے کیونکہ اس حقیر کے پاس چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر آنے والی بے اولاد عورتیں خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے بامراد ہو کر جاتی ہیں اور ایک سال کے دوران ہی ان کی خالی گودیں اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو جاتی ہیں۔ بے اولاد مستورات کے علاوہ ایسی عورتیں جو اسقاط کی عادی ہو جاتی ہیں۔ بے اولاد مستورات کے علاوہ ایسی عورتیں جو اسقاط کی عادی ہو جاتی ہیں اگر وہ اس عمل و علاج پر عمل پیرا رہیں تو ان کی اسقاط کی عادت جاتی رہتی ہے اور حمل محفوظ رہتا ہے۔ آبِ حیات کی طرح کا زندگی بخش عمل ہے۔

جنّات و آسیب زدہ کے علاج کا جنّاتی عمل

ذیل کا عمل ایک مسلمان جنّ کا تجویز و عطیہ کردہ عمل ہے جس کی مختصر سی تفصیل کچھ یوں ہے کہ یہ واقعہ آج سے کوئی تیس سال پہلے کا ہے جب میں نے انوارِ طلسمات کے لیئے باقاعدہ لکھنے کا آغاز کیا تھا مختلف قسم کی صدیوں پرانی عبرانی و سریانی کتابیں رسائل اور مخطوطات کا ایک انبار میرے سامنے موجود تھا اور میں اپنے معمولات کے مطابق طلسماتی اعمال و مجرّبات کو ان کی اسناد کے ساتھ ترتیب دے رہا تھا۔ جنّات و آسیب سے چھٹکارا پانے کے سلسلے کے عملیات کو یکجا کرنے کے لیئے مصروفِ کار تھا۔ کتاب مجرّباتِ رازی میرے سامنے کھلی اور میں اس میں سے اپنی پسند کے دو ایک اعمال کو تلاش کر کے ان کا ترجمہ کرنے کے لیئے لغات بینی کر رہا تھا کہ مجھے لگا محسوس ہوا کہ جیسے ایک عظیم الجثہ شخص میرے برابر آ کر بیٹھ گیا ہے جس پر میں چونک کر اٹھ بیٹھا اور اس نووارد شخص کی طرف دیکھنے لگا۔ جب میری اور اس کی آنکھیں چار ہوئیں اور اس نے میری گھبراہٹ و پریشانی کو دیکھا تو فوراً ہی وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور مؤدب ایستادہ ہو کر پہلے تو اس نے مجھے سلام کیا اور پھر مصافحہ کے لیئے اپنے ہاتھ کو میری طرف بڑھایا اور اسکی اس حرکت پر میرا خوف جاتا رہا اور میں نے آگے بڑھ کر اس کے ساتھ مصافحہ کیا، مزاج پرسی کی اور اس سے قبل کہ اس کی اس کی اچانک آمد کے متعلق کچھ دریافت کرتا وہ خود ہی بولنے لگا کہ جناب تنہائی کے کمرے میں اور رات کے وقت آپ کی اجازت کے بغیر چلے آنے کو اگرچہ

مناسب خیال نہیں کرتا لیکن آپ کی ذات سے اس حقیر کو بے پناہ محبت ہے اور محبت کے اس جذبہ نے ہی مجھے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے پر اکسایا اور مجبور کیا ہے چنانچہ میرے اس وقت حاضر ہونے کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ جنّات و شیاطین کے شر و فساد سے محفوظ رہنے کے سلسلے کے جن اعمال کو جمع کر رہے ہیں ان میں ایک عمل کو میری طرف سے بھی تحفہ کے طور پر قبول کرتے ہوئے اس باب میں شامل کر لیں۔ یہ کہہ کر اس نے ایک کاغذ میرے حوالے کیا جس پر آسیب و جنّ کے دفع کرنے کا ایک عمل تحریر تھا۔ میں نے اس شمعون نامی جن کی طرف سے دیئے جانے والے اس عمل کے تحفے کو شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا جس پر وہ نہایت ہی مسرور ہوا اور کچھ دیر تک بیٹھے رہنے اور کچھ ذاتی امور پر گفتگو کرنے کے بعد اجازت لے کر بیٹھے ہی بیٹھے نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

متذکرہ بالا عمل اور اس کی متعلقہ تفصیل کو ضبطِ تحریر میں لانے سے قبل قارئینِ کرام اور اربابِ علم و فن کی دلچسپی کے لیئے شمعون جنّ کی طرف سے پیش کردہ ایک جنّاتی زبان کے عمل کی جنّاتی تحریر کا نمونہ ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے

○○○

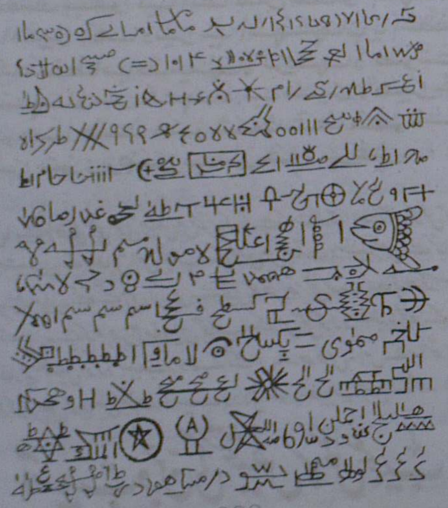

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کی عبارت کا جناتی زبان میں جو ترجمہ کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

○○○

ھت کت ھو ھت بھت ھو شو شت
ھو ھت کتھا ھو ھتھا ھو یتھا ھتا کت
ھتا کوکتا ھت کتا کوا یا اشا شو یا کشا
شو ھت تھا تکا ھو تھا ھتوا ھوا شوا
باھتکت ھو ھتھات شو شھا ھتکھا یا
ھتکتا بیل بلشا بلیا کلشا ھلبا یا شتکتا بیل
ھلھاشا بلھاشا شوا شوا شایا ھنکتا بیل
ھتھا ھوتا شتھا ترتا یا اھا ھت کتوا
یا اشاشت شا ھوا یا الھا ھت تکوا یا
اتھا ھت بکوا یا اشا ھش شکوا تھا ھیرا
شھا تیرا اھا دیرا یا اشھشھات یا اشفشھات
یا اشطشطات ھتیتھاہ کرکتھاہ طوشلاہ
مزشتھاہ بنز متتھاہ یا فتیراۃ ھیرات غیاھا
ھاتوھا ھت ھوشمتا شت فتو سثمتا
حوضرا بور وضرا یا برشان برھش ○

○○○

شمعون جن اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی بیاض میں تحریر کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کو عمل حجاب کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ شمعون کے مطابق اس حجاب کے ضمن میں جنات و شیاطین سے نجات پانے کے سلسلے کے جو طریقے بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ذیل کا طریقۂ عمل سب سے بڑھ کر سہل الحصول ہے جس کی مختصر سی تفصیل یہ ہے کہ عروج ماہ میں حجاب کے اس عمل کو دوشنبہ یا جمعہ کے روز مشک و زعفران کی سیاہی سے کاغذ پر لکھیں اور آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ اس کے ساتھ ہی اس حجاب کو تحریر کر کے دھو کر مریض کو پلائیں بحکم خدا آسیب زدہ فی الفور شفایاب ہو جائے گا۔

آسیب و جن کی تشخیص کا عمل عجیب

آسیب و جن کی تشخیص کا ذیل کا عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات میں شامل ہے۔ اس عمل کی مدد سے مریض پر مسلط ہونے والا آسیب و جن عامل کو تحریری طور پر اپنے متعلق آگاہ کرتا ہے کہ وہ کون ہے؟ اس کا کس قبیلہ سے تعلق ہے اور اس نے کن وجوہات کی بنیاد پر اپنے زیر تسلط شخص کو قابو کر رکھا ہے اور یہ کہ وہ کب اور کیسے مریض کا پیچھا چھوڑ کر جائے گا۔ اس کراماتی قسم کے عمل کو میں نے صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی کی کتاب النوات والاعان سے نقل کیا ہے اور ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے آج تک اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کے نتائج و فوائد سے بہرہ ور ہو رہا ہوں اور سچ تو یہ ہے کہ یہی وہ ایک عمل ہے جسے میں طلسماتی و روحانی علم و فن کی حقانیت و صداقت کے اظہار کے طور پر پیش کر رہا ہوں عمل کی عبارت یہ ہے :-

○○○

یا وسجو سجاجا یا طفطوا طفاجا سوحبا
سرجبا طور و فتجارا ذو ھو ھجارا یا شمزو
ھزھا یا فتھرو فترقتا فتو عو ضھا ضنوا
ضھا عو فتھا جوا جو ترجب و ابا در سر ھبیھا
فتر سر جھیھا یا النوا مز مجا یا اسوا سر جبما
ھمروا وا ذا ایمقا ما یوھیا ھیا فتیمتا
جھا جطططا ھا ھطا شططا تاھا ھطھیا
ھیلا قطقبا قیلا اھیا شراھیا لنورا ملھبا یا
ھشیما تذ ھذ یا بوہ وھبی یا دوہ واکتب
ما انت واذکر بلسانک یا روح الریاح بحق
ما تکرتہ علیک وبحق سرھوج قد قدوج
ایلی اشھا ایلیاہ واسیادا الارواح من الجن
والمردۃ کلھا یا ھطا شطا ○

○○○

متذکرہ بالا عبارت عمل کے مقابلے کی وہ روحانی عبارت جسے صاحب ابن عباد نے اس عمل کی تشریح و توضیح کے بعد ترکیب دے کر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ درج کیا ہے وہ درج ذیل ہے۔

○○○

یا ھوا وھی ھوا وھوا ھوا کیھا

شَاهِدًا وَهُوَ اَحْيَاءِ مُحْيِيٌ حَيٌّ حِيْنَ لَا حَيٌّ قَائِمٌ
قَيُّوْمٌ قَاهِرٌ حٓمٓ عٓسٓقٓ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بَدِيْعٌ رَفِيْعٌ سَمِيْعٌ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ
شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ صٓ قٓ نٓ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ وَّلَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَحَفِظْنٰهَا
مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ الرَّجِيْمِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ بِوَكِيْلٍ لِّكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ تَتَوَكَّلْ يَا
مَيْطَطْرُوْنَ لَيْجَعْسَدْحَانِ تَهْيَالِ سَكْهَا مَهَا عَسَالِ
لَيْشَهْسَالِ مَكْهَا هَيَالِ

کتاب النوات والاغان میں مسطور و مذکور ہے۔ صاحب کتاب تحریر فرماتے ہیں کہ سحر زدہ مریض اگر اپنے آسیبی اثرات کا علاج کرواتے کرواتے تھک ہار کر لاعلاج ہو جائے تو ایسے مایوس العلاج مریض کے علاج کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ ترکیب عمل کے مطابق غسل کرے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر کسی ایک کاغذ پر اپنے جسم پر مسلط ہو رہنے والے آسیب و جن کے نام ایک اپیل تحریر کرے جس میں اپنی ایذا دھندہ قوت سے دریافت کرے کہ وہ کون ہے اور اس کا کیا مطالبہ ہے۔ اس قسم کی اپیل لکھ کر کاغذ کو پیٹ دے اور پھر اس کاغذ کو کسی کپڑے میں بند کر کے گلے میں لٹکائے رکھے اس عمل پر جب ایک رات دن گذر جائے تو پھر اتار کر دیکھے۔ کاغذ پہ پہلے سے تحریر کی گئی عبارت مٹ چکی ہو گی اور اس کی جگہ پر مریض کے متعلقہ آسیب و جن کی طرف سے ایک جوابی تحریر لکھی ہوئی ملے گی جس میں مریض کے دریافت کیے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے ہوں گے۔ ابن عباد فرماتے ہیں کہ یہ عمل مجھے کشف والہام کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات کے طور پر ملا ہے اور میں نے اس عمل کو جس بھی آسیب زدہ پر آزمایا ہے تو وہ ہمیشہ

اس مریض کے متعلقہ آسیب کی طرف سے حیران کن تحریری جواب پایا ہے۔ صاحب النوات والاغان رقمطراز ہیں کہ جب سے یہ عمل مجھ پر منکشف ہوا ہے۔ اس وقت سے میں نے اس سلسلے کے اپنے متفرق تمام اعمال و مجربات کو ترک کر دیا ہے۔ صاحب ابن عباد کا قول ہے کہ میں نے اپنے مجربات سمیت علمائے سلف و خلف کے مجربات پر اس عمل کے مقابلے کا عمل حاصل کرنے کے لیے نگاہ ڈالی تو مجھے کوئی ایک بھی عمل اس عمل سے زیادہ معتبر اور زیادہ بہتر نظر نہ آیا جس کی وجہ سے میں نے یہ محسوس کیا کہ اے ابن عباد یہ عمل تجھے تیرے پروردگار کی طرف سے ایک خصوصی انعام کے طور پر القا ہوا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کی تسخیر و ریاضت کے متعلق تحریر ہے کہ جو کوئی اس عمل کو بجالانا چاہے تو وہ چالیس روز تک مسلسل بالترتیب عمل کی عبارت کو ایک ہزار بار پڑھے۔ عمل کے مخفی موکلات اور روحانیات کا عامل ہو جائے گا۔ کتاب النوات والاغان میں لکھا ہے کہ اس عمل کو شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب سے شروع کیا جائے اور ایک چلہ کامل تک بجالایا جائے۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی و جمالی کی پابندی کی جائے۔ خلوت نشینی کا بھی خیال رکھا جائے اور جب تک عمل کا چلہ مکمل نہ ہونے پائے کسی کو بھی عمل کے اسرار و عجائبات سے آگاہ نہ کیا جائے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ جب سے میں نے اس عمل کی ریاضت و تسخیر کے چلہ کو مکمل کیا ہے اس وقت سے ہی میں اپنے اندر ایک ایسی روحانی قوت کو موجود پاتا ہوں جس سے میں خود بھی حیران رہ جاتا ہوں۔ جناتی قوتوں سے تحریری طور پہ ملنے والے جوابات کے علاوہ اس عمل کی ایک حیرت انگیز خوبی یہ بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ میں کسی کام کو کرنا چاہتا ہوں، کچھ ہی دیر کے بعد اچانک دیکھتا ہوں تو وہ کام خود بخود ہی ہو چکا ہوتا ہے۔ ایسا کیسے ہوا اور کیوں ہوا ابتدائی طور پہ تو یہ میرے لیے بھی حیران کن تھا لیکن اب جب کہ میں اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں تو یہ بات میرے علم میں ہوتی ہے کہ یہ سب کچھ میرے اپنے عمل کی مخفی قوتوں کی طرف سے ہی سرانجام دیا جا رہا ہے۔

سحر و جادو کی تشخیص کا عمل عجیبؒ

سحر و جادو کی تشخیص کے یوں تو بیسیوں طریقے ہیں لیکن ذیل کا طریقۂ عمل اپنی تاثیر میں سب سے بڑھ کر بے نظیر ہے۔ یہ عمل چونکہ اپنی عملی و مشاہداتی حقیقت کے اعتبار سے آسیب و جن کی تشخیص کے متذکرۃ الصدر عمل کی طرح کا ایک عجیب ترین عمل ہے۔ اس لیے اس عمل کی بجا آوری تشخیص کے ساتھ ساتھ فرحت قلبی کا سبب بھی بنتی ہے۔ ارباب علم و فن چاہیں تو ترکیب عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کی تسخیر و ریاضت کے وظیفہ کو مکمل کر سکتے ہیں چنانچہ اس عمل کی مخفی و روحانی قوتوں کو تسخیر کر کے سحر و جادو کی تشخیص کے اس عمل کا عامل بننا چاہیں تو جلالی و جمالی پابندیوں کا پابند ہو کر عروج ماہ کے کسی بھی دن سے اس عمل کا آغاز کریں اور عمل کے ذیل کے اسمائے طلسمات

کو چالیس روز تک سات سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ عامل ہو جائیں گے۔

○○○

مَزاھَولَزْ رَزَایَوْلَزْ رَعَازُوشَازُوزَ رَزَاشَا مَنُوعَا یِمَا عَایَاینْتَصَتُونَ صَتُوتَا عَتُمَا یِمَا سَبِیْخَا مِیْبِخَا سَتُبَلَمِہَا خَتَا سَلُسَالَوسَتَا یَا مَلَخُوخَا یَا سَتُمُوخَا سَتُسَمُرُخَا اَصَمَاوَتُ اَصَبَاوَتُ صَمَصَمَا یَا مَزْمِیُوشِ یَالَزْھَبُوشِ اَدُوتِی صَبَارَتْ اَشْدِی سَغْسَہُم عَجْ عَجْ عَاجَا ○

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کے بجا لانے کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی کے کسی ایک برتن میں پانی بھر کر رکھیں اور پھر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو اسے حکم دیں کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اس برتن میں رکھ دے اور اپنے مرض کی تشخیص کا ارادہ کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل کی عبارت کو سات بار پڑھے اور برتن کے پانی پر پھونک دے۔ مریض کے مرض کا سبب سحر و جادو ہو گا تو بحکم خدا برتن کا پانی حیرت انگیز طور پر گرم ہو کر ابلنے لگے گا اور اگر مرض جسمانی و قدرتی طور پر ہو گا تو پھر کچھ بھی ظہور میں نہ آئے گا اور پانی میں بھی کسی قسم کا کوئی تغیر واقع نہ ہو گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ یہ عمل ایک ایسا سریع التاثیر اور عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے کہ اس کی تعریف سے زبان و قلم قاصر ہیں۔ لہٰذا اوقات اس عمل کا عامل ابھی عمل کی عبارت کا ورد بھی مکمل نہیں کر پاتا کہ اس کا اثر ظاہر ہونے لگ جاتا ہے اور برتن کا پانی گرم ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ جب اس عمل کی مدد سے پانی گرم ہو جائے تو مریض کو چاہیئے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو فوراً ہی برتن کے پانی سے باہر نکال لے تاکہ حرارت کے عمل سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔

اِطلاع برائے قارئین

'انوارِ طلسمات' کے مندرجات، عملیات و مجرّبات کے بارے میں معلومات طلب امور کے لیے ادارۂ عالیہ مقیاس الجفر کی معرفت حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد سے رجوع کریں۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد
صدر مجلس مشاورت ادارہ مقیاس الجفر شالامار ٹاؤن لاہور ۹

بابِ سوم

تسخیرِ مسان کے عجیب و غریب طلسماتی اعمال

حقیقتِ مسان

تسخیر مسان کے متعلقہ عملیات و اَوراد کو ضبطِ تحریر میں لانے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مسان کی علمی و عملی حیثیت اور اس کے اثرات و نتائج کی صداقت و حقانیت کو واضح و آشکارا کر دیا جائے۔ مسان دراصل حقیقت سریانی لغت ہے جس کے معانی روح کے ہیں۔ اصطلاح میں بھی مسان کو ایک غیر مرئی قسم کی حیات بخش قوت کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ مسان کا تعلق جملہ نوع کی مخلوقات کے باطنی و روحانی اجسام سے ہے۔ عملیاتی طور پر کسی مرنے والے جاندار، انسان یا حیوان کی روح کو عمل کی قوت سے تسخیر کر لینا مسان کی تسخیر کے نام سے مقبول و موسوم ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیر مسان کے سلسلے کے اعمال کو جملہ قسم کے طلسماتی عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال کا عامل اپنی عملیاتی قوت سے انسان و حیوان کی روح کو تسخیر کر کے اس روح کی مدد سے حب و بغض کے علاوہ روزگار اعمال سر انجام دے سکتا ہے۔ تسخیر مسان کے ایسے عملیات جو علمائے سلف و خلف کے نزدیک مستند ترین اور مجرب ترین شمار ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ ان میں سے چند ایک اعمال ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

عملِ اوّل

تسخیر مسان کے سلسلے کا ذیل کا عمل علمائے طلسمات کے نزدیک نہایت ہی عجیب التاثیر قسم کا عمل ہے۔ قاضی صاعد صاحب ینابیع الطلسمات تحریر فرماتے ہیں کہ حکمائے کالد و سریان اور اہل ایم و ہمدان اعمال طلسمات کی بنیاد اسی عمل پر ہی سمجھتے ہیں۔ اس عمل کا موضوع حُب و تسخیر ہے اور اس مسان کا عامل اس عمل کی مدد سے جس کسی کو بھی چاہے اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ قاضی صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ یہ عمل خود ان کا ہزاروں بار کا

آزمایا ہوا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عمل کی تسخیر کی چلہ کشی کے عمل کا آغاز کرے چنانچہ طریقۂ عمل کے مطابق عمل کی ذیل کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر مشدھ کر لیا جائے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی زکوٰۃ کی متذکرۃ الصدر تعداد کی مداومت کے لیئے اس قسم کی کوئی پابندی وغیرہ نہیں ہے کہ اسے ایک ہی چلہ میں مکمل کر لیا جائے۔ یہ عمل چونکہ اپنے سلسلے کے تمام تر اعمال و اوراد کا سرتاج عمل ہے اس لیئے عمومی اعمال کے بالکل برعکس اس عمل کے عامل کے لیئے عمل کی مواظبت کے لیئے کوئی شرط یا قید وغیرہ نہیں لگائی گئی ہے چنانچہ اس عمل کو جتنے بھی عرصہ میں ممکن ہو سکتا ہو اس کی ایک مقررہ تعداد کے برابر پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ اس عمل کے سلسلے میں صرف ایک ہی پابندی کا ذکر کیا گیا اور وہ پابندی یہ ہے کہ عامل تقویٰ و طہارت کی پابندی کے ساتھ اس عمل پر عمل پیرا رہے۔ قاضی صاعد لکھتا ہے کہ جو شخص بھی مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق زکوٰۃ ادا کر کے اس عمل کا عامل بن جائے گا تو وہ انسان و حیوان میں سے جس کا بھی مسان تیار کرنا چاہے گا کر سکے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

○○○

یَا ظُبَا بَظْهَا هَیْشُ یَا قَلْهَا قَزْهَا طَیْشِ یَا غَلْطَا طَوَرَاشِ
تَفْهَاشِ ظَبْهَبْهَا هَزَقَةِ بَظْقَطْهَا قَزْمَةِ یَا قَلْمَتْهَا
تَوَخَوَزَانِ غَنْطَفَهَا ظَوَطَا شَاةِ تَفْهَشْهَا هَا یُوشِ یَا
اِیلَیَاهُ هَقَمَقَانِ طَرْجَلِ مَرْجَلِ قَزْبَقْهَا هَاشِ یَرْقَیُوهَا
یَا ظَبْشَکْهَیَا هَوْلاً قَتَمُوْا قَلْشَخَ یَا قَنَاشِ اَظْعَلْیَطِ
هَبْطِ طَمْطَاهَطِ سُوْتُوْ وَاسُوْا یَا ظَقْتَیْقُوْا قَشِی هَوْ
هَشِی اَطْمَا اَقْمَا یَحَقّ قَتَر قَتَدَاشِ هَذْهَیَاقِ هَرْ
قَذْتَاشِ قَتَرْشَلِ قَزْهَقِ اَظَوْظَهِ ظَرْیَاقِ آلِ شَدْیَایَ
هَیْکُوْا هَیَالِ قَطْهَیَاقِ قَانَشِ وَیَحَقّ هَشْوُ قَشِ قَا
شُوْقَشِ ظَیَاقَا هَیْدَا قُتُولاً یَا ظَمْهَا هَرُ ظَمْهَا قَتِیْرُ
قَاهَجِ ظَاهَجِ یَا مُبْوِیُ یَا مُعِیْدُ لَوْ ظَمْهَا لَاذَرَا
هَنَهَاتُ رَاً

○○○

متذکرۃ الصدر عمل کے بجا لانے کی ترکیب یہ ہے کہ جس مردہ انسان کا مسان تیار کرنا مقصود ہو تو اس کی راکھ جو جلانے کے عمل کے بعد تیار ہوتی ہے حسبِ ضرورت لے کر اس پر متذکرہ بالا عمل کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونکیں اور پھر صحتِ عمل کے لیئے اس راکھ کو غور سے دیکھیں تو اس کے ہر ذرہ میں زندگی کے آثار

نظر آئیں گے۔ اس راکھ میں سے ایک رتی بھر بھی لے کر جس مطلوب کو کھلا پلا دیں گے تو وہ اسی وقت ہی آپ کی محبت کا مریض بن جائے گا۔

صاحب ینابیع الطلسمات فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی تسخیر مطلوب ہو تو اس کے لیئے مردہ عورت کی راکھ کا مسان کار آمد ہوتا ہے اور اگر عورت کو قابو میں لانا ہو تو اس کے لیئے کسی مردہ مرد کی خاک کو مفید قرار دیا جا سکتا ہے۔ قاضی صاحب کا قول ہے کہ سب سے معتبر راکھ وہ ہے جسے چِتا سے حاصل کیا جائے۔

ینابیع الطلسمات میں مذکور و مسطور ہے کہ تسخیر مسان کے اس عمل کا عامل اگر ایک مٹھی بھر خاک پر اس عمل کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں کے بناتے ہوئے کسی بے جان بت پر ڈال دے اور وہ جاندار بن جائے تو یہ اس عمل کا ایک معمولی سا ہی کرشمہ ہوگا۔ صاحب ینابیع الطلسمات کی تحقیقات کے مطابق سامری جادوگر کے تراشے ہوئے بے جان بچھڑے کا قوتِ گویائی حاصل کر لینا درحقیقت تسخیر مسان کے اسی عمل کا ہی نتیجہ تھا

راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ ینابیع الطلسمات کے مصنف و مؤلف نے اس عمل کو جس شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے اگر اس کو مختصر سی تفصیل کے ساتھ بھی درج کیا جاتا ہے تو اس کے لیئے ایک الگ دفتر کی ضرورت پڑے گی۔ بنا بریں اس عمل کے سلسلے میں ہم صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ تسخیر مسان کے حقائق کا حامل یہ عمل بلاشک و شبہ حب و تسخیر جیسے مقاصد و مطالب کے لیئے کامیاب و بے خطا عمل ہے جسے جملہ متقدمین و متاخرین نے عمل و تجربہ کے ترازو پر تول کر ایک مؤثر ترین عمل کے طور پر تحریر کیا ہے۔ خود اس حقیر کا یہ ارادہ ہے کہ مستقبل میں چل کر اس عمل کی ترکیب کے مطابق اس کی تسخیر کی جائے اور پھر اس کے طلسماتی حقائق کا مشاہدہ کیا جائے۔ قاضی صاحب موصوف متذکرۃ الصدر عمل کی تشریح و توضیح کے بعد سب سے آخر پر چل کر یہ لکھتے ہیں کہ میں چونکہ خود اس عمل کا عامل ہوں اس لیئے اس عمل کو آزمانے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ ایک ایسا عجیب و غریب عمل ہے کہ اگر اس عمل کو کسی انسان یا حیوان کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر چند ایک بار پڑھ کر پھونک لیا جائے اور پھر اس مٹی کو اس کے سر پہ ڈال دیا جائے تو وہ اس عمل کی تاثیر سے اسی وقت ہی مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

عملِ ثانی

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق ایسا مسان جو بغض و عداوت کے لیئے تیار کیا جاتا ہے وہ ایک ایسا خطرناک اور نقصان دہ عمل ہوتا ہے کہ جس کے ہلاکت خیز اثرات کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ یاد رہے کہ بغض و عداوت کے موضوع پر پائے جانے والے مسان کے سلسلے کے عملیات اپنی تراکیب کے اعتبار سے حب و تسخیر کے متعلقہ اعمال و اوراد کی تراکیب کے ساتھ کسی قسم کی بھی کوئی مطابقت نہیں رکھتے بلکہ واضح طور پر اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں۔ ذیل کا عمل جو علمائے طلسمات و روحانیات کے یہاں بغض و عداوت کے عمل کے طور پر مشہور و مقبول

ہے ایک ایسا سریع التاثیر اور حکمی قسم کا عمل ہے کہ جو کسی صورت میں بھی تخلف نہیں کرتا۔ یہ عمل جو اپنی متعلقہ عبارت کے کلماتِ اربعہ پر مشتمل ہے عبرانی لغت کا طلسم ہے جس کے متعلق اکابر علمائے مخفیات فرماتے ہیں کہ یہ عمل ان اعمال و مجربات میں سے ہے جن کی نسبت مکاشفات موسوی میں ساحر فرعون سامری کی طرف بیان کی گئی ہے۔ بنابریں یہ عمل جن کلمات و حروف کا مجموعہ ہے۔ لغت میں ان کے معانی دریافت نہیں ہو سکے ہیں۔ واضح رہے کہ ایسا عمل و وظیفہ یا ورد جو لغت و اصطلاح میں اپنے کوئی معانی نہ رکھتا ہو بلکہ اپنی علمی حیثیت کے طور پر ایک مجہول لغت ہی نظر آتا ہو تو وہ مجہول ہونے کے باوجود اپنے سلسلے کے عملیات و اوراد میں اثرات و نتائج کے اعتبار سے بھی کم تر نہیں سمجھا جاتا البتہ اس قسم کے کلمات کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان اعمال میں سے ہیں جن کے حقیقی معانی کا علم صرف اور صرف خاصانِ خدا کو ہی ہے

بغض و عداوت کے اس عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

○○○

شاموشاطا ششہاطا یا شطوشا شطمتا ستر
طعابدطاقاش عضما صوقا یا یرترا طعا جسہاہی
مدشامان ضرہشما فرقناش ہومرنادا فنہاشر
توامسناۃ ونوافنشہقاط ہیامتشہاموا صفحناخ
کلیعا وفرا یرتوا شوایا یمحا دیدا ہادا امہالیعا
ہتکات ومضاق فرشوعشاش اوسموش خیلاکاث
لمناعاسی یرشارکہایا نتوشوف ان ملہاش یبوتخل
نمانوسان وفرتیا فرت افنیاء جوعبا جوشمالاش
مومسنا شایرہوہراشا ○

○○○

جریر بن عبداللہ اصفہانی اپنے مصحف میں متذکرۃ الصدر عمل کو رسائل حمودابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی تسخیر و دعوت کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کی مواظبت کا معروف طریقہ یہ ہے کہ قمر ناقص النور کے کسی بھی دن بوم صحرائی کو پکڑ کر سرخ تانبے کی چھری سے ذبح کریں اور اس کا جو خون حاصل ہو اس خون سے اس عمل کی متذکرہ بالا عبارت کے کلمات و حروف کو کاغذ پر لکھیں اور جب کاغذ کی تحریر خشک ہو جائے تو اسے فوراً ہی جلا ڈالیں اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اسے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ بغض و عداوت کا طلسماتی مسان تیار ہے
اصفہانی فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند ہو کر بجا لائے۔ عمل بجا لاتے وقت عمل کے مکان میں تلخ قسم کے بخورات کو سلگائے اور عمل کی بجا آوری سے قبل اپنا حصار باندھے تاکہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے امن میں رہے۔ حصار کے اختیار کرنے کو اس عمل کی متعلقہ

شرائط میں سے شرطِ اولین کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے اور اس کا سبب یہ بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ یہ عمل حب و تسخیر کے عمل کی عبارت کا معکوس عمل ہے جس کا موضوع بغض و عداوت ہے اور یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ معکوس عمل کی بجا آوری کے دوران اگر کسی قسم کی کوتاہی سرزد ہو جاتی ہے تو اس کا عامل اسی وقت ہی رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔ رجعت کے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیئے ہی حصار کے عمل کو اس عمل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے تاکہ عامل حصار جیسے محفوظ ترین ہیکل کی حفاظت میں رہے اور کسی خوف و خطر کے بغیر اپنے عمل کو بجا لائے صاحب مصحفِ اصفہانی نے اس عمل کے ذیل میں حصار کے جس ایک طلسماتی عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اس کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:۔

○○○

جشا زنما جوسہان فیشمان دوصاتوق ہلا ہلان
یرمشہاما عبما تعادون یما انفاش رفستاخ ذرعا
باس شدر وہلاش جوحقتعا صومعیظا مشدیا
قاست نہاسو نہالی فلانما سبان نرفعاد ترسہاس
درخواسہا کیدا تاب شرطان افتاران ای سوا ہکث ہوا
مزشاش ندقاش تمانتناش جشہاذ نمہا راملسات
نم ہی براشاشی واخنداف امر اہیوما او بریہوما نو
رومہاشا مشادا ہا مشموہا را دفہما دا یا یرتنا
یوقتا ○

○○○

مصحفِ اصفہانی میں مندرجہ تفصیل کے مطابق متذکرہ بالا شرائط کی پابندی کے ساتھ عمل کو تیار کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ رکھ چھوڑیں۔ بوم کی روح کی تسخیر کا یہ مسان انتہائی خطرناک، خوفناک، مہلک اور سخت قسم کا نقصان دہ ہے۔ اس مسان کا ایک ذرہ بھی لے کر جن دو دوستوں کو کسی طریقہ سے کھلا پلا دیں گے تو یہ اس قدر مؤثر ہے کہ وہ کبھی بھی جدا نہ ہونے والے جگری دوست کھانے کی میز پر سے بھی اٹھنے نہ پائیں گے کہ ان کی دوستی کا رشتہ ختم ہو جائے گا۔ پیار و محبت کے بندھن ٹوٹ جائیں گے اور وہ دونوں ایک دوسرے کے لیئے اجنبی بن جائیں گے۔ نہ صرف یہ کہ ان کی دوستی جاتی رہے گی بلکہ وہ ایک دوسرے کی شکل و صورت تک کو بھی دیکھنا پسند نہیں کریں گے۔ بغض و عداوت کے اس عمل کے متعلقہ حصار کے عمل کو استعمال میں لانے کا چونکہ کوئی خصوصی طریقہ نہیں بیان کیا گیا ہے اس لیئے ضرورت عمل کے وقت حصار کے عمل کی عبارت کا گیارہ دفعہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف پھونک لینا ہی مناسب ثابت ہوتا ہے۔ اصفہانی اپنے مصحف میں حکیم

حموربابی سے نقل کرتا ہے کہ متذکرۃ الصدر حصار کا عمل ایک ایسا جامع الفوائد قسم کا عمل ہے کہ جس کو حیلہ قسم کے طلسماتی اعمال کی بجاآوری کے لیئے عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ حصار کا یہ عمل اس اعتبار سے بھی اپنے سلسلے کے اعمال میں سب سے افضل و برتر ہے کہ یہ کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر ہی مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

عملِ ثالث

امام جلداقی صاحب مدارج البروج لکھتا ہے کہ دشمن کو کربناک و دردناک امراض میں مبتلا کر دینے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل ایک ایسا پرتاثیر و سریع الاثر عمل ہے کہ جس کے اسرار و عجائبات کو علمائے علم و فن نے عمل و تجربہ کے میزان پر تول کر مجرب المجرب کی سندِ جید سے نواز دیا ہے۔ اس عمل کی عبارت کے کلمات و حروف جو سریانی لغت پر مشتمل ہیں یہ مختلف قسم کے مؤکلات و اعوان کے اسماء کا مجموعہ ہیں۔ جلداقی کہتا ہے کہ مسان کی تسخیر کے اس عمل کو میں نے برہان الدین بربری کی کتاب شمائل السحر سے نقل کیا ہے۔ علامہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ذیل کی عبارت کو اس کی تین سو تین مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق قمر ناقص النور کے دنوں میں غروب آفتاب کے وقت تلخ بخورات کا دخنہ سلگا کر پڑھیں اور جب قمر زائد النور کا دور آئے تو عمل کو ترک کر دیں اور انتظار کرتے رہیں۔ پھر جب دوبارہ ناقص النور کا آغاز ہو تو حسبِ سابق عمل کی مداومت پر کاربند ہو جائیں اور زائد النور تک پڑھتے رہیں۔ دوسرے مہینے کے عمل کی تکمیل کے بعد جب تیسرے مہینے کا ناقص النور شروع ہو تو تیسری بار پھر سے عمل کی ابتداء کر دیں لیکن اس مہینے میں صرف دس دن تک پڑھیں۔ اس طریقہ سے عمل کا چلہ مکمل ہو جائے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

عَوْ عَطْهَا عَطْهَس هَـوْ هَطْلَتَا هَطْفَش عَـوْ هَـوْ
عَطَا هَطْ يَا فَطَا فَتَش هَسَا قَطْقَش هَفَا سَطْ سَطْهَو
هَاسٍ فَسْطَقَوْتَاسٍ عَوْ عَجْ هَجَا قُجْ يَا عَوْسَطْهَا يَبِلُ
بِحَقِّ عَاطُوشٍ هَيَاطُوشٍ قَتُوْ فَتُوشٍ يَا هَوْ هَطَقَا يَبِلُ
بِحَقِّ نُمَا نَمْهَاتٍ فَطَا فَتَمْهَاتٍ يَبْمَعًا يَلُومًا يَا عَوْ
عَطْسَا يَبِلُ بِحَقِّ رَبِحَاسٍ هَيْحَاسٍ هَاسُو سَاخٍ بِحَانَوْ
سَاعًا يَا فَنَوْ فَشَهَا يَبِلُ بِحَقِّ تَدْعَاسٍ سَدْقَاسٍ سَعْدُوحٍ
يَا فَدُوحٍ يَا سَوْ تَسَفَتَا يَبِلُ بِحَقِّ هَتَهَاقٍ قَطَمْقَاقٍ
تَنْيَمْهَاتٍ فَتَلَهْمَهَاتٍ فَتَلَمُوهُ هَنَهُتُوهُ لَا فَتَا فَتَاهٍ

اَلَاهَوْ هَاهٍ وَهٰذَا اَيُوْمَكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ هَرْوَاشَا
وَرْهَتَدَادًا فَتَرْتَرْشَاقٍ هَيَايَ اَهْيَاهِي نَمُوْهُمْ شَاهَايَ
فَتَاتُوْنَ شَوْمَوْهَادَايَ

جلداقی تحریر کرتا ہے کہ تسخیرِ مسان کے اس عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد اس کی قوتِ تاثیر کا تجربہ و امتحان کرنا چاہیں تو استخوانِ آدم اور مغزِ سرِ بوم دونوں کو جلا کر خاکستر کر کے پیس لیں۔ اس خاک پر عمل کی متذکرہ بالا عبارت کا تین سو تین دفعہ جاپ کر کے دم کر دیں۔ اس مسان کی خاک میں سے ایک رتی بھر جس کسی بھی ظالم و جابر دشمن کو کھلادیں گے تو ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی وہ شخص ایسی پوشیدہ و پیچیدہ قسم کی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جائے گا کہ جن کی نہ تو کوئی کامل تشخیص ہی ہو سکے گی اور نہ ہی ان سے نجات پا جانے کی کوئی صورت نظر آئے گی۔ ایسا شخص اس مسان کے زیر اثر پاگل و مجنون بن جائے گا اور اپنے مرض کے علاج معالجے کے باوجود ایسا لاعلاج مریض بن جائے گا کہ جس کا انجام موت کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ امام جلداقی نے متذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لیئے ذیل کے عملِ حصار کے اختیار کرنے کو نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی تاثیرات و فضائل کا شمار ممکن نہیں ہے۔ عمل اِبن امت :-

اَعُوذُ ذَتُ بِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ
مَاشَاءَ اللّٰهُ وَبِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَبِكُلِّ رَخَاءٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ
وَبِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وَبِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَبِكُلِّ ضِيْقٍ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَبِكُلِّ قَضَاءٍ وَقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَبِكُلِّ
عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَبِكُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مدارج البروج میں بسندِ معتبر قاضی برہان الدین بربری سے منقول ہے، امام جلداقی تحریر فرماتے ہیں کہ صاحب شمائل السحر کے مطابق اگر متذکرۃ الصدر خاک کو پانی میں حل کر کے اس پانی کو دشمن کی رہائش گاہ یا مکان میں چھڑک دیا جائے تو اس دشمن اور اس کے تمام اہل خانہ پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پائے گا کہ وہ تمام لوگ مختلف عوارضات کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ جلداقی رقمطراز ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل ایک ایسا سحری و سفلی قسم کا عمل ہے کہ جس کو تسخیرِ مسان کے اعمال میں ایک استقلالی عمل کی حیثیت حاصل ہے

یہی وجہ ہے کہ علمائے علم وفن کا اس عمل کی حقانیت وصداقت پر اتفاق ثابت ہے چونکہ یہ ایک نہایت ہی مہلک قسم کا سفلی عمل ہے۔ اس لیے اس کے بجالانے کی صرف اسی صورت میں ہی اجازت دی گئی ہے کہ جب عامل اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارۂ کار نہ سمجھتا ہو وہ خود عاجز ہو اور اس کا مقابل ومخالف دشمن مضبوط وطاقتور ہو۔ محض ذاتی دشمنی وخصومت کی بنیاد پر اس عمل کا بجالانا کسی طریقہ سے بھی جائز ومباح نہیں ہے۔

عملِ رابع

تسخیرِ مسان کا ذیل کا عمل بھی ایک اسراری قسم کا طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع مستورات کی متعلقہ امراضِ اٹھراء وعقر کا پیدا کرنا ہے۔ اس عمل کی زود اثری کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو اپنے معمولات ومجربات میں بڑی تعریف وتوصیف کے ساتھ بیان کیا ہے۔ چنانچہ لمعۃ الروحانیون جیسی طلسماتی سلسلے کی مشہورِ عالم کتاب میں اس عمل کو حکیم جالینوس کی طرف منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے۔ اس عمل کا دارومدار کرمس یعنی گوہ پر ہے۔ صاحب لمعۃ الروحانیون مُلّا واقدی اس عمل کی ترکیب وتفصیل کے ضمن میں لکھتے ہیں کہ جب مریخ وعطارد کا قران واقع ہو رہا ہو تو اس وقت گوہ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں اور ہلاک کرکے مٹی کے کسی برتن میں رکھ کر چالیس روز تک زمینِ نمناک میں دفن کر رکھیں۔ ایک چلّہ کے بعد جب اس برتن کو باہر نکال کر دیکھیں گے تو جانور مذکور کا جسم جل سڑ کر راکھ ہو چکا ہو گا۔ اس راکھ کو بحفاظت اپنے پاس رکھ لیں۔ بضرورتِ عمل کے وقت اس راکھ میں سے چٹکی بھر لے کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو بیس بار پڑھ کر پھونکیں۔ یہ راکھ جس کسی عورت کو بھی کھلا پلا دیں گے تو وہ حیرت انگیز طور پر اٹھراء وعقر جیسی پریشان کن امراض واسقام میں مبتلا ہو جائے گی۔ اس کے جسمانی نظام پر اس مسان کا ایسا اثر پڑے گا کہ وہ جیتے جی ان امراض سے چھٹکارہ حاصل نہ کر سکے گی۔ عقر واٹھراء کے علاوہ صرع وجنون، ہسٹیریا ومراق جیسی بہت سی دوسری بیماریاں بھی اس پر اپنا تسلط جما لیں گی اور اس طرح اس مسان کا استعمال اس عورت کے لیے نہایت مہلک ثابت ہو گا۔ اسمائے عمل یہ ہیں:۔

○○○

اونا باھش مدرکیتا اَفکالثوبیو راً وفتبا ورا ً رما
مدرا فا حلااً اضنامانا مھادمرا کزھاً دامدانھاجاً
دردرتا یرھک دامادو خنوھکاً ناسکبامودا ً رفشر
ضھادشیرسکاً ھشصاحماً ای شبازاتااوندداکاً
عورشیاد ذابشنوھافترا فتمشجاھو تمشنا شواعا شودا ً
نیا اشرا دوماتفکوباتارادیزاحیا من مرسناما

یرھربھاجا رمدوفاشی یافتوھا فی دستفقاھی ھورو
ساخی یوروشادذا ورفتا فرفتاعث زرصاھادرنمشا
داعزرمحنالاو ذبورما تنوفنما ھوقتما مدیاشد
شاعاعنومشلاً ھی ایافناھی ○

○○○

حضرت مُلّا علی واقدی فرماتے ہیں کہ جو عامل ذیل کے عمل کو لکھ کر کسی ایسی مریض عورت کے گلے میں باندھ دے جو متذکرہ بالا مسان کے سحری وسفلی اثرات کا نشانہ بن چکی ہو تو وہ لاعلاج عورت بھی خدا کے فضل وکرم سے جلد تر شفا پائے گی۔ مُلّا صاحب موصوف کے بقول ان کے پاس مسان ستائی ہوئی جو کوئی عورت بھی آتی تھی تو وہ اسی عمل کو ہی لکھ کر اس مریضہ کو دے دیتے تھے شب کو شفا ہو جاتی تھی۔ عمل درج ذیل ہے:۔

○○○

شتاردادانکیھثیباطاً رصوارا کیداً ایلمعار وھد
تذعفتاتا لمض حنوبیناباً ھرحمدنشکاً اتفتوا اما
تشذراً اکتنایا حنوارذذتباروداوزستا فیتدھاش
زاتذمیزاداً صراطاً دوفرطاً انشتماتاً اھا اذ
نکمھاصنھاً مرفنوا فزما ھیداً امھامنماقاً
شتزدفنھاً اذنوناحنسھاً سواعوسھشھاً زز
مھاعاً انماشاتاً تذ دیبادذیعزا نشھاً عت
حزاجذحنا فیا دیشا دیھامث دشمانا ن ھیثقاد ا
مبشھاداً سکاقاناً ھسافنا ً ویبقی رجہ ذوالھاقان ○

○○○

لمعۃ الروحانیون میں متذکرہ بالا عمل کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا مجمع الفوائد قسم کا عمل ہے کہ جو متذکرۃ الصدر مسان کے روحانی علاج کے علاوہ ہر قسم کے مسان کے سحری وسفلی اثرات کے رد وابطال کے لیے مؤثر ومفید ثابت ہوتا ہے۔

حضرت مُلّا علی واقدی کا قول ہے کہ یہ عمل عملِ شفاء ہے اور ایک عالمگیر قسم کا عمل ہے جسے علمائے متقدمین ومتاخرین نے بھی جملہ قسم کے سحری وسفلی اعمال کے ستائے ہوئے مصیبت زدہ انسانوں کے روحانی مداوا کے طور پر بیان کیا ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ متذکرہ بالا عمل قدیم ترین طلسماتی اعمال کا نمونہ ہے۔ یہ عمل جو سریانی لغت کے اسماء وکلمات پر مشتمل ہے، اگر اس کو سریانی سے عربی کے قالب میں ڈھالا جاتا ہے تو یہ عمل

خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و جلالت کے ذکر کی ایک عظیم مناجات نظر آتا ہے۔ صاحب لمعۃ الروحانیون نے اس عمل کو مسان کے روحانی علاج اور تسخیر مسان کے متذکرۃ الصدر عمل کے متعلقہ حصار کے طور پر ہر دو مقاصد کے لیے پُرتاثیر تحریر کیا ہے، عمل ملاحظہ ہو:-

يَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ مَلَائِكَتِهٖ وَيَا مُمَرِّغَ تِلْكَ الْاَبْدَانِ
لِطَاعَتِهٖ وَيَا خَالِقَ الْاٰدَمِيِّيْنَ صَحِيْحًا وَّ مُبْتَلىً وَّيَا
مُعَرِّضَ اَهْلِ السَّقَمِ وَ اَهْلِ الصِّحَّةِ لِلْاَجْرِ وَالْبَلِيَّةِ
وَيَا مُدَاوِيَ الْمَرْضٰى وَشَافِيَهُمْ بِطِبِّهٖ وَيَا مُفَرِّجًا عَنْ
اَهْلِ الْبَلَاءِ بَلَايَاهُمْ بِجَلِيْلِ رَحْمَتِهٖ فَقَدْ نَزَلَ
بِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا قَضَىٰ فِيْهِ اَقَارِبِيْ وَ اَهْلِيْ وَالصَّدِيْقُ
وَالْبَعِيْدُ وَمَا شَمِتَ بِيْ فِيْهِ اَعْدَائِيْ حَتّٰى صِرْتُ
مَذْكُوْرًا بِبَلَائِيْ فِيْ اَفْوَاهِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ اَعْيَتْنِيْ اَطِبَّاءُ
وَيْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ لِقِلَّةِ عِلْمِهِمْ بِدَوَاءِ دَائِيْ وَ
طِبُّ دَوَائِيْ فِيْ عِلْمِكَ عِنْدَكَ مُثْبَتٌ فَانْفَعْنِيْ
بِطِبِّكَ فَلَا طَبِيْبَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْكَ وَلَا رَحِيْمَ اَشَدُّ
تَعَطُّفًا مِنْكَ عَلَيَّ فَقَدْ غَيَّرَتْ بَلِيَّتُكَ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ
فَحَوِّلْ ذٰلِكَ عَنِّيْ اِلَى الْفَرَجِ وَالرَّخَاءِ اِنَّكَ وَاِنْ لَمْ
تَفْعَلْ لَمْ اَرْجُهٗ مِنْ غَيْرِكَ فَانْفَعْنِيْ بِطِبِّكَ وَ
دَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ يَا رَحِيْمُ

عملِ خامس

دشمن کے کاروبار اور روزگار کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ذیل کا عمل مسان انتہائی مؤثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کو مسان بندش کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عمل کا دار و مدار نعل شتر اعرابی پر ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ ذیل کی طلسماتی عبارت کو چالیس روز بلاناغہ تاریک کمرے میں رات کو پانچ سو پچیس مرتبہ پڑھا کریں۔ چلّہ کے بعد عمل کی تسخیر مکمل ہو جائے گی۔ حسبِ ضرورت نعل مذکورہ

کی راکھ پر اس عمل کو ایک سو پانچ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور دشمن کی دکان، کاروباری جگہ یا کارخانہ وغیرہ میں پھینک دیں تو اس کے نحس اثرات کے سبب اس شخص کا روزگار تہ و بالا ہو کر رہ جائے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

عَلَمِيَايِرْ يَادًا اَنْتَشَمَادَ مَدَا اَحَنًا جَلَتَشَمَعْنَا حَبُوْا
فَتَامِيرَا حَنًا ضَيَا لَتُوْ نَمًّا تَنَدْ اَغْلَبًا سَهَا جَبْنَا بُوْيًا
فَقَنُوَا مَوْفَنَدًا حَتْوَامَزْ يَبُوْ فَتَدْ رًا سَهَا دَمَنًا امْرَشَا
مَالَا يَخْفٰى بِمَادْ وَعَدْ مَامَا يَبُوْ رَمًّا هَيَّوْ رَ فَتَا
عُلُوًّا هَوْهَانِىْ رَ ذْ فَتَا عِبَانِ سَلْسَهَا صَاحِبُ الْقَتَدِرِ
وَالْمِيهَادِ دَهَا عَوْ نَنَا فَتًا يَطْرَ السَّافِتَهَامِ مَلْهَمَادًا
بَرْسَاطَا اَشْهَوْسَا مَّا يَا فَتَوِىُّ الْبَطْشِ دَمْهَا دَاخًا
حَبْلُ فَتَدَ رَامَا فَتًا يَا حَبُوْ سَوْ حَبْتَمًّا جَبْيَا هَوْ
فَتَا رَوْلًا اَشْهَادَ وْسَا رَ ذْهَمْ يَاعَوْ هَدًّا يَبُوْ شَوْ
هَمًّا حَا فِظًا نَاصِرًا دَلِيْلًا مَذْ هَقَدَارِىْ اَىْ
سَذْ فَتَمًّا دَايَا دَاهِىْ كَشَوَا دَابَادِىْ تَرِشَيْدُ وَنَ اَخَذًا

واصل ابن عطار بغدادی اپنے مصحف میں متذکرۃ الصدر عمل کو رسائل ہر دو سے نقل کرتے ہوئے اس کے اثرات و نتائج کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک قسم کا سحری و سفلی عمل مسان ہے جس کو جہاں بھی تباہی و بربادی کی نیت کے ساتھ پھینک دیا جاتا ہے تو وہ جگہ دیکھتے ہی دیکھتے بے آباد و ویران ہو جاتی ہے۔ اس جگہ پر ہونے والا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ جاتا ہے اور وہاں کے مکین پریشان و تباہ حال ہو کر وہاں سے کوچ کر جانے کو ہی اپنی نجات سمجھتے ہیں۔ بغدادی فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل کے سحری و سفلی اثرات کو دور کرنے کے لیے ذیل کا عمل علمائے علم و فن کے مستند ترین قسم کے اعمال سے ہے موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل سے کام لینے کا میرا ذاتی طور پر استخراج کردہ طریقہ یہ ہے کہ میں اس عمل کے کلمات کو پانی پر ایک سو ایک بار پڑھ کر اس پانی کا چھڑکاؤ کرواتا ہوں اور اسی پانی کو ہی متاثرہ افراد کو پینے کے لیے دے دیتا ہوں۔ اس عمل کی خیر و برکت سے متذکرہ بالا مسان کے تباہ کن اثرات کا اثر جاتا رہتا ہے۔ کلماتِ عمل یوں ہیں:-

قَطْهَانُوهَا شَطْهَادُوهَا هَشْهُوا طَشْهُوا هَنْهَا طاً
قَنْقَاطاً قَيَايَا فَتْرهَا طُوَاهُوثَيَا سَتْرمَشْهَافُتُوثِ قَطْقَاطُوْ
تَرَوْثَايَا فَهْقَطعاً يَوْهَطْهَشَاً فَتَا قَطْهَا شُوَايَا طَوْهَنْهَا
فَتَوَاهَنَا تَنْهَا اَيَا مَشْهَاً يَا طَرهَطَا طَومَاً تَترظَيَاهَاً
شُوْيَر رِفَتَا يَوْهَرْوِسَاً مَرفَتَا مَوْقِ مَوْسَا طُوْق
فَتْوطَرمَسَاً سُوْطَا سَوْهَاً هَيَوْا فَتَادًا سَا طُوطَا دًا
هَادَوفَشَا مَاطُوسَفَاً سَرْهَمَا سُوْدَا دِيَاً فَتش سُو
فَتَسَاسَاً هَسْ هَوْفَتْطَاشَاً اَطْوَا هَيَاً اَفْتُوا اهَيَاً ○

○○○

مسان کیا ہے؟ مسان کی حقیقت کیا ہے؟ مسان کے اثرانداز ہونے کی کیفیت کیا ہے؟ متذکرہ بالا سطور میں اجمالی طور پر اس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ مسان چونکہ روح حیوانی و انسانی کا ہی دوسرا نام ہے اس لیے مسان کو علمی اور عملی ہر دو طریقہ جات پر عمل پیرا ہو کر ہی تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ مسان کے متعلق یہ بات بھی بطورِ خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مسان حب کے لیے تسخیر کیا جاتا ہے یا بغض و عداوت کے لیے مسان کی تاثیرات و نتائج کا اس اعتبار سے کوئی اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ مسان کے استعمال میں سرزد ہو جانے والی معمولی سی بھی غلطی بہت بڑے نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔ بنا بریں علمائے علم و فن نے مسان کے باب میں احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا ہے کہ مسان کے استعمال میں کی جانے والی غلطی ایک ایسی غلطی ہے کہ جس کا کوئی تدارک اور حل موجود نہیں ہے۔ واصل ابن عطار بغدادی کہتا ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے ظالم و جابر اور بدکردار شوہر کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنانے اور فسق و فجور سے بچانے کے لیے اسے حب و تسخیر کا مسان کھلا دیتی ہے تو مسان ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے اثرات کے نتیجہ میں اس کا شوہر جیتے جی اس کے زیرِ اثر رہے گا اور ہر قسم کی برائی سے باز آ جائے گا۔ لیکن اگر اسی مسان کے کھلانے میں اس سے کوتاہی سرزد ہو جاتی ہے تو پھر حب و تسخیر کا یہ مسان اس کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو گا۔ وہ شخص مختلف قسم کی جسمانی امراض کا شکار ہو جائے گا اور انجام کار مسانی عفریت ایک دن اس کی زندگی کا چراغ گل کر کے رکھ دے گا۔ اربابِ علم و فن کی معلومات میں اضافہ کے لیے عرض کیا جاتا ہے کہ مسان متعدی امراض کی طرح کا ایک سحری و سفلی مرض ہے، جو ایک مریض سے تندرست شخص کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کا اتفاق ہے کہ مسان کے سحری و سفلی جراثیم ایک چھوت کی طرح مسانی مریض سے اس کے اہلِ خانہ و دوسرے قریبی لوگوں پہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ مسانی امراض کا مسانی مریض سے دوسروں پر حملہ آور ہو جانا اور اپنے اثرات کے ساتھ اپنے زیرِ اثر مریض کو موت کے گھاٹ اتار دینا ایک ایسا عمل ہے جس کو عملِ قلناب کہتے ہیں۔ مسان اپنی تسخیر کے عموماً سات

یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک اپنی مثبت و منفی تاثیر کے ساتھ مؤثر رہتا ہے اور اس مدت کے بعد جل کر غیر مؤثر ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسان کو تیار کرنے کے بعد اسے اس کی مدتِ حضانت کے ابتدائی دنوں میں ہی استعمال میں لانے کی شرط کو ضروریاتِ عمل میں سے قرار دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ جملہ قسم کے حیوانات میں سے بوم یعنی الو کے مسان کو سب سے بڑھ کر خطرناک مسان تسلیم کیا گیا ہے۔ الو کے مسان کا مریض اپنے مرض کے ابتدائی دنوں میں چند دن تک سخت بے چین رہتا ہے اس کے بعد اچانک بیمار ہو جاتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ شدید بخار ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے متلی آتی ہے لیکن قے نہیں ہوتی۔ ان علامات کے ظہور پذیر ہونے کے بعد دوسرے ہفتہ میں مریض دماغی اور اعصابی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ الو کے مسان کے مریض کا اس کی مرض کے پہلے ہفتہ میں علاج کروا لیا جائے تو فوری علاج کے ذریعہ سے مریض کی حالت اچھی ہو جاتی ہے لیکن اگر مریض پہ ایک چلّہ گزر جائے تو پھر یہ مرض اس قدر خطرناک ہو جاتا ہے کہ اس میں شرح اموات سو فیصد ہو جاتی ہے اور کسی بھی مریض کے تندرست ہو جانے کی امید نہیں کی جا سکتی۔ چونکہ مسان ایک چھوت دار مرض کی طرح حملہ آور ہوتا ہے، اس لیے اگر اس کی ابتدائی علامات سے اس کی تشخیص کر لی جائے اور فوری طور پر کسی طلسماتی و روحانی عالم و عامل سے رجوع کر لیا جائے تو اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اور یہ مرض پھیلنے نہیں پاتا اور اگر احتیاطی علاج کے طور پر مریض کا حصار کر دیا جائے اور سحر و جادو کے علاج کی متعلقہ طلسماتی عبارات کا ورد کر کے مریض پر دم کیا جاتا ہے تو اس عمل سے مسان کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں۔ مسان کے علاج میں مریض کے ساتھ ساتھ عامل کو خود اپنی حفاظت کا بھی اہتمام کرنا چاہیے اور ایسے مریض کا علاج کرنے سے قبل خود اپنا حصار کر لینا چاہیے تاکہ مریض کا علاج کرتے ہوئے خود عامل مبتلائے مرض نہ ہو جائے۔ علماء کے نزدیک مسان کے مریض کا صدقہ دینا اس مرض میں نہایت مفید رہتا ہے۔

تحقیقات و تعلیماتِ طلسمات و روحانیات کا علمبردار
ماہنامہ
عرفان النجوم
لاہور
زیرِ ادارت
مرزا محمد عرفان علی زاہد
عنقریب اپنی اشاعت کا آغاز کر رہا ہے
ادارہ مقیاس الجفر، ریاض احمد روڈ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ شالامار ٹاؤن لاہور 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابِ چہارم

اعمالِ اخفار

اکابر علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایک ماہر و حاذق اور عالم و عامل طلسمات کے لیے اعمالِ اخفار کا عامل ہونا ضروری ہے۔ اعمالِ اخفار کا شمار اعظم ترین اعمالِ سیمیا میں سے ہوتا ہے۔ اخفار کے مختلف قسم کے اعمال دو قسم کے ہوتے ہیں۔ نوامیسی اور قوانیسی۔ نوامیسی سے مراد عناصر و حیوانات اور اجزائے ارضیہ ہیں جن سے مختلف تراکیب کے اعمال سر انجام دیئے جاتے ہیں۔ عملیاتی عبارات اور وظائف و اوراد سے خفار کے سلسلے میں مدد لینا قوانیسی اعمال کے نام سے موسوم ہے۔ ذیل میں متذکرہ بالا ہر دو اقسام پر روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

اخفا کے عجیب و غریب نوامیسی عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ عناصر و حیوانات اور اجزائے ارضیہ یعنی جمادات و نباتات میں ایسے عناصر اور اجزاء موجود ہیں جو اپنی تاثیرات کے اعتبار سے اخفار کے اعمال کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ عناصر و حیوانات سے اخفار کے متعلقہ اعمال میں مدد لینا کوئی نئی دریافت نہیں ہے۔ پرانے زمانے کے علماء و عاملین حضرات بھی اس حقیقت سے واقف تھے۔ قدیم طلسماتی صحائف میں اس کا ذکر موجود ہے۔ انباذقلس کوہِ آدم پر پیدا ہونے والی ہوسمان نامی ایک جڑی کا ذکر کرتا ہے۔ یہی مورخ بیان کرتا ہے کہ عراقی جزیرہ خزرج میں بھی ایک ایسی جڑی پائی جاتی ہے جو خفار کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ بلیناس نے ایلم میں خفار کی خصوصیات کی حامل جڑی بوٹیوں کا ذکر کیا ہے۔ پرانی مصری و ترکستانی کتابوں میں بھی جگہ جگہ خفار کے سلسلے کی جمادات و نباتات کا بیان ہے۔ ہرمس اپنے رسائل میں نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کی نباتات و جمادات کا بڑی تفصیل سے ذکر کرتا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ سرسبج نامی جڑی ایک ایسی جڑی ہے کہ اگر اسے اکھاڑ کر اپنے سر پر باندھ لے تو نظرِ خلائق سے غائب ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ ہرمس یہ بھی بتاتا ہے کہ یہ جڑی خفار کے اعمال کے کام ہی نہیں آتی۔ اس کو مختلف قسم کی امراض کے علاج کے لیے بھی کام میں لایا جا سکتا ہے۔ حکیم ہندی

لکھتا ہے کہ بابلی و کالدی لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بہت پہلے مختلف قسم کی جڑی بوٹیوں کو علاج معالجات اور اخفار جیسے امور کے لیے کام میں لایا کرتے تھے۔ کتاب العقاقیر میں حکیم صاحب موصوف نے بیسیوں ایسی جڑیوں کا ذکر کیا ہے جو بہت قدیم ہیں لیکن آج بھی اخفار کے سلسلے کے اعمال کی انجام دہی کے لیے استعمال میں لائی جا رہی ہیں۔ حکیم افلاطون اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ پرانے زمانے کے اکابر علمائے طلسمات و روحانیات مختلف قسم کے پتھروں، جڑی بوٹیوں، حیوانات کے مختلف اعضاء اور ان کی کھالوں کو ادویات کے علاوہ طلسماتی اعمال کی بجا آوری کے کام میں لایا کرتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف کے بقول طلسماتی نقطۂ نگاہ سے عقاقیر و جمادات اور عناصر و حیوانات کا علم ایک بہت ہی آسان علم ہے۔ یہ علم و فن صرف مختلف قسم کے عناصر کے متعلقہ اجزاء کے آمیزہ کا ہی نام ہے۔ ناظرین کرام کو تعجب ہو گا کہ نوامیسی عملیات کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نباتات و جمادات اور عناصر و حیوانات میں سے ہر ایک کے جس طرح بھی ظاہری فوائد موجود ہیں، بالکل اسی طرح سے ہی ان کے کچھ باطنی خواص و فوائد بھی ہیں۔ ظاہری فوائد کو ادویاتی اور باطنی فوائد کو طلسماتی طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ہماری دنیا ہماری زمین عناصر و حیوانات اور نباتات و جمادات کے انمول خزانوں سے بھری پڑی ہے۔ علمائے علم و فن تو یہاں تک بتلاتے ہیں کہ وہ حقیر سی جڑی جسے کوئی کبھی اہمیت نہیں دیتا وہ بھی مختلف خواص و فوائد کی مالک ہوتی ہے تاہم یہ ایک الگ بات ہے کہ ہم اس کی تاثیرات کا کوئی ادراک نہیں کر پاتے۔ حکیم بلیناس جن کا اصلی نام ہردس ہے۔ اکابر علمائے طلسمات کی صف میں سب سے آگے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے طلسماتی اوراد و وظائف پر ہی نہیں لکھا۔ عناصر و حیوانات پر بھی تحقیق کی ہے اور نوامیسی عملیات کے موضوع پر حقائق کا ذکر بھی کیا ہے۔ عقاقیری خواص و فوائد پر مشتمل ان کی ایک کتاب، کتاب العقاقیر ارباب علم و فن کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ طلسماتی کتب و صحائف میں اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ ہردس نے اس کتاب میں عقاقیری مجربات کو اس طریقہ سے بیان کیا ہے کہ طلسماتی حقائق و دقائق کا ایک عجیب ترین تصور اجاگر ہو گیا ہے۔ ہردس نے اخفار کے اعمال کے باب میں جن سینکڑوں اعمال کو مبالغہ کی حد تک توصیف آرائی کے بعد قلم بند کیا ہے، ان میں سے چند ایک اعمال کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

عملِ اوّل

خفار کے اس عمل کا دار و مدار برشابوش نامی جڑی پر ہے۔ یہ جڑی مشرق وسطیٰ کے ممالک کے علاوہ برصغیر پاک و ہند کے تمام علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک خودرو بوٹی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے۔ برسات کے موسم میں اگتی ہے۔ اس کے پتے اندرائن کے پتوں جیسے مگر ان سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ پتے کسی قدر ریشمی شکل کے ہوتے ہیں تاہم ان کے کناروں پر کنگرے اور نوکدار کانٹے نہیں ہوتے۔ اس بوٹی کا پھول سفید، ہلکا سرخ، نیلا

اور چھوٹا ہوتا ہے۔ برشابوش کی تمام بیلیں زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہیں۔ علمائے علم وفن اور یونانی اطباء نے اس جڑی کی سرخ وسفید دو قسمیں بیان کی ہیں۔ سرخ قسم سفید سے زیادہ بہتر اور قوی خیال کی جاتی ہے اور یہی قسم ہی اخفاء اور اکثر اوربات میں استعمال کی جاتی ہے۔ حکیم بلیناس لکھتا ہے کہ جب آفتاب برج اسد کے انیسویں درجہ پر طالع ہو تو اس وقت ترکیب عمل کے مطابق ذیل کی طلسماتی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر اپنا حصار باندھیں اور پھر خدا کا نام لے کر اس بوٹی کو جڑ سے اکھاڑ لیں لیکن ایسا کرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ اس دوران آپ کا سایہ نہ پڑنے پائے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

اَزھَوفتوسَوفتاھَزسَوھَوفتوفتاً اَزفتفھتاً
ھَزھَقفقتاھَوفتھَھتوُا فتوھقفقتوُا ھَوزاً
ھَزفتوزاً سَوفترسَافتوُا ھَزھَوزاً فتوسَوزاً
اَنسَالعَمَّار وَدمَرافتاً یرشرموفتاً اَز یَطسَا سَو
لَوعَیقمتاً فتوھَیقتاً ھَنھَادَ وماً ھَزفتومَا یَادَاً
دَوحَوزاً سَاً سَاسَرسَاھی ھَوھَزھَاقی نتیَا ھَو
یَرفتادَاً رَودَرفتادَاً سَوھَنھَاسی ھَوفتھَاسی ھَنَیَا
سَاکاً ھَوفتافتاً یَا اَزھَوفتا یَبَل بیُھَا دِیھَاسَناً
وَنتھَوا عَلدَطاً یَا ھَزھَوزَا یَبَل نتودَایَا سَاً نتوجرسَیَاً
اَن نتودَاخَایَا سَوفتوسَا یَبَل اَرصَم قصتاً یرفتھمتھَا
اَزیَرسَا فتوا ھَزنترمتا سَوا ○

○○○

بلیناس کہتا ہے کہ برشابوش کو قدیم زمانے سے ہی اخفاء کے مقاصد ومطالب کے لیے استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اہلِ یونان نے اخفاء کے علاوہ بھی بہت سے دوسرے عجیب وغریب افعال کو اس بوٹی سے منسوب کیا ہے اور مختلف اعمال میں اس کی مختلف قسم کی خصوصیات کو بیان کیا ہے۔ قدیم ایرانی علماء واطباء بھی برشابوش کو خوب جانتے تھے، چنانچہ حکیم فوریدوس نے اپنی کتاب جامع العقاقیر میں اس کا ذکر کیا ہے اور اس کے فوائد بیان کرتے ہوئے اسے اخفاء کے لیے از بس مفید اور سریع الاثر لکھا ہے۔ ہر دس رقمطراز ہے کہ برشابوش کو متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق اکھاڑ لائیں اور ضرورتِ عمل کے وقت کسی پاک وپاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر سر پر باندھ لیں، لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو جائیں گے۔ فوریدوس کا قول ہے کہ برشابوش کے پتوں کو کچل کر ان کا پانی نچوڑ کر اثمد اصفہانی میں ملائیں، کھرل کریں اور سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں

نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

عملِ ثانی

صاحب جامع العقاقیر نظروں سے غائب ہو جانے کی خصوصیات کی حامل جڑی بوٹیوں کے باب میں قرقوس نامی ایک جڑی کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس طرح پر رقمطراز ہے کہ قرقوس کو قرقوس اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ایران کے صوبہ بلوچستان (ایرانی بلوچستان) کے شہر قرقوس میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور اسی سے اس کا نام قرقوس ہے۔ قرقوس عربی میں سیاہ پردے کو کہتے ہیں چونکہ اس بوٹی کے پتوں کو رگڑ کر پیس کر اس کے لعاب وآب کا منہ پر طلاء کیا جاتا ہے اس لیے اصطلاحاً بھی اس کو قرقوس کہتے ہیں۔ تیسری صدی ہجری میں ایرانی طبیب ابو عبداللہ نباتی علی بن حسین قرسی جو اپنے زمانے کا ایک بہت بڑا طلسماتی وروحانی عالم بھی تھا۔ اس کے متعلق لکھا گیا ہے کہ وہ خود اپنے طور پر اور اپنے علاوہ اپنے مریدوں اور معتقدوں کو طلسماتی عجائبات وغرائبات کی علمی وعملی تعلیم دینے کے لیے انہیں قرقوس نامی بوٹی کے فوائد وخواص بتایا کرتا تھا، اس لیے اس کا نام قرسی پڑ گیا یعنی سیاہ پردہ ڈالنے والا۔ قرقوس ایران، عراق، مصر اور مملکتِ خداداد پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ قرقوس کا پودا چھوٹی در نصف میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک شاخ پر چار چار یا پانچ پانچ پتے لگتے ہیں۔ یہ پتے گہرے نیلے آسمانی رنگ کے کھردرے ہوتے ہیں۔ پھل سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور تخم گول اور چھوٹا سا ہوتا ہے۔ اس تخم کو عربی میں طنب اور فارسی میں قرسن کہتے ہیں۔ کتاب جامع العقاقیر میں مذکور ومسطور ہے کہ قرقوس کی تین قسمیں ہیں، بستانی، صحرائی اور جبلی۔ بستانی سے مراد وہ قرقوس ہے جسے خود بویا جاتا ہے۔ صحرائی وہ ہے جو خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ جبلی پہاڑ پر اگنے والی قرقوس کا نام ہے۔ اخفاء کے کام میں لائی جانے والی قسم زیادہ تر جبلی ہے۔ اس کا قد بستانی وصحرائی قرقوس کی نسبت قدرے لمبا ہوتا ہے۔ اس کی ساق اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے۔ شاخیں پتلی، پھل نہایت چھوٹا اور ہلکے سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ حکیم فوریدوس متذکرۃ الصدر جڑی کے افعال وخواص بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس بوٹی کو اس وقت اکھاڑا جائے جب مشتری وزحل کے مابین نظرِ تسدیس یا تثلیث واقع ہو رہی ہو۔ بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور کوٹ پیس کر اس کا عرق نکالیں۔ اس عرق کا چہرے پر طلاء کریں اور امتحان وتجربہ کے لیے پہلے خود آئینہ میں اپنا چہرہ ملاحظہ کریں۔ حیرت انگیز طور پر آپ کو آئینہ میں خود اپنی شکل وصورت بھی نظر نہ آئے گی۔ اس عمل کے بعد آپ جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ جامع العقاقیر کے مطابق متذکرہ بالا بوٹی کا پانی ایک رات دن تک یعنی چوبیس گھنٹے تک موثر رہتا ہے۔ اس مدت کے دوران اگر اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو چہرے پر شہد خالص کی مالش کر کے گرم پانی کے ساتھ دھوئیں عمل باطل ہو جائے گا۔

تاریخِ قرقوس

مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کے علاوہ ممالکِ شرقیہ خصوصاً برِ صغیر پاک و ہند میں قرقوس (نیلی بھنگ کے نام سے نہایت پرانے زمانہ سے ہی دریافت ہے۔ اہلِ ہند کا عقیدہ ہے کہ اس بوٹی کا پودا امرت یعنی آبِ حیات میں سے پیدا ہوا ہے۔ اس جڑی کا ذکر شوجی اور اندر جی نے اپنی وید کتابوں میں کیا ہے اس لیئے اس کو سنسکرت میں شوراتن اور ہندی میں شوشان گھٹی بھی کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ عرب و ایران کے علاوہ قدیم علمائے ہند کو بھی قرقوس (نیلی بھنگ) کے خواص و فوائد کا پورا پورا علم تھا۔ تاریخِ طلسمات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یونانیوں کو بھی دس ہزار سال سے اس جڑی کا علم ہے وہ جہاں اس بوٹی کو مخفی ہو جانے کے عمل کے لیئے عمل میں لایا کرتے تھے وہاں اس کے بیجوں کا تیل نکال کر جلدی امراض میں اس کا استعمال کر وایا کرتے تھے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ متذکرہ بالا بوٹی پاکستان کے سرحدی صوبہ کے پہاڑی علاقہ جات میں بھی بکثرت پائی جاتی ہے۔ صوبہ سرحد کی سوات، دیر اور چترال کی ریاستوں میں بھی یہ بوٹی دستیاب ہے۔ خود اس حقیر نے مذکورہ بالا علاقہ جات کی سیاحت کے دوران یہ جڑی وہاں دیکھی ہے اور حسب ترکیب اس کا استعمال بھی کیا ہے اور نظرِ خلائق سے مخفی ہو کر ایک ایسی عجیب و غریب خوشی و راحت محسوس کی ہے کہ جس کا اظہار کسی طریقہ سے بھی مجھے نظر نہیں آتا ہے۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے حقائق کی حامل یہ بوٹی کم و بیش چھ سات مرتبہ میرے عمل و تجربہ میں آئی ہے اور ہمیشہ ہی پُرتاثیر ثابت ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ قرقوس کا پودا برسات کے وسط میں نمناک پہاڑی مقامات پر خود رو اگتا ہے۔ اس بوٹی کے سلسلے میں یہ بات بطورِ خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کی جڑ کے نیچے سیاہ رنگ کا ایک زہریلا بچھو موجود ہوتا ہے جو اس بوٹی کو اکھاڑتے وقت اس کی جڑ کے ساتھ ہی لپٹا ہوا باہر نکل آتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس بوٹی کو اکھاڑتے وقت پوری احتیاط سے کام لے اور بوٹی کو اکھاڑ کر فوراً ہی اس کی جڑ سے چمٹے ہوئے بچھو کو علیحدہ کر کے ہلاک کر ڈالے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جو شخص اخفاء کے اس عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہے تو وہ شرائطِ عمل کے مطابق عمل کی بجا آوری سے قبل حفاظتِ خود اختیاری کے طور پر اپنا حصار کرے اور اس عمل پر عمل پیرا ہوتے وقت اپنے کسی ایک ہمدرد و مددگار شخص کو اپنے ساتھ رکھے۔ عملِ حصار ملاحظہ فرمائیں:۔

○○○

هَیشْهَایَاهُمُوهَا هَیْثَهَا هَمْتَهْطَایَا یَاهُوَهُ اَلاَهیْهَا
هَابْ اَیَاهُوهُابِ یَاوَرْخِیَاتَوْیِلْ ذَتَشْتَاسَا ذَاً
عَلحَاذا اَجِبْ یَاسَتْهَیَایَیلُ اَمْرَاحَنَّا مَاحَرْحَنَامًا
حَبْوْعًا جَوْعَوْنًا هَیْصًا یَاهَیطَطَافَنًا نْهَالِیجًا اَهْلِیتَلَحًا

هَیَایَاهَا هَیَا ذاهَا یَاهَطمَیَایِیلُ مَخْ لَیتَصَمَتْ
اَحَوْجُ لَهَلطَفَهَخُ لاَیَتَا خَرُوْا وَلاَیَرْتَا خُوْا یَا زَا هَیَاهُ
یَدْ بَزْبَایُوهُ زُوهُ هَدْ فَتَادُوهُ یَانِ هَیَانِ اَمَانِ یَاهَلمَشَایِیلُ
اُرِیدُ هَیَا یَاهَتمَثْ هَیَاحِ حَطًا حَصَرَجْ هَرَا اَهَوْا
هَوَاجِ هَیَهُوراً هَیصَاجَشٍ هَنُونٍ هَفَکَفَنَا هُوْنْ
یَاهَمصَفَتَایِیلُ عَزْهَیَانِ بَنُورِیَانِ بَشَوْرَیَانِ هَلِیُوفِ
هَزدِیحِ اَجِبْ وَنَتَوَکَّلْ بِکَذا وَکَذا اَلوَحَاهُ ○

○○○

اربابِ علم و فن اور قارئینِ "انوارِ طلسمات" کی اطلاع کے لیئے تحریر کیا جاتا ہے کہ اخفاء کے سلسلے کے نوامیسی اعمال کے لیئے حصار وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ حصار کے اختیار کرنے کا مقصد حفاظتِ خود اختیاری ہی ہے۔ بنابریں اگر مذکورہ اعمال کی بجا آوری کے دوران حصار کے اعمال کو اختیار نہیں کیا جاتا ہے تو اس سے اعمال کی صحت وغیرہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا لیکن اگر کوئی عامل حصار کے عمل کو اختیار کرنا ضروری سمجھتا ہے تو یہ ایک مثبت عمل ہے جو عامل کو ہر قسم کے ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔

عملِ ثالث

مغلی قس صحرائی علاقہ جات میں پیدا ہونے والی ایک مشہور و معروف بوٹی ہے۔ طلسم ہندی لکھتا ہے کہ اس بوٹی کا منبت و مقامِ پیدائش تمام ہندوستان و پاکستان کے تپتے ہوئے صحرا، و ریگزار ہیں۔ یہ بوٹی عرب اور افریقہ میں بھی عام ہے۔ مغلی قس کی کئی ایک قسمیں ہیں۔ ایک قسم سیاہ ہوتی ہے جس میں کانٹے کم اور پتلی پتلی زرد رنگ شاخیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس کی ساق بھی سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

دوسری قسم سبز ہوتی ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوتے ہیں۔ اس قسم کا پودا جس قدر پرانا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کی لکڑی سبزی مائل سیاہ ہوتی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا ہر دو اقسام کے پودوں کی اونچائی ایک بالشت سے کسی حالت میں بھی زیادہ نہیں ہوتی۔ پودے کی شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ چھال قدرے موٹی ہوتی ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے شگاف ہوتے ہیں، شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں اور ہر شاخ پھولوں سے لدی ہوتی ہے۔ ان پھولوں میں سے بہت عمدہ قسم کی خوشبو آتی ہے جو مشک کی خوشبو سے ملتی جلتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ مغلی قس زیادہ تر بنگال کے علاقہ میں ہوتی ہے۔ مجرباتِ طلسم ہندی کے مطابق قدیم حکمائے مخفیات و طلسمات مغلی قس نامی جڑی سے دس ہزار سال قبل از مسیح سے ہی واقف تھے چنانچہ بیوطامس نے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نو ہزار

سال قبل کا ہو گزرا ہے۔ اس نے مغلی فتس کا ذکر قتنیاس کے نام سے کیا ہے۔ قدیم سنسکرت کتابوں میں بھی مغلی فتس کا تذکرہ ملتا ہے۔ یہ جڑی اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے خفار کے لیئے ایک بہت ہی مفید اور نفع بخش چیز ہے علمائے علم دفن بتاتے ہیں کہ اس جڑی کو مریخ و شمس کے مقابلہ کے اوقات میں اکھاڑ لائیں اور موم لگا کر اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو رہیں گے۔ طِطم ہندی تحریر کرتا ہے کہ یہ بوٹی عموماً جون و جولائی کے مہینوں میں پیدا ہوتی ہے اور سردیوں کے آغاز یعنی ستمبر و اکتوبر تک تر و تازہ رہتی ہے۔ اس کے بعد اس کا پودا مرجھا جاتا ہے اور یہ خشک ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ حکیم نقطراز ہے کہ مغلی فتس زہریلے حشرات کے کاٹے کا علاج بھی ہے۔ اس کے پھول اور پتے جملہ قسم کے زہروں کا فاد زہر ہیں۔ ہر قسم کا سانپ اس کو کھاتے ہی مر جاتا ہے۔ کھانا تو ایک طرف رہا اگر کوئی زہریلا سانپ اس کی بو ہی سونگھ لے تو وہ بو سونگھنے سے ہی ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ جڑی جس مکان میں رکھ دی جائے تو حشرات الارض وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ یہ جڑی اس وقت تک موثر رہتی ہے جب تک یہ تر و تازہ رہے۔ خشک اور مرجھائی ہوئی بوٹی کا استعمال ممنوع ہے۔ خشک بوٹی کو ادویات میں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ حکیم کہتے ہیں کہ اگر کوئی عامل اخفار کے لیئے اس بوٹی کو اکھاڑ لانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ وہ ایسا کرنے سے قبل ایک ہفتہ تک ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے اور پھر جب اس جڑی کو اکھاڑنے کے لیئے نکلے تو ذیل کے طلسماتی اسمار کو پڑھتا چلا جائے۔ اسمار یہ ہیں:۔

○○○

اَیْهَا شَیَا هَتْ نَزْتَدْ فَتَا وَابًا عَبْطًا تَدْ جَوْنَتهًا
سَاسَا نَتهًا یَکَامَنْتَا دِیْ وِلیثَتَا صَوْحًا مَوْنَمْظَا دَومًا
هَیَا نَرسَتَاسِ نَهَارَاشَا یَانِ سَکَارَثْنَاهِی شَوْزَثَیَاهِی
رَوْزَنْتَلمًا هَوْ نَرْهَشًا هَتَاسِی هَبَاقِ فَتَا هَوْحَبَاىِ
نَاسْتَادًا اَمَهَارَ مَلَاقًا نَهَادِیثَهَا حَیًا شَمَا آسْهَا
سَجْ فَرْحًا فَتَرْحًا یُحَا هَوْرَامَا شًا نَامَلسَمًا سَیَا لَیمْتَا شًا
هَوْ جَمْسَا نَوْرَاتًا فَنَلَاسَوْدًا اَذْهَنَا سًا اَلَاهَوْرَامَانِ
مَرْحًا یَرْحًا فَتهَا هَاسَانِ یَوْفَتَرْفَتَا مَانِ مَشَانِ عَمَیَا
عَلْطَا نَتَاسِ عَوْهَسَا فَتَاقِ یَرْمَعْتَافِ مَحَاجَفَافِ
اَهَیًّا شَیَا هَیًّا اَیَا هِی شَیَا هَاىِ شَوْشَنْهَاتِ شَیَا شَر
شَاىِ شَنْشَوْشَاقِ فَتشَا شَوْهَاشِی یَا تَتهَا یَسْ هَوْ
هَشَانِ نَهَاشَهَاوِیْ شَوْشَنْقَاقِ ○

○○○

عملِ رابع

ثاؤ فرسطس جو جہاں اپنے وقت کا ایک بہت بڑا طبیب تھا وہاں ایک بے مثل عالمِ طلسمات و روحانیات بھی تھا۔ اس نے تاریخ طلسمات و روحانیات کے نام سے ایک نہایت ہی عمدہ اور معرکۃ الآرا کتاب تالیف کی جس کے حوالے طلسماتی کتب میں جا بجا نظر آتے ہیں۔ فرسطس کو ہی تاریخ طلسمات کا سب سے پہلا محقق مانا جاتا ہے۔ فرسطس نے طلسمات کے اخفار کے باب میں سینکڑوں قسم کی عقاقیر کا ذکر کیا ہے۔ ناظرین کی دلچسپی کے لیئے ذیل میں سمندس نامی ایک جڑی کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ثاؤ فرسطس لکھتا ہے کہ سمندس کی تلاش کے سلسلہ میں میں نے دشت نوردی اختیار کی۔ مشرق و مغرب کی خاک اڑاتا اور جنگلوں میں مارا مارا پھرتا تھا۔ ہر جگہ پہ اس بوٹی کا مشاہدہ کرتا جاتا تھا یہاں تک کہ اپنی تلاش و جستجو کے نتیجہ میں مصر پہنچا اور وہاں دس سال تک مقیم رہا۔ مصر میں مجھے یہ بوٹی دستیاب ہوئی اور اس طرح مجھے اس کے منبت و مقامِ پیدائش کا پتہ چل گیا۔ ثاؤ فرسطس تحریر کرتا ہے کہ سمندس ایک ایسی بوٹی ہے جو اکثر دریاؤں، جھیلوں اور آبی ذخیروں کے کناروں پر قمر زائد النور کے دنوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پودا ایک انگشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے جل نم کے پتوں کی طرح مگر اس سے کچھ چوڑے اور ربا بونہ کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے بیج بھنگ کے بیجوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے اور مثلث ہوتے ہیں۔ سمندس کی ساق اور اس کے پتے شاداب ہوتے ہیں۔ سمندس کے پھول چاندی کی طرح کے سفید ہوتے ہیں جو اس کی شاخوں کی گرہوں پر لگتے ہیں۔ یہ پھول گوبھی کے پھول کی طرح گول ہوتے ہیں جن سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے۔ ثاؤ فرسطس کہتا ہے کہ جڑی کا سریانی نام سمندس ایک ایسا نام ہے جس کے معنی آنکھوں کو بند کرنے والے کے ہیں چونکہ سمندس کے بیج منہ میں رکھنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اس لیئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ سمندس کا منبت و مقامِ پیدائش اگرچہ مصر، عراق و یمن اور شام و ایران بتایا جاتا ہے لیکن آج کل تقریباً تمام ممالک میں ہوتی ہے۔ یہ ایک خود رَو جڑی ہے جو خفار کے علاوہ امراضِ قلب کے لیئے بھی مفید ترین تسلیم کی گئی ہے۔ ثاؤ فرسطس کی بیان کردہ ترکیب کے مطابق آفتاب و ماہتاب کے قران کے اوقات میں اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور اس کے دانے اتار کر ایک جگہ پر جمع کر لیں پھر کسی علیحدگی کے مکان میں ایک آئینہ لے کر بیٹھ جائیں اور ان دانوں میں سے ایک ایک دانہ لے کر اپنے منہ میں ڈالتے جائیں اور آئینہ میں اپنا منہ دیکھتے جائیں۔ تمام دانوں کے ساتھ اسی عمل کو ہی دہراتے جائیں اس عمل کے دوران ان دانوں میں سے ایک ایسا دانہ بھی آئے گا جس کو منہ میں ڈالنے سے خود آپ کو اپنی شکل و صورت بھی دکھائی نہ دے گی جب یہ دانہ مل جائے تو اسے سنبھال رکھیں اور باقی ماندہ کو پھینک دیں۔ ضرورت کے وقت اس دانہ کو منہ میں ڈال لیا کریں۔ نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ ثاؤ فرسطس متذکرہ بالا عمل کی بجا آوری کے لیئے ذیل کے عملِ حصار کو اس عمل کی ضروریات و شرائط میں سے ایک بنیادی و لازمی شرط کے طور پہ بیان کرتا ہے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:۔

اَیَ سرغاعنا حبراسو ھاعنوا سو ھتفتالسر میر عیشا اشھتافتاسعنا بسمتھاسبا ساعنا وا اشمتنا اسری نوجوراعنا کھامش کھوعنا اوا اشور وعنرعنا ھمامی ھیاشومداعنا برحبلا تیعنا سیھایلا ھونادریکانیمتاطا عالا طوعلعنا فتعنا ھوھتنا عنوادیا تشھانا عنار وسیشوھانِ ماومن ھلاعن اشھش سوشز ماعنار یمایار وماقتا لما مھا بیروزاعنا نیایا یوھانانا دوعنوا عنیاعنوا یا عنوعنلان ماھیانِ جھاھت د وشد ماعنورا ھمانوا عنویادا ای اش شوھا شاعنا شوعنا شراعنا شوشانی ○

عملِ خامس

قصاءدِ افلاطون میں حکیم افلاطون نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کی ایک جڑی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ قادوہی نامی جڑی ایک ایسی جڑی ہے جو پاکستان و ہندوستان کے اکثر گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک عام خودرو بوٹی ہے۔ ویرانوں اور بے آباد مقامات میں اکثر پائی جاتی ہے۔ پاک و ہند کے علاوہ عرب، سپین اور شمالی افریقہ کے ممالک میں بھی ہوتی ہے۔ قادوہی کا پودا دو قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کے پتے انجیر کی مانند لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کا پھول سرخ گلاب کے پھول کی طرح کا ہوتا ہے اس سے گلِ گلاب کی سی ہی خوشبو آتی ہے۔ اس کا بیج لمبی پھلیوں کے خلاف میں بند ہوتا ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ یہ قسم تقریباً بالشت سے ایک فٹ تک گول چھتے کی طرح زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ جس وقت اس کے پتوں یا شاخوں کو توڑا جاتا ہے یا جدا کیا جاتا ہے تو سرخ رنگ کی ایک رطوبت نکلنے لگتی ہے۔ اسی وجہ سے ہی اس کو قادوہی کہتے ہیں۔ دوسری قسم اس کے پتے گول گول اور چولائی کے پتوں سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کی شکل برگِ ذقوم سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ اس کی ساق میں ٹہنیاں اگتی ہیں۔ پھول سرخ کاہی ہوتا ہے۔ اس کا بیج بھی غلافوں میں ہی ہوتا ہے۔ یہ بیج بھی لعاب سے لبریز ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی فصلِ ربیع کی بوٹی ہے۔ سرما سے پہلے

اس کی نمو ہو جاتی ہے۔ قادوہی کی پہلی قسم کو ہی عمدہ، مفید اور قابلِ استعمال سمجھا جاتا ہے۔ افلاطون کہتا ہے کہ اس نے اس بوٹی کو خفا کے لیے استعمال کر کے دیکھا ہے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ یہ بوٹی اخفاء کے افعال و خواص کی ہی حامل ہے اور خالقِ کائنات نے اسے اسی مقصد کے لیے تخلیق فرمایا ہے۔ افلاطون کا تجربہ ہے کہ یہ جڑی خشک و تر جس طرح کی بھی میسر آجائے استعمال کے قابل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فصلِ ربیع کی بھی کوئی شرط وغیرہ نہیں ہے اسے ہر موسم میں بلاخوف و خطر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ بوٹی کم از کم دس سال تک خراب نہیں ہوتی۔ قصاءد میں مندرجہ تفصیل و ترکیب کے مطابق اس بوٹی کو اس وقت تلاش کرنے کے لیے نکلیں جب قمر مجاسدہ زہرہ ہو یا آفتاب سے متقارن ہو یا نظراتِ تسدیس و تثلیث بنا رہا ہو، چنانچہ حسبِ ضرورت بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور نیم کوب کر کے رات کو دو سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو نرم نرم آنچ پر جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو روغنِ کنجد اور روغنِ زنبق داخل کر دیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو اتار کر نتھار کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اب اس روغن کا کاجل تیار کر لیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس روغن کو کتان یعنی السی کے کپڑے کی بتی بنا کر تانبے کے چراغ میں جلائیں اور اس کا کاجل بنا لیں۔ اس کاجل کو آنکھوں میں لگانے والا نظرِ خلائق سے مخفی ہو گا۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا یہ عمل وہ نادر و نایاب قسم کا عمل ہے کہ جس کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل آج تک تو میری نظر سے نہیں گزرا ہے۔ بنابریں اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ اپیل کروں گا کہ اگر وہ صحیح معنوں میں اخفاء کے عجائبات سے بہرہ اندوز ہونے کی تمنا رکھتے ہیں تو پھر وہ اس عام اور مفت میں ہاتھ لگنے والی جڑی کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر دیکھیں کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس بوٹی کو کس قدر اسرار سے نواز دیا ہے۔ قصاءدِ افلاطون کے مطابق متذکرہ بالا عمل کے عامل کے لیے ذیل کے عملِ حصار کا اختیار کرنا ضرور قرار دیا گیا ہے۔ عملِ حصار کی عبارت یوں ہے:-

رَوروشونِ لنوشورارا وشتوارا اورلنوشانِ روشورونِ رزشھانِ نرھاشش روشِ شورششِ ششارونِ وشروشارا اشھاسوراً زرصوصھانِ ھنامتوشھارا زاھاصوا زرھارورز لنوشانوشورافتا وشتواشاسا ورزرھاشِ رزھنا ساشِ شوصوراسانِ ارروشنانوا ازصوسھاسوا انھاساشِ اَ وشھانِ اشوشھاشِ ارشوا انھوار وشھابِ زرھاشانِ شوھوسوشانِ زروا زورا ○

عملِ سادس

خطہ کشمیر جنت نظیر کے سرسبز و شاداب میدانوں، علاقوں اور پہاڑی مقامات پر پیدا ہونے والی ایک جڑی جسے سورائن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ایک ایسی جڑی ہے جسے علمائے علم و فن نے اخفار کے لیئے از حد مفید اور کار آمد قرار دیا ہے۔ حکیم افلاطون اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ یہ جڑی رات کی تاریکی میں اس طرح جگمگاتی ہے کہ دور سے دیکھنے والوں کو ایسا نظر آتا ہے کہ جیسے کوئی چراغ روشن ہو۔ یہ بوٹی برسات کے دنوں میں خود رو اگتی ہے۔ اس کا منبت و مقامِ پیدائش ہندوستان و پاکستان کے علاوہ شمالی یورپ کے ممالک بھی ہیں۔ یہ جڑی پتھریلی اور ریتلی زمین پر بکثرت ہوتی ہے۔ اربابِ طب و حکمت کے نزدیک بھی سورائن ایک نہایت مفید اور کثیر الفوائد جڑی ہے۔ سنیاسی اور جوگی لوگ کیمیاگری کے لیئے اس بوٹی کو ایک نعمت غیر مترقبہ سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں سورائن کا پانی تانبے اور چاندی کی ماہیت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ تانبے کا کوڑھ دور کرتا ہے اور وہ اپنی اصلی حقیقت یعنی سونے کی شکل و صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چاندی کی سفیدی زائل ہو جاتی ہے اور وہ سونے کی طرح رنگین ہو جاتی ہے۔ وید کے نقطہ نگاہ سے بھی سورائن گندھک اور ہڑتال کو سیّال بنا دینے کی خصوصیات کی حامل جڑی ہے۔ گندھک اور ہڑتال کے تیل کے متعلق یہ بتایا جاتا ہے کہ یہ اکسیر کی جان ہے جس دھات کو بھی پگھلا کر یہ تیل اس پر ڈال دیا جاتا ہے تو وہ فوراً ہی خالص سونے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ جڑی علم کیمیا میں کس قدر کار آمد ہے۔ اس کا اندازہ تو علم و تجربہ کی بنیاد پر ہی کیا جا سکتا ہے۔ تاہم طلسمات میں اخفار کے اعمال کے لیئے اس کے اثرات و نتائج کو ایک مسلّمہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ قصائد میں سورائن کی صفات و شناخت کے ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ایک پودا ہے جو تقریباً ایک فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کا تنا سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے۔ شاخیں ایک دوسرے کے متقابل پتے بیضوی اور تقریباً صاف ہوتے ہیں۔ اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو شاخوں پر نکلتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ سورائن مشہور و مقبول عقاقیر میں سے ہے جس کی بو خاص قسم کی پسندیدہ اور مزہ نہایت شیریں ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ بستانی و صحرائی۔ بستانی کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ صحرائی سورائن بستانی سورائن سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کو بڑی سورائن بھی کہتے ہیں۔ اس کے پودے کا طول دو فٹ تک ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں سرسبز لمبی اور بیچ میں سے مجوف ہوتی ہیں۔ حکیم نے سورائن کو کام میں لانے کا طریقہ بھی بیان کیا ہے۔ لکھا ہے کہ شرفِ شمس کے اوقات میں اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں جب خشک ہو جائے تو باریک پیس کر اس کا سفوف بنا لیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے ایک رتی بھر لے کر پانی کے ہمراہ نگل جائیں۔ چار پہر تک کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو تلاش کرنے کے لیئے نکلے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے ذیل کے اسمار کا ورد کر کے اپنا حصار کرے اور طلائے خالص کی ایک انگوٹھی بنوا کر اس کو اپنے

داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے۔ بوٹی کو تلاش کرتا رہے جب وہ سورائن کے قریب پہنچے گا تو حیرت انگیز طور پر اس کی انگوٹھی خود بخود اس کی انگلی سے علیحدہ ہو کر اس بوٹی کے پودے سے لپٹ جائے گی۔ یاد رہے کہ یہ بوٹی صرف رات کے وقت ہی جگمگاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دن کی روشنی میں اس کو مذکورہ بالا طریقہ پر عمل پیرا ہو کر ہی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ عمل حصار کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:-

لَوْبَوْرَامَا اَبْطَاهَا، وَمَالَوْلَفطَا طَوْمَا
صَارَشَهَا صَوْرُوْمَا اَلَاهَفْفَا فَتْوْمَا اَلْسَاهَامَا
هَلْشَا طَلْشَا سَوْدَامَا لَهْكَا لَهْكَا هَمْلَا هَمْلَا
سَنْجَيَا سَنْجَيَا شَدْ مَاهَدْمَا اَلَا صَلْعَوْصَا عَوْهَا صَا
اَمْهَامَا عَسَا عَرْصَا سَوْمَا اَلَالَمْسَا لَا لَا نَعْلَامَا
مَنْهَا وَسَلْسَا هَكْمَا عَسُوْمَا اَلَا لَوْ يَغْسَا سَسَر
طَشْطَشْهَا وَلَا لَوْمَرَايَامَا اَهَا اَطْيَا هُوْمَا
طَرَاطَفْهَا لَوَا اَلَارَصْهَا سَتَرهَسْمَا هَا سَوْمَا
دَوْلَا وَالَوْهَيَا هَا وَاتْنُوا اَسْهَامَا كَهَا عَوْعَلَا دَا
اَلَاهَمْعَا هَاهَ اَلَاعَلْهَا مَاهَ اَلَاهَمْعَا مَامَا
اَلَاعَلْهَا هَامَا

عملِ سابع

عوعج نامی جڑی جس کا منبت و مقامِ پیدائش ہندوستان، پاکستان، افغانستان و ایران ہیں آج کل تقریباً تمام ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ اخفار کے عمل میں عوعج کے تمام اجزار مستعمل ہیں۔ اس کے پودے کی لمبائی ایک بالشت سے تین بالشت تک ہوتی ہے۔ عوعج کا پودا بالعموم جھاڑ کی طرح پھیلا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اوپر کو سیدھا بھی چلا جاتا ہے، تاہم اس کا تنا اپنی لمبائی کے اعتبار سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔ کچھ ہی بلند ہو کر اس سے شاخیں نکل آتی ہیں۔ عوعج کی شاخیں بہت ہی پتلی ہوتی ہیں۔ اس کے پتے شاہترہ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسی پراسرار جڑی ہے جس کے پھول نیلے اور سرخ دو رنگ کے ہوتے ہیں۔ نیلے رنگ کا پھول تلخ اور سرخ پھول شیریں ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اس کے پتے اور پھول گر جاتے ہیں

عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ اخفار کے لیے عوعج نامی جڑی میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آئی ہے۔ عوعج کو نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل میں اور برسات کے شروع ہوتے ہی دوبارہ نکل آتے ہیں۔ لانے کے عمل کی کیفیت اس طرح پر ہے کہ جب زہرہ و زحل کے مابین نظر تربیع عمل میں آرہی ہو تو اس وقت عوعج کو اکھاڑ لائیں اور ایک سفید رنگ صحرائی بکری کو حسبِ قدر وہ کھا سکے کھلائیں۔ سات روز تک اسی طرح کریں۔ آٹھویں روز اس بکری کو ذبح کر ڈالیں اور اس کی دونوں آنکھیں نکال کر سفید سرمہ کے ہمراہ پیس کر محفوظ کر لیں۔ پھر جب کبھی بھی اخفار کے عمل کا بجا لانا مقصود ہو تو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ سب کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ عبداللہ بن عجلان العقدی فرماتے ہیں کہ اس عمل کی بجا آوری سے قبل ذیل کے اسمائے طلسمات کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھ لیں اسما ریہ ہیں:۔

یَا نَتْهَایْ هَیَایِیْ رَوْدَمْلَاتَا اَنْتَحَارْکَسَیَایَثْمَا وَرْدَانَا
اَهْکَاتَهَاسَا کَاهَوْهَیَا عَانِیْ طَوْیَثْصَمَاطِیْ رَشْهَا تَنْوَرِیْ
شَوْحَنَا لُوسَا سَرْهَتْهَوْسِیْ یَادَوْ دَنْتَهَا سَوْا رَوْهَتْشَاهِیْ
یَذْکَرْ هَنَانِیْ یَخْدَلَوْا هَجْنَاتِ اَدْهِیْ سَرْشَعَاةِ طَوْیَذْ بَخَاسِیْ
یَذْ جَاجَةِ نَهَا قَتْنَاغِیْ اَدْعُوْ هَمَا هَیَا اَسَوْحَیَاتِ
تَعْضَفْتَاسِیْ وَنَمَا کَافِ اَهِیْ اَرْهَانِ اَهِیْ اَدْرَانَوْهِیْ اَمْعَا
نَازِیْ مَوْتَهَاغِیْ فَنُوهَتْنَازِیْ وَشَفْتَمَاشِیْ وَدْتَمْدَادِیْ
طَلَعَغَاغِیْ اَحْلَالَانِیْ اَهِیْ یَلِیْ اَیْنِیْ

اخفار کے عجیب و غریب قوافیی عملیات

اخفار کے طلسماتی عملیات کے باب میں علمائے طلسمات و روحانیات نے مختلف قسم کی تراکیب و نتائج کے حامل جس قدر بھی اعمال بیان کیے ہیں ان سب کا تعلق اوراد و وظائف سے ہی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو پیش کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اخفار کے اعمال کچھ اس قسم کے طلسماتی اعمال ہیں کہ طلسماتی رسائل و صحائف میں بھی ان کے متعلق کچھ زیادہ تفصیل بیان نہیں کی گئی ہے۔ شاذ و نادر ہی کسی کتاب میں ان کا ذکر ملتا ہے۔ اگر کہیں کسی کتاب میں ان کے متعلق کچھ تحریر کیا گیا ہے تو اس کا مطالعہ کرنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان اعمال کو نقل کرنے والا نہ تو خود سمجھتا ہے کہ اس نے کیا لکھا ہے اور نہ ہی پڑھنے والے کی سمجھ میں یہ بات آتی ہے کہ عملیاتی رموز و

اشارات سے کیا مراد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بازاری قسم کی کتابوں سے دیکھ پڑھ کر کیے جانے والے اوراد و وظائف اکثر ناکام ہی ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل کے اعمال کے ضمن میں یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ یہ اعمال مجرب و آزمودہ اور سریع الاثر ہیں۔ ہر شخص اپنی حاجت اور ضرورت کے وقت ان میں سے کسی بھی ایک عمل کو اپنی اہلیت کے مطابق منتخب کر کے اس سے کام لے سکتا ہے۔

عملِ اوّل

اخفار کا ذیل کا عمل اگرچہ ایک بہت ہی مشہور و معروف قسم کا عمل ہے مگر عام لوگ اس کے حقائق و اسرار سے ناواقف ہی ہیں۔ صرف عاملین و کاملین حضرات ہی اس کے خواص و فوائد کا علم رکھتے ہیں۔ اخفار کے لیے اس عمل کے چلّہ کی ترکیب بھی اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کی ہی وضع کردہ ہے۔ مختصر یہ ہے کہ یہ عمل ایسا سریع الاثر ہے جسے قدیم ترین طلسماتی کتب سے نقل کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ راقم السطور عرض کرنا چاہتا ہے کہ خود یہ حقیر بھی اپنی ذوق طبع کے مطابق ابتدا سے ہی اخفار کے مستند ترین اعمال کی تلاش و جستجو میں رہا ہے۔ چنانچہ نصف صدی سے زیادہ کی تحقیقات کے نتیجہ میں جس ایک عمل پر میری نگاہیں مرکوز ہوئیں اور زندگی بھر میں نے جب بھی اسے آزمایا کامیاب و بے خطا پایا؛ وہ صرف یہی ایک عمل ہی ہے۔ عمل کی متعلقہ عبارت ہدیۂ ناظرین ہے۔

اَلنَّوْتَعَاسَوْ اَلنَّوْمَعَاسَوْا اَلنَّوْا فَنْهَافَتَوْا اَنَوْا فَتْهَافَتَوْا
اَنَوْنَنُوْهَوْدًا اَنَوْنَنُوْفَتَوْدًا اَنَوْا اَنْهَا یَا اَجُوْهًا اَنَوْا اَشْهَا یَا
اَسَنُوْهًا یَا اَنَوْسَا اَیِیْلُ سَلْعَسًا یَا اَنَوْ فَتَا اَیِیْلُ هَلَعَهَا
یَا اَنَوْهَا اِیِیْلُ فَتَلَعَتَقَا یَا اَنَوْسًا یَا اَنَوْفَتًا یَا اَنَوْهًا
اَنَهَاسًا یَا اَنَوْهًا اَنْعَتَاسًا یَا اَنَوْهًا اَنَهَافَتًا
اَفَتَوْهَا هَاهًا اَسَوْهَا تَاتًا اَهَوْهَا شَاشًا مَحْ صَحْ
صَحَاصَنُوْا صَرِعَ اَنَوْصَحْ وَزْعَ صَلْهَا اَسَوْلاَ صَخْ
صَطْهَا صَمْوْ صَحَهُ سَحَهُ اَنَوْهَیَا اَسَوْهَیَا هَتَهَا
اَعْیُنِ الْخَلْقِ جَمِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَةِ اَنَوْهَوْ
اَسَوْهَوْ اَفَتَوْهَوْ هَوْیَاهْ وَیَاهْ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا
یُبْصِرُوْنَ وَبِحَقِّ مَا فِیْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ مِنَ الْاَسْرَارِ اَنْ
تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

صاحب کتاب الاعمال لکھتے ہیں کہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے حقائق کا حامل یہ عمل اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اس عجیب ترین عمل کا عامل اخفار کے ساتھ اپنے باطن میں ایک روحانی فرحت بھی محسوس کرتا ہے۔ وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے۔ ایسے مناظر کہ جن سے نظریں ہٹا لینے کو دل نہیں چاہتا۔ کتاب الاعمال کے مطابق جو شخص اس عمل کی تسخیر و ریاضت کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ترکِ حیوانات جمالی و جلالی کا پابند ہو کر پندرہ دن کی خلوت میں متذکرہ بالا عمل کو رات اور دن کے علیحدہ علیحدہ اوقات میں ایک ہزار بار پڑھے۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو عروجِ ماہ میں نوچندے اتوار یا منگل کے دن سے شروع کرے اور عمل بجالاتے وقت ہرن کی دباغت شدہ کھال کی ٹوپی سر پر رکھے اور اسی کھال کی ہی جوتیاں پہنے۔ عمل سے قبل حصار باندھے اور حصار کے دائرہ کے اندر ایک طشت میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھے۔ پس پشت ایک چراغ یا شمع جلائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے عکس پر نظر جما کر عمل کا ورد کرے۔ عمل کے پندرہ روزہ چلّہ کے مکمل ہو جانے کے بعد عمل کی عبارت کا ایک مؤکل عامل کے سامنے حاضر ہوگا اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اس مؤکل سے کہے وہ خفا کی قوت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ عامل کے اس مطالبہ پر وہ مؤکل عامل سے اس کی ٹوپی اور پاؤں کی جوتیاں طلب کرے گا اور اس کے عوض عامل کو اپنے پاس سے ایک عدد ٹوپی اور جوتیاں دے دے گا۔ ضرورت کے وقت جب بھی عامل اپنے عمل کے مؤکل کی عطا کردہ ٹوپی کو اپنے سر پر رکھ لے گا اور جوتیوں کو پاؤں میں پہن لے گا تو نظرِ خلائق سے مخفی ہو جائیگا

عملِ دوم

کتاب انوار الجلیل کا عمل ہے۔ شیخ عبدالجلیل سرخسی تحریر فرماتے ہیں کہ جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے محفوظ ہو تو اس وقت ذیل کی طلسماتی عبارت کو سوسمار یعنی مگرمچھ کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ بوقتِ ضرورت اس کھال کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور طلسم کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ نظرِ مردم سے غائب ہو جائیں گے۔ عبارت درج ذیل ہے:

حیویا ماھو سیار مدا ما نظار بلا ھاانز سر
بہالنوا اھادش فنوفنلما انتو شوطوا لو بہاھزا
سورو ظنا جبا فتش ھاھیا ھکا ھنھلا عنتاوردا
باھا الواسہا تمخا لعما ملا ھما حیویاھج
لنوظا نودو دیاجابا رذعو رشمتانا یا رجکا فتوجا

مس لوطودا اوھکتا سا اسا لمعا صلہا لونا
فنانی سیا فادا وعلی العیون حناتما فنعا عا
سما وکیلا ○

○○○

عملِ سوم

ذیل کا عمل اس عامل و عالم طلسمات کے مجربات میں سے ایک ہے جس کے علمی مقام کی جلالت و شان نے اسے امام فن بنا دیا ہے۔ امامِ طلسمات امام ابو طیب صالح کالدی ان اکابر علمائے طلسمات و روحانیات میں سے ایک ہیں جن کے بیان کردہ اعمال کو سند کا درجہ حاصل ہے۔ امام صاحب موصوف کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانا منظور ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عملیاتی اصول و قواعد کا پابند ہو کر ذیل کی طلسماتی عبارت کو ایک چلّہ میں ایک لاکھ پچیس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر اس کی تسخیر کرے۔ امام صاحب کے بقول اخفار کا یہ عمل اپنے سلسلے کے تمام تر اعمال کی طرح نہایت ہی پر تاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کا حامل ہے۔ ادائے زکوٰۃ کے بعد ترکیب عمل کے مطابق عمل کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے ارادہ کے ساتھ اپنے جسم پر دم کر لیں۔ عمل کی خیر و برکت سے کوئی نظر بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گی۔ عبارتِ عمل یہ ہے:۔

○○○

یا السہا شو مشہاط یا سلہا فاشو فتمشا ھا فاط
یا اشخا نشخا لوط یا ھلما ھو قطفا روش افتھو
طاسی اطھوتاھی یا فتہا فیوش فتھلا فتوا یا جنود
الروحانیون فتسطو اکسطا فناطی للعیون و الفطون
یا اھلا ھالوھی ھو ھز ھیاط اصا لنوخ
شطشا طوخ اسہا ھالوھا یا فشغاط فیوط
طولیتا طاطا نشمتا فتا یا ھونہاط حنلہا حتو
طاطش نوطقان طظفا طافتوا اصا نودا افتہا طہاسوا
لہقطہا مشفتاھطا فاط خشخنا طوا رفتہا صا
طاھو فتطا ○

طلسم خاتم العیون

نظر بندی کا نادر و نایاب عمل

هَجْ یِمَانَوْعَجَانَجْ هَیَاهَجْ هَوْفَتَافَتَجْهَاجِ
فَتَشْهَاسَفَتَانَهَجْ دَوْطَنَجْهَالَنَوْهَسَطَاهَسَجَاجِ
نَوْهَادَهْنَاجَجَیْ هَیَاهَجْ عَوْعَجْهَجِ هَجَا
جَوْهَجَقَانِ یَامَعَانَوْطَنَجَشْ هَاقَتَا فَتَفْتَجِ
هَیَاهَوْفَجْ تَجْفَاجِ دَوْلَتَوْهَسَفَتَوْا دَا هَجِ
عَوْهَفْتَمَانَوْفَجِ فَتَوْشَوْ حَطَطَافَتَا فَتًا شَوْ
هَشْهَاشَاسَجِ سَوْشَاهَجِ نَوْشَانَجِ هَجْ هَجْ
هَجِیًّا عَجْ عَجْ فَتَجِیًّا ○

○○○

یہ طلسم نظر بندی کے اکثر اعمال بلکہ تمام تر اعمال و مجرّبات کے لیئے جامع و مانع اور زود اثر عمل ہے۔ یہ عمل ان عشری اعمال یعنی دس طلسمات میں سے ہے کہ جن کو حاصل کرنے کے لیئے ارباب علم و فن مختلف علماء اور مشائخ کے قدموں میں سالہا سال پڑے لوٹتے رہتے ہیں لیکن گوہر مقصود نہ پاکر سراسیمہ اور پریشان ہو جاتے ہیں چنانچہ ایسے لوگ جو عرصۂ دراز سے حصولِ مراد سے ہمکنار نہیں ہوئے ان ہی احباب کے لیئے یہ طلسم پیش کیا جا رہا ہے۔ عاملین حضرات اپنی صوابدید کے مطابق اس عمل سے طرح طرح کے کام لے سکتے ہیں۔ بلاشک و شبہ اس طلسم کو حرزِ جان بنا لینے کی ضرورت ہے۔ طلسم متذکرۃ الصدر کے متعلقہ اعمال و اوراد میں سے چند ایک اعمال کے طریقہ جات ذیل میں بیان کیئے جا رہے ہیں۔ عاملین حضرات ان طریقہ جات پر غور کر کے اپنے طور پر خود بھی مختلف طریقہ جات کو وضع کر سکتے ہیں۔

طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون نظر بندی کے مقاصد کے لیئے مجرّب المجرّب ہے ترکیب

عمل کے مطابق سب سے پہلے عمل کی تسخیر و ریاضت کے لیئے عمل کی چلّہ کشی کی جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ جلالی و جمالی شرائط کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک سو بیس دنوں کے دوران ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے اس عمل کے سلسلے میں ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ عمل کو شروع کر کے کسی پر اس کا اظہار نہ کیا جائے اور اسی طرح اس عمل کے جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان کی بنیاد پر غرور و تکبّر نہ کیا جائے بلکہ عجز و انکساری سے کام لیا جائے عامل کے لیئے یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ قلب و جسم اور لباس کو ظاہری اور باطنی نجاستوں اور گندگیوں سے بچائے رکھے۔

عملِ اوّل

عطارد در قوس یا شمس در قوس کی توقیتات میں گاذرودھن نامی پتھر کی لوح پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں اور جب اس لوح کا عمل کرنا چاہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس لوح کو کسی ایک شخص کے ہاتھ میں دے دیں اور طلسم کے اسماء کو چند ایک بار پڑھ کر اس پر پھونکیں۔ عامل اپنے اس معمول کے سامنے جس کسی بھی منظر کا کوئی تصور پیش کرے گا تو وہ معمول اسی منظر کو ہی اپنے سامنے موجود پائے گا۔ یونانی ماہر طلسمات و روحانیات حکیم اسقلی بیوس کتاب الطلسّن میں تحریر کرتا ہے کہ اگر متذکرۃ الصدر عمل کا عامل اپنے معمول کے سامنے کسی مرد کو کھڑا کرے اور اسے کہے کہ یہ عورت ہے تو وہ معمول اسے عورت ہی خیال کرے گا حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اپنے معمول کے سامنے اپنی چھڑی کو زمین پر پھینک دے! اور اسے پکار کر کہے کہ خبردار آپ کے سامنے ایک خطرناک سانپ پڑا ہے تو اسے یہ معلوم ہوگا کہ فی الحقیقت اس کے سامنے ایک سانپ موجود ہے جس سے وہ خوف زدہ ہوگا اور وہ بھاگ نکلنے کی کوشش کرے گا۔ اسقلی بیوس لکھتا ہے کہ گاذرودھن ایک ایسا پتھر ہے جو اکثر گائے کی پیشانی یا پھر اس کے پتّہ کی تھیلی سے نکلتا ہے۔ اس کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ پتھر طلسماتی اعمال و مجرّبات میں کارآمد ہے اور بڑے فائدہ کی چیز ہے۔

عملِ دوم

کتاب العجائب والغرائب میں تحریر ہے کہ اوجِ شمس کے وقت حجر المستق کو سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ ضرورتِ عمل کے وقت اس سفوف میں سے ایک چٹکی بھر لے کر اس پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پھونکیں اور اس سفوف کو پانی دودھ یا شیرینی میں ملا کر اپنے جس معمول کو کھلا دیں گے تو اس پر اس عمل کا ایسا اثر ہوگا کہ اس کے سامنے جس منظر کا تصور بھی پیش کریں گے، اس

شخص کو وہ نظر آئے گا اس کے علاوہ بھی وہ عجائبات و غرائبات کا معائنہ کرے گا۔ پھر جب اس کو اس کی اصلی حالت پر لانا چاہیں تو طلسم متذکرۃ الصدر کی عبارت کو چالیس دفعہ پڑھ کر اس معمول کی آنکھوں پر دم کریں۔ فوراً ہی اس کی حالت تبدیل ہو جائے گی وہ ہوش میں آجائے گا اور عمل کے دوران اس نے جو کچھ بھی دیکھا ہوگا وہ اس کی تفصیل کو بے کم و کاست بیان کرے گا۔ حجر المستق کے متعلق بتایا گیا ہے کہ یہ پاک و ہند کے صحرائی علاقوں میں دستیاب ہے۔ صاحب کتاب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی نظر بندی کے متذکرہ بالا طلسم کی اس ترکیب کو مجرب المجرب لکھتا ہے۔

عملِ سوم

جالینوس نے اپنی کتاب مختصر جالینوس میں البضاع الطرائق سے نقل کیا ہے کہ عطارد در جدی کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کو سنگِ سلیمانی کی لوح پر کندہ کروالیں۔ کندہ کرواتے ہوئے اس پتھر میں خاص صفت یہ ہے کہ یہ پتھر جس بھی عامل کے پاس ہوگا وہ عامل جس بھی مجلس میں طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے اربابِ مجلس کے سامنے کسی منظر کا تصور پیش کرے گا تو وہی منظر ان کے روبرو ہوگا۔ سنگِ سلیمانی کے متعلق روایت ہے کہ یہ ایک بہت ہی قدیم پتھر ہے جو عقیق کی کان سے دستیاب ہوتا ہے۔ سنگِ سلیمانی کی کئی ایک قسمیں ہیں۔ ان میں سے سیاہی و سفید مائل پتھر کو عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر عمل کے لیے اس پتھر کی مذکورہ قسم ہی مفید و کارگر ہوتی ہے۔ جالینوس لکھتا ہے کہ الجزائر و یمن میں اس پتھر کے بڑے بڑے پہاڑ ملتے ہیں۔ یہ پتھر نہ صرف پہاڑوں اور پتھروں کی کانوں سے ہی نکلتا ہے بلکہ اکثر دریاؤں کی ریتلی تہوں سے بھی نکالا جاتا ہے۔ جالینوس رقمطراز ہے کہ یہ ایک ایسا پتھر ہے کہ جو قدرتی طور پر نظر بندی کے عجائبات کا حامل ہے۔ حکیم صاحب موصوف کا کہنا ہے کہ سنگِ سلیمانی کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھ کر جس بھی منظر کا تصور کرے گا تو وہ اسی منظر کے ہی عجائبات و غرائبات کو ملاحظہ کرے گا۔ حکیم جالینوس کا بیان کردہ یہ عمل میرا خود اپنا آزمایا ہوا ہے چنانچہ بغداد کے کھنڈرات سے ہاتھ لگنے والے سنگِ سلیمانی کے ایک ٹکڑے پر اس عمل کا تجربہ کیا گیا تو حیرت انگیز طور پہ درست ثابت ہوا۔ میں جو اس سے پہلے اس پتھر کی مذکورہ خاص صفت کو کسی طریقہ سے بھی تسلیم کرنے پر تیار نہ ہوتا تھا۔ تجربہ کر کے اپنی غلطی پر سخت نادم ہوا۔ یہ پتھر مدتوں میرے پاس رہا ہے اور میں اس کے عجائبات سے ہمیشہ ہی لطف اندوز ہوتا رہا ہوں۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ یہ پتھر پچھلے چند ایک سالوں سے میرے بہت سے دوسرے نوادرات کے ساتھ سرقہ کا شکار ہو گیا ہے جس کا مجھے آج تک قلق ہے اور جب تک یہ پتھر مجھے دوبارہ نہیں مل جاتا اس وقت تک یہ قلق باقی رہے گا۔ متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے میں یہ بات بطورِ خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سنگِ سلیمانی نامی پتھر جو ہمارے ہند و پاک میں نگینہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ میرے نزدیک یہ سنگِ سلیمانی نہیں ہے بلکہ یہ کوئی کسی قسم کا

کوئی اور ہی پتھر ہے کیونکہ اس دستیاب پتھر کو میں نے نظر بندی کے اس عمل کے لیے آزما کر دیکھا ہے چنانچہ تجربہ کرنے پر یہ کارآمد ثابت نہیں ہوا ہے جس سے میرے اس شک کو تقویت ملی ہے کہ یہ سنگِ سلیمانی نہیں ہے۔ سنگِ راسخ ہے جو شکل و صورت میں بالکل سنگِ سلیمانی جیسا ہی ہوتا ہے تاہم اس کے خواص و فوائد کو سلیمانی پتھر سے کوئی نسبت نہیں ہے۔ بنابریں اربابِ علم و فن کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ عمل کے لیے سنگِ راسخ و سنگِ سلیمانی کے درمیان پائے جانے والے فرق کی پہچان کر کے سنگِ سلیمانی کا ہی انتخاب کریں تاکہ عمل میں ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

عملِ چہارم

ابن عراقی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ یوحنا تلمیذ حکیم حمورابی سے منقول ہے کہ میں حکیم صاحب موصوف کی خدمت و تابع داری میں کوئی بیس سال تک رہا۔ اس قدر طویل مدت کے بعد جب میں ان سے رخصت ہو کر اپنے وطن کی طرف چلا تو حکیم نے مجھ کو طلب فرما کر ارشاد فرمایا کہ کیا تیرے پاس نظر بندی کا کوئی عمل ہے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ نے اس قسم کا تو کوئی عمل وغیرہ تعلیم نہیں فرمایا۔ جس پر موصوف نے اپنی بیاض سے خاتم العیون نامی طلسم کی عبارت تحریر کر کے اس کے ساتھ اس کے بجا لانے کی ایک ترکیب بھی عطا فرمائی جو اس طرح پہ ہے کہ مریخ جب مستقیم السیر ہو تو اس وقت سنگِ رخام، شنہلا، سنگِ قبطی، سنگِ راسخ اور سنگِ عنبری ہم وزن لے کر ان سب کو کوٹ پیس لیں اور یک جان کر کے اس دخنہ کو محفوظ رکھیں۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کے عمل کا دار و مدار مذکورہ دخنہ پر ہی ہے۔ نظر بندی کے اس عمل کا مشاہدہ کروانا چاہیں تو اس دخنہ کی کوئلوں کی آگ پہ تدخین کریں یعنی بطورِ دخنہ جلائیں اور طلسم خاتم العیون کی عبارت کے اسمار کو پچاس بار پڑھ کر حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا ہو اس منظر کی منظر کشی کریں۔ حضارِ مجلس اپنے سامنے اسی منظر کے عجائبات کو ہی ملاحظہ فرمائیں گے۔

عملِ پنجم

شرفِ قمر کے اوقات میں سنگِ فرسلوس کی لوح پر طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کے اسمار کو تحریر کر کے اس لوح کو سندرس، لوبان کی دھوپ دیں اور دھوپ کے عمل کے بعد اس لوح کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر بحفاظت سنبھال لیں۔ عمل کے لیے اس لوح کو پانی میں دھو کر جس مجلس میں اس پانی کا چھڑکاؤ کریں گے۔ اہل مجلس میں سے ہر شخص اس منظر کو دیکھے گا جس کا اس کے سامنے تصور پیش کیا جا چکا ہوگا۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی متذکرہ بالا ترکیب کے عمل کا تذکرہ خواص الحیوانات میں تجریح و شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔ طالیوس مصری لکھتا ہے کہ نظر بندی کے عمل کی یہ ترکیب نہایت ہی سہل الحصول اور سریع الاثر ہے۔ نظر بندی کے متذکرہ بالا

عمل کی اس ترکیب کی صحت پر علمائے علم وفن نے اتفاق کیا ہے۔ صاحب خواص الحیوانات کی تحقیقات کے مطابق یہ طلسم کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر ہی سریع الاثر ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون جن اسمار کا مجموعہ ہے ان اسمار کا باطنی تعلق ایسے روحانی اجسام سے ہے جو اپنے عامل کی تابع داری و فرمانبرداری پر مامور و مقرر ہیں۔ طالیوس مصری کا بھی قول ہے کہ میں اس عمل کی مختلف تراکیب پر عمل پیرا ہو کر اس کے عجیب و غریب اسرار کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ خواص الحیوانات میں مذکور ملتا ہے کہ طلسم خاتم العیون کی تسخیر و ریاضت کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ عامل صبح و شام ہمیشہ ہی اس کا ورد و وظیفہ کرتا رہے۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کے عامل کے لیے اکلِ حلال اور صدقِ مقال کی پابندی کو ضروریاتِ عمل میں سے قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح طہارت اور پاکیزگی کے اختیار کرنے کو بھی لازمی بتایا گیا ہے۔ مذکورہ شرائط کے ساتھ اس طلسم کا ذکر اس کے ذاکر کے نفس کو پاک و صاف کرتے ہوئے اس کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کے لیے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ عمل کی متعلقہ ارواح و مؤکلات بھی عامل کے مطیع ہو جاتے ہیں جس سے عامل نظر بندی کے سلسلے کے عجائبات میں جو چاہے تصرف کر سکتا ہے۔

عملِ ششم

طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ ذیل کی ترکیب کا عمل بھی عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے جو شخص اس عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کی ترکیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے شمس در سرطان کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کی عبارت کو ایک سیاہ کے چراغ میں دہنِ بلادر و زیت سے لکھے پھر جب نظر بندی کے عجائبات کا نظارہ کرانا چاہے تو چراغ میں روغنِ شیرج یعنی گائے کا گھی ڈال کر روئی کی بتی بنا کر جلائے۔ جس بھی مجلس میں اس چراغ کو روشن کیا جائیگا اور اس کی جہاں تک روشنی پہنچے گی، اہلِ مجلس عامل کے بیان کردہ عجائبات کو اپنے سامنے ملاحظہ فرمائیں گے

عملِ ہفتم

طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ تراکیب اور ان کے اثرات و نتائج سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ طلسم کس قدر جامع الاعمال ہے اور کس قسم کے اسرار کا مخزن ہے بلاشک و شبہ یہ طلسم نظر بندی کے متعلقہ تمام تر اعمال کا جامع ہے، بنا بریں اربابِ علم و فن سے اس طلسم کے اثرات و نتائج پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ حضرت خواجہ اسنع شاتیلی مراۃ العالمین میں فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے حقائق کا حامل یہ عمل ان الہامی اعمال میں سے ایک ہے جن کا تذکرہ مکاشفاتِ موسوی میں کیا گیا ہے۔ خواجہ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ اوجِ زہرہ کے وقت سنگِ فرطاسیا کی ایک لوح بنائیں اور اسے سوہن سے صاف کر کے اس کے آئینہ پر طلسم خاتم العیون کی عبارت کے اسمار کو سبز سیاہی کے ساتھ لکھیں اس عمل کے بعد

اس لوح کو روغنِ چنبیلی میں ڈال کر کسی محفوظ جگہ پر سنبھال رکھیں۔ یہ لوح ایک سال تک کارآمد و مؤثر رہتی ہے۔ اس لوح سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر بندی کے عمل کو بجالاتے وقت اس کو روغنِ چنبیلی سے نکال کر اپنے پاس رکھ لیں اور طلسم متذکرۃ الصدر کو آٹھ دس بار پڑھ کر اپنا اور تمام اہلِ مجلس کا حصار کریں۔ پھر اس لوح کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر حضارِ مجلس کی آنکھوں پر اس کے صیقل شدہ آئینہ کی چمک کا عکس پھینکیں۔ اس عمل کو چند ایک بار دہرائیں اور پھر اس لوح کو حسبِ سابق دوبارہ روغن میں ڈال دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے ساتھ ہی حاضرینِ مجلس کے سامنے جس قسم کے منظر کا بھی تصور پیش کریں گے۔ اہلِ مجلس اسی منظر کو ہی اپنے سامنے حاضر و موجود پائیں گے۔ صاحب مراۃ العالمین تحریر کرتے ہیں کہ فرطاسیا ایک ایسا پتھر ہے جو رات کے وقت دور سے دیکھنے پر آگ کے شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نظر آتا ہے لیکن جب کوئی شخص اس کو تلاش کرتے ہوئے اس کے قریب جا پہنچتا ہے تو اس وقت اس کی روشنی معدوم ہو جاتی ہے حکمائے فن فرماتے ہیں کہ فرطاسیا کو چنبیلی کے روغن میں رکھنے سے اس کا رنگ تیز اور چمک زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ پتھر نیپال، تبت، امریکہ، پاکستان، ایران اور افغانستان میں بھی پایا جاتا ہے۔ ایران میں تو یہ پتھر چار ہزار سال سے دستیاب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سب سے عمدہ فرطاسیا مشہد و کرمان (ایران) کا مانا جاتا ہے۔ ایرانی اس کو سنگِ فارس کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ نظر بندی کا یہ طلسماتی طریقۂ عمل میرا بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے۔

عملِ ہشتم

میری عمر اس وقت ستر برس ہے۔ طلسمات و روحانیات اور دیگر مخفی علوم و فنون کی تحقیق کرنا خود میرا تجویز کردہ موضوع ہے اور اس موضوع پر میں اب تک دنیا بھر کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تقریباً ایک لاکھ کتابیں کھنگال چکا ہوں۔ ان تمام کتابوں، قلمی بیاضوں اور قدیم ترین مخطوطات سے مجھے جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے۔ اگر اس علمی ذخیرہ کو ایک طرف رکھ دیا جائے اور اس کے مقابلے کے لیے نظر بندی کے متذکرۃ الصدر عمل کو ہی پیش کر دیا جائے اور اس کے مقابلے کے لیے نظر بندی کے متذکرۃ الصدر عمل کو ہی پیش کر دیا جائے تو میرے نزدیک یہ عمل اپنے خواص و فوائد اور اثرات و نتائج کے اعتبار سے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال و مجربات سے کہیں بڑھ کر سریع التاثیر اور اکسیر الاثر ثابت ہوگا۔ جس طرح نظر بندی کا یہ عمل تمام تر اعمال کا جامع اور کثیر الفوائد قسم کا عمل ہے۔ اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ تراکیب کے اعمال میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل اسی طرح سے ہی اس کی متعلقہ تراکیب کے اعمال میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور مجرب المجرب ہے۔ طلسم خاتم العیون کے عمل کی اس ترکیب کو قاضی صاعد نے ینابیع الطلسمات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ قاضی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ جب زہرہ شرف کے درجات پر طالع ہو تو اس وقت سنگِ کرمانی کی لوح پر طلسم خاتم العیون کو کندہ کر کے توڑ ڈالیں اور اس کے سات ٹکڑے کر لیں ان ساتوں ٹکڑیوں کو کسی سفید رنگ بکری کو جس طرح سے ممکن ہو سکے، اس کا منہ کھول کر اسے نگلوا دیں اس عمل کے چالیس

روز بعد اس بکری کو ذبح کر ڈالیں۔ سنگِ کرمانی کے ساتوں ٹکڑے اس کے معدہ کی ٹبی آنت اور سنگ دانہ یعنی پوٹہ میں موجود ہوں گے۔ ان کنکریوں میں سے ہر ایک کی خاصیت یہ ہے کہ ایک کنکری لے کر جس شخص کے ہاتھ میں دے دیں گے اور اسمائے عمل کو پڑھ کر اس سے کہیں گے کہ بکری بن جا تو بقدرتِ خدا وہ شخص دوسروں کو بکری کے بچّے کی شکل و صورت میں نظر آئے گا۔ صاحب ینابیع الطلسمات رقمطراز ہے کہ اس نے نظربندی کے اس عمل کا تماشا ہندوستان کی سیاحت کے دوران بنگال کے علاقہ کے ایک عیسائی عالم طلسمات سے دیکھا تھا جس نے ان کے ہی ایک ساتھی کو بکری کے بچے کی صورت میں تبدیل کر کے اس کے گلے میں زنجیر ڈال دی تھی اور اسے اپنی جھونپڑی کے ستون سے باندھ دیا تھا۔ حکیم صاحب موصوف کا ہی قول ہے کہ وہ متذکرہ واقعہ سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے اس عیسائی عالم کی باقاعدہ شاگردی اختیار کی اور ایک طویل عرصہ تک اس کی خدمت کر کے اس سے یہ عمل حاصل کیا۔

عملِ نہم

نظربندی کے اسرار و عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے لیئے سنگِ یاقوت کی تختی پر شرفِ زحل کے اوقات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کی عبارت کے اسمار کو کندہ کر لیں۔ حکیم سولارس قبطی اپنی اوطس نامی کتاب میں تحریر کرتا ہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کو یاقوتی لوح پر لکھ کر آبِ شیریں میں ڈال دیں اور کچھ دیر بعد وہاں سے نکال کر سنبھال رکھیں۔ اس پانی کے دو ایک قطرے جس کسی کو بھی پلا دیں گے۔ اس پہ ایسا اثر ہو گا کہ عامل جس منظر کی طرف بھی اس کی توجہ مبذول کرائے گا تو وہ شخص اسی منظر کا ہی نظارہ کرے گا۔

عملِ دہم

سولارس قبطی لکھتا ہے کہ شرفِ مشتری کے اوقات میں سنگِ مقناطیس پر طلسم خاتم العیون کے عمل کو تحریر کر کے اسے باریک پیس لیں اور اس طرح سے اس کا جو سفوف تیار ہو اسے بکرے کے خون میں گوندھ کر نقرئی لوح پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس میں مقناطیسی چمک اور زبردست قسم کی کشش پیدا ہو جاتے گی۔ نظربندی کے عمل کو بجالاتے وقت اس آئینہ نما لوح کو عطرِ گلاب سے معطّر کر کے جس بھی منظر کا مشاہدہ کرنا مطلوب ہو اس کا تصوّر کر کے اس پہ نظر جما دیں۔ فوراً ہی مطلوبہ منظر کا نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔ اوطس نامی کتاب کے علاوہ متذکرۃ الصدر عمل کا تذکرہ مصحفِ ہرمس میں بھی ملتا ہے۔ ہرمس اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے مجرّب المجرّب لکھتا ہے۔ نظربندی کا یہ عمل خود اس حقیر کا بھی بارہا بار کا آزمایا ہوا ہے۔ چنانچہ اس عمل کو عمل و تجربہ کے میزان پہ پرکھنے کے بعد کامیاب و بے خطار ثابت ہونے پر ہی انوارِ طلسمات میں شامل کیا گیا ہے۔

ضمیمہ

انوارِ طلسمات

مرتبہ

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

جس میں

علامہ صاحب موصوف کے افادات پر مشتمل ایسے اوراد و وظائف کو جمع کر دیا گیا ہے جو سہل الحصول بھی ہیں اور مجرب المجرب بھی ہیں، خصوصاً وہ اعمال و مجربات ہیں جن سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ ان اعمال کی بجاآوری کی عام اجازت دی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر ان اعمال پہ عمل پیرا ہونے والوں کو ان کے اسرار و رموز کے سمجھنے کی صلاحیت بخشے اور اس بات کی توفیق سے بھی سرفراز فرمائے کہ وہ ان اعمال کو خلقِ خدا کی بہتری کے لیئے استعمال میں لائیں۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد

صدر مجلسِ مشاورت ادارۂ مقیاس الجفر

نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور ۔ ۹

آسیب و جنّ سے نجات پانے کیلئے

خوب سے خوب تر اور بہتر سے بہترین کی تلاش و جستجو کے عمل کو جہاں زندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے وہاں اسے ایک آفاقی اصول بھی قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ حقیر غفرلہ القدیر بھی اپنی عملی زندگی میں اسی رہنما اصول کو ہی اپنائے ہوئے ہے۔ طلسماتی مجرّبات و اعمال کی تحقیق کے باب میں بھی یہی جذبہ کارفرما ہے کہ جو مجھے آسان سے آسان ترین اور موثر سے موثر ترین اعمال و مجرّبات کے حصول کے لیے ہمہ تن مصروفِ عمل رکھتا ہے۔ آسیب و جنّ سے نجات دلوانے کے حقائق کا حامل ذیل کا عمل جو اس سلسلے کے سینکڑوں قسم کے اعمال کے مقابلہ میں مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل بھی مجرب المجرب کے حصول کی تگ و دو کا نتیجہ ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں آسیب زدہ مریض پر مسلط اس کا آسیب و جنّ اس عمل کی خیر و برکت سے اس شخص کے جسم پہ حاضر ہو جاتا ہے۔ اور حاضر ہونے کے ساتھ ہی اس کا پیچھا چھوڑ کر بھی چلا جاتا ہے۔ آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے اس عمل کی تسخیر کے لیئے کسی قسم کی تسخیر و ریاضت کی بھی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے جسے لاعلاج قسم کے آسیب زدہ مریضوں پہ آزمایا جا چکا ہے اس لیئے اس عمل کی حقانیت و صداقت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس عمل کا دار و مدار فروج اسپ پہ ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق کوئلوں کی آگ پر ان ناخنوں کا دخنہ جلائیے اور آسیب زدہ مریض کو اس دخنہ کی دھوپ دیں۔ ایسا کرتے وقت ذیل کی طلسماتی عبارت کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پہ پھونکیں اس کا حصار کریں۔ اور خود اپنا حصار بھی کریں۔ متذکرہ بالا عمل کو زیادہ سے زیادہ تین دفعہ ہی بجا لائیں گے تو خدا کے فضل و کرم سے آسیب و جن اور شیطانی قوتوں کا ستایا ہوا لاعلاج مریض بھی اس عمل کی مدد سے چند ہی دنوں میں شفایاب ہو جائے گا۔ طلسماتی عبارت ملاحظہ ہو۔

اَمْ شَیَا طَوْنَزِ نَفَا اَامَ عَجَا فَتَوْا مَجَا وَاَ هَمْتَا فَتَا یَوْا
قَطَا وَاَ یَا طَوْشَیَا نَا نَوْمَا یَا فَتَوْا عَجَا اَمْجَا مَا وَا
یَا شَوْ طَیَا مَوْنَا نَا اَلسَّمَ اَمَاسَوْ جَامِهَا سَوَا مَا
هَاثْجَا یَا عَنَیْفَتَا یَا مَلَیفَتَا اَمَا صَمْ سَوْ جَلِیْسَا
یَا قِیْمَتَا فَتَا وَسَمْهَاوَا سَا فَتَا لِمَا طَا تِمْنَا بِحَقِّ اَمَا

اَشَافَا اَسَا هَا لَاسَا سَا لَوْسَا یَا هَذْ هَا وَاخَا
سَوْحَنْوَلَاسَا هَجَ اَمْ اَهَوْجَمْ

گمشدہ و مفرور کی واپسی کیلئے

ایسا گمشدہ یا مفرور جس کا کوئی پتہ وغیرہ معلوم نہ ہو رہا ہو تو ایسے مفقود الخبر شخص کی واپسی یا پتہ چلانے کے سلسلے کا ایک عمل جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ اس طرح پر ہے کہ میں گمشدہ کے لواحقین کے لیئے تجویز کرتا ہوں کہ وہ جمعرات یا جمعہ کی رات کو نمازِ عشاء کے بعد ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تیس دفعہ پڑھ کر گمشدہ کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے ارادہ کے ساتھ سو رہیں۔ اس عمل کو زیرِ آسمان بجا لایا جاتا ہے۔ یعنی عمل کو کھلے آسمان کے نیچے پڑھ کر وہیں زمین پہ ہی عمل کی نشست گاہ پر لیٹ جانا ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے پہلی ہی روز خواب کے عالم میں گمشدہ شخص اس عمل کے عامل کے سامنے حاضر ہو جاتا ہے اور اسے اپنے اچھے برے حالات سے خود آگاہ کر دیتا ہے کہ وہ زندہ یا مردہ بیمار ہے یا صحت مند کہاں اور کس حالت میں موجود ہے۔ واپس آنا چاہتا ہے یا نہیں؟ یہ عمل سینکڑوں پریشان حال احباب کا آزمایا ہوا ہے۔ خود میں بھی ذاتی طور پہ کئی ایک بار اس عمل کو اپنے طور پہ آزما کر اس کے حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ کلمات عمل درج ذیل ہیں۔

هَنَثْ هَا نَانَثْ هَنَطَا طَظْ ظَنْهَا زَوْ مَلَعَهَا
زَعَنَثْ هَتْ هَیَا هَفَصَا سَنْجَا شَنْهَثْ فِیمَا یِه
جَیَا لَوْزَیَا سَاسَثْ لِمَنْ اَنَابَ اَرْوَاحُ اَهْلَ التُّرُوجِ
فَوْحَنْوَ هَفَتَثْ رُوْیَةَ حَقَایِقِ الْاَشْیَاءِ بِکَشْفِ
اَحْوَالِ فُلَانْ ابْنِ فُلَانٍ فِیْ سِرِّهٖ وَجَهْرِهٖ بِحَقِّ
قَشْعَمْهَا صٍ کَقَشْعَمَحِ صَخْ صَخْ صَرْ تَصَهَا لٍ
هَطَصَهَا سَخْ هَطَنَثْ طَلْمَحِ عَلَتْ وَ تَشَا
مَخَتْ اَهْیَلَ اَهْلَثْ شَلَیعِ شَلَیَعَتْ هَنَا یَنْهَتْ
یَاهَنُوْهَامَثْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیفَةِ وَ
بِحُرْمَةِ شَمْهَلَثْ طَیَطَعَثْ هَطَهَطَثْ یَبَالُ وَ
شُدَایَ یَاهَیَا شَرَاهِیَا اَذْوَنَایِ اَصَبَاوُتْ بِهَا

وَ وَاوٍ ○

○○○

متذکرۃ الصدر عمل خاص طور پر گمشدہ کے سلسلے کی معلومات طلب امور کے علاوہ گمشدہ کو واپس بلانے کے لیے بھی یہ عمل تجربہ شدہ ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یعنی اتوار کے روز صبح کے وقت طلوع آفتاب کے بعد عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کا فتیلہ بنائیں اور اس فتیلہ کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر روشن کریں۔ اس عمل کی کل مدت سات یوم کی ہے۔ ہر روز عبارتِ عمل کو لکھ کر اس کا فتیلہ بنا کر روشن کرتے رہیں۔ یہ ایک ایسا سریع الاثر عمل ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے سات روز گزرنے نہ پائیں گے کہ گمشدہ و مفرور جہاں اور جس بھی حالت میں ہوگا مجبور و بے قرار ہو کر واپس چلا آئے گا۔ عمل کی متذکرہ بالا عبارت میں فلاں ابن فلاں کی جگہ پر گمشدہ کا نام معہ نام والدہ کے لکھیں۔

برائے محبّت زن و شوہر

اگر کوئی شوہر اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا ہو بلکہ فسق و فجور میں مبتلا ہو کر بازاری عورتوں کے چکر میں پڑ گیا ہو تو اس کے لیے ذیل کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر چاندی کے تعویز میں رکھ کر عورت اس تعویذ کو اپنی چوٹی میں باندھے رکھے اور اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے نالاں ہو، بیوی اس سے نفرت کرتی ہو بد زبان اور بدکردار ہو شوہر کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتی ہو تو شوہر کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھے۔ خدا کے فضل و کرم سے اگر مرد اپنی بیوی سے متنفر ہے تو وہ اس عمل کی خیر و برکت سے اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا اور اگر بیوی اپنے شوہر کی نافرمان ہے تو وہ شوہر کی تابعدار بن جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

يَهَا يَوْبَتَا جَنْعَاعِی وَشْهَارَ و وَتهَاهِی هَوْنَا
رَنْمَانِ يَرهَشْ يَيْوْشَاشِیْ رَوَرَايَا تَيَاتَيهَاهِی يَسْيَوْا
سَيَاسَوْا هَوْ وَنْشهَا تَارَيَهَا وِیْ يَيْوهَيَا عَنْعَاجَاعِیْ
هَنْشَا وَرَوَا هَتَوَا يَهَا تَوَرْهَتَا يَرْتَفَنْشَا هَانٍ هَشْ يَيْوْ
شَيَاوِیْ يَا هَبَتَا نَاهِیْ سَوْ هَسَهَا سَاسِیْ فُلَانْ اِبْنِ
فُلَانْ عَلٰی حُبِّ فُلَانَ اِبْنِ فُلَانِ سَيَاسَا سَوْ هَيَا
هَفْتَاسَاىِ اَلتَوْهَتَا هَشِی وَرْتَتَوْا هَدَاهَا اَلتَوهَاسِی اَهَوقَاسِی

○○○

برائے وسعتِ رزق

حسبِ ذیل عمل کشائشِ رزق کے لیے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ میرے ذاتی عمل و تجربہ میں ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں اس عمل کو ہر روز ایک سو دس دفعہ تلاوت کیا جائے گا تو اس کے گھر کے مالک کو ایسی جگہ سے رزق پہنچے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ صاحب آثار الحروف تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد اس عمل کو اکتالیس مرتبہ پڑھے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص اس عمل کو دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر روبقبلہ ہو کر ایک چلہ تک ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو غیب سے رزق پائے گا۔ وسعتِ رزق کے اس عمل کی عبارت کو بطورِ تعویذ لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا تونگری و آسودگی کا سبب بنتا ہے۔ کتاب شرح اسماء الٰہی میں تحریر ہے کہ قرض سے نجات کے لیے اس عمل کی عبارت کا نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان دو سو مرتبہ پڑھنا اور اس پر مداومت کرنا عجیب اثر رکھتا ہے۔ عمل کی عبارت یوں ہے:۔

○○○

شَالَا اَرَيَهَا لَا فَطَاشِ فَنَوْجَلفَا جَاشِ اَهَفَا فَتَهَا فَوْ
اَرْشَاشِ شَيدَا لَاقِ رَا هَشَشَا رَيْعَا دَبْرَا فَتَاشِ هَفِيتَمَا اَفْخَا
رَاشِ هَرْيَا عَنْوَلَا طِ يَتلسَهَا سَاشِ اَشَدَا شَوْسِ نَوْمَلْهَا
هَوْا هَنْسَا طَوْقِ لَا يَيْوْمَا مَابِ نَرنَوْهَا نَافِ تَهَفَبَا
فَتَهَبَ يَا جَشْ جَشَا جَوْ ايَا جَشْهَا جَشْهَوَا جَوْ جَشْهَا
جَاجِ تَهَا مَوْجَنْهَا مَادًا اهَا ذًا صَمَا دًا صَمَا شَلاً
صَمَدَا شَا اَهَا شَا هَيَا يَا شَا

○○○

زبان بندی کیلیے

اکابر علمائے طلسمات و روحانیات نے ذیل کے عمل کو زبان بندی کے مقاصد کے لیے ایک مؤثر ترین عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ قمر در عقرب کے اوقات میں اس عمل کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور ایک خفاش یعنی چمگادڑ کو پکڑ کر پہلے اسے مار ڈالیں اور پھر اس کے منہ میں مذکورہ جھلی کو رکھ کر اس مردہ خفاش کو زمین میں ایک میٹر کے قریب گہرا گڑھا کھود کر اس میں دبا دیں۔ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائیگی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

اَدَاوَادَالاَعِ دَوَاوَالَاعِ اَدْ اَوْ اَدْ وَاعِ وَدْ وَالَاّ اَوْ دَا لاَّ
دَوْلَاعِ اَوَا اَلَاعِ
اَلَا وَدْ وَالَاعِ اَوْلَا اَوْدَالَاعِ اَوْدَوْ وَادَادَ وا اَلَاعِ وَلَاعِ وَاوَا
وَلَاعِ وَاوَاوَلَاعِ دَادَا دَلَاعِ وَدْوَدْ وَالَاوَا دَوْ دَوْ دَوْ لَا دَا
اَدْوَادَوْلَادَوْا وَلَاعِ دَوْلَاعِ لِسَانَ فُلَانَ اِبْنِ فُلَانٍ

موٹاپا دور کرنے کیلئے

موٹاپا دورِ حاضرہ کا ایک خطرناک و پریشان کن مرض ہے جو لاعلاج ہونے کی وجہ سے ایک عالم گیر مرض کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ طب جدید و قدیم کے ماہرین اس مرض کے بنیادی اسباب کا پتہ چلانے اور اس پر قابو پانے کے لیے مدتوں سے سرگرم عمل ہیں۔ بہت سی ادویات کی دریافت بھی ہو چکی ہے لیکن اس کے مکمل قلع قمع کے لیے ابھی تک کوئی علاج وغیرہ دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ موٹاپا اگرچہ کوئی متعدی قسم کا مرض نہیں ہے تاہم اس کا موروثی ہونا ثابت ہے۔ اگر اس مرض کے ابتدائی زمانہ میں اس کا اصولی علاج کیا جاتا ہے تو اس وقت امید کی جاتی ہے کہ اس پر قابو پا لیا جائے گا لیکن اگر موٹاپا جڑ پکڑ جاتا ہے تو اس وقت اس کا علاج انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ ارباب طب و حکمت اس ہٹیلے قسم کے مرض کا کیا علاج دریافت کرتے ہیں یہ مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے یا آئندہ چل کر اس کا شمار متعدی امراض میں ہونے لگتا ہے، یہ چونکہ ہمارا موضوع نہیں ہے اس لیے اپنے موضوع کی طرف رجوع کرتے ہوئے قارئین کرام کی خدمت میں یہ عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ علمائے طلسمات و روحانیات نے موٹاپے کے روحانی علاج کے سلسلے میں مختلف قسم کے اعمال و مجربات کو بیان کیا ہے۔ ذیل کا طریقۂ علاج بھی موٹاپے کے خاتمے کے حقائق کے حامل ایک انتہائی کامیاب و بے خطا قسم کے طلسماتی و روحانی عمل پر مشتمل ہے۔ استقلی ہیوس لکھتا ہے کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں ذیل کے طلسماتی کلمات کو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت کاغذ یا چینی کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں۔ اس کے ساتھ ہی اس عمل کو چند ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ترچھے ہوئے پیٹ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔ اس عمل کو ناقص النور کے دنوں میں ہی جاری رکھنا چاہیئے۔ وافر النور میں عمل کو ترک کر دیا کریں۔ موٹاپے کے عارضہ کے شکار خواتین و حضرات جو خیال کر بیٹھے ہوں کہ انہیں جیتے جی اس مرض سے چھٹکارا حاصل نہیں ہو سکے گا۔ ان کے لیے تحریر کیا جاتا ہے کہ وہ مایوس نہ ہوں کیونکہ مایوسی گناہ ہے۔ مایوس ہونے کی بجائے متذکرۃ الصدر عمل و علاج پر عمل پیرا ہو کر دیکھیں۔ یہ عمل و علاج ایک معجزنما علاج ہے جس کے چند ہی روزہ استعمال سے مریض اپنے آپ کو ہلکا اور بہتر محسوس کرنے لگتا ہے جبکہ تین سے چھ ماہ

تک کے مکمل علاج سے مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ طلسماتی کلمات یہ ہیں:-

○○○

رَمْهَا دَضْتَهَا اَنْهَطَا نَهَاتَهَا يَوْ اَنَوْ هَرَضَمَّا
اَرَمَضَفَا يَا تَوَا رَ وْهَشَمَادَوْا وُشْتَهَا مَاتَهَا مَا هَيَا
اَنَسَا فَتَانٍ اَوْهَيَمَا شَوَرَعَا زَاتَمْجَا لَتَوْ سَا جَا هَوْ حَرَمَا
يَوْسَهَا اَجَعْلَا مَوْا هَيْهَا طَا مَوَارَ وْ رَضَمَا هَيْشَا
هَثِيمَا مَيَا قَبَسَمَا يَخْ دَوْ خَاشَا فَتَا قَجَ هَمَارَ دَهَضَا
رَوْطَنْهَا طَا اَنْهَا طَا اَيَوْ اَزْ اَهَدَا اَبَتْهَا حَبَارَا شَوْ
هَدَاتَهَا شَوَرَمْهَا دَوْا شَوْ اَشَوْا ○

برائے دفع سحر

ذیل کے عمل کو سرس کے پتوں پر پڑھ کر پھونکیں اور سحر زدہ مریض کو چالیس روز تک کھلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے خاطر خواہ شفا ہو گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ سفلی عملیات کا اثر نہایت ہی خطرناک اور ہلاکت خیز ہوتا ہے۔ سحر زدہ مریض ہزاروں قسم کی تدابیر کے اختیار کرنے کے باوجود کما حقہٗ صحت یاب نہیں ہوتا مگر آپ اس بات کا یقین رکھیں کہ ذیل کے طلسماتی عمل کی خیر و برکت سے لاعلاج سحر زدہ بھی مکمل شفایاب ہو جاتا ہے اس عمل کی متعلقہ وہ ایک ترکیب جس کو ایک مفید ترین ترکیب تسلیم کیا گیا ہے اس طرح پر ہے کہ ہفتہ یا اتوار کے روز سیاہ مرغ کے خون سے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ ہر قسم کے سحری و سفلی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ عمل یہ ہے:-

اَلِهَا فَنَا طَاً اَنْفَنَا صَا فَنَا اَصَا فَنَا هَا يَا هَفْطَا فَاً
يَا فَطَهَا فَنَا يَا صَفَهَا فَنَا اَجِبْ يَا اَلَهَا فَنَا يَلُ يَا اَلْعَنَا
صَا بَبَلُ يَا اَصَ فَنَا يَبُ بِحَقِّ اَشْهَ تَنْخَاشِ اَلْفَا قَتَعَاصٍ
اَنَصَا دَ عَنْصَاضٍ اَلَا يَا اَلَهَا هَوْ اَرْيَا اَلْعَافَوْ اَرْيَا اَلَطَاهُوْ
هَرِيَا فَوْ يَا طَوْبَ وَاهَيَا فَوَاهَيَا صَوَاهَيَّ

عقد بستہ کیلیئے

اگر کسی عورت یا مرد، لڑکی یا لڑکے کے عقد کو سحر و جادو کے ذریعہ سے باندھ دیا گیا ہو اور کسی قسم کی کوئی بھی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آ رہی ہو مایوسی دامن گیر ہو چکی ہو تو اس کے لیئے ذیل کے عمل کی عبارت کو اکتالیس بار پڑھا جائے اور لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو عقد بندی کا جادو باطل ہو جائے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات سے منقول ہے کہ عقد بندی کے اثرات کو دور کرنے کے لیئے اس عمل کو اس طریقہ سے بجا لایا جائے کہ جمعۃ المبارک سے شروع کر کے سات روز تک متواتر صبح و شام پچیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ اس عمل کے بعد اس عمل کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں نصیب کشائی کے لیئے مجرّب ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:۔

○○○

وَنْشُوْتَهَا جُوْمَبَا فَتَا سَوْا اَوْسَا سَاتَا نَتَمْهَا تَا
تَا تَتُوْاَشَا طَاتَا سَوْعَوْ هَاتَا اَلْقَسَا تَاخَا صَنُوْ طَلَاَفَا
خَادَوْسَوْ نَطَاوَسْتَوْ هَتَا وَجْيَا مَا فَتَا اَسَوْا سَاتَوْا
هَمْتَا فَتَا هَوْا طَاشَا تَا سَوْا هَنُوْ تَوْسَاخَا اَوْ نَشْهَا
جُوْ مَسْقَتَا اَلشْهَا تَوْا مَسَفَا تَوْا ○

○○○

عمل عجیب

شیخ احمد خوارزمی تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ابو سلیمان دارانی سے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے ان کے مجرّب المجرّب ذاتی عمل کی ترکیب کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب قمر منزلِ شرطین میں ہو تو اس وقت بطخ اور بھیڑیئے کو ہلاک کر کے ان کی کھالیں کھینچ لیں۔ ان کھالوں کو دباغت کے عمل کی مدد سے خشک کر کے ان کی ٹوپیں بنائیں اور ذیل کے طلسماتی عمل کو ہرن کی جھلّی پر لکھ کر اس جھلّی کو ٹوپی کے اندر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس ٹوپی کو سر پر رکھ لیں، کسی کو نظر نہ آ سکیں گے۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

○○○

عَلْهَهَا هَلْعَهَا عَلْهَا هَلْعَا عَلْهَهَالاً هَلْعَهَالاً
عَلْهَالاً هَلْعَالاً عَلْهَا هَا هَلْعَا هَا عَلْهَا عَلْمَا

قَشْ هَلْعَا هَلْمَا قَشْ هَلْعَا هَيُوْرَشْ هَلْمَا مَهُوَاكَشْ
عَدْفَتَيُوْشِ هَلْفَتَيُوْشِ عَلْهَلْمَاعًا هَلْمَلْمَاعًا يَا
اَعْلَتَهَا اِيلُ يَا اَهَلْعَهَا اِيلُ يَا عَلْهَا اِيلُ يَا هَلْعَا اِيلُ
كَذَا وَكَذَا ○

○○○

مربوط و معقود کا علاج

ربط و رجولیت کا عقد ایک ایسا عارضہ ہے جو عام طور پر سحری و سفلی اعمال کی وجہ سے ہی پیدا ہوتا ہے اس کی ابتداء جنسی بے رغبتی سے ہوتی ہے اور انتہائی حالت جنسی جذبہ و کشش کی موجودگی کے باوجود قوت شہوانی کا معدوم ہو جانا ہوتا ہے۔ شروع میں جب اس کی صحیح تشخیص نہیں ہوتی ہے تو اس وقت تک مریض یہ سمجھتا ہے کہ وہ مردانہ عوارضات کا شکار ہو گیا ہے لیکن جب وہ جنسی کمزوری کا علاج کرواتے کرواتے تھک ہار جاتا ہے تو اس وقت وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کہیں اس کی جنسی کمزوری کا سبب سحری و سفلی اثرات تو نہیں ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر متذکرہ بالا حالات کا شکار شخص اپنے مرض کی خود اپنے طور پر تشخیص کر کے اس کا علاج کرنا چاہے تو اس کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ وہ ذیل کے عمل کی عبارت کو نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخنوں پہ دم کر کے ان کو دیکھے۔ بغور دیکھنے پر اگر اس کے مربوط و معقود ہونے کا سبب سحری و سفلی ہوگا تو اس کو اپنے ناخن سیاہی مائل نظر آئیں گے۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ اس پہ سحری و سفلی عملیات کا اثر ہے مریض کو چاہیئے کہ وہ اپنے جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا دھاگہ لے کر اسے سات مرتبہ ناپے اور پھر عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر اس پہ دم کرے اور گیارہ گرہیں دے کر اس کو اپنے گلے میں ڈال لے۔ اس کے علاوہ خالص سرسوں کے تیل کو ہلکا گرم کر کے اس پہ عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اس تیل کی بدن پہ مالش کی جائے۔ مالش کرنے کے عمل کو سات روز تک جاری رکھا جائے۔ سحری و سفلی اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض اپنی اصلی حالت میں آ جائے گا۔ شفایابی کے بعد گلے کے دھاگے کو اتار کر نہر، دریا یا سمندر میں بہا دینے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے:

○○○

هَلَلُوْ هَلَلَهَا لَقَعَتُوْ لَقَعَتَهَا اَسَهَلَلَهَا سَوْا اَهَلَلَسَا
هَوْا اَفَطَطَا فَتَا فَتَوْا اَصَقَفَقَا طَوْا هَا لَكُوْ لَقَعْتَا فَتَوْا
اَوْ لَلَهَا لَلَهَهَا هَمَكَمَا هَا مَوْا مَهَكَمَا مَا هَوْا هَمَهَمَا

هلہ هلا اقتهها اقطعا الهها هما هوا هلا هوا
اکنا هوا اها لولا الفا فتوفا اسهها سوها اقطا طوفا
یا اها لویا یا الفا لویا یا اسها لویا یا اقطا لویا ○

○○○

منشیات سے نجات

افیون وچرس اور ہیروئن کا نشہ چونکہ دماغی خلیات کو مکمل طور پر مردہ کر کے رکھ دیتا ہے اس لیے عادی نشہ باز اچھائی و برائی کے درمیان کسی بھی قسم کی تمیز کرنے کی صلاحیت سے مکمل طور پر محروم ہو جاتا ہے اور یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نشہ کے عادی شخص کا انجام ایک بھیانک و دردناک موت ہی ہوتا ہے۔ نشہ جہاں اچھائی اور برائی کی تمیز ختم کر دیتا ہے وہاں اس کی سب سے تکلیف دہ صورت یہ بھی ہے کہ اگر نشہ باز کو جبری طور پر اس کی عادت سے باز رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے تو وہ اتنا بے چین ہو جاتا ہے کہ جس کی مثال نہیں دی جا سکتی۔ وہ آہ و نالہ کرتا ہے شور و غل مچاتا ہے اور بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس حالت میں وہ نہ تو کسی کو پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا ہے۔

خدائے بزرگ و برتر ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، یہ ایک نہایت ہی اذیت ناک بات ہے۔ نشہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے ذیل کے عمل کے اسماء کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور ایک ایک گھونٹ کر کے مریض کو پلائیں، اسی طرح دن میں کم از کم آٹھ مرتبہ کریں۔ اس عمل کو نوے دن تک بجا لائیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے نشہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس عمل کی متعلقہ جس ایک دوسری ترکیب کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے وہ اس طرح پر ہے کہ عمل کی عبارت کو دو سو مرتبہ پڑھ کر کلونجی پر دم کریں اور ایک ماشہ کی مقدار کے مطابق چالیس روز تک صبح نہار منہ مریض کو پانی کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نشہ کی عادت سے مکمل طور پر نجات مل جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

○○○

یا لوذ یها نها هنا هیا دونیا صنوتمعا
شونیا رسا سر یعناوش عملوصا صنوهلیا لوسایا
یا سونایا لهها وضایهها ذولوساساعا عسسو
لوا وذهنا یا لوذ یها لورا نها دونها دا نها
هن ذوهنا هن اهنا ذیها نا انها لوها نا ذویو ذو معا
لها غیا رسمها سالها سرغوا شوقا هیا اهیا رشرا هیا ○

نشہ کی لعنت سے چھٹکارا پانے کے حقائق کے حامل مندکرۃ الصدر عمل کی جس ترکیب کو تحریر کیا گیا ہے یہ وہ عمل و علاج ہے کہ جس کے مقابلے کا ابھی تک کوئی ایک علاج بھی دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ یہ طلسماتی و روحانی عمل و علاج اپنے سلسلے کے سینکڑوں قسم کے اعمال میں سے سب سے زیادہ سہل الحصول اور شفا بخش ہے۔ اس عمل پر عمل پیرا ہوتے ہی صحت اور شفا کی سند لکھ کر دی جا سکتی ہے۔

برائے دستِ غیب

کیمیا کی طرح دستِ غیب کے اعمال کے حصول کے لیے بھی ایک دنیا سراپا تلاش بنی ہوئی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے دستِ غیب کے سلسلے کے اعمال و اوراد کو ان کے مراتب و درجات اور خواص و فوائد کے لحاظ سے طلسمات کے ایک مستقل باب کے طور پر تحریر کیا ہے۔ کتب معتبرہ طلسمات میں دستِ غیب کے متعلقہ اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر دو طرح پر تقسیم کر کے بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ دستِ غیب کے اعمال کی مندکرہ بالا اقسام اور ان کے اسرارِ عجیبہ کی تشریح و توضیح کے لیے انشاء اللہ تعالیٰ ایک الگ کتاب تصنیف کی جائے گی، تاہم اس وقت ذیل میں ایک ایسے جامع الکمالات قسم کے عمل کو پیش کیا جا رہا ہے جس کی طلسماتی عبارت اسمائے طلسمات کے اصول و قواعد اور اسرار و رموز کے حقائق کی بنیاد پر ترکیب دی گئی ہے اور وہ عبارت اس طرح پر ہے۔

○○○

ایہ ایا هاهج ایهها لغایوا ای دویویج یا
هطلطا ایل اطسمقا سنهج الیخ امهیخ اهیوه
اسلیخ اسوطج یا طلطها ایل ایهوه همطاطم
طلما طوه ایطم اعسوه امهوسج اسجهوه یا
عطا ایل یوا ایه یوشو طاهیل یردیما
اذوعانی عجاهیل عنهولوها همیعا یا
طمهنما ایل هوا اهها ج اطا اجاد وهوج
ها یومایج ساعومایج یا ایہ ایا ای
یویریایج ○

○○○

دستِ غیب سے رزق حاصل کرنے کے سلسلے کا یہ عمل اعمالِ اکبر میں سے ہے جس کو علمائے علم و فن نے نہایت مفید سو فیصد کامیاب ایک اور کثیر النفع عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ کتابِ کبیر میں اس عمل کی ترکیب و تفصیل

کے ضمن میں تحریر ملتا ہے کہ اس عمل کی تسخیر و ریاضت کی کل مدت تین چلّے یعنی ایک سو بیس دن ہے۔ عامل اس عمل کی چلّہ کشی پر عمل پیرا ہونا چاہے، تو اسے چاہیئے کہ وہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند ہو کر دستِ غیب کے اس عمل کی متذکرہ بالا عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر عمل کی تسخیر کے چلّہ کو مکمل کرلے۔ امام ابو الطیب صالح کالدی صاحب کتاب کبیر لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کی چلّہ کشی کے بعد بھی عمل کی عبارت کو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق مداومت کے طور پر ایک سو دس مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ کتاب کبیر میں ہے کہ متذکرۃ الصدر عمل کے مخفی موکلات عامل کو مخفی دفائن و خزائن کے اسرار سے مطلع بھی کرتے ہیں اور ان کے حصول کے لیئے اس کی ہر طرح سے مدد بھی کرتے ہیں۔ بنا بریں یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل دنیا کا سب سے زیادہ مال دار انسان بن سکتا ہے۔ ایسا انسان کہ دنیا جہان کے امیر و کبیر جس کی چوکھٹ پر پڑے رہیں۔ اس عمل کے عامل کے لیئے احتیاط و انتباہ کے طور پر لکھا گیا ہے کہ اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے عمل کے راز سے کسی کو بھی آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل غیر موثر ہو کر رہ جائے گا۔

برائے بغض و عداوت

شیخ قاسم سرجانی اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب زہرہ و زحل کے مابین نظر مقابلہ واقع ہو تو اس وقت ذیل کے عمل کو آئینہ کی لوح پر تحریر کر کے اسے زمین میں دبا دیں۔ اس عمل کے بعد انتظار کرتے رہیں اور پھر جب کبھی قمر ناقص النور کے دنوں میں بارش ہو تو بارش کے برستے وقت لوح کو زمین سے نکال لائیں اور کسی بلند و بالا جگہ پر کھلے آسمان کے نیچے بارش میں رکھ دیں۔ بارش کے دوران آسمانی بجلی کی گرج و چمک کے نتیجہ میں متذکرہ بالا آئینہ کی لوح حیرت انگیز طور پر خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بارش کے موقوف ہونے کے بعد اس لوح کے ٹکڑوں کو اکٹھا کر لیں اور کھرل میں ڈال کر سفوف کی طرح باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ شیشے کی یہ لوح جو پہلے ہی ریزہ ریزہ ہو کر راکھ ہو چکی ہوتی ہے، کھرل میں پیسے جانے کے بعد سرمہ کی طرح باریک ہو جاتی ہے۔ ضرورت کے وقت اس راکھ میں سے ایک ذرہ بھر لے کر جن دو آدمیوں کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہو تو ان کو کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر کھلا پلا دیں۔ اس عمل سے ان ہر دو اشخاص کے مابین ایک ایسی عداوت پیدا ہو جائے گی کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ عبارتِ عمل یہ ہے۔

○○○

یرسوسامایوسرماسا وسمایمارا امیارو
مسا وسماسیا یورا سر یر سرا یومایا سرا سوما
یرسرسر سر یبیا یا سوماسیا سو مو موسا ○

راقم السطور اس عمل پر پچھلے پچاس سال کے عرصہ سے آج تک عمل پیرا ہوتا چلا آرہا ہے۔ میں نے اس طلسم کو جب بھی آزمایا ہے، موثر و بے خطا پایا ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات اگر بغض و عداوت کے موضوع پر کسی ایک ایسے عمل کی تلاش میں ہوں کہ جو چلتا ہوا جادو ہو تو پھر اس عمل سے بڑھ کر انہیں کوئی دوسرا عمل نہیں مل سکے گا۔ بغض و عداوت کے کسی طلسماتی عمل کے اثرات و نتائج کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل پر عمل پیرا ہو کر دیکھ لیں بغض و عداوت کا یہ عمل کامیاب و بے خطا، سریع الاثر اور اکسیر الاثر ہی ثابت ہوگا۔

برائے حب و تسخیر

شرفِ زہرہ کے اوقات میں کپاس کے پھول حسبِ ضرورت لے کر پیس کر ان کا عرق نکال لیں۔ اس عرق میں زعفران کو ملائیں اور سیاہی تیار کر لیں۔ اس سیاہی سے کاغذ کے دو ٹکڑوں پر ذیل کی عبارت کو تحریر کریں ایک کاغذ کے ٹکڑے کو اپنے پاس رکھیں اور دوسرے کو پانی میں گھول کر اپنے مطلوب و محبوب کو پلا دیں۔ محبوب محبوب نہ رہے گا بلکہ عامل کا مُحب بن جائے گا۔ عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں:۔

○○○

هَبْ لَفْ هَبَا لَفْ بِهَا لَفْ هَبْ هَبَا لَفْ هَبَا
هَبْ بِهَا لَفْ لَفْ هَبَ لَفْ هَبَا لَفْ بِهَا لَفْ هَبَا
هَبْ لَفْ بِهَا هَبْ هَبَا يَا هَبْ اَلَالَفْ يَا هَبَا
اَلَالَفْ يَا بِهَا اَلَالَفْ يَا هَبْ هَبَ اَلَالَفْ يَا هَبَا
هَبْ بِهَا اَلَالَفْ اَلْحُبْ فُلَانْ بِنْ فُلَانٍ عَلٰى حُبْ
فُلَانْ بِنْ فُلَان ○

○○○

لقوہ کا سو فیصد کامیاب علاج

لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے پاؤں پر بیٹھ جائے۔ جب مریض پاؤں کے بل بیٹھ جائے تو دیکھیں کہ لقوہ کے اثرات اس کے چہرے کے دائیں طرف ہیں یا بائیں طرف۔ اگر مریض کے منہ کا دایاں جبڑا متاثر ہو تو ذیل کے اسمائے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے چہرے کے بائیں طرف پھونکیں اور بایاں جبڑا ہو تو پھر عبارت عمل کو پڑھیں اور اس کے دائیں طرف کے جبڑے پر پھونک دیں۔ اس عمل کے فوراً ہی بعد متاثرہ طرف کے مخالف جبڑے

کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر نہایت احتیاط کے ساتھ مریض کے تالو یعنی اوپر کی طرف دبا دیں۔ ایسا کرنے پر لقوہ کی وجہ سے اپنے مقام سے ٹل جانے والے جبڑے کی ہڈی تالو کے ساتھ اپنے مقام پہ جا بیٹھتی ہے۔ اسمائے عمل یوں ہیں:

○○○

شا ارد الغ شارذ ھالغ فلنعا فس جلنعا فس

عنافف شھا فف ممم اذ فتالغ وظھلقا فس ملعلعا

فس یا سعنلعا لم بسقفلھا ظوا عنعمتاز اھم

فعاھش ففاغس فاعنلاجس فاعنلا فغ لھا

ذر اشغ لا در اشا ○

○○○

طمطم ہندی اور طلسماتی عجائبات و غرائبات

حکیم طمطم ہندی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کے دریاؤں، قدرتی چشموں، جھیلوں اور کنوؤں کا پانی نہایت ٹھنڈا اور شیریں ہوتا ہے۔ اس ملک کے باشندے زیادہ تر کنوؤں کا پانی ہی استعمال کرتے ہیں جو قدرتی طور پر صاف و شفاف ہر قسم آلودگی سے محفوظ اور صحت کے لیے دوسرے پانیوں کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ وہ ہندوستان کے ایک بہت بڑے شہر کلکتہ میں قیام پذیر تھا کہ ایک دن ان کا ایک ساتھی ان کے پاس یہ ایک عجیب خبر لے کر آیا کہ اس نے ایک جگہ پر لوگوں کا ایک جم غفیر دیکھا تو وہ ان کی طرف چل نکلا، وہاں پہنچ کر دیکھا تو لوگ کنوئیں کے ایک منڈیر کے چاروں طرف جمع تھے اور ان کے درمیان ایک عجیب الخلقت بالشت بھر لمبا ایک انسان موجود تھا جس کے متعلق ان لوگوں نے بتایا کہ یہ اس کنوئیں کے پانی سے برآمد ہوا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے اس معتمد ساتھی کی زبانی یہ بات سنی تو وہ اس کے ہمراہ فوراً ہی اس کی بتائی ہوئی جگہ پہ پہنچے جہاں ان کے ساتھی کی بیان کردہ تعداد سے کہیں زیادہ لوگ موجود تھے جو اس انسان نما مخلوق کو دیکھ دیکھ کر ورطہ حیرت میں گم ہوتے جا رہے تھے۔ حکیم صاحب کے مطابق انہوں نے اس کوتاہ قد پانی کے انسان کو جیسے بھی ان سے ممکن ہو سکا ان لوگوں سے حاصل کر لیا اور واپس اپنی قیام گاہ پہ آ کر اس کو ایک کھلے منہ کے شیشے کے برتن میں بند کر دیا اور اس کے کھانے پینے کی تدبیر میں لگ گئے مگر اس بالشتیے نے انتہائی کوشش کے باوجود بھی کچھ بھی نہ کھایا پیا، یہاں تک کہ وہ تین روز تک مضطرب و پریشان اور بھوکا پیاسا رہنے کے بعد جب بالکل مرنے کے قریب پہنچ گیا تو اچانک اس نے مجھے میرا نام لے کر پکارا اور اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہنے لگا کہ طمطم ہندی میرا تعلق آبی مخلوق سے ہے جسے جل جرل کے نام سے پکارا جاتا

ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے مجھے سر سے پاؤں تک مختلف قسم کے عجیب و غریب انعامات سے نواز دیا ہے میرے جسم کا ہر عضو کار آمد ہے۔ اگر آپ عجائبات خداوندی کا نظارہ کرنا چاہتے ہیں تو میرے مرنے کے بعد میری آنکھیں نکال کر سرمہ کے ہمراہ پیس کر محفوظ رکھیں۔ میری آنکھوں کے اس سرمہ کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص بھی اس کو آنکھوں میں لگائے گا تو وہ روحانیات و جنات کا مشاہدہ کرے گا۔ اس سرمہ کا لگانے والا زمین سے خزائن و دفائن کو بھی دیکھ سکتا ہے۔ میرے دماغ کے خشک کیئے ہوئے بھیجے کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اسے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھا جائے تو اس کے حامل کے سامنے جو شخص بھی آئے گا جو کچھ بھی اس کے دل میں ہوگا اس پر منکشف ہو جائے گا۔ میرا خون سب سے بڑھ کر مفید چیز ہے۔ عاقرہ عورت ایام حیض سے فراغت کے بعد میرے خشک کردہ خون کے سفوف کو ایک رتی بھر لے کر روزانہ صبح نہار منہ ایک ماہ تک استعمال کرتی رہے تو عقر کے عارضہ سے نجات پا جائے گی۔ اپنے سر کے بالوں کے متعلق بتانا چاہتا ہوں کہ اسے کتان کے کپڑے میں باندھ کر سر پہ رکھ لیں۔ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ اسی طرح میرے دونوں پاؤں اور ہاتھوں کے ناخنوں کو اتار کر جلا ڈالیں اور جو راکھ تیار ہوا سے سنبھال لیں۔ اس راکھ کا ایک ذرہ بھی جس کسی کو کھلا پلا دیں گے تو وہ اسی وقت ہی مطیع ہو جائے گا۔ میرے جسم کی کھال اتار کر اسے دباغت دے کر خشک کر لیں۔ اس کھال کو سفر پہ نکلتے وقت کمر سے باندھ لیں۔ جدھر جانا مطلوب ہو گا وہاں اس قدر جلد تر پہنچ جائیں گے، کہ کوئی پرندہ بھی اگر آپ سے پہلے وہاں نہ پہنچ سکے گا۔ میرے جسم کی کسی بھی ایک ہڈی کو لے کر جو کوئی بھی اپنے پاس رکھے گا تو چاہے وہ دشمنوں کے کسی لشکر جرار میں بھی پھنس جائے گا تو تب بھی ان کے شر سے محفوظ رہے گا، وہاں میں ہوتے ہوئے بھی کسی کو نظر نہ آسکے گا اور اگر کسی دشمن کی نظر اس پر پڑ بھی جائے گی تو وہ اس کی شکل کو دیکھ کر لرزہ بر اندام ہو جائے گا۔ میری چربی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اگر کسی دھات پر مل کر اس کو پگھلا دیں گے تو وہ خالص سونا بن جائے گی۔ میرے سر دابہ یعنی کھوپڑی میں پانی ڈال کر تپ دق کے مریض کو پلانا لاعلاج مریض کو بھی شفا کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ میرے گوشت کو خشک کر کے رکھ لیا جائے، یہ گوشت جس کسی کو بھی کھلا دیا جائے گا تو کھاتے ہی وہ پاگل و مجنون بن جائے گا، ایسا پاگل و مجنون کہ کسی قسم کا کوئی بھی علاج اسے ہوشمند نہیں بنا سکتا۔ حکیم صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ جب وہ جل جرل اپنے جسمانی جوارح کے خواص و فوائد بیان کر رہا تھا تو اچانک میرے ذہن میں یہ خیال گذرا کہ اس وقت تو یہ عجوبہ روزگار مخلوق اچانک ہی میرے ہاتھ لگ گئی ہے لیکن اگر آئندہ چل کر کبھی مجھے دوبارہ اس کی ضرورت پڑ جائے یا میرے علاوہ کسی دوسرے شخص کو خدائے بزرگ و برتر کی اس مخلوق کے مشاہدہ کرنے کی خواہش و طلب ہو تو یہ کس طرح حاصل ہو سکے گا۔ حکیم صاحب کا قول ہے کہ جیسے ہی ان کے دل میں یہ خیال گزرا تو اسی وقت ہی اس جل جرل نے میری آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال دیں اور ایک زوردار قہقہہ لگا کر کہا کہ طمطم ہندی اگر کوئی عامل ہماری مخلوق کے کسی جل جرل کو حاصل کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کسی دریا، سمندر یا کنوئیں کے کنارے پہ جا کر کھڑا ہو جائے اور ذیل کی عبارت کو ایک ہزار دفعہ پڑھ کر

ہمارے قبیلہ کا نام لے کر پکارے بحکمِ خدا عامل کے پکارنے پر ہمارے قبیلے کا جو شخص بھی وہاں موجود ہوگا وہ اسی وقت ہی پانی سے باہر نکل آئے گا اور عامل اسے جو بھی حکم دے گا تو وہ اس کی تعمیل کرے گا۔ رسائل طلسم ہندی میں حکیم صاحب موصوف نے جل جرل سے جس عبارتِ عمل کو روایت کیا ہے وہ یوں ہے:۔

○○○

تریا دلیھشا سو دوا دیما نا با ور لفنا قینا
اسر و داسا زا ارسنا دیر امن لستجا ایزا دالیو لیھر تنا
سالیو زادا دیا دو دامیا فتحیا یا لیفا افا الدیھا
فتلا دینا میا نا افتا ساتو را را نیا ھاوا
ازدیھا طھا باز اسیا تا یرتا من السماء حنفت
ینرا وادا اشھا فتا طا دا دا طفتھا داشا شو را داشا

○○○

مذکورہ بالا سطور میں جل جرل نامی جس آبی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے یہ کوئی تصوراتی مخلوق نہیں کیونکہ ابن انسان نما مخلوق کا وجود ثابت ہے۔ خود اس حقیر عفرلہٗ القدیر نے متذکرۃ الصدر عمل کے طریقہ پہ عمل پیرا ہو کر جل جرل کو تسخیر کیا ہے اور اس کے اعضاء کے متعلقہ مختلف قسم کے اعمال و مجربات کو اپنے طور پر آزما کر دیکھا ہے میرے نزدیک یہ آبی انسان بلاشک و شبہ عجائبات و غرائبات کا مخزن ہے اور اس سلسلے کے جن اعمال کا طلسم ہندی نے ذکر کیا ہے ان میں کسی قسم کی کوئی خطا ریا مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ ایسے عاملین حضرات جو طلسماتی عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے متمنی ہوں انہیں اس عمل پہ عمل پیرا ہونا چاہیئے۔

طلسم حصولِ زر و مال

شمس و زحل کے مابین نظرِ تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں ذیل کے کلمات کو طلائے خالص کی لوح پر کندہ کروائیں اور اپنے پاس بحفاظت رکھیں اس قدر مال و زر ہاتھ لگے گا کہ جس کا شمار بھی نہ کیا جا سکے گا۔ کلماتِ عمل یہ ہیں:۔

○○○

قطشا فتاھا شجح ھطشا طا قا شجح فتشھا
فتا طا شجح ھشفتا ھا طا شجح فطشا فتاھا
شوا ھطشا طا فتا شوا فتشھا فتا طا شوا

ھشمتا ھا طاشوا قطھ صقشھ ھشا یا تصشا ئیل
یا ھطشا ئیل یا قشھا ئیل یا ھشقا ئیل

○○○

برائے حاضراتِ جنات و روحانیات

سرِ مکتوم و شاطلین کا عمل ہے کہ اگر خلوت کے کسی مکان میں شب پنجشنبہ کو عود و عنبر اور سندرس و لوبان کا دھنہ جلا کر ذیل کے طلسماتی کلمات کو ایک سو دس مرتبہ پڑھا جائے تو جنات و روحانیات حاضر ہو جائیں عمل یہ ہے:۔

○○○

طج ولوا طط رضر نیا اس ید ھنھا صط مسما
لطا زنا نا طوبر ما سنتر ھرجر ھا طب ھب طب
اوید ا ھا فتا قط مطا طاب یا مر ھلوا
نصھبا لھوا حمصلھا ھیا و سطو ھو ما یر ھیا

تسخیرِ ہمزاد

سعمطا عا علمطا عا سعھطا عا ھعھوا عا
ھیا ھیا ھیا ھیا اھیا اھیا عا اھیا
اھیا اس سوما ھر یوا دعا

○○○

متذکرہ بالا عبارتِ عمل کا رات کو سوتے وقت دو سو دو مرتبہ پڑھنا اور اس پر ہمیشہ مداومت کرنا عامل کے فنائی ہمزاد کی تسخیر کا سبب بنتا ہے۔ تسخیرِ ہمزاد کے اس عمل کے عامل کے لیئے کسی قسم کی شرائط وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

○○○○

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْھَا وَاَجَلُّ فَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَھْلُہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰہی بِاَخَصِّ صِفَاتِکَ وَبِعِزِّ جَلَالِکَ وَبِاَعْظَمِ
اَسْمَائِکَ وَبِنُوْرِ اَنْبِیَائِکَ وَبِعِصْمَۃِ اَوْلِیَائِکَ
وَبِدِمَاءِ شُہَدَائِکَ وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَائِکَ
نَسْئَلُکَ زِیَادَۃً فِی الْعِلْمِ وَصِحَّۃً
فِی الْجِسْمِ وَبَرَکَۃً فِی الرِّزْقِ وَطُوْلاً فِی الْعُمْرِ
وَتَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ
وَمَغْفِرَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاۃً مِنَ النَّارِ
وَدُخُوْلاً فِی الْجَنَّۃِ وَعَافِیَۃً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ادارہ عالیہ مقیاس الجفر کا ترجمان

ماہنامہ
عرفان النجوم
لاہور

زیر سرپرستی

فاضل مشرقیات حضرت علامہ محمد رفیق زاہد

مدیر اعلیٰ: مرزا محمد عرفان علی زاہد
ادارۂ تحریر: محمد طیب شامی
شکور المشرقی
خورشید احمد

اشاعت کا آغاز کر رہا ہے

ادارہ مقیاس الجفر، ریاض احمد روڈ، نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ، شالامار ٹاؤن لاہور ۹

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

آپ ہپناٹزم و مسمریزم کی تعلیم حاصل کر کے

ہزاروں روپے ماہوار کما سکتے ہیں؟

ادارہ مقیاس الجفر میں حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد کی زیر سرپرستی ہپناٹزم و مسمریزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ اس فن کے شائقین خواتین و حضرات یہ فن سیکھ کر شہرت و عزت اور دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں

ادارہ مقیاس الجفر شالامار ٹاؤن نزد امام بارگاہ حضرت زینبؑ فاتح شام
ریاض احمد روڈ، لاہور ۹

اردو میں پہلی بار

طلسمات کے موضوع پر علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی کی عظیم ترین تحقیقی کتاب
جسے صحیح ترین طلسماتی صحیفہ کی سند حاصل ہے!

سبع طلسمات

یہ مستند ترین تصنیف سات ابواب پر مشتمل ہے

پہلا باب طلسمات کی تاریخ اور قدیم ترین طلسماتی اعمال و مجربات کا جامع ہے۔
دوسرا باب طلسمات کی اہمیت، ثبوت، حقیقت اور ماہیت کی تفصیل کا باب ہے۔
تیسرا باب طلسمات کے قوانین، طلسمات کی تقسیم اور طلسمات کے آثار کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔
چوتھا باب عناصر و حیوانات اور نوامیس کے مجربات کے متعلق ہے۔
پانچواں باب اسمائے طلسمات اور حروف کے اثرات کے بارے میں ہے۔
چھٹا باب طلسماتی عجائبات و غرائبات کا مخزن ہے۔
ساتواں باب جامع النفع قسم کے اعمال بیان کیے گئے ہیں۔

ان سات ابواب میں آپ کو طلسمات و روحانیات کے دریا موجزن ملیں گے

قیمت مکمل سیٹ تین جلدیں، آفسٹ کاغذ -/۳۰ روپے

ادارہ مقیاس الجفر نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور ۹

صحیح ترین تشخیص کامیاب ترین علاج کی ضمانت ہے

خدانخواستہ اگر آپ کسی پیچیدہ مرض کا شکار ہیں تو

شعبہ روحانیات سے یہ معلوم کرالیں کہ آپکا مرض کیا ہے،

جسمانی ہے یا روحانی ہے، اور کس طریق علاج سے شفا ہوسکے گی؟

یاد رکھیں

آپ کے مرض کی صحیح تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے اور

ہمارا شعبہ روحانیات آپ کے مرض کی درست تشخیص کی ضمانت دیتا ہے

ہمارے یہاں مریضوں کے عوارض کی تشخیص اور ان کے علاج کیلئے

فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم محمد رفیق زاہد فاضل الطب والجراحت

کی زیر سرپرستی ایک نہایت مضبوط قسم کا مشورہ بورڈ قائم ہے جس میں مختلف طریقہ ہائے علاج کے معالجات پر مکمل عبور اور کامیاب دسترس رکھنے والے انتہائی قابل اور تجربہ کار معالجین شامل ہیں، مقامی مریض حضرات جب چاہیں خود تشریف لاکر بہترین تشخیص اور مؤثر ترین علاج سے فیض یاب ہوسکتے ہیں۔ دور دراز کے غیر مقامی مریض اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم وکاست تحریر کرکے بذریعہ خط و کتابت ہی تشخیص و علاج تجویز کرواسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ فیس مشورہ مبلغ ۵۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں، غرباء اور نادار مریضوں کیلئے مشورہ مفت اور علاج میں

خصوصی رعایت برتی جاتی ہے

رفیقِ صحت دواخانہ، نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ، ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور۹

ادارہ مقیاس الجفر کا شعبہ طب و حکمت

اعلیٰ قسم کی معیاری دواسازی کا واحد دواخانہ

ہمارے اصولِ عمل

مخلصانہ مشورہ ○ خدمت ○ دیانتداری

رفیقِ صحت دواخانہ

زیر سرپرستی

فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی مستند طبیہ کالج لاہور

طبی طریقہ علاج مؤثر اور بہترین ہے۔ طبی طریقہ علاج کو اپنایئے اور ہمیشہ کیلئے صحت مند، تندرست اور توانا رہیئے یاد رکھیئے گا کہ طبی طریقہ علاج سے مرض مستقل طور پر ہمیشہ کے لیئے رفع ہوجاتا ہے جبکہ دوسرے طریقہ علاج سے وقتی و عارضی طور پر ہی مرض دور ہوتا ہے

رفیقِ صحت دواخانہ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ، ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور۹

علامہ محمد رفیق زاہد کے انٹرویو کا تراشہ جو ۱۹ فروری ۸۸ء کو مشرق میگزین میں شائع ہوا

انہوں نے جامعہ ازہر مصر سے تعلیم حاصل کی

روحانیات یا مخفی علوم سے کیا مراد ہے؟

روحانی اور طلسماتی علوم کے ماہر علامہ محمد رفیق زاہد سے انٹرویو

انٹرویو ۔ خالد لطیف

روحانیات پر یقین رکھنے والے کروڑوں افراد اس دنیا میں موجود ہیں

مفتی امین الحسینی ارواح اور جنات کے عامل تھے

روحانیات اور مخفی علوم کا ذکر تمام الہامی کتب سے ملتا ہے